www.novelsclubb.com
ناولز کلب
مقدس چوہدری
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

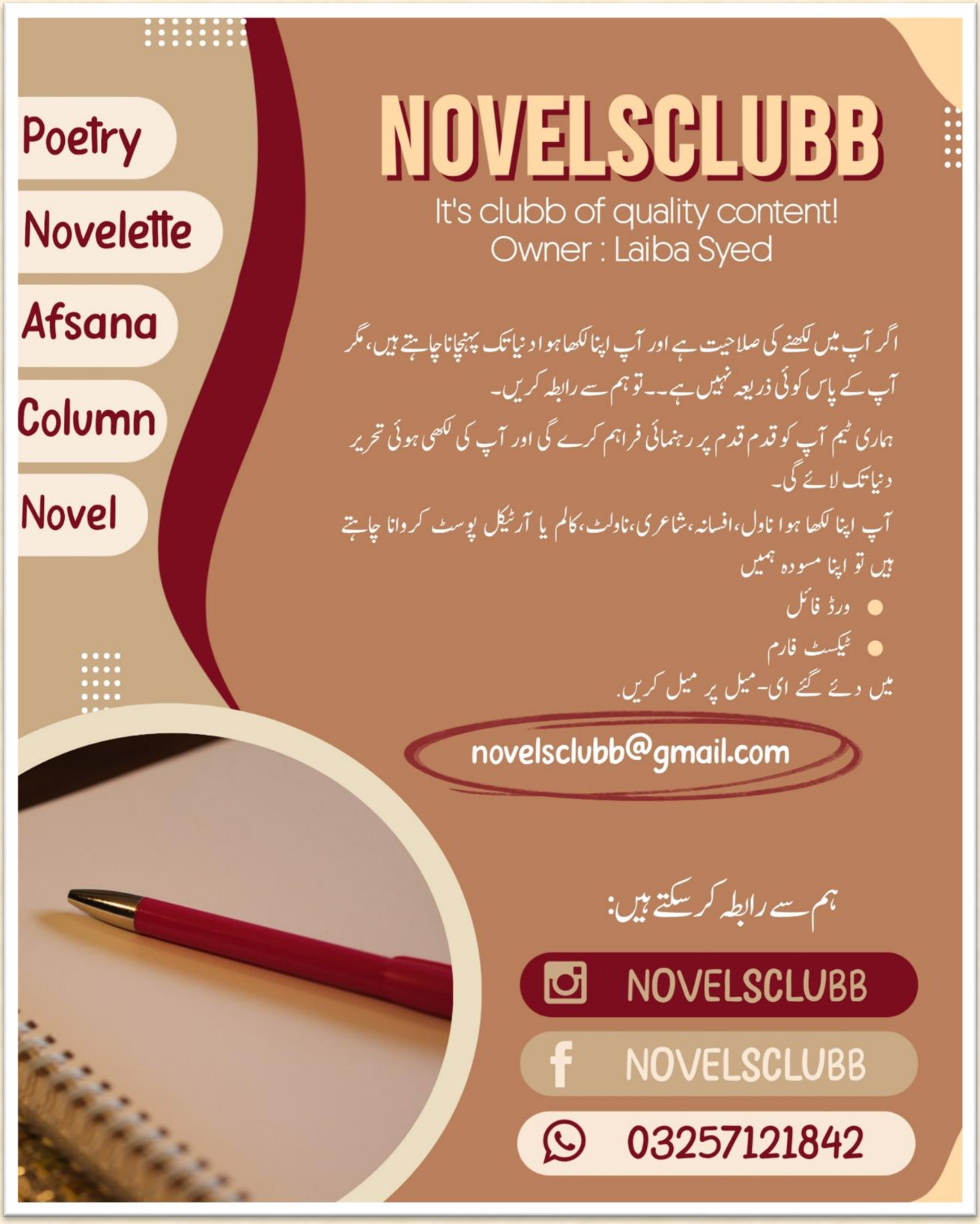
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دُرِ صلابت

از قلم

مقدس چوہدری

نولز کلب
Clubb of Quality Content!

ناول:-دُرِّ صلابت

آز قلم:-مقدس چوہدری

"دُرِّ صلابت"

"وہ صرف ایک لڑکی نہیں تھی...وہ دُرِّ صلابت تھی"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

(طاقت کا موتی)

عالمگیر ریزیڈنس

شہر سے دور، گھنے درختوں کے حصار میں کھڑا وہ عالمگیر ریزیڈنس جو طاقت، خوف اور اختیار کی علامت سمجھا جاتا تھا۔سیاہ و سفید سنگِ مرمر سے تعمیر شدہ اس عظیم الشان عمارت کے

عین وسط میں بلند گنبد تھا، جس کے اوپر پھیلے ہوئے پروں کے ساتھ ایک عقاب ایستادہ تھا—جیسے ہر آنے جانے والے پر نظر رکھے ہوئے ہو

مرکزی دروازے کے سامنے گول چبوترے پر نصب دوسرا عقاب، اس محل کی بے رحم حکمرانی کا اعلان کرتا تھا۔ چوڑی ڈرائیووے، دس سے پندرہ وہ قیمتی گاڑیاں، اور چھت پر کھڑا ہیلی کاپٹر... سب کچھ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ یہاں رہنے والے شخص عام نہیں،

لیکن سالوں سے اس ریزیڈنس کی وہ رونق رہی نہیں تھی جو آج سے آٹھ سال پہلے تھی

یہ ریزیڈنس بہت خاموش ہو گیا تھا

"آٹھ سال بعد.... آٹھ سال بعد آج میرا بیٹا اس قید سے رہا ہو رہا ہے..!" سندس بیگم کی آواز نم تھی لہجہ نم تھا آنکھیں نم تھی

عالمگیر صاحب نے اپنی آنکھیں صاف کی اور ان کی طرف دیکھا

"ٹائم ہو گیا ہے ہم نکلتے ہے انتظار کر رہا ہو گا..!" عالمگیر صاحب نے مظبوط لہجے کے ساتھ کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جائیں اور میرے بیٹے کو لے کر آئیں اسکی ماں کی آنکھیں ترس گئی ہے اسے دیکھنے کے لیے ....!"سندس بیگم باقدہ آنسو کے ساتھ رو رہی تھی

عالمگیر صاحب نے دوبارہ سانس لیا اور دروازے کی طرف قدم بڑھایا، جیسے ہر قدم کے ساتھ ماضی کی ہر گرفت اس کے کندھوں سے ہٹ رہی ہو۔ہال کی بلند چھتوں میں روشنی مدھم تھی، اور درختوں کے سائے کھڑکیوں سے اندر جھانک رہے تھے۔ہر چیز جمی ہوئی، ہر کونا خاموش، لیکن وہ خاموشی اب خوف کی نہیں، بلکہ انتظار کی تھی۔

"یہ والے پھول ادھر مین دار وازے پر لگانے ہیں اچھے سے..!"

رمشا نے ذرا سختی سے کہا

Clubb of Quality Content

عالمگیر ریزیڈنس کو خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا اس پورے ریزیڈنس کو سجانے والی رمشا عالمگیر تھی اسکا جان سے پیارا بھائی واپس آرہا تھا اسکی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا

ریزیڈنس میں موجود ملازموں کی ساری فوج اس نے آگے لگائی ہوئی تھی

رمشا کی نظر سڑھیوں سے اترتے آپنے والد کی طرف گئی

"یہ دیکھو یہاں مٹی ہے اچھے سے صاف کرو..!"

وہ کہتی ہوئی عالمگیر صاحب کی طرف بڑھی

"بابا..!"زور سے انکے ساتھ لگ گئی

عالمگیر صاحب سے نرمی سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا

"جلدی سے میرے بھائی کو لے کر آئے آپ مجھ سے اور انتظار نہیں ہو رہا....!"

آواز آہستہ آہستہ نم ہو گئی

"بس آپ کچھ گھنٹے اور وہ ہمارے ساتھ یہاں ہو گا....!"

رمشا نے گردن اٹھا کر انکی طرف دیکھا پھر آہستہ سے سر ہلا دیا

وہ ہال میں داخل ہوئے صوفے پر تاج بی آپنے وقار کے ساتھ بیٹھی ہوئیں تھیں

عالمگیر صاحب چلتے ہوئے انکی طرف آئے

"ماں..؟!"

نرمی سے انکے ہاتھ پر بوسہ دیا

"جا رہا ہوں اپکے لاڈلے پوتے کو لینے..!"

تاج بی نے انکی طرف دیکھا آنکھوں میں ایک روعب تھا

"دیر کس چیز کی ہے؟ جاؤ اور ہمارے جگر کے ٹکڑے کو لے کراؤ..!"

"چلیں تایا جان..!" اتنے میں سڑھیوں سے اترتے ہوئے عبیل نے انکی طرف دیکھا

"تم گاڑی نکالو..!" عالمگیر صاحب کے کہنے پر عبیل باہر کی طرف چلا گیا

پھر خود بھی آہستہ قدموں کے ساتھ ہال سے نکل گئے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

تاج بی نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کی

آنکھوں میں ایک عجیب سا طوفان تھا

"آ رہا ہے میرا پوتا.....

آج سے تمہاری بربادی شروع....!"

آنکھوں میں انتقام کی آگ جل رہی تھی

****

"لیکن بھائی کہاں جا سکتے ہے..؟!"

عبیل نے عالمگیر صاحب کی طرف دیکھا

وہ عدالت آ گئے تھا جہاں آ کر پتا چلا تھا کے وہ پچھلے ایک گھنٹے سے یہاں سے جا چکا ہے عالمگیر صاحب کو غصہ آ رہا تھا

"مجھے کیا پتا..؟!" عالمگیر صاحب واپس گاڑی میں بیٹھ گئے

عبیل نے چند سیکنڈ آس پاس دیکھا پھر دارواز ہ کھول کر خود بھی بیٹھ گیا

"گدھا کہی کا________

جانتا بھی ہو گا کے اسکی ماں اسکے گھر والے اسکا انتظار کر رہے ہے لیکن پھر بھی دفع ہو گیا کہی ..!"

دل تھا اسکا چہرہ دیکھنے کو بے تاب تھا لیکن تاثرات بلکل ایک باپ کی طرح سنجیدہ تھا

عبیل نے انکی طرف دیکھا پھر ہلکا سا مسکرایا

"آپ انتظار نہیں کر رہے....؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عالمگیر صاحب نے آنکھیں بند کر کے آنسوؤں کو روکا

"اس کھوتے کا مجھے کوئی انتظار نہیں ہے وہ تو تیری تائی جان کو انتظار ہے بس..!"

عبیل نے نفی میں سر ہلایا وہ دونوں باپ بیٹے ایسے ہی تھے ایک دوسرے کے لیے جان بھی دے سکتے تھے لیکن ایک دوسرے سے پیار کا اظہار یہ تھوڑا مشکل تھا

دونوں کی آپس میں بنتی بہت کم تھی یا یوں کہا جائے کے بنتی ہی نہیں تھی تو غلط نہ تھا

عبیل نے گاڑی واپس لے لی

بابا لوگ ابھی تک نہیں آئیں...؟"

رمشا بے چینی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ چکر لگا رہی تھی۔ نگاہیں بار بار ہال کے دروازے پر جا ٹھہرتیں ــــــ

سندس بیگم بے چینی کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ چکر لگا رہی تھی نظریں ہال کے دارواز ہ پر لگی ہوئی تھی

ہال کے بیچوں بیچ رکھے صوفے پر تاج بی پوری شان سے بیٹھی تھی

مگر ان کی نظریں بھی اسی دروازے پر جمی تھیں۔ چہرے پر انتظار کی جھلک صاف تھی۔

ان کے ساتھ بیٹھی حسن آرا عالمگیر کے چہرے پر واضح بیزاری تھی——جیسے آنے والی شخصیت اس کے سکون کے لیے خطرہ ہو۔ وہ خوش نہیں تھی، وہ پریشان تھی۔

اسی لمحے

سیڑھیوں سے اترتی ہوئی جہان آرا عالمگیر نظر آئی۔ اس کے تاثرات بھی حسن آرا سے مختلف نہ تھے——ٹھنڈے، محتاط،

اور قدرے ناپسندیدگی سے بھرے ہوئے۔

اچانک باہر ٹائروں کے رکنے کی آواز آئی۔

اورنگزیب اسٹیٹ کے باہر ایک سیاہ گاڑی آکر رکی۔

"بھائی..!"

رمشا کی سانس رک سی گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ تیز رفتار کے ساتھ دار وازہ کی طرف دوڑی لیکن قدم روک گئے جب دور سے عبیل اور عالمگیر صاحب کو آکیلے آتے ہوئے دیکھا اسکے پیچھے کھڑی سندس بیگم بھی بے چین ہوئی تھی

رمشا جلدی سے آگے بڑھی

"بابا..؟!"بھائی..!"

عالمگیر صاحب اندر داخل ہوئے تاج بی کی آنکھوں میں وہی سوال تھا

"آتش کہاں ہے..؟!"سندس بیگم نے بے چینی سے پوچھا

مجھے کیا پتا؟! تمہارا بیٹا ہے تمھیں پتا ہو گا؟

عالمگیر صاحب سکون سے بیٹھ گیے

تاج بی خاموش رہی جانتی جو تھی کے وہ اس وقت کہاں ہو گا؟

****

وہ دروازے کی طرف بڑھی۔ ہر قدم پر فرش پر کریسٹین لوبوٹن کے ہیلز کی ٹک ٹک سنائی دی، جو پتا دیں رہی تھی آنے والی شخصیت کون ہیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ابرش جہانگیر" نام کسی تعارف کا محتاج نہیں تھا

وہ ٹک ٹک اس کے ہر قدم کے ساتھ مزید گہری ہوتی جا رہی تھی

بھاری مگر پر سکون —— ایسی آواز جو کمرے کے فلور کے ہر گوشے میں گونج رہی تھی اور سب کچھ ساکت کر دیتی تھی۔

Good morning Mem..

Good morning Mem ..

Good morning Mem..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ایک ساتھ کئی آوازیں اس تک پہنچی جسکا جواب صرف سر ہلا کر دیا

سیاہ رنگ کا فٹڈ بلیزر، نیلا سادہ ٹاپ، چوڑے کالر والے سیاہ پینٹ، اور ہونٹوں ڈراک سرخ لیپ سیٹک

پاؤں میں شاندار Louboutin heels۔

ہر قدم، ہر حرکت میں رعب اور سنجیدگی جھلک رہی تھی ——

فارس میں تمھیں کچھ لوکیشن سینڈ کر رہی ہوں............

اسکے الفاظ ادھورے رہ گئے جیسے ہی وہ آپنے کیبن میں داخل ہوئی سامنے اسکی کرسی پر پورے حق کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا چہرہ دوسری طرف تھا

فارس کو لگا اس انسان کو شاید آپنی زندگی پیاری نہیں ہے اس لیے مرنے کے لیے اس نے یہ دردناک راستہ چنا ہے نظریں گھومتی ہوئی ابرش پر آئی جسکے تاثرات پہلے سے زیادہ سنجیدہ ہو گیے تھے

Excuse me.....!!

ابرش نے آہستہ سانس لیا، اور قدم روکے، کوئی حرکت نہیں

"تم ان لوکیشن کی ساری ڈیٹیل مجھے ایمیل کرو....."

بات وہ فارس سے کر رہی تھی لیکن نظریں اپنی کرسی پر تھی

ابرش نے فارس کو جانے کا اشارہ کیا

فارس اسکو دیکھتا وہاں سے چلا گیا لاش دفنانے کا انتظام بھی تو کرنا تھا

Ooo Hello ..!!!

ابرش آپنے ٹیبل کے پاس آئی مگر دوسری طرف کوئی حرکت نہیں

لیکن کرسی مسلسل ہل رہی تھی

"سنائی نہیں دیتا ہے یا بہرے ہو........"

ابرش غصے سے کہتی آپنی کرسی کی طرف آئی اور اچانک کمرے کی لائٹ بند ہو گئی ابرش کے

قدم وہی روک گئے

"ابرش جہانگیر"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس آندھیرے میں یہ سرد آواز گونجی

ابرش ایک سیکنڈ میں اس آواز کو پہچان گئی تھی اس آواز کو تو دنیا کے کی بھیڑ میں بھی پہچان سکتی تھی

ابرش نے آپنے موبائل کی لائٹ چلائی اور ایک سیکنڈ کے لئے اسکا دل بے آختیار دھڑکا کیوں

کہ وہ بلکل اسکے سامنے کھڑا تھا

تم.......

ابرش دو قدم اس سے دور ہوئی

اور پھر وہی سرد، جان لیوا آواز گونجی

"کیا ہوا؟

اتنی حیرانگی!

کیوں؟

وہ آہستہ آہستہ قدم لیتا ہوا اسکی طرف بڑھا اور ابرش پیچھے کی طرف

اتنا کے ابرش پیچھے آپنے ٹیبل سے ٹکرائی اور روک گئی

"آتش رائق عالمگیر" پتا نہیں کیوں اسے یقین سا نہیں آرہا تھا

"اففف.......اتنے پیار سے نام لو گئی تو آتش رائق عالمگیر نہ بھی ہوتا تو بن جاتا....."

آواز میں شرارت تھی

"یا پھر ابرش جہانگیر نے سوچ لیا تھا کہ میں ساری زندگی اس جیل میں رہنے والا ہوں..؟!"

ابرش نظریں پھیر گئی

"دور ہٹو..

اسکے الفاظ ادھورے رہ گئے

شش......"sweet heart"

آتش نے اسکے دونوں اطراف ٹیبل پر ہاتھ رکھے آپنا چہرہ اسکے چہرے کے بلکل نزدیک کیا

اور گہری نظروں کے ساتھ اسے دیکھا

ابرش آپنا سانس تک روک گئی

"شش.... میں بولو گا تم سنو گئی....."

آتش کی نظریں اسکے پورے چہرے کا جائزہ لے رہی تھی

"جانتی سب سے پہلے تم سے ملنے آیا ہوں..!"

اس کی آواز میں وہی شرارت اور جان لیوا رعب تھی،

لیکن مجھے لگا تھا کے تمھیں خوشی ہو گئی لیکن تمہارے چہرے پر تو.....

وہ کہتے کہتے روک گیا

خیر....

"'لیکن جانتی ہو اس بار ملک جہانگیر اسٹیٹ کی آخری امید بھی میں ہی ختم کروگا یعنی کہ.....

ابرش جہانگیر..!"

ابرش نے زہرالودہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

"تمھیں لگتا ہے تم مجھے ماردو گئے....

حلوہ سمجھ رکھا ہے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے اسکی آنکھوں میں دیکھا اور پراعتماد لہجے میں بولی

"ہاہاہاہاہا....."ایک قہقہ کمرے میں گونجا

آتش نے اسکی طرف دیکھا

تم کہتی ہو تو نہیں مارتا لیکن........

اسکے ہاتھ سے موبائل پکڑا

"جینے کے قابل بھی نہیں چھوڑا گا....." آتش نے مظبوط سے اسکا گلا پکڑ لیا

"میں دشمن کو مارنے میں جلدی نہیں کرتا... میں اسے جینے دیتا ہوں تا کہ وہ ہر سانس میں اپنی غلطی محسوس کرے۔"

ابرش بے آختیار کھانسی اور مذاحمت کرنے لگی

Sweat heart ....

تمھیں یہاں مار کر پھینک جاؤ گا اور کسی کو پتا تک نہیں چلے گئے.."

اسکی گرفت مظبوط ہوتی گئی

"تم نے آج سے آٹھ سال پہلے مجھے جیل کروا کر آپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی تھی"

جسکا انجام تم بھگتو گئی ابرش جہانگیر.."

ابرش نے اکھڑتی سانس کے ساتھ اسکی طرف دیکھا

آپنی ہیل زور سے اسکے پاؤں پر دے ماری

آتش لاشعوری طور پر پیچھے ہٹا گرفت ٹوٹ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے لڑکھڑاتے ہوئے ایک قدم پیچھے لیا، سانس بحال کرنے کی کوشش کی۔

"Am impressed..."

آتش کے ہونٹوں پر گہری، خطرناک مسکراہٹ پھیل گئی۔

" .... I'm so impressed."

ابرش نے سیدھا اس کی طرف دیکھا۔ آنکھوں میں خوف نہیں —— صرف آگ تھی۔

"تم نے جو یہ حرکت کی ہے نا، آتش رائق عالمگیر ——"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے اچانک اس کا گریبان پکڑ لیا۔

آتش حیران نہیں ہوا اسکے گریبان تک پہنچنے کا کام ایک ہی انسان کر سکتا تھا اور وہ انسان "ابرش جہانگیر" تھی

ابرش نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر، ہر لفظ زمین پر گراتے ہوئے کہا:

"اس کا انجام بہت برا ہو گا۔ یاد رکھنا... میں ڈرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔"

آتش چند سیکنڈ اسے دیکھتا رہا۔

پھر اچانک، ایک ہی حرکت میں اس نے اپنا کالر چھڑوایا،

ابرش کے بازو پکڑ کر پیچھے اس کی کمر سے پن کر دیے۔

چہرہ اس کے قریب تھا،

آواز دھیمی مگر زہریلی:

"لیکن سویٹ ہارٹ.......جو حرکت تم کر گئی ہو....اسکا کیا؟

کیوں مجبور کرتی ہو وہ کرنا پر جو میں نہیں چاہتا..!"

میں نہیں چاہتا یہ غزالی آنکھیں بند ہو جائے..؟؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے آپنے بازوں چھوڑوانے کی کوشش کی لیکن ناکام

اس نے سانس گہرا لیا،

پھر صاف اور پر اعتماد لہجے میں بولی

کیا لگتا ہے ڈرپوک ہوں یا ان لوگوں جیسی جو تمہارے سامنے سہم کر کھڑے ہو جاتے ہے

جن کو تم لوگوں نے مار دیا..؟؟

آتش مسکرایا،

اس کی آواز دھیمی مگر زہریلی تھی

"جو بھی لگتا ہے غلط لگتا ہے "ابرش جہانگیر" کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتی.....!"

آتش نے ایک لمحے کے لیے نظریں جھکائیں، پھر آہستہ سے کہا

نئ سویٹ ہارٹ ان جیسی ہوتی تووووو........

نظریں اسکی آنکھوں میں تھی

تو آب تک مر چکی ہوتی....."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے گرفت ذرا ڈھیلی کی لیکن چھوڑا نہیں

"تمھیں تو آتش عالمگیر آپنے نام کی لپیٹ میں رکھ کر قید کریں گا"

ابرش چلتی ہوئی اس قریب آئی ـــــ اتنی قریب کہ آتش کی سانسوں کی حدت

اس کے چہرے سے ٹکرانے لگی۔اس نے آتش کے گریبان پر ہاتھ نہیں رکھا،بس دو انگلیاں

اس کے سینے پر رکھ دیں ـــــ

"دھمکی دینا تمہارا پرانا ہنر ہے، آتش——"

اس کی آواز ہلکی تھی،

وہ جس ادا سے اسکا نام لے رہی تھی آتش سخت نہیں ہو پا رہا تھا اور آیا وہ اسے مارنے تھا

مگر اس میں لرزش نہیں تھی۔

"اور دھمکی دینے والے کو جہنم کا دیدار کروانا میرا کام"

آتش کی مسکراہٹ ایک لمحے کو گہری ہوئی۔

"تم سمجھتی نہیں ہو تم کس کے سامنے کھڑی ہو——"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ بولنے لگا۔

"میں اچھی طرح سمجھتی ہوں،"

ابرش نے اس کی بات کاٹ دی، آنکھوں میں آنکھیں ڈالے۔

"ایک ایسے آدمی کے سامنے جو دوسروں کو مار کر خود کو طاقتور سمجھتا ہے——

آتش کے جبڑے کی لکیر سخت ہو گئی۔

''یہ غرور تمہیں لے ڈوبے گا—''

''نہیں،''

ابرش نے آہستہ سے سر ہلایا،

''یہی غرور تمہیں لے ڈوبے گا''

ایک لمحے کو دونوں کے درمیان مکمل خاموشی چھا گئی—

وہ خاموشی جو طوفان سے پہلے آتی ہے۔

ابرش آہستہ مگر پر سکون انداز میں کھڑی ہو گئی

آتش ایک قدم اسکے نزدیک آیا

ٹیبل پر پڑا موبائل اٹھایا لائٹ بند کر دی کمرے میں ایک دم پھر آندھیرہ ہو گیا اور آگلے ایک سیکنڈ میں کمرہ روشن ہو گیا

ابرش نے آس پاس دیکھا لیکن وہ وہاں کوئی نہیں تھا

اس نے آپنے بالوں کو پکڑ کر پیچھے کیا اور گہری سانس لی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تم ٹھیک ہو...؟"

فارس کی آواز آئی۔ وہ کیبن میں داخل ہوا۔

"پورے آفس کی لائٹس آف ہو گئی تھیں،

جب میں تمہارے کے کیبن کی طرف آیا تو دروازہ لاک تھا..."

"ٹھیک ہوں!"

ابرش نے مختصر جواب دیا اور کرسی پر بیٹھ گئی۔

"کون تھا وہ...؟" فارس کے لہجے میں تجسس کم، خوف زیادہ تھا۔

ابرش نے آنکھیں بند کیے رکھیں۔ آواز پر سکون، مگر تاثرات زہریلے تھے:

"آتش رائق عالمگیر"

"کیا...؟"

وہ کب رہا ہوا..؟

فارس کچھ کہنا چاہتا تھا، مگر لفظ گلے میں ہی اٹک گئے۔

“جاؤ...اور ایک کافی بھیج دو۔”

ابرش نے آنکھیں بند ہی رکھیں۔وہ ٹیبل پر رکھی شیشے کی بال کو

انگلیوں کے درمیان آہستہ آہستہ گھمارہی تھی—جیسے کسی انجام کو ذہن میں تول رہی ہو۔

فارس خاموشی سے پلٹااور باہر چلا گیا۔

"آتش رائق عالمگیر"

اس نے انگلیاں مضبوطی سے شیشے کی بال کے گرد کس لیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹھنڈک نے اسے حال میں واپس کھینچا

تمہارانام اس دنیا سے ختم نہ کردیا تو میرا نام بھی ابرش جہانگیر نہیں

کیسے جاؤں؟کیسے جاؤں؟یااللّٰہ..!

باہر کھڑا مینجر ایک جگہ سے دوسری جگہ چکر لگارہا تھا اسکی ہمت نہیں ہورہی تھی اندر جانے کی

ہاتھ میں پکڑا ہوا فون مسلسل بج رہا تھا

"اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم..!"

مینجر نے تھوک نگلااور دار وازہ کھولنے لگا

وہ مینجر جیسے ہی اندر داخل ہونے لگافارس نے اسکے ہاتھ سے فون پکڑااور اسے جانے کااشارہ کیا

"یااللہ تیر اشکر ہے جلاد عورت سے بچالیا..!"اس مینجر نے روکی سانس بحال کی

فارس نے اسکی طرف دیکھاوہاں افس میں موجود سٹاف کی آنکھوں میں ایک عجیب ہی خوف رہتا تھاابرش جہانگیر کے نام کا

وہ مینجر فارس کو شکریہ ادا کرتاہواوہاں سے چلاگیا

فارس نے دار وازہ نوک کیاآجازت ملنے پر اندر داخل ہوا

سامنے ابرش کرسی سے ٹیک لگائے، نظریں سامنے کسی خالی، بے نام منظر پر جمائے بیٹھی تھی۔

جیسے سوچیں آنکھوں سے بہت آگے نکل چکی ہوں۔

ایک ہاتھ میز پر رکھا تھا،.... جس میں شیشے کی بال تھی—

وہ اسے مسلسل انگلیوں کے درمیان گھما رہی تھی۔

ہر گھماؤ کے ساتھ روشنی اس میں ٹوٹتی، اور دیوار پر لرزتا ہوا عکس بن جاتا۔

کمرے میں مکمل خاموشی تھی، بس گھڑی کی ہلکی ٹک ٹک

اور شیشے کی بال کی مدھم سرسراہٹ۔

"ضروری کال ہے....!" فارس نے فون ٹیبل پر رکھ دیا

ابرش نے ایک نظر فارس اور پھر اس فون کو دیکھا ہاتھ بڑھا کر آپنا فون اٹھایا اور ایک کال ملائی

دوسری طرف سے ایک ہی رنگ پر کال اٹھالی گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

CCTV Footage ....!

ابرش نے بس اتنا ہی کہا

میم بس دس منٹ....

دوسری طرف سے بات ابھی مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ ابرش نے اس کی بات کاٹ دی

"جتنا ٹائم تم CCTV فوٹیج ڈھونڈنے میں لگا رہے ہو اتنی دیر میں تمہاری دس کمپنیاں خریدہ کر بیچ چکی ہوتی..!"

اس کے ساتھ ہی اس نے فون ٹیبل پر پٹک دیا،

اور کمرے میں سکوت پھر سے چھا گیا، وہ اٹھ کر وال کے پاس چلی گئی جہاں سے دوبئ کا خوبصورت مناظر نظر ا رہے تھے

فارس نے ہلق تر کیا اور پر اعتمادی کے ساتھ کہا۔

"ویسے میں نے پتا کروایا تھا اس فوٹیج میں کچھ خاص نہیں ہے..!"

اس نے پلٹ کر فارس کی طرف دیکھا اور چلتی ہوئی ٹیبل کے پاس آئی دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے اور آگے کو جھک کر بولی

"کیوں کہ وہ تم نے پتا کروایا تھا..!" مظبوط آواز جس میں روعب اور مغرور پن تھا

فارس کے لبوں پر ہلکی، سنبھلی ہوئی مسکراہٹ ابھری

کھڑکی کے شیشے میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے اس کی آواز ہلکی مگر حکم دینے والی تھی——

"وہ عورت انصاف لینے قانون کے پاس نہیں گئی وہ میرے پاس آئی ہے اور جو لوگ میرے پاس مدد کے لیے آتے ہے ابرش جہانگیر انکو خالی ہاتھ نہیں لوٹتی اور یہاں معاملہ ایک لڑکی کی عزت کا ہے..!"

مجھے تیمور رانا چاہے کسی بھی صورت میں..!"

وہ شیشے کی وال کے پاس آکر رُک گئی، باہر شہر اس کے قدموں تلے بکھرا تھا مگر اس کی توجہ کہیں اور تھی۔

"اگلے آدھے گھنٹے تک مجھے تیمور کی لوکیشن چاہیے باقی میں جانوں اور وہ..!"

فہام نے چونک کر اس کی طرف دیکھا،

"آدھا گھنٹہ..؟!"

"کم ہے..؟!" ابرش نے اسکی طرف دیکھا

"نہیں میں کہہ رہا تھا بہت زیادہ ہے..!"

فارس نے جلدی سے سر ہلا دیا

Clubb of Quality Content

****

"اور پتا نہیں کتنا ترسائے گا آپنی ماں کو..؟!"

دل پل پل تڑپ رہا تھا آنکھیں دار وازے سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی

"آٹھ سال انتظار کر لیا ہے آب تھوڑا اور کر لو..!"

عالمگیر صاحب نے آخری بار ہال کے دار وازہ کی طرف دیکھا

سندس بیگم نے انکی طرف دیکھا

"یہ کچھ پل نہیں گزر رہے میں کیا کرو..؟!"

ماں تھی ظاہر سی بات تھی ممتا آپنے عروج پر تھی

ہال میں اس وقت تاج بی، رائق عالمگیر،، جلال عالمگیر، ہاشم عالمگیر، عبیل ہاشم، سندس بیگم، حسن آرا، جہان آرا، رمشا رائق اور مشعل جلال موجود تھے

اتنے میں عالمگیر ریزیڈنس کے باہر ایک سیاہ رنگ کی Lamborghini Revuelto آکر آہستگی سے رُکی —— ایسی گاڑی جس کی قیمت 68 کروڑوں میں تھی

ڈرائیور فوراً گاڑی سے اترا اور احترام کے ساتھ پچھلا دروازہ کھول دیا۔

گاڑی کے اندر سے ایک آتش رائق عالمگیر آپنے روعب کے ساتھ باہر نکلا

"گاڑی واپس AJ کمپنی بیھجوادینا..!"

وہ گاڑی ابرش کی تھی جس گاڑی پر ایک لوگو لگا ہوا تھا

AJ)). جسکا مطلب تھا(ابرش جہانگیر)

آتش رائق عالمگیر:-

سیاہ سوٹ میں ملبوس، چوڑی شانے، سنہری رنگت تیھکے نین نقوش، سیدھا قد اور قدموں میں ایسا اعتماد جیسے زمین بھی اس کے راستے میں پیچھے ہٹتی ہو۔سیاہ چشمہ آنکھوں پر تھا، مگر اس کے باوجود اس کی موجودگی کا رعب آنکھوں سے نہیں، خاموشی سے ٹپک رہا تھا۔اس نے ایک لمحے کو ہاتھ اٹھا کر چشمہ درست کیا،

اس کے ایک قدم کے ساتھ ہی فضا بدل گئی مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھا

جہاں عالمگیر ریزیڈنس کے دروازے جیسے اس کے استقبال کے لیے پہلے ہی کھلے ہوں

عالمگیر ریزیڈنس کے باہر کھڑا اسٹاف جس میں ملازم، ڈرئیور، گارڈز

شامل تھے حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے وہ سوچ رہے تھے کیا واقعی یہ جیل سے رہا ہو کر

آرہا ہے کیوں کہ دیکھنے سے لگ نہیں رہا تھا جس شان سے وہ آیا تھا

"ماما بھائی..!" رمشا تقریباً چیخی تھی

ہال میں سکوت چھا گیا تھا دھڑکنوں کی آواز تک محسوس نہیں ہو رہی تھی

اندر قدم رکھتے ہی فضا کا وزن بدل جاتا تھا۔

یہاں ہوا میں بھی رعب شامل تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہال میں سب سانس روکے اسے دیکھ رہے تھے

تاج بی سمیت سب اپنی جگہوں سے کھڑے ہو گیے

"آتش....!"

"میرا بیٹا..!"

"میرے جگر کا ٹکرا!"

سندس بیگم دھڑکتے دل کے ساتھ آگے بڑھی

آتش نے آنکھوں سے چشمہ اتارہ اور انکی طرف دیکھا

"ماں..!"

پل میں غرور، وہ روعب کہی دور جا سویا

یہ کہنے کی دیر تھی سندس بیگم کا ضبط ٹوٹ گیا

وہ تیزی سے آتش کی طرف بڑھی اور اسکے لپک گئی جس کے ساتھ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

آتش نے گہری سانس لی اور انکے گرد مظبوط حصار قائم کی جس کی وجہ سے انکے رونے کی شدت میں اور اضافہ ہو گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کوئی آگے نہیں بڑھا عالمگیر صاحب کی نظریں ایک سیکنڈ کے لیے بھی آتش کے چہرے سے نہیں ہٹی

"بہت.... انتظار کروایا.... ہے آپنی ما.... ں کو.... اتنا کوئی تڑ.... پتا ہے آپنی.. ماں کو....!"

ان سے بولا تک نہیں جا رہا تھا آواز کانپ رہی تھی

آتش نے بغیر کچھ کہے انکے بالوں ہونٹ رکھے

"ماں....ماں..!"

آتش نے انکو تھوڑا سا الگ کیا انکو چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھاما

رورو کر آنکھیں لال ہو گئی تھی

"آتش رائق عالمگیر کی ماں روتے ہوئے اچھی نہیں لگتی!"

آتش نے نرمی سے انکو آنسو صاف کیے

سندس بیگم نے اسکے ہاتھوں کو آپنے ہونٹوں سے لگیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بھائی..!"

آتش نے سندس بیگم سے نظریں ہٹا کر رمشا کی طرف دیکھا جسکے آنسو گالوں پر بہہ رہے تھے

آتش نے آپنے بازؤں پھیلائے

"بھائی میں نے بھی یاد کیا آپکو..!" وہ تیزی سے اسکے لگ گئی

"جانتا ہوں سب سے زیادہ میری بہن نے یاد کیا ہوگا..!"آتش نے مسکراتے ہوئے اسکے سر پر ہاتھ رکھا

"ہر نماز میں.... میں نے اللّٰہ سے کہا میرے بھائی کو بھیج دیں..!"

آتش گہرا مسکرایا

"اور دعا قبول ہوئی پھر..؟!"آتش نے اسکے آنسو صاف کیا

"ہمم..!"رمشا نے زور زور سے سر ہلا دیا

"بھائی..!"عبیل مظبوطی کے ساتھ آتش کے گلے لگ گیا

آتش گہرا مسکرایا

جیل میں سب سے زیادہ فکر جس انسان کی اسے رہی تھی وہ عبیل ہاشم عالمگیر تھا

وہ یہاں آکیلا رہ گیا تھا آتش کو ڈر تھا کے دوشمن اسکی غیر موجودگی میں اسکے عبیل کو نقصان پہنچائے گئے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ٹھیک ہو..؟!"آتش نے نرمی سے پوچھا اس نرمی میں جذبات کی کتنی شدت تھی آتش کی آنکھوں سے پتا چل رہا تھا

"ٹھیک ہوں بھائی..!"عبیل نرمی سے پیچھے ہٹا

قربان ہے ہم اپنے جگر کے ٹکڑے پر قربان!"

آتش کے قدم رک گئے۔

تاج بیگم، بازو پھیلے، سینہ کھلا، ایک مضبوط مگر مہربان انداز کے ساتھ کھڑی تھی۔

روشنی ان کی شانے اور چہرے پر پڑ رہی تھی، اور وہ لمحہ ایسا تھا جیسے وقت نے ایک وقفہ لے لیا ہو۔

آتش ایک سیکنڈ کے لیے ٹھہرا۔

آنکھیں ان پر جمائی

اس کے قدم سنجیدہ اور پختہ تھے۔

ہر قدم کے ساتھ ریزیڈنس کی فضا میں کشیدگی بڑھتی گئی۔

Clubb of Quality Content

آتش رائق عالمگیر نے تاج بیگم کی طرف قدم بڑھائے

تاج بیگم نے ایک لمحے کے لیے اس کی آنکھوں میں نظریں جمائیں، پھر آتش کو اپنے سینے سے لگا لیا——ایسا ہلکا سا لمس، جو دشمنی کے بجائے رشتوں کی پرانی گرمائش کی یاد دلاتا تھا۔

آتش نے عالمگیر صاحب کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے

کچھ دیر یوں ہی خاموشی رہی

عالمگیر صاحب نے مڑ آتش کو گلے لگا لیا جانتے تھے وہ خود پہل نہیں کریں گا انہیں ہی کرنی تھی اور انہوں نے کر لی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے مسکرا کر انکے گرد حصار قائم کیے

عالمگیر صاحب نے اسکی طرف دیکھا

"یہ مت سمجھنا کے مجھے تمہاری یاد آئی تھی میں آج بھی میں تم سے خفا ہوں..!"

آتش نے محفوظ نظروں سے انہیں دیکھا

"جانتا ہوں آپ نے مجھے یاد نہیں کیا اور میں یہ بھی جانتا آپ آٹھ سالوں میں 2922 دن آپ جیل میں مجھ سے ملنے نہیں آئیں..!"

عالمگیر صاحب نے نم آنکھوں سے دیکھا

"لیکن تم گدھے نے ملنے سے انکار کر دیا شرم تو نہیں آئی ہو گئی..!"

انکی آواز میں غصہ تھا

آتش نے بے نیازی سے کندھے اچکا دیے

پھر وہ باقی سب سے ملا

"مجھ سے بھی مل لیں میں نے بھی بہت انتظار کیا آپکو..!"

خاموش کھڑی مشعل نے تلخی سے کہا

آتش نے اسکی طرف دیکھا

"کیسی ہو..؟!"بس اتنا ہی

مشعل کے دل میں تکلیف ہوئی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ٹھیک ہوں۔۔!"اس نے بھی بس اتنا ہی جواب دیا

آتش ایک ادا کے ساتھ صوفے پر بیٹھا، ہاتھ پیچھے صوفے پر پھیلا دیے،

تاج بیگم نے ایک لمحے کے لیے اس چہرہ دیکھا

"سنا ہے کہ مالک صاحب کی پوتی ابرش جہانگیر بھی دوبئی آئی ہوئی ہے"

اور آتش کے سامنے گھڑی کی ٹک ٹک جیسے مزید زور پکڑ رہی ہو۔

ہال میں لمحے بھر کے لیے سکوت چھا گیا

سندس بیگم کی آنکھوں میں نفرت جھلکی تھی اس نام پر

جہان آرا بیگم نے ہلکی سی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائی اور تاج بیگم کی طرف نظریں جماتے ہوئے کہا

"ان کا آدھا خاندان ہمارے ہاتھوں قبر میں اتر گیا۔۔۔۔!"

ہاشم عالمگیر کی نظریں فوراً آتش پر جم گئیں

"آپ لوگوں نے یہ کیامانوس لڑکی کاذکر شروع کر دیاہے..!"سندس بیگم نے موضوع بدلنے کی کوشش کی

انکے مانوس کہنے پر کسی نے سندس بیگم کی طرف دیکھاہو یانہ ہو لیکن آتش نے ضرور دیکھا تھا

آنکھوں میں جذبات اور گہری یادیں جھلک رہی تھیں۔

"لیکن آتش... ہم چاہتے ہیں کہ اس بار تم مالک وجدان کو جواب دو،

ایساجواب جس کی گونج صدیوں تک سنائی دے..."

وہ آہستہ آتش کے قریب آئی،

ہمیں ابرش جہانگیر کی لاش اپنے آنکھوں کے سامنے دیکھنی ہے!"

سندس بیگم انکو دیکھتی رہ گئی ابھی تو وہ جیل سے آیا تھاوہ پھر مرنے مارنے کی باتیں کر رہی تھی

"بی جان..!"عالمگیر صاحب نے انکی طرف دیکھا

"ابھی وہ تھک چکاہو گا جاؤ بیٹا آرام کر لو..!"عالمگیر صاحب نے تناؤ کو کچھ کم کرناچاہا

آتش رائق عالمگیر نے لمحے کے لیے آنکھیں جھکائیں، پھر آہستہ مگر پختہ انداز میں بولا

Clubb of Quality Content
novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"میرا نام آتش رائق عالمگیر ہے" کیا لگتا ہے آپکو ایک عورت سے میں مقابلہ کروں گا اتنا فالتو ٹائم نہیں ہے آتش رائق عالمگیر کے پاس!"

ہال میں سکوت چھا گیا۔ ہر آنکھ آتش کی باتوں پر جم گئی۔

تاج بیگم نے اس کی طرف دیکھا

ہاتھ ہلکا سا آگے بڑھایا اور زور دے کر بولی:

"یہ مت بھولنا، نبیل عالمگیر کی موت آج تک ہم نہیں بھول پائے۔

نبیل عالمگیر کے ذکر پر آتش کے تاثرات خطرناک حد تک سنجیدہ ہو گئے سیاہ آنکھیں لال ہو گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے ایک دفع ان سب کی طرف دیکھا اور قدم سڑھیوں کی طرف لے لئے

تاج بیگم نے اسے نہیں روکا جانتی تھی وہ آپنا کام کر چکی ہے

سندس بیگم نے تاج بی کی طرف دیکھا وہ انکو آج تک نہیں سمجھ پائی تھی کے وہ کسی سے پیار کرتی بھی ہے کہ نہیں

****

"ٹھیک ہے، یہ کچھ فائلیں میں نے الگ کر دی ہیں۔ان کی کاپی کر لو... باقی مجھے ای میل کر دینا۔"

ابرش نے کافی کا آخری گھونٹ لیا اور کپ میز پر رکھ دیا۔وہ آگے بڑھی، شاید گاڑی کی چابی اٹھانے کے لیے — مگر چابی وہاں نہیں تھی۔

اس نے پورے ٹیبل پر نظر دوڑائی۔

فارس نے اسے دیکھا۔

"کیا ہوا؟"

"میری گاڑی کی چابی... یہیں رکھی تھی میں نے۔"

فارس نے میز پر سرسری نظر ڈالی۔

"شاید گاڑی کے اندر ہی رہ گئی ہو۔تم بھول گئی ہو گی۔"

ابرش نے ہلکی سی سانس خارج کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ٹھیک ہے... تیمور کی لوکیشن مجھے سینڈ کر دینا۔ باقی کام میں خود کر لوں گی۔"

اس نے موبائل اٹھایا اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

اچانک ٹی وی کی آواز بلند ہوئی۔

📺 نیوز اینکر کی سنجیدہ آواز گونجی:

"آپ کو اطلاع دیتے چلیں کہ آتش رائق عالمگیر کو رہائی مل گئی ہے۔"

ہر چینل پر یہی خبر چل رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کے قدم وہیں رک گئے۔

کمرے میں موجود سٹاف اسکرین کی طرف متوجہ تھا۔

سرگوشیاں شروع ہو چکی تھیں——

"یار... اتنے ہینڈسم بندے کو جیل کتنی بری لگی ہو گی نا..."

"جیل بھی تو ابرش میم نے ہی کروائی تھی..."

"وہ تو ہے ہی جلاد..."

"آتش رہا ہو گیا ہے... ایک بار تو میں ضرور ملوں گی اس سے..."

"اب تو ملاقاتیں ہوتی رہیں گی کسی نہ کسی میٹنگ میں..."

لفظ تیر بن کر فضا میں پھیل رہے تھے۔

ابرش نے آہستہ سے سر موڑا۔

ایک نظر سب پر ڈالی... پھر اسکرین پر۔

اسکرین پر آتش کا چہرہ نمایاں تھا—— پرسکون... پُراعتماد۔

اگلے ہی لمحے، میز پر رکھا شیشے کا گلاس اس کے ہاتھ میں آیا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور پوری قوت سے اسکرین پر دے مارا گیا۔

چھناااااااک!!!

شیشہ بکھر گیا۔

ایک لمحے میں کمرے پر مکمل سکوت طاری ہو گیا۔

سرگوشیاں ختم۔

سانسیں تھم گئیں۔

سب ایک ساتھ کھڑے ہو گئے۔

ابرش کی نظریں اس شخص پر جمی تھیں جس نے اسے "جلاد" کہا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھی۔

اس آدمی نے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری۔ تھوک نگلا۔

ابرش نے ایک ہاتھ سے اس کا گریبان پکڑ لیا۔

"میں تمہیں بتاؤں... جلاد کیسے ہوتے ہیں؟"

کمرے میں موجود ہر شخص نے سانس روک لی۔

"م... مجھے معاف کر دیں... غلطی ہو گئی..."

اس کی آواز لرز رہی تھی۔

اسی لمحے—

"ابرش!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس تیزی سے آگے بڑھا۔

"تیمور کی لوکیشن مل گئی ہے۔"

ابرش کی گرفت ڈھیلی ہوئی۔

اس نے ایک جھٹکے سے اسے پیچھے دھکیلا۔

"بچ گئے تم..."

وہ سرد لہجے میں بولی۔

"لوکیشن سینڈ کرو مجھے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ کہہ کر وہ تیزی سے باہر نکل گئی۔

یہ کہہ کر وہ تیزی سے باہر نکل گئی۔

جونہی عمارت کے باہر قدم رکھا، اس کی نظر سامنے کھڑی اپنی گاڑی پر پڑی——

مگر گاڑی اپنی جگہ کھڑی نہیں تھی...

وہ چلتی ہوئی آ کر AJ ایمپائر کے داخلی دروازے کے سامنے رکی۔

ابرش کی آنکھوں میں ایک لمحے کو حیرت ابھری۔

کسی نے...اس کی گاڑی کو ہاتھ لگایا تھا۔

گاڑی کا دروازہ کھلا۔

اندر سے ڈرائیور باہر نکلا۔

ابرش بجلی کی طرح اس کی طرف بڑھی۔

"تیری اتنی ہمت؟! میری گاڑی کو ہاتھ کیسے لگایا تم نے؟!"

اس کی آواز میں برف جیسی ٹھنڈک اور آگ جیسی تپش ایک ساتھ تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ڈرائیور کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

"م... میم، میں نے نہیں... آتش سر آپ کی گاڑی لے کر گئے تھے...!"

وہ ایک ہی سانس میں بول گیا۔

ابرش کے چہرے کے تاثرات ایک لمحے کو ساکت ہو گئے۔

"کیا کہا تم نے؟"

ڈرائیور نے فوراً جیب سے چابی نکالی اور دونوں ہاتھوں سے اس کی طرف بڑھا دی۔

"یہ چابی...انہوں نے مجھے دی تھی کہ گاڑی واپس پارک کر دوں۔"

ابرش نے چابی اس کے ہاتھ سے لے لی۔

اس کی نظریں اب ٹھنڈی ہو چکی تھیں——خطرناک حد تک ٹھنڈی۔

"کون لے کر گیا تھا یہ گاڑی؟"

اس بار اس نے "میری گاڑی" نہیں کہا تھا۔

ڈرائیور نے گھبرا کر نگاہیں جھکا لیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میم...آتش سر۔"

نام فضا میں ٹھہر گیا۔

ابرش چند لمحے وہیں کھڑی رہی۔

اس کی انگلیاں گاڑی کی چابی پر سختی سے جمی ہوئی تھیں۔

سامنے کھڑی وہ چمکتی ہوئی، سیاہ 68 کروڑ کی گاڑی——

ابرش نے آہستہ سے اپنے بیگ میں ہاتھ ڈالا۔

ایک لمحے کو سب کی نظریں اس کے ہاتھ پر جم گئیں۔

ڈرائیور کے چہرے پر پریشانی صاف تھی۔

گارڈز نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"میم...؟"

لیکن وہ سن نہیں رہی تھی۔

اس نے گاڑی پر ایک نظر ڈالی—

جیسے کسی عام سی چیز کو دیکھ رہی ہو

اگلے ہی لمحے—

ایک تیز حرکت۔

ایک چھوٹی سی چمک۔

اور پھر—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ووو شششش!"

آگ نے ایک جھٹکے میں گاڑی کے اگلے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

ایک سیکنڈ۔

بس ایک سیکنڈ۔

چمکتی باڈی پر شعلے دوڑ گئے۔

68 کروڑ کی وہ شاہکار مشین...

آگ کے سمندر میں بدل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہاں موجود ہر چہرہ ساکت رہ گیا۔

ڈرائیور کے ہاتھ کانپنے لگے۔

ایک ملازم نے بے اختیار قدم پیچھے کھینچ لیا۔

کسی کے ہونٹوں سے ہلکی سی چیخ نکلی۔

"یہ پاگل ہوگئی ہے...!"

کسی نے سرگوشی کی۔

آگ کے شعلے ابرش کی آنکھوں میں جھلک رہے تھے—

مگر اس کے چہرے پر سکون تھا۔

ٹھنڈا۔ بے رحم۔ فیصلہ کن۔

"جو چیز ایک بار ابرش جہانگیر کی حدود سے باہر نکل جائے...

وہ واپس آ بھی جائے تو وہ چیز میری نہیں رہتی۔"

وہ آہستہ سے بولی،

شعلے بلند ہوتے گئے۔

ابرش نے گاڑی کی چابی وہیں زمین پر پھینکی—

اور بغیر پیچھے دیکھے اندر کی طرف چل دی۔

وہاں موجود لوگ حیرت سے اس جلتی ہوئی گاڑی کو دیکھ رہے تھے

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش شاور لے کر جیسے ہی باتھ روم سے باہر آیا،

اس کے جسم سے بھاپ سی اٹھتی محسوس ہو رہی تھی۔

گیلے بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے اور پانی کے قطرے اس کے کندھوں سے پھسلتے ہوئے مضبوط بازوؤں اور چھاتی پر چمک رہے تھے۔ چوڑے کندھے، ابھری ہوئی چھاتی، اور سخت سکس پیک ایسے نمایاں تھے جیسے پتھر پر تراشے گئے ہوں۔

بازوؤں کی نسیں صاف دکھائی دے رہی تھیں،

اور پورا وجود ایک خاموش طاقت کی گواہی دے رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ ایک خوبصورت مجسمہ لگ رہا تھا

اتنے میں دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

آتش نے مڑ کر دیوار پر لگی LCD اسکرین کی طرف دیکھا،

جہاں سندس بیگم کھڑی تھیں، آتش نے جلدی سے شرٹ پہنی اور دروازہ کھول دیا۔

سندس بیگم نے پہلے آتش کو سر سے پاؤں تک دیکھا...

پھر ہلکی سی مسکراہٹ ان کے لبوں پر آئی۔

انہوں نے ساتھ کھڑی ملازمہ کو اشارہ کیا۔

"اندر لے آؤ۔"

ملازمہ کھانے کی ٹرالی اندر لے آئی اور صوفے کے قریب کھڑی کر دی۔

"کہیں جا رہے ہو؟"

سندس بیگم نے اسے کوٹ پہنتے ہوئے دیکھا۔

"جی...اپنے کام پر واپس ایک میٹنگ ہے بس.....۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ آہستہ قدموں سے ان کے قریب آیا۔

سندس بیگم کی آنکھیں بھر آئیں۔

"میرا خوبصورت بیٹا...اللہ کسی کی نظر نہ لگائے۔ساری بلائیں ہمیشہ تم سے دور رہیں۔"

انہوں نے دونوں ہاتھوں سے اس کی نظر اتاری۔

"ابھی کچھ دن آرام کر لیتے،بیٹا..."

وہ صوفے پر بیٹھ گئیں۔

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ دی — مگر آنکھوں میں سنجیدگی تھی۔

"نہیں ماں... بہت آرام کرلیا۔

اب ذرا حسابوں کا وقت ہے۔"

اس کی آواز میں وہ ٹھنڈک تھی جو طوفان سے پہلے آتی ہے۔

سندس بیگم کے ہاتھ رک گئے۔

انہوں نے پلیٹ رکھتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر وہ آہستہ بولیں —

"بیٹا... مجھے بھی وہ ابرش پسند نہیں۔

نفرت ہے مجھے اس لڑکی سے۔

میں بھی چاہتی ہوں وہ کبھی خوش نہ رہے...

اسے اس کے کیے کی سزا ملے... لیکن——"

انہوں نے اس کے بازو پر ہاتھ رکھا۔

ان کی آواز کانپ گئی۔

"میں دوبارہ تمہیں نہیں کھو سکتی۔"

آتش کی آنکھوں میں لمحہ بھر کو نرمی آئی۔

وہ گھٹنوں کے بل ان کے سامنے بیٹھ گیا۔

"آپ مجھے نہیں کھوئیں گی، ماں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے ان کے ہاتھ تھام لیے۔

"لیکن آپنے بھائی کی موت کا بدلہ تو میں لوں گا"

سندس بیگم کا دل جیسے بیٹھ گیا۔

"بیٹا... انتقام انسان کو اندھا کر دیتا ہے۔"

آتش کی آنکھوں میں ابرش کا عکس ابھرا۔

"اور کچھ لوگ...انسان کو مجبور کر دیتے ہیں اندھا ہونے پر۔"

وہ کھڑا ہوا۔

کوٹ کے بٹن بند کیے۔

"فکر نہ کریں سب ٹھیک ہو گا"

دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے اس نے ایک لمحہ کو رُک کر ماں کو دیکھا۔

سندس بیگم کی آنکھوں میں خوف تھا—

کیونکہ وہ اپنے بیٹے کو جانتی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جب وہ "حساب" کی بات کرتا ہے...

تو کوئی نہ کوئی قیمت ضرور ادا کرتا ہے۔

دروازہ بند ہوا۔

انہوں نے کھانے کی طرف دیکھا پھر اس بند دار وازہ کی طرف

'اللہ کریں تمھیں کبھی کوئی خوشی نصیب نہ ہوا برش جہانگیر..!"

تقریباً بیس منٹ بعد ابرش کی گاڑی تیمور رانا کے گھر کے باہر آکر رکی۔

پیچھے آنے والی گاڑی میں بیٹھا فارس موجود تھا۔

اندر ڈرائنگ روم میں——

"آپ سے مل کر بہت اچھا لگا، امید ہے ہمارا آگے کا سفر بھی اچھا رہے گا..."

تیمور نے سامنے بیٹھے فلک دورانی سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔

"آگے کے سفر کے لیے زندہ ہونا بھی ضروری ہے، تیمور صاحب۔"

سرد۔ ہموار۔ قاتلانہ آواز۔

دونوں نے ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا۔

دروازے کے بیچوں بیچ ابرش کھڑی تھی۔

سیاہ لباس۔

سخت آنکھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور ہاتھ میں تھامی ہوئی خاموشی۔

"ابرش..."

تیمور کے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ ابھری ——

مگر صرف ایک لمحے کے لیے۔

ابرش آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھی۔

"دیر کر دی میں نے۔

تم جیسے لوگوں کو تو اسی دن ختم کر دینا چاہیے...

جس دن تم لوگوں کی ماؤں کو پتا چلتا ہے تم جیسے گلیغ لوگ اس دنیا میں آنے والے ہے"

اس نے اس کے قریب جھک کر اپنی گن کی نوک اسکے سینے پر رکھی

کمرے کی ہوا بھاری ہو گئی۔

فلک نے حیرت سے یہ منظر دیکھ رہا تھا۔

فارس خاموشی سے دروازے کے پاس کھڑا تھا۔

"گن نیچے کرو..."

تیمور کی آواز میں پہلی بار لرزش تھی۔

ابرش کی نظریں بے رحم تھیں۔

"زویا کہاں ہے؟"

ہر لفظ حکم تھا۔

"اوپر...اوپر والے کمرے میں..."

تیمور نے جلدی سے جواب دیا۔

ابرش نے صرف ایک نظر فارس کو دیکھا۔

وہ فوراً اوپر چلا گیا۔

چند لمحوں بعد وہ زویا کو سہارا دیتے نیچے آیا۔

زویا کی حالت دیکھ کر کمرے کی خاموشی اور گہری ہو گئی۔

ابرش نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر اس نے تیمور کی طرف دیکھا—

وہ نظر... جس میں فیصلہ لکھا تھا۔

اگلے چند سیکنڈ میں سب کچھ بدل گیا۔

چیخ۔

دھماکہ۔

خاموشی۔

جب آواز تھمی—

تیمور زمین پر تھا۔

فلک صدمے میں کھڑا رہ گیا۔

زویا نے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔

ابرش نے ہتھیار نیچے کیا۔

پھر زویا کی طرف مڑی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کی آنکھوں کی سختی پگھل چکی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟"

زویا ایک دم اس سے لپٹ گئی اور رونے لگی۔

ابرش نے اسے رونے دیا۔

"اگر آپ نہ آتیں تو......"

ابرش نے اس کے آنسو صاف کیے۔

"رونا بند کرو تمہارا گناہ گار وہ پڑا ہے"

اس کی آواز میں اب غصہ نہیں تھا——

صرف تحفظ تھا۔

فلک ابھی تک ابرش کو دیکھ رہا تھا۔

ابرش نے فلک کی طرف دیکھا۔

"تم زویا کو باحفاظت اس کے گھر پہنچاؤ گے۔"

ابرش نے سیدھی نظر فارس پر ڈالی۔

زویا نے گھبرا کر ابرش کی طرف دیکھا۔

ابرش نے صرف آنکھوں کے اشارے سے اسے تسلی دی—ریلیکس۔

فارس سر ہلا کر زویا کو لے کر باہر نکل گیا۔

اب کمرے میں صرف دو لوگ رہ گئے تھے۔

فلک...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور ابرش۔

چند لمحے خاموشی رہی۔

"My name is Falak Chaudhary."

فلک نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ہاتھ آگے بڑھایا۔

ابرش نے ایک سرسری نظر اس پر ڈالی—

پھر بغیر ہاتھ ملائے آگے بڑھی۔

وہ زمین پر پڑے تیمور کے بے جان وجود کے پاس سے گزری—

جیسے وہ محض کوئی رکاوٹ ہو۔

فلک کو پہلی بار محسوس ہوا—

اس لڑکی کے سامنے اس کی اپنی حیثیت جیسے صفر ہو گئی ہو۔

وہ اس کے پیچھے باہر آ گیا۔

"بات تو سنیں، مس ابرش..."

اس نے اس کا راستہ روک لیا۔

ابرش رک گئی۔

آہستہ سے اس کی طرف مڑی۔

"کیا چاہتے ہو؟

اس کی طرح تمہیں بھی انجام تک پہنچا دوں؟"

اس کی آواز اونچی نہیں تھی—

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لیکن خطرناک ضرور تھی۔

فلک نے دونوں ہاتھ ذرا سا اوپر کیے۔

"ریلکس... غصہ ٹھنڈا کریں۔ یہ لیجیے، پانی پی لیں۔"

اس نے اپنی گاڑی سے بوتل نکال کر اس کی طرف بڑھائی۔

ابرش نے ایک نظر بوتل پر ڈالی——

اور اگلے ہی لمحے ہاتھ کے ہلکے جھٹکے سے بوتل زمین پر گرا دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"راستہ چھوڑو۔"

فلک کے جبڑے سخت ہوئے——مگر وہ مسکرایا۔

"آپ ہر وقت غصے میں رہتی ہیں؟"

ابرش کی آنکھیں اس پر جم گئیں۔

"ہاں۔

اور غصے میں سامنے والے کی سانسیں بھی روک دیتی ہوں——

خاص طور پر ان کی جو بلاوجہ میرے راستے میں آتے ہیں۔"

فلک کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

"ہم کہاں راستہ روک رہے ہیں؟

ہم تو بس دوستی کا ہاتھ بڑھا رہے ہیں۔"

اس نے دوبارہ ہاتھ آگے کیا۔

ابرش نے پہلے اس کی آنکھوں میں دیکھا——

پھر اس کے ہاتھ کی طرف۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اگلے ہی لمحے——

"آہ...!"

فلک کی آواز دبی رہ گئی۔

ابرش نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے موڑ دیا تھا۔

وہ قریب جھکی۔

"مجھ سے ہزار قدم دور رہنا....... سمجھے تم؟"

ہر لفظ ایک وارننگ تھا۔

اس نے ہاتھ چھوڑا اور مڑ گئی۔

فلک نے اپنا سرخ ہوتا ہاتھ دیکھا۔

درد تھا— مگر چہرے پر عجیب سی مسکراہٹ بھی۔

"کتنی طاقت ہے یار..."

وہ ہلکے سے ہنسا۔

"تھوڑی ٹیڑھی ہے...

اور ٹیڑھی چیزوں کو سیدھا کرنا تو فلک دورانی کا پسندیدہ کھیل ہے۔"

اس نے ہاتھ پر پھونک ماری۔

مگر شاید وہ یہ بھول رہا تھا—

ابرش کوئی چیز نہیں تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ آگ تھی۔

اور آگ کو سیدھا نہیں کیا جاتا——

یا تو اسے جلایا جاتا ہے...

یا اس میں جل جایا جاتا ہے۔

****

ایک کالے رنگ کی BMW دبئی کے خوبصورت ریسٹورنٹ کے باہر اکر روکی

جس میں سے ایک خوبصورت پر سنلٹی مغرور سے انداز میں باہر نیکلی

جیسے ہی وہ شخص گاڑی سے باہر آیا ڈرئیور نے کالے رنگ کا کورٹ اس شخص کی طرف کر دیا

جیسے اس نے ایک ادا سے پکڑ کر پہن لیا اور اپنے قدم ریسٹورنٹ کی طرف لے لئے کتنی ہی

نظریں اس مغرور سے انسان پر اٹھی تھی یہاں تک وہاں موجود لڑکے بھی پیچھے موڑ موڑ کر

اسے دیکھ رہے تھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چھ فٹ دو انچ سے نکلتا کسرتی جسم سنہری رنگت بال جو جل کے ساتھ اچھے طریقے سے سیٹ کیے گیے تھے خوبصورت نین و نقوش سیاہ آنکھیں اس وقت کالے چشمے کے پیچھے چھپی ہوئی تھی ایک ہاتھ میں برینڈڈ گھڑی پہنی ہوئی تھی وہ فور پیس میں ملبوس حسن کا شہکار لگ رہا تھا واقعی حسن

"آتش رائق عالمگیر" پر ختم تھا چہرے کی مغرویت اسے اور بھی خوبصورت بناتی تھی

"یار کہاں رہ گیا تھا تو...؟!"

جیسے ہی وہ ریسٹورنٹ کے اندر داخل ہوا، ہال کی گرم روشنی اس کے چہرے پر پڑی۔

دروازے کے قریب کھڑا اس کا جگری یار بلال افندی اسے دیکھ کر آگے بڑھا۔ آواز میں شکوہ بھی تھا اور اپنائیت بھی۔

اسے مظبوطی کے ساتھ آپنے گلے لگالیا

بات آٹھ بجے کی طے ہوئی تھی... اور اس وقت گھڑی کی سوئیاں 7:59 پر رکی ہوئی تھیں۔

آتش نے ایک سرسری نظر اپنی گھڑی پر ڈالی، پھر نظریں اٹھا کر بلال کو دیکھا۔

"ایک منٹ پہلے آیا ہوں۔ تمہاری گھڑی شاید تیز ہے۔"

بلال اسے گھور کر دیکھ رہا تھا۔ نہ سلام... نہ دعا۔

آتش نے بھی صرف ایک لمحہ اس پر نظر ڈالی اور نظریں ہٹا لیں۔

وہ ایسا ہی تھا۔

اپنی فیلنگ ظاہر کرنا اسے نہیں آتا تھا۔

اپنوں کے لیے جان دینے کو تیار ہو جاتا تھا، لیکن جب بات اظہار کی آتی... تو آتش رائق عالمگیر ہمیشہ ناکام ٹھہرتا۔

اس نے کبھی کھل کر اپنے قریبی لوگوں سے بھی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا۔

وہ ایک سنجیدہ انسان تھا—— بات اتنی ہی کرتا جتنی ضروری ہو، اور اتنی ہی جتنی وہ خود چاہے۔

کامیاب تھا... بے حد کامیاب۔

اور شاید یہی اس کا جرم تھا۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

لوگ اس کی کامیابی برداشت نہ کر پاتے۔

"Welcome, Mr. Atish. We are very pleased with your arrival.

We hope that our relationship will continue to remain good in the future as well."

آفتاب گیلانی مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

چہرے پر گرمجوشی تھی... مگر آنکھوں میں حساب کتاب۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کے تاثرات بالکل نارمل تھے۔

نہ مسکراہٹ۔

نہ حیرت۔

نہ رسمی گرمجوشی۔

اس نے بغیر جواب دیے صرف سر کا ہلکا سا اشارہ کیا ——

جیسے الفاظ اس کے معیار سے نیچے ہوں۔

وہ آہستگی سے چلتا ہوا صوفے تک گیا اور بیٹھ گیا۔

اس کے بیٹھنے کے انداز میں بھی اختیار تھا۔

بلال افندی خاموشی سے آکر اس کے برابر بیٹھ گیا۔

''بہت سنا تھا آپ کے بارے میں... فائنلی دیکھ بھی لیا۔''

آفتاب گیلانی کی بزنس پارٹنر کی آواز میں ہلکی سی شوخی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"By the way... My name is Sehrish Rana."

سحرش رانا نے پراعتماد انداز میں اپنا ہاتھ آتش کی طرف بڑھایا۔

وہی مسکراہٹ—

جس پر لوگ رک جاتے تھے۔

وہی انداز—

جو اکثر مردوں کو بے اختیار کر دیتا تھا۔

کمرے میں ایک لمحے کو خاموشی پھیل گئی۔

آتش نے پہلے اس کے چہرے کو دیکھا—

پھر اس کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو۔

کوئی حرکت نہیں۔

کوئی جھجھک نہیں۔

کوئی متاثر ہونا نہیں۔

صرف ایک سرد نظر۔

چند سیکنڈ گزر گئے۔

سحرش کے چہرے کی مسکراہٹ ہلکی سی ٹھہری۔

آخر کار آتش نے دھیرے سے کہا—

"I don't mix business with gestures."

اس کی آواز نرم تھی…

Clubb of Quality Content
novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مگر الفاظ سیدھے تھے۔

سحرش کا ہاتھ فضا میں معلق رہ گیا—

پھر اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ہاتھ واپس لے لیا۔

“Impressive.”

وہ آہستہ سے بولی۔

آتش نے نظریں ہٹا لیں۔

“Impress ہونا مقصد نہیں۔

Clear رہنا مقصد ہے۔”

آفتاب گیلانی نے ماحول ہلکا کرنے کے لیے ہنسی دبائی۔

“Mr. Atish, ہمیں امید ہے ہمارا اشتراک مضبوط رہے گا۔”

آتش کی آنکھیں پہلی بار براہِ راست اس پر اٹھیں۔

“اشتراک مضبوط تب رہتا ہے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

“Let’s start the meeting.”

آتش کی آواز سیدھی، مختصر اور حکم دینے والی تھی۔

آفتاب گیلانی نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ہاتھ اٹھایا۔

"بس کچھ منٹ، مسٹر آتش۔ ہمارے ایک گیسٹ رہتے ہیں۔ وہ آ جائیں تو پھر شروع کرتے ہیں۔"

آتش کی نظریں آہستہ سے اس پر اٹھیں۔

"آپ کہنا چاہتے ہیں...

میں یہاں بیٹھ کر کسی کا انتظار کروں؟"

کمرے کی فضا ایک دم ٹھنڈی ہو گئی۔

آفتاب گیلانی نے سنبھل کر جواب دیا۔

"مسٹر آتش، صرف پانچ منٹ۔"

چند لمحے خاموشی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے گھڑی کی طرف دیکھا—

پھر پیچھے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

مطلب وہ یہاں بیٹھ کر کسی کا اانتظار کرے گا

بس ایک لفظ۔

دروازہ کھلا۔

Louboutin heels کی ہلکی مگر پر اعتماد ٹک ٹک کی آواز فرش پر گونجی۔

سب کی نظریں دروازے کی طرف اٹھ گئیں۔

اس ٹک ٹک پر تو فضا بھی روک جاتی تھی لوگوں کے دل تو عام بھی تھی

اور وہ اندر آئی۔

سحر ش نے نظریں پھیر لی اسے آپنی بزنس انڈسٹری میں سب سے زیادہ زہریلی عورت لگتی تھی

آنکھوں پر سن گلاسز۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

قدم ناپ تول کر رکھتی ہوئی۔

"ابرش جہانگیر"

اس کے پیچھے فارس تھا——فائل ہاتھ میں، نظریں محتاط۔

کمرے کی ہوا جیسے رک گئی۔

آتش کی آنکھیں اس پر جمی رہ گئیں

آتش رائق کی توجہ کھینچنے کا ہنر کوئی رکھتا تھا تو وہ ابرش جہانگیر تھی

صرف ایک سیکنڈ——

صرف ایک لمحہ——

جہاں اس کے تاثرات میں ہلکی سی حیرت ابھری۔

مگر اگلے ہی لمحے وہ نارمل ہو چکا تھا۔

چہرہ پھر سے بے تاثر۔

مگر انگلیاں صوفے کے کنارے پر سخت ہو چکی تھیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش نے آہستہ سے چشمہ اتارا۔

اس کی نظریں سیدھی آتش سے ٹکرائیں۔

کوئی چونکنا نہیں۔

کوئی مسکراہٹ نہیں۔

"آپ سب کو انتظار کرنا پڑا..!"

کہہ وہ سب کو رہی تھی لیکن نظریں آتش پر تھی

اس کی آواز نرم تھی——

مگر لہجہ برف جیسا۔

آتش نے نظریں اس پر جمائے رکھیں۔

''میں انتظار نہیں کرتا۔''

ابرش کے لبوں پر ہلکی سی لکیر ابھری۔

''آج کر لیا۔''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جو تم نہیں کرتے وہی کروانا تو میرا پسندیدہ کھیل ہے..!"

آتش نے تیز نظروں سے اسے گھورا

فارس اس کے برابر آکر کھڑا ہو گیا۔

آتش کی نظر پہلی بار اس پر گئی۔

وہ نظر...

جو عام طور پر کسی کو ایک قدم پیچھے ہٹا دیتی تھی۔

کھا جانے والی۔

جانچتی ہوئی۔

ملکیت جتاتی ہوئی۔

فارس نے نظریں جھکانے کے بجائے سیدھا دیکھنے کی کوشش کی——

وہ آہستہ سے آتش کے سامنے والی نشست پر بیٹھ گئی۔

میٹنگ کا آغاز ہوا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کمرہ مکمل خاموش، ہر نظر میز پر، ہر لفظ معنی رکھتا تھا۔

آفتاب گیلانی نے رسمی بات شروع کی،

لیکن آتش اور ابرش کی نظریں ایک دوسرے پر جمی ہوئی تھیں۔

آتش نے ایک عام سوال پوچھا،

"مجھے ٹیم کے ڈیٹا کا خلاصہ دیں"

ابرش کی نظریں آتش پر جمی رہیں

میٹنگ جاری تھی۔

آتش نے جان بوجھ کر سحرش کی طرف دیکھا، آہستہ مگر واضح لہجے میں کہا:

"اور ٹیم ڈیٹا... تم مجھے دو گئی؟"

سحرش چونک کر اس کی طرف دیکھ گئی۔

اسے لگا شاید اس نے غلط سنا ہے۔

"ہاں... ہاں... بلکل، تھوڑی دیر میں آپ کو مل جائے گا..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سحرش نے مسکراتے ہوئے جواب دیا،

میٹنگ کے درمیان، سحرش نے معمولی انداز میں کہا:

"مسٹر آتش، کل رات بزنس پارٹی ہے۔ مجھے اچھا لگے گا اگر آپ اس میں شریک ہوں..."

آتش نے فوراً ابرش کی طرف دیکھا،

جو لیپ ٹاپ پر جھکی ہوئی کوئی کام کر رہی تھی۔

سحرش کی بات پر، ابرش نے صرف ایک لمحے کے لیے ہاتھ روکے،

لیکن نظریں اٹھا کر کسی کی طرف نہیں دیکھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پلیز... مسٹر آتش..."

سحرش نے التجا کی، آواز میں ہلکی سی تڑپ تھی۔

آتش کی آنکھیں ابرش پر جم گئیں،

جو بے نیازی کے ساتھ کام میں مصروف تھی۔

"اگر آپ اتنی التجا کر رہی ہیں...

تو میں ضرور آؤں گا۔"

ابرش نے بس ایک نظر آتش پر ڈالی——

آفتاب گیلانی نے ابرش کی طرف دیکھ کر کہا:

"مس ابرش، اگر آپ بھی آجاتی تو ہمیں اچھا لگتا..."

سحرش نے آفتاب کی طرف گھور کر دیکھا،

ابرش نے صاف اور مختصر کہا:

"میرے پاس فالتو ٹائم نہیں ہے جو فالتو چیزوں پر ضائع کروں،"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کمرے میں لمحہ بھر کے لیے سکوت چھا گیا۔

"پلیز مس ابرش یہ ہمارے آگے تعلقات کے لیے اچھا رہے گا..!"..!"

آتش نے کھا جانے والی نظروں سے آفتاب کی طرف دیکھا تھا

ویٹر جوس کے گلاس لے کر کمرے میں داخل ہوا۔

ایک ایک گلاس سب کے سامنے رکھے جا رہے تھے۔

جب وہ آہستہ آہستہ ابرش کی طرف بڑھا، تو سحر ش نے جان بوجھ کر اپنا پاؤں آگے کر دیا۔

ویٹر لڑکھڑا گیا اور جوس کا گلاس ابرش کے کپڑوں پر گر گیا۔

ابرش ایک سیکنڈ میں کھڑی ہو گئی، نظریں سڑک کی طرح سیدھی ویٹر پر جم گئیں، اور سخت لہجے میں بولی:

"What the hell is this?!"

ویٹر ہچکچایا، پیچھے ہوا،

آتش، سکون سے، اپنی جگہ بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ویٹر نے سر جھکایا

"سوری، میم... میں——"

آفتاب گیلانی فوراً سامنے آ گئے۔

"دھیان سے کام کیا کرو!

اب جاؤ یہاں سے۔"

ویٹر نے جلدی سے کمرے کو چھوڑ دیا۔

ابرش نے کپڑے دیکھتے ہوئے ایک لمحے کے لیے چہرے پر غصے کی لکیر کھینچی، پھر آہستہ سے آفتاب کی طرف دیکھا:

"باتھ روم کہاں ہے؟"

آفتاب گیلانی نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اشارہ کیا۔

ابرش نے جلدی سے باتھ روم کی طرف قدم بڑھایا،

آتش کی نظریں ابھی تک اس پر جمی تھیں۔

ابرش باتھ روم میں داخل ہوئی تو دروازہ زور سے بند کیا۔

"کام کرنے کی تمیز ہی نہیں ہے..." وہ بڑبڑائی۔

ٹشو سے کپڑوں پر لگے جوس کو صاف کیا۔

کندھوں پر بکھرے بالوں کو انگلیوں سے سنوارا۔

سامنے لگے شیشے میں خود کو دیکھا۔

نولز کلب
Clubb of Quality Content

چہرے پر غصہ صاف نمایاں تھا آنکھوں میں چمک

اس نے ایک گہری سانس لی۔

خود کو نارمل کیا۔

جیسے ہی دروازہ کھولا——

وہ رک گئی۔

دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے آتش کھڑا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بازو سینے پر بندھے ہوئے۔

چہرہ سخت۔

آنکھیں سیدھی اس پر۔

ایک لمحے کو ابرش کی پلکیں جھپکیں...

پھر وہ بالکل نارمل انداز میں آگے بڑھنے لگی۔

آتش نے اچانک اس کا بازو پکڑا

اور اسے ہلکا سا اپنی طرف کھینچا۔

"یہاں کیا کر رہی ہو تم؟"

ابرش نے پہلے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

پھر نیچے اپنے بازو پر——

جو اس کی گرفت میں تھا۔

"عقل کے ساتھ اپنا دماغ بھی جیل چھوڑ آئے ہو؟"

آتش کی نے گھور کر اسے دیکھا

"میں نے پوچھا،اس ریسٹورنٹ میں کیا کر رہی ہو؟"

ابرش نے بے پروائی سے بال کان کے پیچھے کیے۔

"مجھے کہیں سے پتا چلا تھا یہاں آتش رائق مجرا کرنے والا ہے...

لائیو ٹیلی کاسٹ دیکھنے آئی تھی۔"

بس یہی جملہ کافی تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کی گرفت سخت ہو گئی۔

جبڑا بھینچ گیا۔

"اپنی حد میں رہو۔

کہیں ایسا نہ ہو تمہاری یہ چلتی زبان مجھے کاٹنی پڑ جائے۔"

ابرش ایک قدم اور قریب آئی۔

اتنا قریب کہ اس کی سانس آتش کے چہرے سے ٹکرائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ہمت ہے؟

میری زبان کاٹنے کی؟"

آتش نے اسے گھورا۔

وہ پیچھے نہیں ہٹی۔

کچھ لمحے دونوں کی نظریں ٹکرائیں——

پھر آتش نے سرد لہجے میں کہا:

"تم اس پارٹی میں نہیں جاؤ گی۔"

ابرش نے ابرو اٹھایا۔

"وجہ؟"

"بس۔

تم نہیں جاؤ گی۔"

وہ ہلکا سا مسکرائی وہی خطرناک مسکراہٹ۔

"پہلے تو میرا ارادہ نہیں تھا۔

لیکن اب میرا موڈ ہے جانے کا"

کافی وقت ہو گیا ہے کوئی پارٹی اٹینڈ نہیں کی۔"

آتش کا چہرہ سخت ہو گیا۔

"میں منع کر رہا ہوں۔"

ابرش نے آہستہ سے اپنا بازو اس کی گرفت سے چھڑایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور سر جھکا کر اس کے کان کے قریب آ کر بولی:

"مجھے سنائی نہیں دے رہا آتش"

وہ سیدھی ہو کر کھڑی ہوئی۔

"روک سکتے ہو تو روک لو،"

یہ کہہ کر وہ اس کے برابر سے گزری گئی

آتش نے اس کا بازو پکڑ کر ایک جھٹکے سے پیچھے کیا——

اور اگلے ہی لمحے ابرش کی پیٹھ دیوار سے جا لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

دیوار ٹھنڈی تھی...اور سامنے آتش کا وجود حد سے زیادہ قریب۔

اس کا ایک ہاتھ ابرش کے بازو پر تھا،

دوسرا دیوار پر——

جیسے راستہ مکمل بند کر دیا ہو۔

آنکھوں میں حکم تھا آواز میں آخری وارننگ۔

"میں نے کہا تم نہیں جاؤ گی...

تو بات ختم۔"

ابرش نے اس کے چہرے کو بغور دیکھا۔

نہ خوف۔

نہ گھبراہٹ۔

صرف غرور۔

وہ ہلکا سا مسکرائی——

ایسی مسکراہٹ جو آتش کے اعصاب پر وار کر گئی۔

"ابرش جہانگیر نے کبھی خود کی نہیں سنی،

تو تم کیا چیز ہو، مسٹر آتش؟"

اس کے لفظ زہر تھے...

اور اعتماد ان سے بھی زیادہ۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں تمہاری پابند نہیں ہوں۔"

آتش کی آنکھوں میں طنزیہ مسکراہٹ آئی——

پھر اگلے ہی لمحے وہ اور سخت ہو گیا۔

"تم میری ہی پابند ہو۔"

اس کی آواز دھیمی تھی،

ابرش نے اسکی طرف دیکھا

"غلطی فہمی..!"

وہ اس کے اور قریب جھکا۔

"ایک آخری بار کہہ رہا ہوں——

تم وہاں نہیں جاؤ گی؟"

ابرش نے گردن ذرا سی اوپر اٹھائی۔

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"تم ریکوسٹ نہیں کر رہے

حکم دے رہے ہو...

اور میں حکم ماننے والوں میں سے نہیں۔"

آتش کے ہاتھ کی گرفت سخت ہو گئی۔

"مجھے مجبور مت کرو، ابرش۔"

وہ ہنسی——

آہستہ... مگر چبھتی ہوئی۔

"مجھے مجبور کرنا؟

یہ بھی تمہاری فہرست میں ہے؟

کنٹرول، پابندی، حکم...

اور پھر دعویٰ کہ تم مختلف ہو؟"

ایک لمحہ ایسا آیا

جب دونوں کی سانسیں آپس میں ٹکرا رہی تھیں۔

کمرے کی خاموشی چیخ بن گئی۔

ابرش نے آہستگی سے کہا:

"میں پارٹی میں جاؤں گی، آتش۔

وہ اس کے سینے پر ہتھیلی رکھ کر

خود کو دیوار سے الگ کرتی ہے۔

وہ پلٹی

اور بغیر پیچھے دیکھے وہاں سے نکل گئی۔

آتش وہیں کھڑا رہ گیا۔

جبڑا بھینچا ہوا۔

"یا اللہ یہ لڑکی میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گئی..!"

آنکھوں میں غصہ...

Clubb of Quality Content
ناولز کلب

اور اس سے بھی خطرناک چیز ——

دیوانگی۔

ابرش سیدھی چال سے کوریڈور پار کرتی ہوئی ہال میں واپس آئی۔

چہرہ مکمل نارمل۔

جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

آفتاب گیلانی نے اسے دیکھتے ہی مسکراتے ہوئے پوچھا،

"تو مس ابرش... پارٹی کے لیے آپ کا کیا فیصلہ ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کمرے میں ہلکی سی خاموشی پھیل گئی۔

سب کی نظریں اس پر تھیں۔

ابرش نے ایک لمحے کو نظریں اٹھائیں ——

اور ٹھیک اسی وقت پیچھے سے آتش کے قدموں کی آہٹ سنائی دی۔

وہ آ کر چند قدم کے فاصلے پر رک گیا۔

چہرہ سنجیدہ۔

آنکھیں صرف ابرش پر۔

ابرش نے آفتاب گیلانی کی طرف دیکھ کر نہایت پُر سکون لہجے میں کہا:

"میں اؤ گئی۔"

صرف تین لفظ۔

لیکن اثر... براہِ راست آتش پر۔

آتش کی انگلیاں ہلکی سی مٹھی میں بدلیں، مگر چہرہ بالکل بے تاثر۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کے جبڑے کی لکیر سخت ہوئی۔

"میں نے کہا تھا——"

ابرش نے بات کاٹ دی۔

"ہاں۔

میں جا رہی ہوں۔"

وہ ایک قدم اور قریب آئی۔

پھر...

ایک ایسی حرکت کی جو صرف وہ دونوں سمجھ سکتے تھے۔

اس نے آتش کے کوٹ کی کالر کو دو انگلیوں سے سیدھا کیا۔

بہت آہستگی سے۔

بہت قریب کھڑے ہو کر۔

اس کی سانس آتش کے گال سے چھو کر گزری۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سحر ش کا دل کیا ابرش کو جان سے مار دیں اور کچھ ایسا ہی دل فارس کا تھا آتش کو لے کر

آفتاب گیلانی خوش دلی سے بولے،

"یہ تو بہت اچھی بات ہے! ہمیں خوشی ہو گی۔"

ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ دی——

مگر اگلا جملہ جان بوجھ کر آتش کی طرف دیکھ کر کہا:

"ویسے بھی...کچھ تقریبات مس نہیں کرنی چاہئیں۔

کبھی کبھی دلچسپ سرپرائز مل جاتے ہیں۔"

آتش کی نظر اس کی آنکھوں میں اٹک گئی۔

وہ ایک قدم آگے بڑھا۔

"سرپرائز سب کے لیے اچھے نہیں ہوتے، مس ابرش۔

کبھی کبھی نقصان بھی دے جاتے ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

لہجہ مہذب۔

مگر اندر چھپا انتباہ واضح۔

ابرش نے بے نیازی سے جواب دیا:

"میں نقصان سے ڈرتی نہیں۔

اور اگر ہو بھی جائے...

میں سنبھالنا جانتی ہوں۔"

آفتاب گیلانی نے ماحول کی کشیدگی محسوس کی،

ہلکا سا کھنکار کر بولے،

"تو طے رہا! پارٹی میں ملاقات ہو گی۔"

ابرش نے سر ہلایا۔

پھر بغیر آتش کو دوبارہ دیکھے اپنی نشست کی طرف بڑھ گئی۔

آتش وہیں کھڑا اسے جاتا دیکھتا رہا۔

اس نے خود کو قابو میں رکھا۔

کوئی ردعمل نہیں دیا۔

کوئی روک ٹوک نہیں کی۔

****

جہانگیر اسٹیٹ

''آپی ابھی تک نہیں آئی...؟''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم حنین جہانگیر بے چینی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ چکر لگا رہی تھی۔ نگاہیں بار بار ہال کے دروازے پر جا ٹھہرتیں—

ہال کے بیچوں بیچ رکھے صوفے پر ملک صاحب پوری شان سے بیٹھے تھے،

مگر ان کی نظریں بھی اسی دروازے پر جمی تھیں۔ چہرے پر انتظار کی جھلک صاف تھی۔

وہ پچھلے دو ہفتوں سے گھر نہیں آئی تھی آپنے فارم ہاؤس پر تھی

کچھ کام کے سلسلے میں

آج ضد کر کے ریم نے کہا تھا رات کا کھانا وہ انکے ساتھ کھائے

ان کے ساتھ بیٹھی میروش بیگم کے چہرے پر واضح بیزاری تھی—جیسے آنے والی شخصیت اس کے سکون کے لیے خطرہ ہو۔ وہ خوش نہیں تھی، وہ پریشان تھی۔

اسی لمحے

سیڑھیوں سے اترتی ہوئی فردوس بیگم نظر آئی۔ اس کے تاثرات بھی میروش بیگم سے مختلف نہ تھے—ٹھنڈے، محتاط،

اور قدرے ناپسندیدگی سے بھرے ہوئے۔

اگر یہ کہا جائے کہ ابرش جہانگیر کی آمد کی خوشی صرف ریم حنین اور ملک صاحب کو تھی،

تو یہ ہر گز غلط نہ ہو گا۔

اچانک باہر ٹائروں کے رکنے کی آواز آئی۔

اورنگزیب اسٹیٹ کے باہر ایک سیاہ گاڑی آکر رکی۔

ڈرائیور فوراً اترا اور ادب کے ساتھ پچھلا دروازہ کھول دیا۔

ہال میں موجود سب کی نظریں ایک ساتھ دروازے کی طرف اٹھ گئیں۔

"آ گئی چڑیل..!"

میروش بیگم کے ہونٹ بھینچ

گاڑی کے اندر سے ایک سایہ حرکت میں آیا——

جب ابرش نے گاڑی سے اتر کر آہستہ سے آنکھوں پر رکھا چشمہ اتارا،

تو اس کی نگاہ سامنے پھیلے جہانگیر اسٹیٹ پر جا ٹھہری۔

ایک لمحے کو وہ رُک گئی۔

جہانگیر اسٹیٹ اپنی ہیبت میں خاموش تھا—

مگر اس کی خاموشی بولتی تھی۔ یہ عمارت کسی ایک دور کی نمائندہ نہیں تھی،

بلکہ پرانی سلطنتوں کے غرور اور جدید دنیا کی طاقت دونوں کا ملاپ تھی۔

اونچے، متوازن ستون جن پر سنہری روشنی یوں ٹھہری ہوئی تھی جیسے وقت بھی یہاں آکر

رُک گیا ہو۔ سفید اور کریم رنگ کے پتھروں پر

ہلکی ہلکی لائٹس کا انعکاس اسے کسی شاہی خواب کا منظر بنا رہا تھا۔ درمیان میں واقع فوارہ تین

سطحوں پر بہتا ہوا،

سامنے قطار میں کھڑی مہنگی گاڑیاں

اس گھر کے رُتبے کی گواہی دے رہی تھیں

جیسے خاندان کی نسل در نسل طاقت کی علامت ہو۔ پانی کی آواز

پورے صحن میں ایک سرد وقار گھول رہی تھی۔

نازل کلب
Clubb of Quality Content

چاروں طرف سجے باغات باقاعدہ تراشے گئے تھے—نہ زیادہ فطری، نہ زیادہ مصنوعی۔ ہر پودا اپنی جگہ پر، بالکل ویسے ہی جیسے اس خاندان میں ہر فرد اپنی طے شدہ حد میں قید ہو۔

بالکونیاں شیشے اور پتھر کا امتزاج تھیں، جہاں سے اندر کی روشنیاں جھلک رہی تھیں—

مگر وہ روشنی گرم نہیں تھی، وہ ایک نگرانی جیسی لگتی تھی۔

وسیع دروازے، اونچے اتنے کہ انسان خود کو چھوٹا محسوس کرے،

اور ان پر نقش و نگار

اور ابرش جہانگیر...

آنکھوں میں سکون،

چہرے پر اعتماد،

عالمگیر ریزیڈنس اور جہانگیر اسٹیٹ دوبئی کی دو خوبصورت عمارتیں تھی

یہ دو عمارتیں تھی بھی

دو سگے بھائیوں کی.......جنکوان کے بیچ "اور" نے برباد کر کے الگ کر دیا تھا

ریم حنین دوڑتی ہوئی اُن وسیع دروازوں سے نکلی اور سیدھی ابرش کی طرف آئی۔

"آپی—!"

لفظ مکمل بھی نہ ہوا تھا کہ وہ اس سے لپٹ چکی تھی۔

وہ اسی ہی تھے کچھ دنوں سے زیادہ وہ ابرش سے دور رہ ہی نہیں سکتی تھی

ابرش کے چہرے کی سنجیدگی وہیں کہیں پیچھے رہ گئی۔ آنکھوں میں نرمی اُتری،

اور اس نے مضبوطی سے ریم کے گرد حصار قائم کر لیا—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"آپ کو پتا ہے آپی،

میں نے آپ کو کتنا یاد کیا..."

ریم کی آواز بھرا گئی، آنکھیں نم ہو گئیں۔

ابرش نے آہستہ سے اسے خود سے الگ کیا۔

ہاتھ بڑھا کر اس کے گال تھامے، انگوٹھے سے آنسو صاف کیے

اور ہلکے مگر باوقار لہجے میں کہا:

"ابرش جہانگیر کی بہن کی آنکھوں میں آنسو اچھے نہیں لگتے۔"

ریم نے ہچکی دباتے ہوئے مسکرانے کی کوشش کی۔

"آپ ہمیشہ ایسے ہی کہتی ہیں..."

ابرش کے ہونٹوں پر ایک مدھم سی مسکراہٹ آ گئی——

وہی مسکراہٹ جو صرف ریم کے لیے مخصوص تھی۔

"اور ہمیشہ کہوں گی،"

اس نے نرمی سے جواب دیا،

"کیونکہ تم کمزور ہونے کے لیے نہیں بنی،

ریم حنین جہانگیر.....

تم میرا فخر ہو۔"

پیچھے سے ایک مضبوط، پُروقار آواز دونوں کے کانوں میں پڑی——

"اور تم میرا فخر ہو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش اور ریم نے ایک ساتھ پلٹ کر دیکھا۔

ملک صاحب کھڑے تھے، آنکھوں میں سکون اور لبوں پر ہلکی مسکراہٹ،

جیسے وقت کی ہر دشواری کے بعد یہ لمحہ یقینی تھا۔

ابرش کے چہرے پر مسکراہٹ مدھم پڑ گئی۔

پھر وہ چلتی ہوئی آگے بڑھی،

ملک صاحب کے سامنے جا کر رک گئی۔

”ابھی ایسا کچھ نہیں کیا، جس سے آپ کو فخر محسوس ہو،“

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے نرمی سے کہا، مگر ہر لفظ میں مضبوطی تھی۔

ملک صاحب نے آہستہ قدم بڑھائے، ابرش کے گرد اپنا حصار قائم کیا،

جیسے وہ لمحے کو محفوظ بنانا چاہتے ہوں۔ مسکراہٹ کے ساتھ،

آواز میں پختگی اور حوصلہ دونوں،

انہوں نے کہا:

آٹھ سال پہلے آتش رائق کو جیل کروا کر تم نے جو کیا میرے لیے وہ باعث فخر ہے.......

"وہ دن بھی دور نہیں، جب تم واقعی میرے فخر کی وجہ بنو گی۔"

وہاں میں سکوت چھا گیا——

ریم نے نفی میں سر ہلایا اور مسکراتی ہوئی آگے بڑھی۔

ابرش کے ہاتھ کو تھامتے ہوئے بولی،

"آپ لوگ یہ سب باتیں چھوڑیں——

چلو آپی، مجھے آپ کے ساتھ کھانا بھی کھانا ہے

اور ڈھیر ساری باتیں بھی کرنی ہیں!"

وہ ابرش کو اندر کی طرف لے گئی،

ریم کے قدم قدم پر خوشی چھلک رہی تھی۔

"آپ کو پتا ہے؟

میں نے سارا کھانا خود بنایا ہے——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہم دونوں کی پسند کا!"

ابرش نے پہلی بار دل سے ہنستے ہوئے سر ہلایا،

آنکھوں میں نرمی تھی،

وہ جیسے ہی ہال میں داخل ہوئی،

سامنے صوفے پر میروش بیگم اور فردوس بیٹھی ہوئیں تھیں۔

ان کی آنکھوں میں وہی بے قراری اور چھپی ہوئی بے چینی تھی——

جیسے ابھی چند لمحے پہلے ہی سکون غارت ہو گیا ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے ابرش کے قریب آکر سر گوشی کی

"جب سے ان کو پتا چلا ہے کہ آپ آرہی ہیں،

دونوں کا سکون غارت ہو گیا ہے۔"

ابرش کی نظریں ہال کے اندر جم گئیں، پُر سکون مگر پُر وقار۔

اس نے آہستہ مسکرا کر کہا

ابرش جہانگیر کا کام ہی سکون غارت کرنا ہے

“Welcome... welcome.”

یہ آواز دونوں کے کانوں سے ٹکرائی تو نظریں فوراً سیڑھیوں کی طرف چلی گئیں،

جہاں سے فراس آمیش جہانگیر تیزی سے نیچے اتر رہا تھا۔

وہ جیسے ہی آگے بڑھا، ابرش نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا،

فراس نے کیسے ضبط کیا خود پر وہی جانتا تھا

ابرش چلتی ہوئی ہال میں داخل ہوگئی۔

ریم نے فراس کی طرف دیکھا، آنکھوں میں حیرت اور ہلکی تیز رفتاری کے ساتھ،

اور چل کر اس کے پاس آکر بولی:

“جب جانتے ہو کہ ان کو تم پسند نہیں، تو پھر بار بار یہاں کیوں ٹپک پڑتے ہو؟”

فراس نے ریم کی طرف نظریں جمائیں، آنکھوں میں غصہ صاف جھلک رہا تھا۔

ریم نے تھوڑی دیر اسے گھورتے دیکھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر آگے بڑھ گئی، جیسے یہ بحث پہلے سے طے شدہ ہو——

ابرش جیسے ہی ہال کی طرف بڑھی،

فردوس اچانک اٹھی اور اس کی طرف بڑھ آئی۔

"بیٹا، کب سے انتظار کر رہی تھی میں...

میری آنکھیں تر..."

ان کے الفاظ ابھی مکمل بھی نہیں ہوئے تھے کہ ابرش آگے بڑھ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

فردوس نے ایک گہری سانس لی، اور کچھ لمحے بعد خود بھی آکر صوفے پر بیٹھ گئی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

میروش بیگم نے نظریں جھکا کر کہا:

"جانتی ہوں بیٹا، کب سے تیاری چل رہی تھی... میری نظریں تو دروازے پر ہی جمی ہوئی تھیں۔"

ریم نے ان دونوں کو دیکھ کر نفی میں سر ہلایا،

پھر ابرش کے ساتھ آکر صوفے پر بیٹھ گئی۔

ابرش نے ایک نظر دونوں پر ڈالی،

پھر ہال میں داخل ہوتے ہوئے ملک صاحب کو دیکھا،

ان کی موجودگی میں سکون اور وقار صاف محسوس ہو رہا تھا۔

آخر میں اس کی نظریں پڑیں فراس ملک پر،

اور وہ ایک گہری سانس لی

"مجھے بھوک لگ رہی ہے چلو ریم کھانا کھاتے ہے..!" وہ اچانک اٹھی اور کچن کی طرف بڑھ گئی ریم بھی پیچھے ہی چل دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میروش بیگم نے ناخوشگواری سے نظریں پھیریں، اور تلخ لہجے میں بولی:

"آکر دیکھی ہے...

بلکل آپنی ماں پر گئی ہے...!"

فردوس نے جلے بھونے انداز میں کہا:

"خوبصورتی میں تو مہر والنسا سے بھی دو ہاتھ آگے ہے۔"

میروش بیگم کی نظریں فوراً کچن کی طرف بڑھیں

وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی:

"آب یہ مقابلہ کریں گئی،.... یہ بدلہ لے گئی ہمارا...؟"

اتنے میں فراس وہاں سے باہر نکل گیا۔

میروش بیگم نے اپنے بیٹے کی طرف نظریں دوڑائیں،

چہرے پر فکر اور حیرت کی جھلک تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آہستہ سے بولی:

"پتا نہیں اسے کیا نظر آتا ہے...اس میں جو اس کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔"

فردوس بیگم نے سر ہلایا اور اندازاً کہا:

"آربوں کی پراپرٹی کی اکیلی ملک ہے،

اور کیا وجہ ہو سکتی ہے؟

خوبصورت بھی تو ہے..."

ہال میں خاموشی چھاگئی،

میروش بیگم نے لب بھینچے۔

"دولت سب کچھ نہیں ہوتی، فردوس۔

رشتے غرور سے نہیں چلتے۔"

فردوس بیگم نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا،

"اور خالی ہاتھ بھی نہیں چلتے۔

آج کل محبت سے زیادہ بینک بیلنس دیکھا جاتا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میروش بیگم نے بے چینی سے دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے فراس ابھی باہر گیا تھا۔

"مجھے اپنے بیٹے کی فکر ہے...

وہ ضدی ہے۔

جو ٹھان لے، کر کے رہتا ہے۔"

ابرش فریج کے سامنے کھڑی تھی۔

ریم نے آہستہ سے کہا

"فراس سچ میں سیریس ہے تمہارے بارے میں۔"

ابرش نے ہلکی سی ہنسی ہنسی۔

"سیریس؟

لوگ مجھے نہیں... میری حیثیت کو پسند کرتے ہیں۔"

اسی لمحے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے فراس کھڑا تھا۔

"ہر کوئی نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

فراس کی آواز پرسکون تھی، مگر آنکھوں میں سنجیدگی واضح۔

وہ چند قدم آگے آیا۔

"تمہیں لگتا ہے مجھے تمہاری پراپرٹی سے مطلب ہے؟"

ابرش نے پلیٹ میز پر رکھی۔

اس کی نظریں سیدھی اس کی آنکھوں میں۔

"مجھے لگتا نہیں...

مجھے یقین ہے...."

فراس کے چہرے پر ہلکی سی چوٹ کا تاثر آیا، مگر اس نے خود کو سنبھالا۔

"اگر میں کہوں مجھے تمہاری ضد پسند ہے؟

تمہارا یہ سب کو نظر انداز کرنا؟"

ابرش نے سرد لہجے میں جواب دیا:

"پھر تمہارا مسئلہ ہے۔

کیونکہ میں کسی کی پسند بننے کے لیے نہیں پیدا ہوئی۔"

فراس نے دھیمی آواز میں کہا،

"ایک موقع تو دو خود کو غلط ثابت کرنے کا۔"

ابرش نے پلیٹ اٹھائی، اس کے برابر سے گزرتے ہوئے رکی۔

ہلکا سا جھک کر بولی:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

''میں غلط نہیں ہوتی، فراس۔

وہ سیدھی باہر ہال کی طرف چل دی۔

ہال میں واپس آتے ہوئے ابرش کا چہرہ مکمل نارمل تھا۔

جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

مگر میروش بیگم کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔

اسی لمحے فراس باہر آیا اور آکران کے پاس صوفے پر بیٹھ گیا۔

"ماں...آپ بات کریں ناداجان سے...میرے اور ابرش کے رشتے کی۔"

میروش بیگم نے تھکی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا۔

"بیٹا...وہ کبھی بھی نہیں مانے گی!"

فراس نے صوفے کے ساتھ ٹیک لگالی۔

"آئے روز کتنے رشتے آتے ہیں اس کے لیے... مگر وہ صاف انکار کر دیتی ہے۔

پتا نہیں کس کا انتظار کر رہی ہے!"

فراس کی نظریں کسی خالی نقطے پر جمی ہوئی تھیں۔

میر وش بیگم نے آہستہ سے اس کا ہاتھ پکڑا۔

"بیٹا...اس سے بھی اچھی اچھی لڑکیاں مل جائیں گی۔میں خود——"

فراس نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا۔

"ماں...!اس سے اچھی کوئی ہو سکتی ہے؟!"

میر وش بیگم نے اسے بے بسی سے دیکھا۔

"مجھے اسی سے شادی کرنی ہے۔کچھ بھی کریں...داجان سے بات کریں آپ!"

یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔

ہال میں ایک لمحے کے لیے گہری خاموشی چھا گئی۔

"پاگل ہو گئے ہیں بھائی...اور کچھ نہیں!"

ریم آہستہ سے آکر ان کے پاس بیٹھ گئی۔

میر وش بیگم نے گہری سانس لی اور کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تم بات کرو ابرش سے۔"

ریم چونک کر ان کی طرف دیکھنے لگی۔

"تائی جان...؟!"

"آپ جانتی ہیں نا...آپی کبھی نہیں مانیں گی۔اور مانیں بھی کیوں؟"

وہ قدرے تیز لہجے میں بولی۔

"کیا ہے آپ کے بیٹے کے پاس... جس بنیاد پر آپی مان جائیں گی؟

سارا دن آوارہ گردیاں...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پیسوں کے نام پر خود کا کمایا ہوا ایک روپیہ بھی نہیں ہو گا ان کے پاس۔"

پھر اس کی آواز میں اچانک فخر آ گیا۔

"اور دوسری طرف آپی..."

اس نے گردن اٹھا کر کہا۔

"تائی جان...آپی آپ کے سامنے ہیں۔

مجھے نہیں لگتا مجھے بتانے کی ضرورت ہے کہ وہ کیا ہیں...!"

ہال میں ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔

میروش بیگم کی نظریں دروازے پر ٹکی تھیں...

جہاں سے ابھی ابھی فراس گیا تھا۔

ان کے دل میں عجیب سی بے بسی اتر آئی تھی۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بیٹا ابرش کہاں ہے...؟

ملک صاحب نے ناشتہ کرتے ہوئے پوچھا۔

"کمرے میں گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہی ہے۔

دو بار ملازمہ گئی ہے اسے اٹھانے...اب تیسری بار جانے کی ہمت نہیں کر رہی۔

پتا نہیں اس جلاد لڑکی نے اسے کیا سنا دیا ہو گا...!"

میروش بیگم نے منہ کے عجیب زاویے بناتے ہوئے کہا۔

"جلادنہ کہیں میری بیٹی کو....!"

ملک صاحب فوراً بولے تھے۔

ان کے لہجے میں واضح ناگواری تھی۔

"داجان وہ جلاد ہی ہے۔

اکثر تو مجھے اس سے بات کرتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہے...پتا نہیں اگلے ہی لمحے کیا جواب دے

دے۔

تھوڑا سمجھائیں اسے...

آخر لڑکی ہے، لڑکیوں جیسی حرکتیں بھی تو کرے۔"

میر وش بیگم نے سخت لہجے میں کہا۔

اسی دوران فردوس بیگم بھی بول اٹھیں۔

"بھابھی ٹھیک کہہ رہی ہیں۔

بہت زیادہ ضدی ہو گئی ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

رات رات کو گھر آتی ہے، پورا دن گھر میں نظر نہیں آتی۔

اور اگر کبھی آ بھی جائے تو کسی کے ساتھ بیٹھ کر دو باتیں نہیں کرتی...

سیدھا اپنے کمرے میں بند ہو جاتی ہے۔"

ملک صاحب نے ایک نظر پہلے مہروش بیگم پر ڈالی، پھر فردوس بیگم کی طرف دیکھا۔

"جو کرتی ہے... کرنے دیں۔

کوئی روک ٹوک نہیں کرے گا میری بیٹی پر۔"

ریم خاموشی سے بس سن رہی تھی

ان کی آواز میں ایسا حتمی پن تھا کہ چند لمحوں کے لیے میز پر خاموشی چھا گئی۔

مہروش بیگم نے ناگواری سے سر ہلایا۔

"کیا مطلب جو کرتی ہے کرنے دیں...؟

کل کو جب اپنے گھر جائے گی نا...

اور یہی طور طریقے رکھے گی تو دوسرے دن واپس یہاں آ جائے گی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک انڈہ تک تو بنانا نہیں آتا آپکی بیٹی کو...!"

ملک صاحب کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"میری بیٹی کو انڈے بنانے کی ضرورت نہیں پڑے گی.. بہو

وہ جس گھر میں جائے گی...

وہاں لوگ اس کے حکم پر چلیں گے،"

اسی لمحے سیڑھیوں سے ہلکی آہٹ سنائی دی۔

سب کی نظریں ایک ساتھ اوپر اٹھ گئیں۔

ابرش سیاہ رنگ کے نائٹ گاؤن میں سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی۔

کھلے بال کندھوں پر بکھرے ہوئے تھے،اور چہرے پر نینداور بے نیازی کا عجیب سا امتزاج

تھا۔

اس نے میز کے قریب آکر سب کو ایک نظر دیکھا...

پھر کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے کرسی کھینچ کر آرام سے بیٹھتے ہوئے نیپکن اٹھایا۔

ملازمہ فوراً اس کے سامنے پلیٹ رکھ گئی۔

ٹیبل پر اب بھی عجیب سی خاموشی تھی۔

ابرش نے ایک نظر سب کے چہروں پر ڈالی، پھر ٹوسٹ اٹھاتے ہوئے بے نیازی سے بولی،

"اتنی خاموشی کیوں ہے...؟

کیا آج کا ایجنڈا میرے بغیر ہی ڈسکس ہو گیا تھا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میروش بیگم نے تیکھے انداز میں اسے دیکھا۔

"ایجنڈا نہیں... تمہاری تربیت ڈسکس ہو رہی تھی۔"

ابرش کے ہاتھ ایک لمحے کو رکے، پھر اس نے بالکل سکون سے ٹوسٹ کا ایک بائٹ لیا۔

"اچھا...؟

پھر تو نتیجہ بھی نکال لیا ہو گا آپ لوگوں نے۔"

فردوس بیگم نے ہلکا سا طنز کیا۔

"نتیجہ یہی نکلا ہے کہ لڑکیوں کو اتنی آزادی نہیں دینی چاہیے... جتنی تمہیں دی گئی ہے۔"

ابرش نے پانی کا گھونٹ لیا اور کرسی سے تھوڑا پیچھے ٹیک لگالی۔

"آزادی نہیں دی گئی،

میں نے لی ہے۔"

میروش بیگم کے چہرے پر ناگواری اب واضح تھی۔

"دیکھا...؟

یہی لہجہ ہے اس کا۔

بڑوں سے بات کرنے کی ذرا تمیز نہیں ہے۔"

ابرش نے سیدھا ان کی طرف دیکھا۔

آنکھوں میں وہی سرد چمک تھی۔

"تمیز سکھائی نہیں جاتی، میروش بیگم...

محسوس کروائی جاتی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹیبل پر ایک دم خاموشی چھاگئی۔

فردوس بیگم نے فوراً کہا،

"دیکھ رہے ہیں آپ...؟

یہی وجہ ہے کہ کل کو اپنے گھر جا کر ایک دن بھی نہیں رہ سکے گی۔"

ابرش ہلکا سا مسکرائی۔

"آپ لوگ کیوں پریشان ہو رہے ہیں...؟

میں نے کب کہا ہے کہ مجھے کسی کے گھر جا کر رہنا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میروش بیگم نے غصے سے کہا،

"ہر لڑکی کو ایک دن اپنا گھر بسانا پڑتا ہے!"

ابرش نے نیپکن میز پر رکھ دیا۔

"ہر لڑکی کو نہیں...

صرف ان کو جو اپنے فیصلے خود نہیں کر سکتیں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ملک صاحب اب تک خاموش بیٹھے تھے۔

انہوں نے آہستہ سے کپ میز پر رکھا۔

"بس۔"

ان کی ایک آواز پر ماحول تھوڑا تھم گیا۔

انہوں نے ابرش کی طرف دیکھا، پھر میروش بیگم کی طرف۔

"یہ بحث ختم کریں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر ابرش کی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرائے۔

"اور تم...

کم از کم ناشتہ تو سکون سے کر لیا کرو۔

صبح صبح عدالت لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔"

ابرش کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

اسی لمحے ہال کے دروازے سے فراس ملک اندر داخل ہوا۔

ابرش وہاں سے چلی گئی

ابرش کے جاتے ہی ہال میں چند لمحوں کی خاموشی چھا گئی۔

اس کے قدموں کی آواز دور ہوتی گئی۔

ریم نے ایک گہری سانس لی اور سب کی طرف دیکھا۔

''آپ لوگ بھی نا...

ہر بات کو جنگ بنا دیتے ہیں۔''

میروش بیگم نے فوراً ناگواری سے کہا،

''ہم جنگ بنا دیتے ہیں...؟

یہ لڑکی خود جنگ بن کر گھومتی ہے۔''

ریم ہلکا سا مسکرائی، مگر اس مسکراہٹ میں تھوڑی سنجیدگی بھی تھی۔

''تائی جان...

وہ جنگ نہیں ہے...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ بس کسی کو اپنے اوپر چڑھنے نہیں دیتی۔"

فردوس بیگم نے طنزیہ انداز میں کہا،

"اور یہی تو مسئلہ ہے اس کا۔

ہر بات میں دیوار بن جاتی ہے۔"

ریم نے میز پر رکھا کپ گھمایا، پھر آہستہ سے بولی،

"دیواریں ویسے ہی نہیں بنتیں ماما...

کوئی نہ کوئی انہیں بنانے پر مجبور کرتا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میروش بیگم نے خفگی سے سر ہلایا۔

"تم بھی اس کی ہی طرف داری کرو گی۔"

ریم نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا،

"طرف داری نہیں کر رہی تائی جان...

بس سچ کہہ رہی ہوں۔"

پھر اس نے سیڑھیوں کی طرف دیکھا جہاں سے ابرش گئی تھی۔

"وہ جتنی سخت نظر آتی ہے نا...

اتنی ہے نہیں۔

بس...اسے کمزور نظر آنا پسند نہیں۔"

فراس ملک خاموش بیٹھا سب سن رہا تھا۔

فراس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

طرف آئی۔

دروازہ آدھا کھلا تھا۔

اس نے ہلکا سا دستک دی اور اندر داخل ہو گئی۔

ابرش کھڑکی کے پاس کھڑی تھی۔

ہاتھ میں کافی کا مگ تھا اور نظریں باہر لان پر جمی ہوئی تھیں۔

ریم نے دروازہ بند کیا اور دیوار سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگی۔

ریم نے آہستہ سے کہا،

’’کبھی کبھی لگتا ہے آپ جان بوجھ کر سب کو اپنے خلاف کر دیتی ہو۔‘‘

ابرش کے چہرے پر ہلکی سی طنزیہ مسکراہٹ آئی۔

’’جو لوگ میرے خلاف ہونے کے لیے تیار بیٹھے ہوں...

ان کو زیادہ انتظار کروانا بھی ظلم ہوتا ہے۔‘‘

ریم نے سر ہلایا۔

’’آپ واقعی عجیب ہو۔‘‘

ابرش دوبارہ کھڑکی کی طرف دیکھنے لگی۔

’’عجیب نہیں...

بس سادہ نہیں ہوں۔‘‘

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر ریم نے اچانک کہا،

"ویسے نیچے فراس بھی تھا۔"

ابرش کے چہرے پر کوئی خاص تاثر نہیں آیا۔

"تو...؟"

ریم نے اب غور سے اسے دیکھا۔

اسے آپ آپ کہہ کر بات کرنے مزہ نہیں آرہا تھا اس لیے وہ تم پر آ گئی تھی

"وہ تمہیں دیکھ رہا تھا"

ابرش نے ہلکا سا بھنویں اٹھائیں۔

"لوگ عام طور پر مجھے دیکھتے نہیں... گھورتے ہیں۔"

ہر سوال کا جواب موجود تھا اسکے پاس

ریم نے ایک لمحہ اسے دیکھا... پھر ہنس پڑی۔

"کبھی کبھی سوچتی ہوں... جو آدمی تم سے شادی کرے گا نا...

وہ یا تو بہت بہادر ہو گا... یا بالکل پاگل۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

''اور تیسرا آپشن بھی ہوتا ہے۔''

ریم نے بھنویں اٹھائیں۔

''کیا؟''

ابرش نے بے نیازی سے کہا،

''کوئی بھی نہیں کرے گا۔''

ریم نے فوراً جواب دیا،

''اوہ پلیز... تمہیں اندازہ بھی نہیں کتنے لوگ مر رہے ہیں تم پر۔''

ابرش نے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا،

''مرنے دیں...

مجھے کسی کی زندگی کی ذمہ داری نہیں چاہیے۔''

ریم نے پیچھے سے کہا،

"اور آتش...؟"

ابرش کے قدم ایک لمحے کو رکے...

مگر اس نے پیچھے مڑے بغیر کہا،

"اس کا نام میرے سامنے مت لیا کرو۔"

ابرش دروازے کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ ریم نے پیچھے سے آواز دی۔

"تم چاہو یا نہ چاہو... لیکن ایک حقیقت نہیں بدلے گی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش رکی نہیں۔

"کون سی حقیقت؟"

ریم آہستہ آہستہ اس کی طرف آئی۔

"یہی... کہ آتش ابھی بھی تمہاری زندگی کے ارد گرد ہی گھوم رہا ہے۔"

ابرش نے دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا، پھر آہستہ سے مڑی۔

آنکھوں میں وہی ٹھنڈی سنجیدگی تھی۔

"تمہارا مطلب کیا ہے؟"

ریم نے کندھے اچکائے۔

"مطلب؟

مطلب یہ کہ تم دونوں ایک دوسرے کا نام سنتے ہی ایسے ری ایکٹ کرتے ہو جیسے بارود کو چنگاری مل گئی ہو۔"

ابرش کی آواز سخت ہو گئی۔

"ریم....... میں نے کہا تھا نا اس کا ذکر میرے سامنے نہ کرو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے سر ہلایا۔

"تم کہتی ہو تمھیں اس سے نفرت ہے.......

لیکن ایک بات بتاؤ..."

وہ اب اس کے بالکل سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔

"اگر وہ تمہارے لیے کچھ نہیں...

تو اس کا نام سن کر تمہاری آنکھوں میں یہ طوفان کیوں آ جاتا ہے؟"

ابرش کی نظریں چند لمحے اس پر جمی رہیں۔

پھر وہ ہلکا سا مسکرائی... مگر وہ مسکراہٹ سرد تھی۔

"نفرت بھی ایک جذبہ ہوتا ہے ریم۔

اور بعض لوگ اس قابل ہوتے ہیں کہ انہیں بھلایا نہ جائے۔"

ریم نے فوراً کہا،

"یا پھر...

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں بھلانا ممکن نہیں ہوتا۔"

ابرش کی آنکھوں میں اب واضح جھلک تھی۔

"تم کہنا کیا چاہتی ہو؟"

ریم نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا،

ریم ہنس دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یہی تو مسئلہ ہے۔

تم دونوں کی کہانی میں یا تو جنگ ہے...

یا پھر تباہی۔"

ابرش نے آہستہ سے کہا،

"کہانی؟

میرے اور اس کے درمیان کوئی کہانی نہیں ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے سر جھکا کر مسکراتے ہوئے کہا،

"ہاں...

بس ایک ایسا باب ہے جسے تم دونوں بند کرنے سے ڈرتے ہو۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی چھا گئی۔

ابرش نے کھڑکی کی طرف دیکھا...

جیسے کسی پرانی یاد کو ذہن سے جھٹک رہی ہو۔

پھر اس نے سخت لہجے میں کہا،

"اگر آتش دوبارہ میری زندگی میں آیا نا..."

ریم نے درمیان میں ہی پوچھ لیا،

"تو کیا کرو گی؟"

ابرش کی آنکھوں میں سرد چمک اب واضح تھی۔

"اس بار... میں اسے جیل نہیں بھیجوں گی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے حیرانی سے اسے دیکھا۔

ابرش نے آہستہ سے کہا،

"اس بار میں اسے ختم کر دوں گی۔"

ریم چند لمحے اسے دیکھتی رہی...

پھر ہلکا سا مسکرائی۔

"پتہ نہیں کیوں...

مجھے لگتا ہے آخر میں تم دونوں ایک دوسرے کو ختم نہیں کرو گے..."

وہ تھوڑا جھکی اور شرارتی انداز میں کہا،

"...بلکہ ایک دوسرے پر ختم ہو جاؤ گے۔"

ابرش نے تیز نظروں سے اسے گھورا۔

"Get out, Reem."

ریم ہنستی ہوئی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

"ٹھیک ہے... جا رہی ہوں۔

لیکن یاد رکھنا..."

وہ دروازے پر رکی اور مڑ کر بولی۔

"جتنی نفرت تم اس سے کرتی ہو نا...

اتنی نفرت صرف اسی سے ہوتی ہے جس نے کبھی بہت اہم جگہ لی ہو۔"

ریم دروازے تک پہنچی ہی تھی کہ اس نے ہینڈل پر رکھا ہاتھ روک لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے وہ خاموش کھڑی رہی... پھر آہستہ سے مڑی۔

ابرش ابھی بھی وہیں کھڑی تھی۔

آنکھوں میں وہی سختی... مگر کہیں گہرائی میں تھکن بھی تھی۔

ریم واپس چند قدم اس کی طرف آئی۔

"ایک بات پوچھوں...؟"

ابرش نے سرد لہجے میں کہا،

"اگر وہ بھی آتش کے بارے میں ہے تو جواب ابھی سن لو—— نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ریم ہلکا سا مسکرائی۔

"تمہیں پتا ہے تم اس کا نام سن کر اور بھی زیادہ ری ایکٹ کرتی ہو؟"

ابرش نے بے زاری سے کہا،

"ریم... بات گھماؤ مت۔ جو کہنا ہے سیدھا کہو۔"

ریم اب کھڑکی کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔

''تم نے اسے جیل بھیجا۔

اس کی کمپنی تقریباً ختم ہو گئی۔

اس کے دشمن بڑھ گئے۔

اس کی زندگی تم نے الٹ دی...''

وہ چند لمحے رکی۔

''...لیکن اس کے باوجود وہ تمہیں دیکھتا ہے تو مارنے نہیں آتا۔''

ابرش کی نظریں اس پر جم گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

''تم نے اس کی آنکھوں میں دیکھا ہے...؟''

ابرش نے طنزیہ انداز میں کہا،

''ہاں دیکھا ہے...

وہی آنکھیں جو ہمیشہ سازشیں سوچتی رہتی ہیں۔''

ریم نے آہستہ سے سر ہلایا۔

''نہیں...

وہی آنکھیں جو تمہیں دیکھ کر عجیب سی خاموش ہو جاتی ہیں۔''

ابرش کے چہرے پر اب واضح ناگواری آئی۔

''تم اس کی وکیل کب سے بن گئی؟''

ریم نے فوراً جواب دیا،

''میں کسی کی وکیل نہیں ہوں۔

بس تماشائی ہوں...اور تماشہ بڑا دلچسپ ہے۔''

ابرش نے بھنویں سکیڑیں۔

''میری زندگی تمہیں تماشہ لگتی ہے؟''

ریم نے سنجیدگی سے کہا،

''نہیں...

تم دونوں کی جنگ لگتی ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور عجیب بات یہ ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔"

ابرش نے گہری سانس لی۔

"میں پیچھے ہٹنے والوں میں سے نہیں ہوں۔"

ریم نے فوراً کہا،

"اور آتش بھی نہیں ہے۔"

کمرے میں ایک لمحے کو خاموشی چھا گئی۔

پھر ریم نے ہلکے سے کہا،

"تم دونوں ایک جیسے ہو۔"

ابرش کی آنکھوں میں چمک آئی۔

"غلطی مت کرو میں اس جیسی نہیں ہوں۔"

ریم نے مسکرا کر جواب دیا،

"تم دونوں خطرناک ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم دونوں ضدی ہو۔

اور تم دونوں کو ہارنا پسند نہیں۔"

ابرش نے سرد لہجے میں کہا،

"فرق بھی بتادوں؟"

"کیا؟"

"میں قانون کے ساتھ کھڑی ہوں...

اور وہ قانون توڑنے والوں میں سے ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ریم نے چند لمحے اسے دیکھا... پھر آہستہ سے کہا،

"کبھی کبھی لگتا ہے مسئلہ قانون نہیں ہے ابرش جانی..."

ابرش نے نظریں تیز کیں۔

"پھر کیا ہے؟"

ریم نے آہستہ سے کہا،

"مسئلہ یہ ہے کہ تم دونوں ایک دوسرے کو سب سے بہتر سمجھتے ہو...

اور یہی چیز تم دونوں کو سب سے بڑا دشمن بناتی ہے۔"

ابرش نے ہلکی سی ہنسی نکالی... مگر وہ ہنسی بے احساس تھی۔

"تم ناول بہت پڑھتی ہو ریم حقیقی دنیا میں آؤ۔"

ریم نے کندھے اچکائے۔

"اور تم حقیقت کو نظرانداز کرنے میں بہت ماہر ہو۔"

پھر وہ دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔

مگر جاتے جاتے رک گئی۔

"ویسے ایک بات اور..."

ابرش نے تنگ آکر کہا،

"اب کیا؟"

ریم نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اگر کبھی تم دونوں ایک ہی طرف کھڑے ہو گئے نا..."

وہ ہلکا سا ہنس دی۔

"...تو پوری دنیا کے لیے مسئلہ بن جاؤ گے۔"

ابرش نے بغیر تاثرات کے کہا،

"ایسا کبھی نہیں ہو گا۔"

ریم نے دروازہ کھولتے ہوئے جواب دیا،

"دنیا میں سب سے خطرناک جملہ یہی ہوتا ہے——

'ایسا کبھی نہیں ہو گا'۔"

دروازہ بند ہو گیا۔

ابرش چند لمحے وہیں کھڑی رہی...

پھر اس نے کھڑکی کے شیشے میں اپنا عکس دیکھا۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش اپنے کمرے میں بیٹھا تھا۔

سامنے لیپ ٹاپ کھلا تھا، اسکرین پر فائلیں بدل رہی تھیں، مگر اس کی نظریں جیسے کسی اور ہی سوچ میں الجھی ہوئی تھیں۔

دروازہ بغیر دستک کے کھلا۔

عبیل اندر آیا اور سیدھا آکر صوفے پر بیٹھ گیا۔

"یہ ان آٹھ سالوں میں ابرش جہانگیر کی ترقی کی لسٹ"

آتش نے بغیر نظریں اٹھائے کہا

"ہم پڑھو...!"

عبیل نے فائل کو گھور کر دیکھا، پھر ایک گہرا سانس لیا اور پڑھنا شروع کیا۔

"پہلا سال...

ابرش جہانگیر نے جہانگیر ٹیکسٹائل ملز کے پچاس فیصد شیئرز خریدے۔

چھ ماہ میں خسارے میں چلنے والی کمپنی کو منافع میں تبدیل کر دیا... منافع... پندرہ کروڑ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کی انگلیاں میز پر آہستہ آہستہ بج رہی تھیں، نظریں اسکرین پر تھیں مگر ذہن کہیں اور۔

عبیل نے اگلا صفحہ کھولا۔

"دوسرا سال...

نوران فارماسیوٹیکلز کو ٹیک اوور کیا۔

ایک سال میں تین نئی برانچز... بیرونِ ملک ایکسپورٹ شروع... منافع بتیس کروڑ۔"

وہ ایک لمحہ رکا اور آتش کی طرف دیکھا۔

آتش کی آنکھیں سکرین سے اٹھیں، آواز دھیمی مگر سخت تھی۔

"پڑھتے رہو۔"

عبیل نے کندھے اچکائے اور پھر پڑھنا شروع کیا۔

"تیسرا سال...

اسلام آباد میں جہانگیر رئیل اسٹیٹ گروپ لانچ کیا۔

دو بڑے ہاؤسنگ پروجیکٹ... دونوں سولڈ آؤٹ۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

منافع...اکسٹھ کروڑ۔"

عبیل نے سیٹی بجانے جیسا انداز بنایا۔

"واہ...!"

آتش کی پیشانی پر ہلکی سی شکن آئی مگر وہ خاموش رہا۔

عبیل نے اگلا صفحہ پلٹا۔

"چوتھا سال...

دو خسارے میں چلنے والی فیکٹریاں خریدیں...

چھ ماہ بعد ایک کو بیچ دیا...ڈبل ریٹ پر۔

دوسری کو رینوویٹ کر کے جہانگیر انڈسٹریز کے نام سے لانچ کیا۔"

عبیل نے سر ہلایا۔

"دماغ دیکھو اس کا..."

پھر وہ اگلی لائن پر آیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پانچواں سال...

چار نئی لگژری گاڑیاں خریدیں—

Mercedes S-Class, Range Rover Autobiography,

Porsche Panamera,اور Bentley Continental."

عبیل نے ہنستے ہوئے آتش کو دیکھا۔

"گاڑیوں کا شوق بھی کم نہیں ہے میڈم کو۔"

آتش نے کوئی جواب نہیں دیا، صرف نظریں تنگ ہو گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل دوبارہ پڑھنے لگا۔

"چھٹا سال...

French luxury YSL brand

آپنا برانڈ ہے اسکا جہاں لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں لوگ شاپنگ کرتے ہے

دبئی میں جہانگیر ٹریڈنگ LLC رجسٹر کی۔

پہلے ہی سال میں پچیس کروڑ کا نیٹ پروفٹ۔"

"ساتواں سال...

دو نئی ٹیک کمپنیوں میں سرمایہ کاری...

ایک اسٹارٹ اپ کو خریدا... جس کی ویلیو اب تین گنا ہو چکی ہے۔"

اب عبیل کے چہرے پر واقعی حیرت تھی۔

"یار... یہ تو پوری ایمپائر کھڑی کر گئی ہے آٹھ سال میں۔"

وہ آخری صفحہ پر آیا۔

"آٹھواں سال...

جہانگیر گروپ کی کل مالیت... تقریباً چار سو کروڑ سے زیادہ۔

آتش صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

کمرے میں ہلکی روشنی تھی، لیپ ٹاپ کی نیلی اسکرین اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔ چند لمحے وہ خاموش رہا، جیسے کوئی حساب لگا رہا ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر اس نے دھیمی آواز میں پوچھا۔

''ان آٹھ سالوں میں...اس نے ترقی تو بہت کی۔''

اس کی نظریں عبیل پر اٹھیں۔

''دشمن کتنے بنائے؟''

عبیل نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ فائل کا دوسرا حصہ کھولا۔

''کافی۔''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے پہلا نام پڑھا۔

''چاہت ہمدانی...

کراچی کا بزنس ٹائیکون۔

ابرش نے اس کی کمپنی ملک انڈسٹریز کو نیلامی میں خرید لیا تھا...اور اسے بورڈ سے نکال دیا تھا۔

تب سے وہ اسے اپنا سب سے بڑا دشمن مانتا ہے۔''

آتش کی انگلیاں میز پر بجیں۔

"اور؟"

عبیل نے اگلا صفحہ دیکھا۔

"شاہ ویر قریشی...

اس نے جہانگیر گروپ کے خلاف دو مقدمے کیے تھے...دونوں ہار گیا۔اب موقع ملے تو بدلہ لینے کو تیار بیٹھا ہے۔"

"اور؟"

عبیل نے پڑھنا جاری رکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ریاض رانا سحرش رانا کا بڑا بھائی...

اس کی دو فیکٹریاں ابرش نے خریدیں...اور بعد میں مارکیٹ میں اس کا بزنس تقریباً ختم کر دیا۔"

وہ رکا، پھر ہلکا سا ہنسا۔

"مختصر یہ کہ...

جہاں بھی ابرش جہانگیر قدم رکھتی ہے...وہاں کسی نہ کسی کی سلطنت گرجاتی ہے۔"

کمرے میں خاموشی چھاگئی۔

آتش کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک آئی۔

وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔

"دشمنوں کی لسٹ دکھاؤ۔"

عبیل نے فائل اس کی طرف گھمادی۔

آتش نے چند لمحے ناموں کو دیکھا...ایک ایک کر کے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر اس نے اچانک پوچھا۔

"اس لسٹ میں...میرا نام نہیں ہے؟"

عبیل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا، پھر ہلکا سا مسکرایا۔

"نہیں۔"

آتش کی بھنویں ہلکی سی اٹھیں۔

"کیوں؟"

عبیل نے فائل بند کرتے ہوئے کہا۔

"کیونکہ آپ نے ابھی تک اسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔"

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر آتش کے ہونٹوں پر آہستہ آہستہ ایک خطرناک سی مسکراہٹ آئی۔

وہ کرسی سے اٹھا۔

"تو پھر..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کی آواز میں عجیب سی ٹھہراؤ تھا۔

"...وقت آگیا ہے کہ یہ کمی بھی پوری کر دی جائے۔"

عبیل نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"بھائی...آپ واقعی ابرش جہانگیر کو نقصان پہنچانا چاہتے ہو؟"

آتش کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔

نیچے شہر کی روشنیاں پھیلی ہوئی تھیں۔

اس نے ہلکی سی طنزیہ ہنسی کے ساتھ کہا۔

"اتنی امیری بھی اچھی نہیں ہوتی عبیل...

کبھی کبھی انسان کو یہ یاد دلانا پڑتا ہے کہ اس کے اوپر بھی کوئی ہے۔"

پھر اس نے مڑ کر عبیل کی طرف دیکھا۔

"ویسے ایک چیز بتاؤ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"جی۔"

آتش نے کہا۔

"میرے جانے کے بعد عالمگیر ز کمپنیز کو کتنا فائدہ ہوا اور کتنا نقصان...

اس کی لسٹ بھی ہو گی تمہارے پاس۔"

عبیل نے فوراً لیپ ٹاپ دوبارہ کھولا اور نئی فائل نکالی۔

"ہے۔"

اس نے اسکرین پر نظریں جما کر پڑھنا شروع کیا۔

"پچھلے تین سالوں میں

عالمگیرز گروپ نے پانچ بڑی کمپنیاں خریدیں۔"

"—نوران ٹیکسٹائل ملز

—الہام لاجسٹکس

—قادر اسٹیل ورکز

—فیوژن ٹیک سلوشنز

—العالم کنسٹرکشن گروپ"

وہ رکا، پھر بولا۔

"ان سب کو ملا کر کمپنی کو تقریباً دو سو پچاس ملین ڈالر کا خالص منافع ہوا ہے۔"

آتش خاموشی سے سن رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے اگلا صفحہ کھولا۔

"گاڑیوں کے فلیٹ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

پچھلے تین سالوں میں کمپنی نے ستر نئی لگژری گاڑیاں خریدی ہیں۔

اور تین نئے بین الاقوامی پروجیکٹس شروع کیے گئے ہیں۔"

آتش نے سر ہلایا۔

"اور نقصان؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل چند لمحے خاموش رہا۔

پھر آہستہ سے بولا۔

"کل ملا کر چالیس ملین ڈالر کا نقصان بھی ہوا ہے۔"

آتش کی نظریں تیز ہو گئیں۔

"کس وجہ سے؟"

عبیل نے سیدھا جواب دیا۔

"ابرش جہانگیر۔"

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

عبیل نے تفصیل بتانا شروع کی۔

"اس نے دو بڑے ٹینڈرز ہم سے چھین لیے تھے۔

ایک دبئی انفراسٹرکچر پروجیکٹ

اور دوسرا استنبول ٹیک پارک۔"

وہ رکا۔

"اگر وہ دونوں پروجیکٹس ہمیں مل جاتے... تو کم از کم اسی ملین ڈالر کا فائدہ ہوتا۔"

آتش کی آنکھوں میں اب واضح سختی آ گئی تھی۔

عبیل نے مزید کہا۔

"اور ایک اور چیز..."

آتش نے نظریں اٹھائیں۔

"کیا؟"

عبیل نے فائل بند کرتے ہوئے کہا۔

"مارکیٹ میں ابھی ایک ہی نام ہے جو عالمگیرز گروپ کے برابر کھڑا ہے..."

چند لمحے کا وقفہ آیا۔

"...ابرش جہانگیر۔"

آتش کے ہونٹوں پر ایک بار پھر وہی پراسرار مسکراہٹ آئی۔

اس نے آہستہ سے کہا۔

"تو پھر ٹھیک ہے۔"

عبیل نے پوچھا۔

"کیا ٹھیک ہے؟"

آتش نے صوفے کی پشت پر ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیا۔

"ابرش جہانگیر کی بربادی"

پھر اس کی آواز سرد ہو گئی۔

عبیل نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائی

"واقعی..؟!"

پھر آتش نے آہستہ سے لیپ ٹاپ بند کیا اور نظریں عبیل پر جمائیں۔

"مطلب..؟!"

عبیل نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"آپ نے آج میٹنگ میں اسے دیکھا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کا لہجہ فوراً سرد ہو گیا۔

"تو؟"

عبیل نے کندھے اچکائے۔

"'تو آپ نے اس کے ساتھ پروجیکٹ پر ہاں کیوں کر دی اسکو نقصان پہنچانا تھا تو اسکے مخالف کھڑے ہوتے اور اوپر سے آپ اس سے کہہ رہے تھے اس پارٹی میں مت جانا..!"

آتش نے اسکی طرف دیکھا پھر طنزیہ انداز میں کہا،

"تمہیں بزنس دیکھنے کے لیے رکھا ہے یا رومانوی سین تجزیہ کرنے کے لیے؟"

عبیل ہنس پڑا۔

"رومانوی؟

تم دونوں تو ایک دوسرے کو زندہ کھا جانے والی نظر سے دیکھتے ہو۔"

آتش کی آنکھوں میں ہلکی سی چمک آئی۔

"وہ لڑکی... حد سے زیادہ بولتی ہے۔"

عبیل نے فوراً کہا،

"اور تم حد سے زیادہ اسے برداشت کرتے ہو۔"

کمرے میں ایک لمحے کو خاموشی چھا گئی۔

پھر آتش نے آہستہ سے کہا،

"میں کسی کو برداشت نہیں کرتا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔

"غلط۔

اگر کوئی اور تمہیں جیل بھیجتا نا...

تو آج وہ زندہ نہ ہوتا۔"

آتش کے جبڑے سخت ہو گئے۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"

عبیل تھوڑا آگے جھکا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میں یہ کہہ رہا ہوں کہ تم نے ابرش کو زندہ چھوڑ رکھا ہے۔"

آتش نے سرد لہجے میں کہا،

"وہ زندہ ہے کیونکہ ابھی میرا حساب مکمل نہیں ہوا۔"

عبیل نے ہلکی سی ہنسی نکالی۔

"یہی جملہ تم پچھلے کئی سالوں سے بول رہے ہو۔"

آتش نے گھور کر اسے دیکھا۔

''اور تم میرے جانے کے بعد کچھ زیادہ ہی بولنے لگ ہو

عبیل نے ہاتھ اٹھا کر ہتھیار ڈالنے کا انداز بنایا۔

''اوکے اوکے... غصہ مت کرو۔

لیکن ایک بات سچ ہے۔''

آتش نے خاموشی سے اسے دیکھا۔

آتش چند لمحے خاموش کھڑا رہا۔

پھر آہستہ سے مڑا اور عبیل کی طرف دیکھا۔

''تم مجھے دبئی انفراسٹرکچر پروجیکٹ اور استنبول ٹیک پارک کی مکمل ڈیٹیل دو...

جو ابرش جہانگیر ہم سے لے گئی ہے۔''

عبیل نے فوراً لیپ ٹاپ دوبارہ اپنی طرف گھمایا۔

''جی، ابھی بتاتا ہوں۔''

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے فائل کھولی اور پڑھنا شروع کیا۔

"دبئی انفراسٹرکچر پروجیکٹ...

کل مالیت تقریباً چار سو ملین ڈالر ہے۔

اس میں تین بڑے فیز ہیں—

ہائی وے کنسٹرکشن، اسمارٹ ٹریفک سسٹم اور پورٹ کنیکٹیویٹی۔"

آتش خاموشی سے سن رہا تھا۔

عبیل نے آگے پڑھا۔

"اور...ابرش جہانگیر کی کمپنی کو اس پروجیکٹ کا پچاس فیصد کنٹرول ملا ہے۔

باقی کنسورشیم پارٹنرز کے پاس ہے۔"

"اور استنبول ٹیک پارک؟" آتش نے سرد لہجے میں پوچھا۔

عبیل نے اگلا صفحہ کھولا۔

"یہ پروجیکٹ دو سو پچاس ملین ڈالر کا ہے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹیکنالوجی ہب بن رہا ہے وہاں...

جس میں سافٹ ویئر کمپنیز، ریسرچ سینٹرز اور ڈیٹا ہب شامل ہیں۔"

وہ رکا۔

"اس میں ابرش جہانگیر کی کمپنی مین انویسٹر ہے۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی رہی۔

عبیل نے پھر آتش کی طرف دیکھا۔

"لیکن...ایک بات پوچھوں؟"

آتش نے ابرو اٹھائی۔

"پوچھو۔"

عبیل نے سنجیدگی سے کہا۔

"کیا ہم یہ پروجیکٹس اس سے واپس لینے والے ہیں؟"

آتش کی آنکھوں میں عجیب سی چمک آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا عبیل کے سامنے آ کر رکا۔

پھر جھک کر لیپ ٹاپ کی اسکرین بند کر دی۔

"واپس؟"

اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"نہیں عبیل..."

چند لمحے بعد اس کی آواز سرد ہو گئی۔

"ہم واپس نہیں لیں گے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ سیدھا کھڑا ہوا۔

"...ہم اس سے چھین لیں گے۔"

عبیل کی آنکھوں میں حیرت پھیل گئی۔

"لیکن آتش...وہ اتنی آسانی سے نہیں چھوڑے گی۔"

آتش نے جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا۔

"میں جانتا ہوں۔"

پھر اس کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

"اسی لیے تو مزہ آئے گا۔

"مجھے اس سے ہر وہ چیز چھین لینی ہے جو اسکے پاس ہے!"

عبیل نے کندھے اچکا دیے جیسے یہ معمول کی باتیں ہو

****

پارٹی کے لیے شہر کے سب سے مہنگے ہوٹل کا گرینڈ بال روم بک کیا گیا تھا۔

ہال کی چھت سے لٹکتے بڑے بڑے کرسٹل چینڈ لئیر روشنی کو اس طرح بکھیر رہے تھے جیسے ستارے زمین پر اتر آئے ہوں۔ دیواروں کے ساتھ سفید اور سنہری پھولوں کی سجاوٹ تھی، ہلکی سی مہنگے پرفیوم کی خوشبو پورے ماحول میں گھلی ہوئی تھی۔

ایک طرف لائیو میوزک چل رہا تھا۔

دوسری طرف لمبی ٹیبلز پر مہنگے ڈرنکس اور اسنیکس سجے ہوئے تھے۔

شہر کے بڑے بزنس مین، ماڈلز اور سوشلائٹس چھوٹے چھوٹے گروپس میں کھڑے ہنس رہے تھے، باتیں کر رہے تھے۔

مگر اس سارے ہجوم کے بیچ...

ایک شخصیت بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی۔

سحرش رانا۔

وہ آج خاص طور پر تیار ہو کر آئی تھی۔

گہرے مرون رنگ کا ایوننگ گاؤن اس کے جسم پر بے حد خوبصورت لگ رہا تھا۔ بال نرمی سے کندھوں پر بکھرے ہوئے تھے اور ہلکا سا میک اپ اس کے چہرے کی نفاست کو اور نمایاں کر رہا تھا۔

اس کی نظریں بار بار ہال کے داخلی دروازے پر جا کر رک جاتی تھیں۔

آفتاب گیلانی اس کے قریب آ کر کھڑا ہوا۔

"لگتا ہے کسی خاص مہمان کا انتظار ہے...؟"

سحرش نے ہلکی سی مسکراہٹ دی۔

"بس... دیکھنا چاہتی ہوں کہ مسٹر آتش وعدہ نبھاتے ہیں یا نہیں۔"

آفتاب گیلانی ہنس پڑا۔

"وہ اگر کہہ دیں کہ آئیں گے... تو آتے ضرور ہیں۔"

اسی لمحے دروازے کے پاس ہلکی سی ہلچل ہوئی۔

چند لوگوں کی نظریں ایک ساتھ اس طرف مڑ گئیں۔

ہال کے دروازے کھلے...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور اندر داخل ہوا آتش رائق۔

کالے رنگ کا تھری پیس سوٹ، بالکل سادہ مگر بے حد باوقار۔

اس کا چلنے کا انداز ایسا تھا جیسے پورا ہال خود بخود اس کے لیے راستہ بنا رہا ہو۔

چند لمحوں کے لیے ماحول جیسے ساکت ہو گیا۔

سحرش کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ گئی۔

“Finally...”

اس نے آہستہ سے کہا۔

آتش نے ہال پر ایک سرسری نظر ڈالی...

پھر سیدھا سحرش کی طرف بڑھ گیا۔

“Good evening, Miss Sehrish.”

سحرش نے مسکراتے ہوئے گلاس میز پر رکھا۔

''میں تو سمجھ رہی تھی آپ اپنا وعدہ بھول گئے ہوں گے۔''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

''میں وعدے نہیں بھولتا۔''

سحرش نے ذرا قریب آکر کہا۔

''اور اگر کوئی خاص وجہ ہو آنے کی... تو پھر تو بالکل نہیں بھولتے ہوں گے۔''

آتش نے ایک لمحے کو اس کی طرف دیکھا...

پھر اس کی نظریں ہال کے دروازے کی طرف اٹھ گئیں۔

آتش کی نظریں ہال کی طرف اٹھی جیسے کسی تلاش کر رہی ہو

سحرش کے چہرے کی مسکراہٹ ایک لمحے کو مدھم ہوئی۔

"اؤ آتش اندر چل کر بیٹھتے ہے مہمان آچکے ہے سب بس تمہارا ہی انتظار تھا..!"

آفتاب گیلانی نے کہا

"ہاں بس مس ابرش نہیں آئی..!"

جسکے ساتھ ہی آتش نے سکون کا سانس لیے

لیکن آتش رائق ابرش کی وجہ سے سکون کا سانس لے لے یہ نہیں ہو سکتا تھا

اسی وقت ہال کے دروازے دوبارہ کھلے۔

چند لوگوں کی نظریں حیرت سے اس طرف مڑ گئیں۔

دروازے سے اندر داخل ہوئی...

ابرش جہانگیر۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہال میں موجود ہر شخص جیسے ٹھہر گیا۔

ابرش نے کالے رنگ کی نفیس ساڑی پہنی ہوئی تھی، جس کے کندھوں پر بال ہلکے سے بکھرے ہوئے تھے، اور ہونٹوں پر گہری ریڈ لپ اسٹک نے اس کے چہرے کو مزید نکھار دیا تھا۔ ناخنوں پر بھی ریڈ نیل پالش چمک رہی تھی ابرش کی کلائی پر ہر وقت رہنے والی سلور رنگ کی باریک سی گھڑی چمک رہی تھی، جس کے گرد لگے ننھے کرسٹل روشنی پڑنے پر ستاروں کی طرح دمک رہے تھے۔ اس کے ساتھ پہنا ہوا بٹر فلائی بریسلٹ اس کی کلائی کو مزید نازک اور دلکش بنا رہا تھا اور پاؤں میں نفیس YSL Opyum Heels، ہر قدم کے ساتھ ہال کی روشنی میں ٹمٹما رہی تھی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

وہ صرف وہاں موجود نہیں تھی... وہ پورے ماحول کو قابو میں لے رہی تھی۔

اگر اسکے لیے خوبصورتی کا لفظ استعمال کیا جاتا تو یہ اسکی توہین تھی

آتش وہاں کھڑا، ایک لمحے کے لیے سانس روک کر اسے دیکھ رہا تھا۔

آٹھ سال بعد... وہ اسے بلیک ساڑی میں دیکھ رہا تھا

لیکن آج اس کے ساتھ کئی لوگ بھی دیکھ رہے تھے

ابرش کی نظریں، جو سب کے چہروں پر پڑی تھیں جو حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے، بس آتش کو نظرانداز کر رہی تھیں۔

آتش کی نظریں ہال میں موجود لوگوں کی طرف اٹھی جو آنکھیں پھیلا اسے دیکھ رہے تھے

کچھ فاصلے پر فلک دورانی کھڑا، پلک جھپکائے بغیر ابرش کو دیکھ رہا تھا۔

آتش کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ... بس... وہ سارے نظریں نکال ہی دے۔

وہ اس لیے نہیں چاہتا تھا کے وہ پارٹی میں جانتا تھا وہ بس سنور کر آئیں گئی اور لوگوں کی نظریں اسے دیکھے گئی

اور سحرش؟

اس کی ہر محنت، ہر تیاری، ہر ڈیزائن... ابرش کی اس موجودگی کے سامنے کمر توڑ دینے والی بیکار لگ رہی تھی۔

ہال میں موجود کئی لوگوں کے درمیان سرگوشیاں شروع ہو گئیں۔

"یار... کتنی حسین لگ رہی ہے!"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"واللہ کمال یار..!"

آتش کھڑا، ایک لمحے کے لیے سانس روک کر انہیں سن رہا تھا۔

دل چاہ رہا تھا کہ...بس...وہ سب کی زبانیں کھینچ کر باہر نکال دے، تاکہ کوئی بھی اس کی تعریف نہ کر سکے۔

اس کی نظریں ابرش پر جمی تھیں۔

ہال کے درمیان فلک دورانی آہستہ آہستہ ابرش کے پاس پہنچا۔

اس کے قدم نرم مگر ہر کسی کی نظریں ان کی طرف جمی ہوئی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

فلک نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

"ماشاءاللہ بہت خوبصورت لگ رہی ہو..!"

ابرش نے آہستہ سے ایک نظر اس کی طرف ڈالی، پلکوں میں ہلکی سی چمک، اور جواب دیا:

"شکریہ، مگر مجھے زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں"

آتش، جو کچھ فاصلے پر کھڑا تھا، اپنی نظریں ابرش اور فلک پر جمائے ہوا تھا۔

دل میں ایک جلتی ہوئی حسد کی آگ، جیسے ہر لفظ، ہر تعریف، اس کی برداشت سے باہر ہوتی جا رہی ہو

سحرش جلے سے انداز میں کہتی ہے

"آپ اتنا بھی بن سنور کے آنے کی کیا ضرورت تھی..!"

آتش کھڑا، کچھ فاصلے پر، آنکھیں سیدھی اس پر جمی ہوئی تھیں۔

ابرش، ہلکی سی بے نیازی کے ساتھ، ایک طرف فلک کے ساتھ کھڑی تھی،

"اؤ ڈانس کرتے ہے..!" سحرش نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ کوئی بات کر رہے تھے جو آتش کو سنائی نہیں دیں رہی تھی جو اسے مزید بے چین کر رہی تھی

"آتش..!!!!" سحرش نے سختی سے پکارہ

"کیا مسلہ ہے..؟!" آتش نے آپنا بازو چھوڑوایا وہ پہلے ہی تپا ہوا تھا وہ مزید اسے تنگ کر رہی تھی

"میں تم سے بات کر رہی ہوں..!"

آتش نے اسکی طرف دیکھا اور وہاں سے چلا گیا

فلک آپنا ہاتھ ابرش کی طرف بڑھتا

"ڈانس..؟!"

پیچھے میوزک چل رہا تھا" تیرے لیے" سونگ کا

ابرش نے ایک ادا سے اسکے ہاتھ کی طرف دیکھا پھر اسکی طرف

اس نے آپنا ہاتھ آگے بڑھایا جو فلک کے ہاتھ میں تو نہیں گیا البتہ آتش نے ہاتھ پکڑ کر اسے آپنے طرف کھیچا وہ بے آختیار گھومتی ہوئی آتش سے ٹکرائی ابرش کے ہاتھ لاشعوری طور پر اسکے کندھے پر ٹیکے

ہال میں خاموشی چھا گئی سب کی نظریں ان دونوں پر تھی

جیسے ہی آتش نے اسے آپنی طرف کھینچا

سونگ سٹارٹ ہوا

ذرا پاس تو آ میرے.....

دھیرے سے چھو جا مجھے.....

میوزک کی دھیمی لے پورے ہال میں پھیل گئی تھی۔نرم لائٹس کے نیچے جیسے ہر چیز سست رفتار ہو گئی ہو۔

ابرش ایک لمحے کے لیے واقعی حیران ہوئی تھی۔وہ حیرانی صرف ایک پل کی تھی... مگر تھی ضرور۔

ابرش کا ہاتھ آتش کے ہاتھ میں تھا جیسے اس نے مظبوطی سے پکڑا ہوا تھا،

آتش نے آہستہ سے اسے اپنی طرف کھینچا اور پھر ایک نرم سا ٹرن دیا۔ابرش گھومتی ہوئی دوبارہ اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔

میوزک کی لائن اب فضا میں گونجی۔

"کھو جاؤں تیرے پیار میں...

باہوں میں بھر لے مجھے..."

آتش ہلکا سا جھکا۔اس کے ہونٹ ابرش کے کان کے قریب آئے۔

وہ آہستہ آواز میں سرگوشی کی

"سوچ بھی کیسے لیا...یہ ہاتھ کسی کے ہاتھ میں جانے دوں گا؟"

اس کی آواز میں عجیب سا اعتماد...بلکہ ملکیت کا حق تھا۔

میوزک کی بیٹ تیز ہوئی۔

"آؤ...آؤ...آؤ...آؤ...

تیرے لیے...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جھوموں دیوانہ بن کے تیرے لیے..."

آتش نے اس کا ہاتھ اوپر اٹھایا اور ایک اور ٹرن دیا۔ابرش کے بال گھومتے ہوئے اس کے کندھوں پر بکھر گئے۔

ابرش نے گھومتے ہوئے ہی اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

ہونٹوں پر ہلکی سی مغرور مسکراہٹ آئی۔

"حق جتا رہے ہو...؟"

میوزک کی اگلی لائن ابھری۔

"وعدہ ہے میرا...میں ہوں تیرے لیے...

ہونا کبھی تو جدا..."

سحرش کس ضبط سے کھڑی تھی وہ اسکی لال آنکھیں بتا رہی تھی

آتش نے ایک قدم آگے بڑھ کر اس کی کمر پر ہاتھ رکھا اور اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔

اب دونوں اتنے قریب تھے کہ ان کے درمیان شاید سانس بھر کا فاصلہ بھی نہیں تھا۔

آتش کی نظریں سیدھی اس کی آنکھوں میں تھیں۔

وہ آہستہ مگر پُراعتماد لہجے میں بولا۔

"میرے علاوہ... کسی کی اتنی ہمت ہے جو یہ حق جتا سکے؟"

میوزک کی آواز ایک بار پھر بلند ہوئی۔

"ہوووو...

بکھری تیری خوشبوئیں...

میری زندگی کی تلاش میں..."

اس لائن کے ساتھ آتش نے اسے آہستہ آہستہ دائیں طرف سلائیڈ کیا۔دونوں کے قدم ایک ہی ردھم میں حرکت کررہے تھے۔

ابرش کاایک ہاتھ آتش کے کندھے پر تھااوردوسرااب بھی اس کے ہاتھ میں قید۔

"ڈوبے لمحے میرے....

ہرپل تیرے احساس میں...."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ اس کی طرف دیکھ کر دھیرے سے بولی۔

"اعتماد بہت ہے تمہیں خود پر..."

آتش نے اسے دوبارہ گھمایا۔

میرے خواب کہنے لگے.......

پلکوں میں رکھ لے انہیں....

ابرش گھوم کر دوبارہ اس کے سینے کے قریب آ رکی۔

وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"اعتماد نہیں... یقین ہے۔"

میوزک اب اپنی بلند ترین لے پر تھا۔

"تھوڑا چین مل جائے گا.....

تو اشارہ کر دیں انہیں...."

آتش نے اس کی کمر پر ہاتھ مضبوط کیا اور اسے اپنے قریب رکھتے ہوئے دھیرے سے کہا،

"ویسے ایک بات پوچھوں...؟"

"آؤ... آؤ... آؤ... آؤ...

تیرے لیے...

جھوموں دیوانہ بن کے تیرے لیے..."

ابرش نے ابرو ذرا سا اٹھائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تم کبھی سیدھا سوال کیوں نہیں کرتے؟"

بھیگی بھیگی رات میں.....

لے کر تجھے ساتھ میں....

آتش کی آنکھوں میں ہلکی سی چمک آئی۔

"سیدھا جواب دینے کی عادت بھی تو نہیں تمہیں۔"

میوزک کی بیٹ کے ساتھ وہ دونوں ایک ساتھ دو قدم پیچھے ہٹے پھر آگے آئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مدہوش ہوئے جائیں ہم....

آفاصلے کر دیں رے کم....

ابرش نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"شاید اس لیے کہ تم سوال کم... حق اور رعب زیادہ جھاڑتے ہو"

وہ دونوں بلکل نورمل کپل کی طرح لگ رہے تھے

آتش ہلکا سا جھکا۔اس کی آواز اب صرف ابرش تک محدود تھی۔

"اور تم میرے حق کو غلط ثابت بھی نہیں کر پاتیں۔"

ابرش نے فوراً نظریں اس کی آنکھوں میں گاڑ دیں۔

"ضرورت ہی کیا ہے؟"

آتش نے اس کے ہاتھ کو تھوڑا سا دبا دیا۔

"کیونکہ کبھی کبھی... کسی کو روکنے کے لیے صرف ایک لفظ کافی ہوتا ہے۔"

ابرش کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اور تم رک جاؤ گے؟"

آتش نے فوراً جواب دیا،

"تم کہو تو آزما لو۔"

میوزک کی آخری لائن ایک بار پھر ابھری۔

"تیرے لیے...

تیرے لیے..."

آتش نے اسے ایک آخری ٹرن دیا۔ابرش گھوم کر دوبارہ اس کے سامنے آکھڑی ہوئی۔

ان کے درمیان چند انچ کا فاصلہ رہ گیا تھا۔

ابرش نے دھیرے سے کہا،

"تمہیں واقعی لگتا ہے...میں کہوں گی؟"

آتش کی نظریں اس کے چہرے پر ٹک گئیں۔

"نہیں۔"

وہ ایک لمحہ رکا، پھر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اسی لیے تو اتنا یقین ہے۔"

میوزک کی آخری دھن فضا میں مدھم ہوئی...اور پھر اچانک خاموشی چھا گئی۔

اسی لمحے جیسے دونوں کو ہوش آیا۔

آتش اور ابرش نے ایک ساتھ اپنے ارد گرد دیکھا۔

ڈانس فلور کے گرد کھڑے لوگ تالیاں بجا رہے تھے۔کچھ کے چہروں پر مسکراہٹ تھی، کچھ حیران تھے...اور کچھ کی نظریں صرف ان دونوں پر جمی ہوئی تھیں۔

ابرش کو جیسے اچانک احساس ہوا کہ وہ کس قدر قریب کھڑی ہے۔

اس کی نظر ایک لمحے کو اپنی پوزیشن پر گئی—اس کا ہاتھ ابھی تک آتش کے کندھے پر تھا اور آتش کا ہاتھ اس کی کمر کے گرد۔

ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت میں وہ خود کو اس سے الگ کر چکی تھی۔

وہ ایک قدم پیچھے ہٹی۔

اس کے چہرے پر وہی مغرور سا سکون واپس آگیا تھا

آتش نے گہری سانس لی اور سب کی طرف دیکھا

ابرش چلتی ہوئی فلور سے نیچے اتر گئی البتہ آتش نے ہاتھ کے اشارہ سے مائیک منگوایا

چند لمحوں بعد مائیک اس کے ہاتھ میں تھا۔

ہال میں ہلکی سی خاموشی پھیل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے سب کی طرف دیکھا، پھر آہستہ مگر واضح آواز میں بولا،

"مجھے لگتا ہے... آپ سب سوچ رہے ہوں گے کہ میں آج اس پارٹی میں کیوں آیا ہوں۔"

لوگ خاموشی سے اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

آتش نے ایک لمحہ توقف کیا۔

"اور کس مقصد کے لیے آیا ہوں۔"

اس کی نظریں ایک لمحے کے لیے ابرش پر جا ٹھہریں۔

ابرش اب بھی نیچے کھڑی تھی، ہلکی سی الجھن اس کے چہرے پر نمودار ہو چکی تھی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

آتش دوبارہ سب کی طرف متوجہ ہوا۔

"مجھے لگتا ہے... ہمیں اب اسی طرف آ جانا چاہیے۔"

ابرش نے ناسمجھی سے اس کی طرف دیکھا۔

آتش نے مائیک تھوڑا قریب کیا۔

"آج سے آٹھ سال پہلے... میں نے ایک پروجیکٹ شروع کیا تھا۔"

ہال میں کچھ سر گوشیاں سنائی دیں۔

"جس کا نام تھا...دبئی انفراسٹرکچر پروجیکٹ۔"

ابرش کی نظریں فوراًاس کی طرف اٹھ گئیں۔

آتش کی آواز اب بھی پر سکون تھی۔

"لیکن میرے جیل جانے کے بعد...وہ پروجیکٹ بیچ دیا گیا۔"

ایک لمحے کو خاموشی چھا گئی۔

آتش نے سیدھا ابرش کی طرف دیکھا۔

"اور اسے خریدا...ابرش جہانگیر نے۔"

اب کئی نظریں ابرش کی طرف مڑ چکی تھیں۔

ابرش کے چہرے پر حیرت صاف نظر آ رہی تھی۔اسے جیسے اندازہ ہی نہیں تھا کہ آتش یہ بات کرنے والا ہے۔

آتش نے بات جاری رکھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"لیکن..."

وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"آج ایک دلچسپ بات ہوئی ہے۔"

ابرش کی پیشانی پر ہلکی سی شکن آئی۔

آتش نے کہا،

"اس پروجیکٹ کے موجودہ اونر...اسے واپس کرنے کے لیے تیار ہیں۔"

یہ سن کر ابرش واقعی چونک گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آنکھوں میں حیرت واضح ہو گئی۔

آتش نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

"میں چاہوں گا کہ وہ یہاں آئیں۔"

چند لمحوں بعد ایک شخص آگے بڑھ کر ڈانس فلور پر آ گیا۔

آتش کے اشارے پر وہ شخص آہستہ آہستہ اسٹیج کی طرف بڑھا۔

ہال میں موجود لوگوں کی نظریں اس پر مرکوز ہو گئیں۔

ابرش نیچے کھڑی تھی...اس کی نظریں اس شخص کا پیچھا کر رہی تھیں۔ جیسے ہی وہ اسٹیج کے قریب پہنچا،

"مسٹر فیصل محمود۔"

یہ وہی شخص تھا جس سے وہ پچھلے کئی مہینوں سے بات چیت کر رہی تھی۔

فیصل محمود اسٹیج پر آ کر آتش کے برابر کھڑا ہو گیا۔ آتش نے مائیک اس کی طرف بڑھا دیا۔

فیصل نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سب کو دیکھا۔

"لیڈیز اینڈ جینٹل مین... میرا نام فیصل محمود ہے۔اور جیسا کہ مسٹر آتش رائق نے بتایا...دبئی انفراسٹرکچر پروجیکٹ اس وقت میرے پاس ہے۔"

ہال میں خاموشی چھا گئی۔

فیصل محمود نے بات جاری رکھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"لیکن یہ بات بھی درست ہے کہ اس پروجیکٹ میں ابرش جہانگیر پہلے ہی پچاس فیصد شیئر ہولڈر رہیں۔"

چند لوگ حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

ابرش کے چہرے پر سکون تو تھا... مگر اس کی نظریں اب پوری طرح آتش پر جمی ہوئی تھیں۔

فیصل محمود نے کہا،

"مس ابرش پچھلے چند مہینوں سے مجھ سے یہ پروجیکٹ مکمل طور پر خریدنے کی بات کر رہی تھیں۔"

ابرش بلکل پر سکون کھڑی تھا شانت

فیصل نے مائیک تھوڑا قریب کیا۔

"اور انہوں نے اس کے لیے مجھے چار سو ملین ڈالر کی آفر دی تھی۔"

ہال میں واضح سرگوشیاں پھیل گئیں۔

ابرش کی آنکھیں ایک لمحے کو سکڑ گئیں... مگر اس کے چہرے پر اب بھی وقار قائم تھا۔

فیصل نے آگے کہا،

"لیکن..."

وہ ایک لمحے کو رکا۔

پھر اس نے آتش کی طرف دیکھا۔

"مسٹر آتش رائق نے مجھے اس پروجیکٹ کے لیے ایک مختلف آفر دی۔"

سب کی نظریں اب آتش پر تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فیصل نے واضح انداز میں کہا،

"انہوں نے مجھے آٹھ سو ملین ڈالر دینے کی پیشکش کی۔"

ہال میں جیسے ایک شور سا اٹھا۔

کئی لوگ واقعی حیران ہو گئے تھے۔

چار سو ملین کے بدلے آٹھ سو ملین۔

یعنی سیدھا ڈبل۔

ابرش کی آنکھوں حیرت ابھری

اس کے چہرے پر پہلی بار وہ مغرور سکون ہلکا سا ٹوٹا تھا۔

فیصل نے مزید کہا،

"یعنی... مسٹر آتش نے مجھے ڈبل منافع دیا۔اور اس شرط پر کہ یہ پروجیکٹ دوبارہ ان کے پاس آجائے۔"

اب ہال میں مکمل خاموشی تھی۔

آتش....

جس کی نظریں صرف ایک شخص پر تھیں۔

ابرش جہانگیر۔

ابرش ابھی تک اسے دیکھ رہی تھی۔

اس کے ذہن میں شاید ایک ہی سوال گونج رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ اتنی بڑی رقم صرف ایک پروجیکٹ کے لیے کیوں دے گا... جو پہلے ہی آدھا اس کے پاس تھا؟

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

فیصل مائیک میں بولا،

پچاس فیصد شیئر ہولڈر ابرش جہانگیر کے پاس رہے گا اور باقی پچاس فیصد شیئر آتش رائق کے پاس رہے گئے

ابرش کی آنکھوں میں اس بار حیرت کے ساتھ ایک اور جذبہ بھی ابھرا تھا...

ابرش تیز قدموں سے چلتی ہوئی ڈانس فلور عبور کر کے اسٹیج پر آگئی۔

ہال میں موجود لوگوں کی نظریں فوراً اس پر جم گئیں۔

وہ آکر سیدھا آتش کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

چند لمحوں کے لیے دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

ابرش نے ذرا سا جھک کر آہستہ آواز میں کہا،

"تمہارے لیے... ابرش جہانگیر کبھی بھی کچھ اچھا نہیں سوچ سکتی، آتش رائق۔"

آتش نے سکون سے اس کی طرف دیکھا۔

اس کے چہرے پر نہ حیرت تھی، نہ غصہ... بس ایک گہرا سا اطمینان۔

جیسے وہ اس ردِ عمل کی توقع پہلے ہی کر چکا ہو۔

ابرش نے مائیک اس کے ہاتھ سے لے لیا۔

وہ سیدھی ہو کر حارث قریشی کی طرف متوجہ ہوئی۔

اس کی آواز صاف اور مضبوط تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مسٹر فیصل..."

ہال میں مکمل خاموشی تھی۔

ابرش نے بغیر کسی جھجک کے کہا،

"میں چاہتی تو اس پروجیکٹ سمیت تمہیں بھی خرید لیتی۔"

چند لوگوں کے چہروں پر حیرت ابھری۔

وہ ایک لمحے کو رکی... پھر ہلکی سی طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ بولی،

"لیکن.... وہ الگ بات ہے۔"

اس کی نظریں سیدھی فیصل پر تھیں۔

"کباڑ میں نے کبھی خریدا نہیں۔"

ہال میں دبے دبے سانسوں کی آواز سنائی دی۔

ابرش نے ایک قدم آگے بڑھ کر مزید کہا،

"بالکل اسی طرح... تمہاری طرح یہ پروجیکٹ بھی اب میرے لیے کسی کباڑ سے کم نہیں۔"

یہ کہہ کر اس نے مائیک آہستہ سے واپس آتش کے ہاتھ میں رکھ دیا۔

پھر وہ مڑی۔

اب وہ دوبارہ آتش کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔

اس کی نظریں سیدھی اس کی آنکھوں میں تھیں۔

ابرش نے بالکل پرسکون لہجے میں کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اس پروجیکٹ کو تم نے صرف شروع کیا تھا لیکن میں نے....

وہ قدم مزید آتش کے نزدیک ہوئی

لیکن میں نے اس پروجیکٹ کو کھڑا کیا دن رات ایک کر کے اس پروجیکٹ کو ملین تک پہنچایا

..!"

"جاؤ... یہ آدھا پروجیکٹ بھی اپنا صدقہ اتار کر تمہیں دیا۔"

ہال میں سناٹا سا چھا گیا۔

کسی کو جیسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنی بڑی ڈیل کو اس طرح چھوڑ رہی ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش ذرا سا جھکی...اور آتش کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

اس کی آواز اتنی آہستہ تھی کہ صرف آتش سن سکتا تھا۔

"وہ بھی... مفت۔"

ایک لمحہ...

صرف ایک لمحہ۔

ہال میں موجود ہر شخص اسٹیج کی طرف دیکھ رہا تھا۔

یہ الفاظ آتش کے لیے کسی تیز طمانچے سے کم نہیں تھے۔

ایک ایسا طمانچہ...جو آواز کے بغیر بھی پوری شدت سے محسوس ہوتا ہے۔

مگر آتش رائق کے چہرے پر کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

اس کی آنکھیں بس ایک لمحے کے لیے گہری ہوئیں۔

جیسے اندر کہیں کچھ واقعی لگا ہو۔

ابرش سیدھی ہوئی۔

اس نے ایک بار بھی پیچھے دیکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

وہ اسٹیج سے نیچے اتری...اس کے قدم بالکل پُر سکون تھے۔

سرگوشیاں اب واضح سنائی دے رہی تھیں۔

مگر ابرش کے چہرے پر وہی ٹھنڈا وقار تھا۔

وہ سب کے بیچ سے گزرتی ہوئی سیدھا ریسٹورنٹ کے دروازے کی طرف بڑھی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور چند لمحوں بعد باہر نکل گئی۔

دروازہ بند ہونے کی ہلکی سی آواز ہال میں گونجی۔

ایک عجیب سا سناٹا چھا گیا۔

سب کی نظریں اب اسٹیج پر کھڑے آتش پر تھیں۔

چند لمحوں تک وہ بالکل خاموش کھڑا رہا۔

پھر اس نے آہستہ سے مائیک نیچے کر دیا۔

اس کی نظریں دروازے کی طرف تھیں... جہاں سے ابرش ابھی ابھی گئی تھی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

فیصل محمود اس کے پاس کھڑا تھا، کچھ الجھا ہوا۔

"مسٹر آتش... میرا خیال ہے—"

آتش نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا۔

اس کی نظریں اب بھی دروازے پر تھیں۔

آتش تیزی سے اسٹیج سے اترا اور لمبے لمبے قدموں سے ریسٹورنٹ کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

دروازہ دھکیل کر وہ باہر نکلا۔

ٹھنڈی رات کی ہوا اس کے چہرے سے ٹکرائی... مگر اس کی نظریں فوراً پارکنگ میں ابرش کو ڈھونڈنے لگیں۔

مگر وہ کہیں نظر نہیں آئی۔

اس کے جبڑے ہلکے سے بھنچ گئے۔

"ڈیم اٹ..."

وہ تیزی سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا اور دروازہ کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

اگلے ہی لمحے انجن کی آواز گونجی اور گاڑی پارکنگ سے نکل کر سڑک پر آ گئی۔

گاڑی اپنی رفتار پکڑ چکی تھی۔

چند منٹ بعد... کچھ فاصلے پر اسے ایک سیاہ رنگ کی گاڑی نظر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ گاڑی...ابرش کی تھی۔

آتش کی آنکھوں میں ایک چمک آئی۔

اس نے ایکسلیٹر پوری طاقت سے دبا دیا۔

انجن کی آواز گرجی...اور گاڑی تیزی سے آگے بڑھی۔

چند ہی لمحوں میں وہ ابرش کی گاڑی کے برابر آچکا تھا۔

اس نے شیشہ نیچے کیا اور بلند آواز میں کہا،

"ابرش! گاڑی روکو!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش ڈرائیونگ سیٹ پر تھی۔

اس کی نظریں سیدھی سڑک پر تھیں۔

اس نے ایک لمحے کو سر گھما کر آتش کی طرف دیکھا۔

صرف ایک نظر۔

پھر اس نے دوبارہ سامنے دیکھتے ہوئے گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھا دی۔

اسپیڈو میٹر کی سوئی اوپر چڑھنے لگی۔

آتش کے چہرے پر جھنجھلاہٹ آئی۔

اس نے بھی ایکسیلیٹر مزید دبا دیا۔

دونوں گاڑیاں اب تقریباً ساتھ ساتھ تیزی سے سڑک پر دوڑ رہی تھیں۔

آتش نے پھر بلند آواز میں کہا،

"سنائی نہیں دے رہا؟! میں کہہ رہا ہوں گاڑی روکو!"

ابرش نے دوبارہ اس کی طرف دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں عجیب سی ٹھنڈی سختی تھی۔

مگر اس نے گاڑی نہیں روکی۔

بلکہ اگلے ہی لمحے اس نے سٹیئرنگ گھمایا اور گاڑی کو اور تیز کر دیا۔

انجن کی آواز رات کی خاموش سڑک پر گونج رہی تھی۔

آتش کی بھنویں تن گئیں۔

وہ پھر اس کے برابر آگیا۔

اس بار اس نے غصے سے کہا،

"ابرش! یہ بچپنا بند کرو!"

ابرش کے ہونٹوں پر ایک ہلکی سی طنزیہ مسکراہٹ آئی۔

تیز ہوا اس کے بالوں کو پیچھے اڑا رہی تھی۔

اس نے بغیر رفتار کم کیے کہا،

"تم نے پارٹی میں ڈرامہ کیا..."

اس کی نظریں ایک لمحے کو آتش پر گئیں۔

"اب سڑک پر مت کرو۔"

آتش نے سخت لہجے میں کہا،

"گاڑی روکو۔ ہمیں بات کرنی ہے۔"

ابرش ہلکا سا ہنسی۔

وہ ہنسی... جس میں واضح تحقیر تھی۔

تیز رفتار میں دوڑتی دونوں گاڑیاں رات کی سنسان سڑک پر گرجتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھیں۔

ہوا شیشوں سے ٹکرا کر سیٹیوں جیسی آواز پیدا کر رہی تھی۔

آتش نے گاڑی برابر لاتے ہوئے دوبارہ بلند آواز میں کہا،

"ابرش... پلیز گاڑی روکو۔ ہمیں بات کرنی چاہیے۔"

ابرش نے ایک لمحے کے لیے اس کی طرف دیکھا۔

اس کی نظریں ٹھنڈی تھیں... جیسے اندر کوئی فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہو۔

پھر اس نے دوبارہ سامنے دیکھتے ہوئے کہا،

"مجھے نہیں لگتا... بات کرنے کو کچھ رہ گیا ہے۔"

آتش نے غصے سے اس کی طرف دیکھا۔

آتش کی آنکھیں ایک لمحے کو سکڑ گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ دانت بھینچ کر بولا،

"ابرش...آخری بار کہہ رہا ہوں——"

ابرش نے بات کاٹ دی۔

اس کی آواز تیز ہوا میں بھی واضح تھی۔

"اور میں آخری بار کہہ رہی ہوں..."

وہ ایک لمحے کو اس کی طرف مڑی۔

اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔

"میرا پیچھا مت کرو، آتش رائق۔"

اس کے جبڑے سخت ہو گئے۔

اگلے ہی لمحے اس نے ایکسیلیٹر پوری طاقت سے دبا دیا۔

گاڑی گرجتی ہوئی آگے بڑھی...اور چند سیکنڈ میں وہ ابرش کی گاڑی سے آگے نکل گیا۔

ابرش نے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اچانک آتش نے گاڑی اس کے بالکل آگے لا کر تیزی سے بریک لگا دی۔

ابرش کے پاس ردِ عمل کے لیے بس ایک لمحہ تھا۔

"ڈیم اٹ——"

اس نے پوری طاقت سے بریک دبائی اور اسٹیئرنگ گھمایا۔

ٹائروں کی چیختی ہوئی آوازرات کے سناٹے میں گونجی۔

گاڑی بے قابو ہو کر سڑک پر پھسل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پہلا چکر...

پھر دوسرا...

ٹائروں کے نیچے مٹی اور بجری اڑتی ہوئی فضا میں پھیل گئی۔

ابرش پوری قوت سے سٹیئرنگ سنبھال رہی تھی۔

اس لمحے وہی جانتی تھی کہ اس نے گاڑی کو کس طرح قابو میں رکھا ہوا ہے۔

تیسرے جھٹکے کے بعد گاڑی زور سے ہچکولہ کھا کر رکی۔

مٹی کا بادل اس کے گرد گھوم رہا تھا۔

چند لمحوں تک بس انجن کی بھاری آواز سنائی دیتی رہی۔

ابرش کی سانسیں تیز تھیں... مگر اس کے ہاتھ اب بھی مضبوطی سے سٹیئرنگ پر تھے۔

سامنے چند میٹر کے فاصلے پر آتش کی گاڑی کھڑی تھی۔

اگلے ہی لمحے آتش گاڑی کا دروازہ زور سے کھول کر باہر نکلا۔

وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھا۔

ابرش ابھی تک ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مٹی آہستہ آہستہ نیچے بیٹھ رہی تھی۔

ابرش کی سانسیں تیز تھیں، مگر اس کے ہاتھ اب بھی مضبوطی سے سٹیئرنگ پر جمے ہوئے تھے۔

سامنے، چند میٹر کے فاصلے پر، آتش کی گاڑی کھڑی تھی۔

ان دونوں کے درمیان صرف چند قدم کا فاصلہ تھا۔

اگلے ہی لمحے آتش نے گاڑی کا دروازہ زور سے کھولا اور باہر نکلا۔

ہوا تیز تھی اور اس کے قدم زمین پر گونج رہے تھے۔

وہ تیزی سے ابرش کی طرف بڑھا، جیسے ہر قدم میں عزم اور جلدی کا ایک سا گر شامل ہو۔

ابرش ابھی تک ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی تھی، ہاتھ سٹیئرنگ پر مضبوطی سے جمی ہوئی۔

مٹی آہستہ آہستہ نیچے بیٹھ رہی تھی، مگر اس لمحے کا دباؤ دونوں پر ایک جیسا محسوس ہو رہا تھا۔

ابرش گاڑی سے باہر نکلی

"تم میں عقل نام کی کوئی چیز نہیں ہے ابھی کچھ ہو جاتا تو...!"

آتش نے آہستہ سا سانس لیا اور کہا،

"کیا ہو جاتا...جو بھی ہوتا، اچھا ہی ہوتا۔

کم سے کم ایک ساتھ تو مرتے۔"

ابرش نے اس کی طرف دیکھا، اس کی آنکھوں میں حیرت اور تھوڑی سی خوف کی جھلک تھی۔

پھر اس نے صاف لہجے میں کہا،

"مجھے تمہارے ساتھ مرنے کا شوق نہیں ہے!"

آتش کا چہرہ لمحے کے لیے جم گیا۔

آتش کی آنکھیں تنگ ہو گئیں۔

"پارٹی میں جو کیا وہ کیوں کیا تم نے؟"

ابرش ہلکا سا ہنسی۔

"تم نے شروع کیا تھا۔ میں نے ختم کیا۔"

آتش نے ایک قدم آگے بڑھایا۔

"تم جانتی ہو وہ پروجیکٹ تمہارے لیے کتنا اہم تھا۔"

ابرش فوراً بولی،

"غلط۔"

وہ سیدھی ہو کر اس کے قریب آگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وہ پروجیکٹ تمہارے لیے اہم تھا۔"

آتش خاموش ہو گیا۔

ابرش نے طنزیہ انداز میں کہا،

"اور تم نے سوچا...سب کے سامنے یہ ڈرامہ کر کے مجھے مجبور کر دو گے؟"

آتش کی آواز سخت ہو گئی۔

"میں نے تمہیں مجبور نہیں کیا۔"

ابرش فوراً بولی،

"نہیں؟"

وہ اس کے اور قریب آ گئی۔

"سب کے سامنے میرا نام لینا...میری ڈیل بتانا...مجھے اس اسٹیج پر لانا..."

اس نے سرد لہجے میں کہا،

"یہ سب کیا تھا؟"

آتش نے دانت بھینچے۔

"میں صرف وہ واپس لے رہا تھا جو میرا تھا۔"

ابرش کی آنکھوں میں تیز چمک آئی۔

"غلط۔"

وہ آہستہ بولی،

"تم مجھے سب کے سامنے نیچا دیکھنا چاہ رہے تھے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے اسکی طرف دیکھا

"واقعی..؟!"

"تمھیں لگتا ہے میں تمھیں نیچا دیکھا سکتا ہوں..؟!"

ابرش نے اس کی آنکھوں میں گھورا دھیرے سے مگر پراعتماد لہجے میں کہا،

"ہاں...!"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا، جیسے وہ اسے تسلیم کر رہا ہو، اور بولا

"جاسکتی ہو..!"

آتش آپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا اسکے راستے سے گاڑی پیچھے کی

ابرش نے اپنی گاڑی کی طرف قدم بڑھایا، بال پیچھے کیے اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی۔

گاڑی کے انجن کی ہلکی سی گرج کے ساتھ وہ آتش کے پاس سے گزری۔

آتش نے گہری سانس لی۔

اس کی نظریں خالی سڑک پر جم گئیں——رات کی تنہائی اور خالی سڑک میں ایک عجیب سا سکون اور خالی پن تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ یہ ہی تو چاہتا تھا اسے نقصان پہنچانا پھر وہ کیوں اسکے پیچھے آیا تھا نہیں انا چاہے تھا آتش نے سٹرینگ پر زور سے ہاتھ مارا آپنے غصے کی شدت کو کنٹرول کرنا چاہا

وہ لڑکی اسکو آج تک نہیں سمجھ سکی تھی وہ خود کو خود نہیں سمجھ سکا تھا وہ کیا سمجھتی؟

****

اگلی صبح کا منظر کافی پر سکون تھا۔

سب ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے، روشنی دھیرے دھیرے کمرے میں پھیل رہی تھی۔

تاج بیگم نے آتش کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا،

"ہمیں کیوں نہیں بتایا کہ تم نے اپنا پروجیکٹ ابرش سے واپس لے لیا؟"

آتش نے ناشتہ کرتے ہوئے اپنے ہاتھ روک کر تاج بیگم کی طرف دیکھا۔

پروجیکٹ لینے کے بعد وہ پوری رات کس کشمکش میں رہا تھا یہ وہی جانتا تھا

اس نے آہستہ سے کہا،

"اتنی کوئی خاص بات نہیں تھی...اس لیے نہیں بتایا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج بیگم نے آنکھیں تھوڑا سخت کر کے کہا،

"خاص بات نہیں تھی...واقعی، آتش؟"

آتش نے ان کی طرف دیکھا، اور پُر سکون لہجے میں بولا،

"جی، میرے لیے یہ کوئی خاص بات نہیں تھی۔"

حسن آرا نے، جو ناشتے کے دوران سب کی گفتگو سن رہی تھی، ہلکی سی تعجب بھری آواز میں کہا،

"افسوس ہو رہا ہے... کہ ابرش سے یہ پروجیکٹ کیوں لیا؟"

اس کی بات نے تاج بیگم کی نظریں فوراً آتش کی طرف موڑ دی۔

مگر آتش نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اس کی آنکھیں محض خالی پن سے بھری ہوئی تھیں، لیکن اندر ایک چھپی ہوئی شدت موجود تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

تاج بیگم نے پھر آہستہ سے کہا،

"آتش...اب ہم تمہاری شادی چاہتے ہیں۔"

نوالہ آتش کے حلق میں اٹک گئے۔

سندس بیگم نے بھی تاج بیگم کی طرف دیکھا، آنکھوں میں حیرت اور تھوڑی سی تشویش تھی۔

کمرے میں خاموشی چھاگئی۔

سب کی نظریں آتش پر تھیں،

"یہ ممکن ہی نہیں ہے میرا ابھی شادی کرنے کا کوئی اردہ نہیں..!" آتش کی طرف سے صاف انکار تھا

تاج بیگم کی نظریں آتش پر جمی تھیں،اور آتش کے چہرے پر واضح کشمکش نظر آرہی تھی۔

تاج بیگم نے اٹل لہجے میں کہا،

"کیوں ممکن نہیں آتش رائق... تمہاری شادی مشعل سے ہو گئی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ الفاظ کمرے میں گونج گئے۔

مشعل کے دل کی دھڑکن فوراً تیز ہو گئی۔

اس نے پہلے تاج بیگم کی طرف دیکھا، پھر آتش کی طرف۔

آتش نے فوراً سر ہلایا اور انکار کیا،

"مجھے شادی ہی نہیں کرنی"

تاج بیگم کی نظریں سخت اور اٹل تھیں۔

"آتش... میں تمہاری شادی دیکھنا چاہتی ہوں

یہ فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے، اور مشعل تمہاری ہونے والی بیوی ہے۔"

آتش کے ہاتھ ہلکے سے جھک گئے، لیکن اس کی نظریں اب بھی پُر عزم تھیں۔

"یہ میرا آخری فیصلہ ہے مجھے شادی نہیں کرنی مجھے یقین ہے اس کے بعد کوئی مجھ سے اس بارے میں بات نہیں کریں گا

میں نے کبھی نہیں کہا کہ یہ ممکن ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش وہاں سے چلا گیا

آتش کے آخری الفاظ کے بعد، کمرے میں ایک خاموشی چھا گئی۔

"وہ ہمیشہ انکار کرتا آیا ہے آخر میری بیٹی کب تک انتظار کرے گئی..؟!" جہان آرا بیگم نے غصے سے کہا

"سندس اسے سمجھاؤ راضی کرواسکو اس شادی کے لیے..!"

تاج بیگم نے حکمیاں انداز میں کہا

'جی..!"انھوں نے بس اتنا ہی کہا

سب آہستہ آہستہ اٹھ کر وہاں سے چلے گئے

آب وہاں صرف جہان آرا بیگم موجود تھی اور مشعل

مشعل نے آپنی ماں کی طرف دیکھا اور اٹل لہجے میں کہا

"ماں میں بتا رہی ہوں شادی تو میں صرف آتش سے ہی کروں گئی اس کے لیے چاہے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے!"

اس ہاتھ میں پکڑے گلاس ٹیبل پر پٹکا اور اٹھ کر وہاں سے چلی گئی

جہان آرا کسی گہری سوچ میں ڈوب گئی

آتش اپنے روم میں آیا۔

دروازہ زور سے کھول کر اندر داخل ہوا اور جھنجھلا کر بولا،

"ایک مصیبت جاتی نہیں...دوسری آجاتی ہے۔"

اسی لمحے دروازہ دوبارہ کھلا اور عبیل اندر آگیا۔

اس نے ہنستے ہوئے کہا،

"دوسری مصیبت تو سمجھ میں آگئی... یہ پہلی مصیبت کون ہے؟"

آتش نے تیز نظروں سے اسے دیکھا۔

"اگر کوئی بکواس کرنے آئے ہو تو دروازہ ادھر ہے... جا سکتے ہو۔"

عبیل بے فکری سے آکر اس کے بیڈ پر الٹا لیٹ گیا۔

"واہ... میں فکر میں آیا ہوں اور آپ مجھے نکال رہے ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے کوٹ اتار کر کرسی پر پھینکا۔

عبیل نے چھت کو دیکھتے ہوئے کہا،

"میں نے دیکھا تھا... پوری رات آپ بالکونی میں کھڑے رہے۔"

آتش خاموش رہا۔

عبیل نے گردن موڑ کر اس کی طرف دیکھا

"اور آپ نے سگریٹ بھی پی۔"

آتش نے بے نیازی سے جواب دیا،

"ہاں پی...تو؟"

عبیل ہلکا سا مسکرایا۔

"آپ تو کہتے تھے سگریٹ صرف کمزور لوگ پیتے ہیں۔"

آتش نے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا۔

"اور تم کب سے میری عادتوں کا ریکارڈ رکھنے لگے ہو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے کندھے اچکائے۔

"جب سے آپ عجیب حرکتیں کرنے لگے ہیں۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر عبیل نے سیدھا سوال کر دیا۔

"آپ شادی کیوں نہیں کرنا چاہتے؟"

آتش نے بغیر سوچے جواب دیا،

"مجھے مشعل پسند نہیں۔"

عبیل فوراً اٹھ کر کہنیوں کے بل ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

"پھر کون پسند ہے؟"

آتش نے فوراً کہا،

"مجھے کوئی پسند نہیں۔"

عبیل نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا۔

"سچی...؟"

آتش نے جھنجھلا کر کہا،

"ہاں سچی۔"

عبیل آہستہ سے مسکرایا۔

"پھر عجیب بات ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے اسے گھورا۔

"کیا؟"

عبیل نے آہستہ آہستہ کہا،

"اگر کوئی پسند نہیں... تو اس کے پیچھے گاڑی لے کر آدھی شہر کی سڑکیں ناپنے کی کیا ضرورت تھی؟"

آتش کے جبڑے بھنچ گئے۔

عبیل نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ آخری وار کیا۔

"اور اگر کوئی پسند نہیں... تو پوری رات بالکونی میں کھڑے ہو کر سگریٹ پینے کی کیا ضرورت تھی...؟"

کمرے میں چند لمحے خاموشی رہی۔

آتش نے گہری سانس لی اور کھڑکی کی طرف چل دیا۔

"تم بہت بولنے لگے ہو۔"

عبیل بیڈ پر لیٹے لیٹے مسکرایا۔

"میں نہیں بول رہا...آپ کا چہرہ بول رہا ہے۔"

آتش نے مڑ کر اسے گھورا۔

عبیل نے دونوں ہاتھ سر کے پیچھے رکھ لیے۔

"ایک بات پوچھوں؟"

"نہیں۔"

"پھر بھی پوچھوں گا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے جھنجھلا کر کہا،

"عبیل!"

عبیل فوراً ہنس پڑا۔

"او کے او کے... غصہ نہ کریں۔"

پھر وہ سنجیدہ ہو گیا۔

"لیکن ایک بات سچ ہے آتش بھائی..."

آتش نے خاموشی سے اس کی طرف دیکھا۔

عبیل آہستہ بولا،

"آپ کو مشعل پسند نہیں... یہ بات میں مان لیتا ہوں۔

لیکن یہ بات میں کبھی نہیں مانوں گا کہ آپ کو کوئی بھی پسند نہیں۔"

آتش کچھ لمحے خاموش رہا۔

میرے پاس تیری ان فالتو باتوں کے لیے ٹائم نہیں میری اہم میٹنگ ہے

عبیل نے بیڈ پر سے ہی گردن اٹھا کر شرارتی انداز میں پوچھا،

"اچھاا...؟ میٹنگ...؟"

آتش نے فائل اٹھاتے ہوئے کہا،

"ہاں۔"

عبیل مسکرا دیا۔

"میٹنگ کس کے ساتھ ہے؟"

آتش نے اسے گھورا۔

"جس کے ساتھ بھی ہو... تمہیں اس سے کیا؟"

عبیل نے ہاتھ اوپر کر کے ہار ماننے کا ڈرامہ کیا۔

"اوکے اوکے... مجھے کیا۔"

دارواز ہ پر دستک ہوئی عبیل نے آگے بڑھ کر دارواز ہ کھولا

سامنے سندس بیگم کھڑی تھی

آتش نے انکی طرف دیکھ کر روخ بدلا جانتا تھا آب وہ اسے منائے گئ شادی کے لیے

عبیل نے مڑ کر آتش کی طرف دیکھا بہت مشکل سے آپنی ہنسی قابوں کی اور وہاں سے چلا گیا

کمرے میں ایک خاموشی چھا گئ

سندس بیگم کی آواز بند کمرے میں گونجی

"آتش...!"

آتش نے انکی بات کاٹ دی

"ماں اگر آپ مشعل نامہ لائی ہے تم مجھے یہ نامہ نہیں سننا!"

سندس بیگم اسکے قریب آئی

"آتش آخر مشعل میں خرابی کیا ہے؟ اتنی پیاری ہے سمجھ دار ہے تمہارے لیے پرفیکٹ ہے!"

آتش نے چہرے پر ہاتھ پھیرا

"جو بھی ہے مجھے پسند نہیں اور آپ جانتی ہے میں نے ہمشہ اسے رمشا کی جگہ رکھا!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سندس بیگم کا لہجہ سخت ہو گیا

آتش تم جانتے ہو ایک عرصے سے تمہاری اور اسکی شادی کے بارے میں بات ہو رہی تھیں لیکن بیچ میں وہ ابرش........

اس نام پر اچانک کے لہجے میں نفرت بھر گئی

آتش نے فوراً انکی طرف دیکھا

خیر..

"آتش مشعل ایک اچھی لڑکی ہے اور مجھے بھی پسند ہے!"

"لیکن مجھے وہ اپنی بیوی کے مقام پر پسند نہیں ہے!" اسکے الفاظ واضع تھے

سندس بیگم نے سنجیدگی سے اسے دیکھا

"پھر کون پسند ہے؟!"

"اور یہاں آتش کی آنکھوں کے سامنے ابرش کا چہرہ لہرایا تھا

مجھے کوئی بھی پسند نہیں جب مجھے شادی کرنی ہو تب میں کر بتادوں گا!"

وہ کہتے ہوئے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا

"ٹھیک ہے لیکن یاد رکھنا وہ لڑکی ابرش نہیں ہونی چاہیے!"

آتش کے قدم خود باخود روک گئے مڑ کر انکی طرف دیکھا جو سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

"میں تمہاری بات مان رہی ہوں تم میری بات ماننا!"

وہ کہتی ہوئی مڑا اور کمرے سے نکل گئی

آتش ابھی بھی انکے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا

****

میم کوئی فلک دورانی آپ سے ملنے آئے ہیں...!!!

جیسے ہی وہ اپنے آفس میں داخل ہوئی، وہاں موجود اسٹاف نے آکر اطلاع دی۔

"کون...؟ فلک دورانی...؟"

ابرش نے ناسمجھی سے پوچھا تھا۔

"ہیلو مس ابرش... اتنی جلدی مجھے بھول گی آپ تو...؟"

پیچھے سے فلک کی آواز آئی۔

ابرش نے فوراً مڑ کر دیکھا۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو...؟!"

اسے بالکل امید نہیں تھی کہ وہ اس کے آفس میں آکر آٹپکے گا

"تم جا سکتی ہو۔"

فلک نے وہاں کھڑی اسٹاف کو اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اسٹاف فوراً باہر نکل گئی۔

فلک آہستہ آہستہ چلتا ہوا ابرش کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔

"دیکھئے مس ابرش... آپ زویا کا کیس دیکھ رہے ہیں اور میں تیمور کا۔

ابرش ایک سیکنڈ کے لیے چونکی اسے کیسے پتا کے وہ کسی کیس پر کام کر رہی ہے یہ تو صرف سکریٹ میشن تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سوچا... کیوں نہ بیٹھ کر اس کیس پر بات کر لی جائے۔"

ابرش نے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا۔

"تو جاؤ... کیس پر فوکس کرو۔

یہاں کیا کر رہی ہو...؟"

فلک آرام سے اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"کیس پر ہی تو فوکس کر رہا ہوں۔"

آپ قانون سے باہر رہ کر اس کیس کو دیکھ رہی ہے اور میں قانون کے اندر رہ کر رات والی پارٹی میں بھی مجھے آفتاب گیلانی کی طرف سے انوائٹ کیا گیا تھا....

اسی وقت دروازہ کھلا اور فارس اندر داخل ہوا۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو...؟"

فلک نے بے زاری سے جواب دیا،

"وہی جو تم کر رہے ہو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے دونوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا،

"فارس...مجھے دلاور کی پوسٹ مارٹم رپورٹ چاہیے اگلے آدھے گھنٹے میں۔"

"ہمم..."

فارس نے ایک نظر ابرش پر ڈالی، پھر سر ہلاتے ہوئے فون کان سے لگایا اور باہر نکل گیا۔

کمرے میں اب صرف فلک اور ابرش رہ گئے تھے۔

ابرش آہستہ سے میز پر ہاتھ رکھ کر اس کی طرف جھکی اور سرد لہجے میں بولی،

"اور سنو... یہ آخری بار کہہ رہی ہوں۔

مجھ سے دور رہو۔"

فلک نے بھنویں اٹھائیں۔

ابرش نے آنکھوں میں سیدھی آنکھیں ڈال کر کہا،

"ورنہ تمہارا حال بھی تیمور جیسا ہو سکتا ہے...

پھر تمہارا کیس لڑنے کے لیے تمہارے گھر والوں کو کوئی وکیل ڈھونڈنا پڑ سکتا ہے۔

سمجھے...؟"

فلک کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے قریب آکر کھڑا ہو گیا۔

"اتنا غصہ بھی اچھا نہیں ہوتا۔"

ابرش نے اسے غصے سے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فلک نے قدرے جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھا اور دھیمی آواز میں کہا،

"ویسے... تمہاری یہی غصیلی آنکھیں ہیں جنہوں نے مجھے مجبور کیا ہے..."

وہ ایک لمحہ رکا۔

"تم پر دل ہارنے کے لیے۔"

ابرش کی آنکھوں میں غصے کی چمک اور گہری ہو گئی۔

فلک نے ہاتھ بڑھا کر اس کے بالوں کو چھونا چاہا۔

"اللہ... کتنی ظلم ہو تم..."

ابرش نے فوراً اپنا پاؤں اٹھا کر زور سے اس کے پاؤں پر مارا۔

"آہ—!"

فلک ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔

ابرش سیدھی ہو کر کھڑی ہوئی۔

اس کے چہرے پر مغرور سی مسکراہٹ تھی۔

"آج یہ غلطی کی ہے مجھے ہاتھ لگانے کی دوبارہ کی تو تمہاری لاش تک نہیں ملے گئ..!"

کیا سمجھے؟!

فلک نے پہلے اپنے پاؤں کی طرف دیکھا، پھر اسکی ہیل کی پھر آہستہ آہستہ سر اٹھا کر ابرش کو دیکھا

اس نے اس وقت YSL Opyum Heels پہن رکھی تھی

وہ شاید ہیل پہنتی اس لیے تھی کے ہاتھوں کو تکلیف نہ دینی پڑے

"آتنا آٹیٹیوڈ کس چیز کا؟!" فلک نے پھر ڈھیٹوں کی طرح پوچھا

ابرش ایک قدم اسے کے نزدیک ہوئی

"ہر چیز کا!"

"اگلے ایک سیکنڈ میں مجھے تم یہاں نظر نہ اؤ..!"

ابرش نے زور سے اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا تھا

آپنی اس بیزتی پر فلک کو غصہ تو بہت لیکن فلحال وہ وہاں سے چلا گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسکے جاتے ہی ابرش نے گہری سانس لی

زویا کا کیس وہ دیکھ رہی تھی اس بات کا صرف فارس کے علاوہ کسی کو نہیں پتا تھا لیکن آب فلک کو پتا چل گیا تھا جو وہ نہیں چاہتی تھی

تھوڑی دیر بعد:-

مینجر تیزی سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہوا اندر آیا۔

"میم...تاج عالمگیر آپ سے ملنے آئی ہیں۔"

ابرش کے ہاتھ میں پکڑا قلم وہیں رک گیا۔

اس نے چونک کر سر اٹھایا اور تیز نگاہوں سے مینجر کو دیکھا۔

"کون ملنے آیا ہے؟"

ابھی اس کے الفاظ مکمل بھی نہیں ہوئے تھے کہ پیچھے سے ایک سرد اور طنزیہ آواز سنائی دی۔

"تمہاری نانی جان...بیٹا۔"

ابرش کا سانس جیسے ایک لمحے کو رک گیا۔

وہ آہستہ آہستہ مڑی۔

دروازے کے پاس کھڑی وہ عورت...

وقار، غرور اور سرد مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی۔

تاج بیگم۔

ابرش نے فوراً ہاتھ کے اشارے سے مینجر کو جانے کا کہا۔

وہ خاموشی سے کمرے سے نکل گیا۔

کمرے میں اب صرف دو لوگ تھے...

اور ان کے درمیان برسوں کی نفرت۔

ابرش چند قدم آگے بڑھی۔

اس کی آنکھوں میں سامنے کھڑی عورت کے لیے واضح نفرت تھی۔

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟"

تاج بیگم آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اس کے قریب آئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کے ہونٹوں پر وہی طنزیہ مسکراہٹ تھی۔

"اپنی اکلوتی بیٹی کی اکلوتی بیٹی سے ملنے آئی ہوں۔"

ابرش نے ان کی طرف سرد نظروں سے دیکھا۔

تاج بیگم کی نگاہ اس کے چہرے پر ٹکی رہی۔

پھر وہ دھیرے سے بولیں۔

"مہرو——"

ان کے الفاظ ابھی مکمل بھی نہیں ہوئے تھے کہ ابرش تیزی سے بول اٹھی۔

"میری ماں کا نام اپنی زبان پر مت لینا!"

اس کی آواز تقریباً چیخ میں بدل گئی تھی۔

تاج بیگم نے اسے غور سے دیکھا۔

پھر ہلکا سا مسکرائیں۔

"اتنا غصہ... بالکل اپنی ماں پر گئی ہو۔

مہر والنسا بھی ایسی ہی تھی۔"

ابرش کی مٹھی سختی سے بند ہو گئی۔

اس کے چہرے کی رگیں تن گئی تھیں۔

تاج بیگم آہستہ آہستہ اس کے ارد گرد چلنے لگیں۔

"غصے والی... خوبصورت... رعب دار۔

بالکل تمہاری طرح۔"

ابرش کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔

تاج بیگم کی آواز دوبارہ گونجی۔

"مہرو کو بھی تمہاری طرح آزادی بہت پسند تھی۔"

ابرش نے آنکھیں بند کر لیں۔

اس کا پورا جسم کانپ رہا تھا۔

تاج بیگم رک گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر نہایت بے رحمی سے بولیں۔

"پھر وہ مر گئی۔"

ابرش نے فوراً اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔

"بس کریں!

خدا کا واسطہ ہے... بس کریں!"

وہ چیخی تھی۔

وہ رو نہیں رہی تھی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

لیکن آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

تاج بیگم مسکراتی ہوئی اس کے بالکل سامنے آ کھڑی ہوئیں۔

انہوں نے آہستہ سے اس کے بال پیچھے کیے۔

"کتنی اچھی لگتی ہو نا...

جب تم ڈرتی ہو۔"

پھر وہ جھک کر اس کے قریب آئیں اور سرگوشی کی۔

"مہرو بھی مجھ سے اسی طرح ڈرتی تھی...

بالکل تمہاری طرح۔"

کمرے میں ایک لمحے کے لیے مکمل خاموشی چھا گئی۔

یہ جملہ جیسے ابرش کے اندر کہیں گہرائی میں جا کر لگا۔

اچانک اس نے ان کا ہاتھ جھٹکے سے ہٹا دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں...آپ سے نہیں ڈرتی۔"

اس کی آواز بھاری تھی مگر مضبوط۔

تاج بیگم نے بھنویں ذرا سی اٹھائیں۔

آنکھوں کے آنسو ابرش نے بے رحمی سے صاف کر دیے۔

اس نے سیدھا تاج بیگم کی آنکھوں میں دیکھا۔

"اور میری ماں بھی آپ سے نہیں ڈرتی تھی۔"

تاج بیگم نے سکون سے اسے دیکھا۔

ان کے چہرے پر کوئی حیرت نہیں تھی۔

"واقعی؟"

وہ آہستہ آہستہ ایک قدم اس کے قریب آئیں۔

ابرش نے لاشعوری طور پر ایک قدم پیچھے لے لیا۔

تاج بیگم وہیں رک گئیں۔

پھر ان کے ہونٹوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

"ڈرتی تو تم ہو مجھ سے..."

ابرش کی سانس تھوڑی تیز ہوگئی مگر اس نے خود کو سنبھالا۔

"میں آپ سے نہیں ڈرتی۔"

تاج بیگم نے سر ہلایا جیسے کسی بچے کی ضد سن رہی ہوں۔

"بالکل مہرو کی طرح۔

وہ بھی یہی کہتی تھی۔"

ابرش کی آنکھوں میں ایک لمحے کو درد چمکا۔

تاج بیگم نے فوراًوہ کمزوری پکڑلی۔

وہ آہستہ آہستہ بولیں۔

"یاد ہے مجھے...

جب وہ میرے سامنے کھڑی ہو کر کہتی تھی

'میں آپ کے اصولوں پر نہیں چلوں گی۔'"

ابرش کی مٹھی پھر سے بند ہو گئی۔

"بس کریں۔"

لیکن تاج بیگم نہیں رکیں۔

"کہتی تھی

'میں اپنی مرضی سے جیوں گی...

نادلز کلب
Clubb of Quality Content!

اپنی مرضی سے محبت کروں گی۔""

ابرش کا دل زور سے دھڑکا۔

"بس!"

وہ تقریباً چیخی تھی۔

تاج بیگم نے اس کی آنکھوں میں گہرائی سے دیکھا۔

"پھر کیا ہوا تھا؟

یاد ہے؟"

ابرش کے گلے میں جیسے الفاظ اٹک گئے۔

تاج بیگم کی آواز اب سرگوشی بن گئی۔

"وہ رات...

جب مہر روتی ہوئی میرے کمرے میں آئی تھی۔"

ابرش کا چہرہ سفید پڑ گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"وہ کہہ رہی تھی

'امی...مجھے بچالیں۔'"

ابرش نے فوراً سر ہلایا۔

"جھوٹ ہے!"

تاج بیگم کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

"مہرو بہادر تھی...

لیکن آخری وقت میں وہ بھی ڈر گئی تھی۔"

ابرش کی سانسیں بے ترتیب ہو رہی تھیں۔

تاج بیگم اس کے بالکل قریب آ گئیں۔

"تمہیں معلوم ہے وہ کس سے ڈر رہی تھی؟"

ابرش نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں خوف صاف تھا۔

تاج بیگم نے آہستہ سے کہا۔

"اپنی ہی بیٹی کے نصیب سے۔"

ابرش کا دل جیسے ایک لمحے کو رک گیا۔

تاج بیگم سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئیں۔

"تمہاری زندگی کی سب بڑی سچائی جانتی ہو کیا..؟!"

ابرش نے نفی میں سر ہلایا

"میں نہیں.. جاننا چاہتی..... خدا کے لیے چلی.. جائے یہاں سے..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آواز لرز رہی تھی، مگر وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی۔

تاج بیگم نے مسکراہٹ چھوٹی سی دی، جیسے اس کا یہ رد عمل پہلے سے معلوم ہو۔

"اچھا چلتی ہوں..!" وہ جو کام کرنے آئی تھیں کر کے جا چکی تھی

ابرش کے ہونٹ ہلنے لگے، مگر کوئی آواز نہیں نکلی۔

دل زور زور سے دھڑک رہا تھا، اور ہاتھوں میں سردی سی اتر گئی۔

وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گئی

"ماما..؟!"اسکی ہچکیاں عروج پر تھی

آتش جیسے ہی آفس کا دروازہ کھولتا ہے، سامنے کا منظر اس کے لیے کسی قیامت سے کم نہیں تھا۔

ابرش فرش پر بیٹھی تھی، چہرہ ہاتھوں میں چھپائے، پھوٹ پھوٹ کر روتی جا رہی تھی۔

اس کا جسم کانپ رہا تھا، اور ہر ہچکی اس کے اندر کے درد کو باہر نکال رہی تھی۔

آتش کے قدم جیسے جم گئے۔وہ کب سے اسے کال کرنے کی کوشش کر رہا تھا کال نہ اٹھانے کی صورت میں وہ اسکے افس آگیا

وہ چند لمحے کے لیے بس اسے دیکھتا رہا، دل دھڑک رہا تھا، مگر کچھ کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔

پھر وہ آہستہ آہستہ اس کے قریب گیا اور بیٹھ گیا۔

آواز میں ہلکی سی لرزش کے ساتھ بولا،

"ابرش...؟"

ابرش نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا اور اس کی طرف دیکھا۔

آتش نے اگلی سانس تک نہیں لی۔

اس کی وہ روتی آنکھیں، ہچکیوں کے ساتھ، آتش کے دل کو چیر گئیں۔

"کیا ہوا...ابرش؟ تم رو کیوں رہی ہو؟"

ابرش فوراً اس کے گلے لگ گئی۔

ہچکیوں کے ساتھ اس کے رونے کی شدت اور بڑھ گئی۔

آتش اپنی جگہ جم سا گیا۔

"تم مجھے پریشان کر رہی ہو..."

اس کی آواز میں بے بسی تھی، مگر ابرش کی گرفت اس کے گرد مضبوط ہوتی جا رہی تھی، جیسے وہ خود کو محفوظ کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔

آتش نے آہستہ اس کے گرد اپنی بانہوں کا حصار قائم کیا، لیکن اس کے ساتھ ہی ابرش کا رونا اور بھی شدت اختیار کر گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہر ہچکی، ہر روتا ہوا سانس، آتش کے دل کو مزید چھلنی کر رہا تھا۔

وہ پاگل ہو رہا تھا، وہ لڑکی رو رہی تھی ابرش جہانگیر رو رہی تھی

اس کا جسم کانپ رہا تھا، لیکن آتش نے اسے مضبوطی سے پکڑ رکھا۔

وہ دھیرے دھیرے اسے صوفے تک لے گیا اور بیٹھایا۔

"یہ لو... پانی پی لو، تھوڑا سکون ملے گا۔"

آتش نے گلاس تھاما، اور ابرش کانپتے ہاتھوں سے اسے پکڑ کر پورا پانی پی گئی۔

آتش نے نرم لہجے میں پوچھا،

"ابرش... کیا ہوا؟ کیوں رو رہی ہو؟"

ابرش نے نظریں جھکا لیں، اور کچھ نہیں بولا۔

اس کے رونے کی شدت کم ہوئی تھی، لیکن دل ابھی بھی بھاری تھا۔

آتش نے آہستہ اس کے آنسو صاف کیے، انگلیوں سے اس کے گال کو چھوا، اور کہا،

"میرے سامنے چھپانے کی ضرورت نہیں، سب کچھ مجھے بتادو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے ہچکیوں کے ساتھ سر ہلایا، مگر لفظ نہیں نکالے۔

آتش نے اسے آرام سے گلے لگالیا،اور دھیرے سے کہا،

"میں ہوں نا...بس مجھے بتاؤ، کیا پریشان کر رہا ہے؟"

ابرش نے آہستہ آہستہ اپنی چھپی ہوئی بے بسی کے جذبات ظاہر کیے،

"مجھے...سب کچھ...بہت بھاری لگ رہا ہے...!

"مجھ.....مجھے نہ....آپنی ماما.. کی یاد آرہی ہے..!" یہ جملے اس نے کس تکلیف میں بولے تھے یہ اسکی آواز سے پتا چل رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے اسکی طرف دیکھا انگلیوں سے اس کے آنسو صاف کیے

اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں مظبوطی سے تھاما

ابرش نے ایک ہلکی سی سانس لی

"مجھے..تو یہ ہی نہیں....پتا میری ماں کی قبر کہاں ہے..؟!"

آتش نے اس کے چہرے پر نظریں جمائیں، دل میں ہلکی سی بے بسی کے ساتھ۔

پتا تو اسے بھی نہیں تھا، سب نے یہی سنا تھا کہ مہر والنسا مر گئی ہے۔

ابرش کی آنکھوں میں گہرا خلا، اس کی بے بسی اور یاد کی شدت...

سب کچھ آتش کے دل کو چیر رہا تھا۔

ابرش نے سر اٹھائے بغیر آہستہ آہستہ بولنا شروع کیا۔

"میری ماں...وہ ہمیشہ مضبوط تھی... لیکن نرم بھی...

ہر کسی کو لگتا تھا کہ وہ سخت ہے، مگر اندر سے وہ سب سے حساس تھی۔

وہ مجھے ہمیشہ سمجھتی تھی...چاہتی تھی کہ میں ہر چیز میں خود مختار رہوں...

اس کی آواز میں ہلکی لرزش تھی، اور ہر لفظ کے ساتھ آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے تھے۔

"میں...میں بس چاہتی تھی کہ وہ اب بھی میرے ساتھ ہو...

ایک لمحے کے لیے اس کی آواز بالکل مدھم ہو گئی۔

وہ میرے..ساتھ ہو گئی نہ....مجھے ڈر نہیں لگے گا..!"

"ڈر" کا لفظ سنتے ہی آتش کی نظریں فوراً اس کے چہرے پر اٹھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش...اور ڈر...؟

یہ دو لفظ اس کے ذہن میں کبھی ایک ساتھ نہیں آئے تھے۔

وہ لڑکی جو سب کے سامنے فولاد بن کر کھڑی ہوتی تھی...

جو کسی کو اپنے قریب آنے تک نہیں دیتی تھی...

آج اسی کے ہونٹوں سے ڈر کا اعتراف سننا آتش کے لیے عجیب تھا۔

آتش کچھ لمحے اسے دیکھتا رہا۔

ابرش نے جیسے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی، مگر ناکام رہی

ان کی مسکراہٹ، ان کی نصیحت، ان کا لمس...بس وہ سب کچھ یاد آتا ہے...اور پھر...کچھ نہیں۔"

کمرے میں خاموشی پھیل گئی۔

آتش نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اس کے گال سے بہتے آنسو انگلیوں سے صاف کیے۔

آتش کی آنکھوں میں ایک عجیب سا عزم تھا۔

نولز کلب
Clubb of Quality Content

"جب تک میں ہوں... تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔"

ابرش کی پلکیں ہلکی سی کانپ گئیں۔

آتش نے دھیرے سے اس کے ماتھے پر گرے بال پیچھے کیے۔

"اور جہاں تک تمہاری ماں کی بات ہے..."

وہ تھوڑا سا جھکا۔

"ہم ڈھونڈیں گے۔"

ابرش کی سانس ایک لمحے کو رک گئی۔

"کیا؟"

آتش نے بالکل سادہ لہجے میں کہا۔

"پھوپھو کی قبر... ان کے بارے میں سچ... جو بھی ہے۔"

اس کی نظریں سیدھی ابرش کی آنکھوں میں تھیں۔

"تم اکیلی نہیں ڈھونڈو گی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میں تمہارے ساتھ ہوں۔"

یہ سن کر ابرش کی آنکھوں میں پھر نمی بھر آئی...

آتش کچھ لمحے اسے دیکھتا رہا، پھر آہستہ سے بولا۔

"اٹھو... تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔

کوئی کام نہیں کرو گی تم۔"

ابرش نے اس کی طرف دیکھا۔

اس کی آنکھیں اب بھی سرخ تھیں، مگر ان میں وہی ضد چھپی ہوئی تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی۔

"میں ٹھیک ہوں..."

اس نے ہلکی آواز میں کہا۔

آتش نے فوراً سر ہلایا۔

"نہیں۔

تم بالکل ٹھیک نہیں ہو۔"

ابرش نے کچھ کہنا چاہا مگر الفاظ لبوں تک آکر رک گئے۔

آتش آہستہ سے کھڑا ہوا، پھر اس کی طرف ہاتھ بڑھادیا۔

"چلو۔"

ابرش نے چند لمحے اس کے ہاتھ کو دیکھا۔

وہ لڑکی جو کبھی کسی کا سہارا قبول نہیں کرتی تھی...

آج چند لمحوں کی جھجک کے بعد اس نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھ دیا۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے اسے آہستہ سے سہارا دے کر کھڑا کیا۔

ابرش کے قدم ابھی بھی کمزور تھے۔

وہ چند قدم چل کر صوفے تک پہنچی اور دوبارہ بیٹھ گئی۔

آتش اس کے سامنے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

"تمہیں گھر جانا چاہیے۔"

ابرش نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں۔"

آتش نے بھنویں سکیڑ لیں۔

"کیوں؟"

ابرش نے نظریں جھکا لیں۔

"بس... نہیں جانا۔"

اس کے لہجے میں وہی چھپا ہوا خوف تھا جو چند لمحے پہلے اس کی آنکھوں میں تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش چند لمحے خاموش رہا... پھر اس نے گہری سانس لی۔

"ٹھیک ہے۔"

ابرش نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

آتش نے موبائل نکالا اور کسی کو کال ملائی۔

"بلال... آج کے باقی سارے میٹنگز کینسل کر دو۔"

ابرش نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

"یہ کیا کر رہے ہو؟"

آتش نے فون بند کیا اور بالکل سادہ انداز میں کہا،

"آج تم کہیں نہیں جا رہی۔"

ابرش نے حیرت سے پوچھا،

"اور تم؟"

آتش نے کندھے ہلائے۔

"میں بھی نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کمرے میں چند لمحوں کی خاموشی چھا گئی۔

ابرش نے پہلی بار غور سے اس کی طرف دیکھا۔

"تم...اپنی میٹنگز کینسل کر رہے ہو... صرف اس لیے؟"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"صرف اس لیے نہیں۔"

ابرش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

آتش نے آہستہ سے کہا،

"اس لیے کہ اگر ابھی میں چلا گیا... تو تم دوبارہ خود کو اکیلا سمجھو گی۔"

ابرش کے دل میں کچھ عجیب سا ہلکا سا درد اٹھا۔

وہ کچھ بول نہ سکی۔

آتش نے میز سے ٹشو اٹھایا اور اس کی طرف بڑھایا۔

"پہلے آنسو صاف کرو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے ٹشو لیا مگر اس کی نظریں ابھی بھی آتش پر تھیں۔

آتش نے ہلکے سے طنزیہ انداز میں کہا،

"ورنہ لوگ کہیں گے ابرش جہانگیر کو روتی بھی ہے۔"

ابرش کے ہونٹوں پر بہت ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

شاید کئی گھنٹوں بعد پہلی بار۔

آتش نے وہ مسکراہٹ دیکھ لی تھی...

بہت ہلکی سی تھی...

مگر پھر بھی تھی۔

چند لمحے وہ اسے خاموشی سے دیکھتا رہا، پھر اچانک سیدھا ہو کر بولا،

"چلو۔"

ابرش نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

"کہاں...؟"

آتش نے جواب نہیں دیا۔

بس میز سے اس کا بیگ اٹھایا اور اس کی طرف بڑھایا۔

"یہاں بیٹھ کر رونے سے کچھ نہیں بدلے گا۔"

ابرش نے تھکی ہوئی آواز میں کہا،

"مجھے کہیں نہیں جانا..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش نے اس کی بات سنی... مگر مانا نہیں۔

"میں پوچھ نہیں رہا۔"

ابرش نے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا۔

"تو پھر...؟"

آتش نے بالکل سادہ لہجے میں کہا،

"میں بتا رہا ہوں۔"

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد ابرش نے آہستہ سے سانس لی اور کھڑی ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"تم واقعی ضدی ہو..."

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"یہ تو تمہیں پہلے سے پتا ہے۔"

تھوڑی دیر بعد...

گاڑی شہر کی بھیڑ سے دور نکل چکی تھی۔

سڑک کے دونوں طرف لمبے درخت تھے،اور ہوا میں ہلکی سی ٹھنڈک تھی۔

ابرش کھڑکی کے باہر دیکھ رہی تھی۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں...؟"

آتش نے سڑک سے نظریں ہٹائے بغیر کہا،

"وہاں...جہاں مجھے سکون ملتا ہے۔"

کچھ دیر بعد گاڑی ایک بلند جگہ پر جا کر رکی۔

یہ شہر کے کنارے ایک پہاڑی سا مقام تھا۔

نیچے پورا شہر پھیلا ہوا تھا۔

عمارتوں کی روشنیاں ایسے لگ رہی تھیں جیسے زمین پر ستارے بکھرے ہوں۔

ہوا ٹھنڈی تھی...اور خاموشی عجیب سی پر سکون۔

آتش گاڑی سے باہر نکلا اور گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

ابرش بھی آہستہ سے باہر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے وہ بس سامنے کا منظر دیکھتی رہی۔

پھر آہستہ سے بولی،

"یہ جگہ..."

آتش نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا،

"جب بہت شور ہو...یا دم گھٹنے لگے...تو میں یہاں آجاتا ہوں۔"

ابرش نے اس کی طرف دیکھا۔

ابرش نے اس کی طرف دیکھا۔

"شکریہ..."

آتش نے فوراً سر ہلایا۔

"مت بولو۔"

ابرش نے حیرانی سے پوچھا،

"کیوں...؟"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"تمہارے منہ سے سننے کی مجھے عادت نہیں ہے۔"

ابرش کے ہونٹوں پر پھر وہی ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

آتش نے جب ابرش کے ہونٹوں پر وہ ہلکی سی مسکراہٹ دیکھی تو ایک لمحے کو خاموش ہو گیا۔

وہ اسے غور سے دیکھتا رہا... جیسے کچھ تلاش کر رہا ہو۔

پھر اس نے آہستہ سے نظریں ہٹالیں اور سامنے پھیلے باغ کی طرف دیکھنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پتا ہے..." آتش نے دھیمی آواز میں کہا۔

ابرش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

"کیا؟"

آتش نے کندھے ہلکے سے اچکائے۔

"مجھے تمہاری یہ والی شکل بالکل پسند نہیں۔"

ابرش کی بھنویں فوراً سکڑ گئیں۔

"کیا مطلب؟"

آتش نے سنجیدگی سے اسے دیکھا، پھر ہلکی سی سانس لی۔

"یہ خاموش... ٹوٹی ہوئی... آنکھوں میں آنسو والی ابرش۔"

ایک لمحے کو ابرش کا چہرہ ساکت ہو گیا۔

آتش نے نظریں اس پر جما کر کہا،

"مجھے وہ والی ابرش زیادہ پسند تھی...

جو ہر بات پر لڑنے کو تیار رہتی تھی۔

جو مجھے دیکھتے ہی آگ بن جاتی تھی۔

ابرش نے فوراً نظریں جھکا لیں۔

اس کی انگلیاں آپس میں الجھ گئیں۔

آتش نے آہستہ سے کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وہ ابرش مضبوط تھی۔

اور سچ کہوں...مجھے اس کی عادت ہو گئی تھی۔"

خاموشی چھا گئی

ابرش اور آتش کے درمیان ابھی وہ عجیب سا خاموش لمحہ ختم ہی ہوا تھا کہ اچانک پیچھے سے قدموں کی آواز آئی۔

"ماں قسم...!"

آواز اتنی غیر متوقع تھی کہ دونوں ایک ساتھ چونک کر پیچھے مڑے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند قدم کے فاصلے پر عبیل کھڑا تھا۔

اس کے چہرے پر ایسا تاثر تھا جیسے اس نے کوئی ناقابلِ یقین منظر دیکھ لیا ہو۔

ایک لمحے کے لیے واقعی تینوں کے درمیان خاموشی چھا گئی۔

آتش نے ابرو سکیڑ کر اسے دیکھا۔

"تم...ہر جگہ کیسے پہنچ جاتے ہو؟"

اس کے لہجے میں ہلکی سی جھنجھلاہٹ تھی۔

عبیل نے کندھے اچکائے، جیسے یہ کوئی خاص بات ہی نہ ہو۔

"مجھے پتا تھا اگر آپ آفس نہیں گئے ہوں گے اور گھر پر بھی نہیں ہوں گے... تو آپ یہاں ہی ملیں گے۔"

اس کی نظریں ابھی تک آتش پر تھیں...

مگر اگلے ہی لمحے وہ آہستہ سے ابرش کی طرف مڑ گئیں۔

اس کی آنکھوں میں حیرت اب بھی باقی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"لیکن اس حالت میں ملے گئے یہ نہیں سوچا تھا..."

اس نے ہلکے سے سر ہلاتے ہوئے کہا، عبیل ابرش کو دیکھ رہا تھا

ابرش نے ایک لمحہ اسے دیکھا۔

اس کا چہرہ اب پہلے سے سنجیدہ ہو گیا تھا۔

آتش نے عبیل کی نظر کو محسوس کر لیا تھا۔

وہ ایک قدم آگے بڑھا... جیسے لاشعوری طور پر ابرش کے اور اس کے درمیان کھڑا ہو گیا ہو۔

"کوئی مسئلہ ہے؟"

آتش کی آواز اب پہلے سے زیادہ ٹھنڈی تھی۔

عبیل نے فوراً سر ہلایا۔

"نہیں نہیں... مسئلہ کیوں ہو گا۔"

وہ ہلکا سا مسکرایا... مگر اس مسکراہٹ میں کچھ عجیب سا تھا۔

"بس... منظر تھوڑا غیر متوقع تھا۔"

ابرش نے اب آہستہ سے کہا،

"اگر تم دونوں کی گفتگو ختم ہو گئی ہو تو... میں واپس جا رہی ہوں۔"

وہ مڑنے لگی مگر عبیل کی آواز پھر آئی۔

"ابرش۔"

ابرش رک گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ آہستہ سے اس کی طرف مڑا۔

"آپ ٹھیک ہیں؟"

یہ سوال بظاہر سادہ تھا...

مگر اس کے لہجے میں ایک عجیب سی سنجیدگی تھی۔

ابرش نے مختصر سا جواب دیا۔

"ہاں۔"

آتش خاموشی سے دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسے معلوم نہیں کیوں...

مگر عبیل کا اس طرح ابرش کو دیکھنا اسے اچھا نہیں لگا۔

یا یوں کہا جائے کسی بھی انسان کا ابرش کو دیکھنا اسے پسند نہیں تھا

عبیل نے یہ بات فوراً محسوس کر لی۔

اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ آتش کی طرف دیکھا۔

ابرش وہاں سے جا چکی تھی

عبیل نے آہستہ سے سیٹی بجانے کا انداز بنایا، پھر آتش کی طرف دیکھ کر بولا۔

"مجھے تو کہہ رہے تھے کوئی اہم میٹنگ ہے میری بکواس کے لیے آپ کے پاس ٹائم نہیں ہے !"

آتش کی نظریں فوراً اس کی طرف اٹھیں

آتش نے کوئی جواب نہیں دیا۔

عبیل نے ہنستے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"ویسے ایک بات بتاؤں؟"

آتش کا چہرہ سخت ہو گیا

"اگر تم ایسے ہی گھورتے رہے نا... تو ایک دن خود ہی مان لو گے کہ مسئلہ کیا ہے۔"

آتش کے جبڑے بھنچ گئے۔

"میرا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل مسکرایا۔

"ہاں ہاں... بالکل نہیں۔

بس کوئی اور لڑکی ہوتی تو تم دو منٹ بھی نہ رکتے...

اور یہاں جناب پورا وقت اس کے ساتھ بیٹھے رہے۔"

آتش نے گہری سانس لی۔

"عبیل..."

عبیل فوراً پیچھے ہٹ گیا اور ہاتھ اٹھا دیے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اچھا ٹھیک ہے، میں کچھ نہیں کہتا۔"

پھر اس نے شرارت سے کہا۔

"لیکن ایک بات ضرور کہوں گا..."

آتش نے تیز نظر سے اسے دیکھا۔

عبیل ہنسا۔

"ابرش جہانگیر...

کے لیے آتش رائق دنیادان کر سکتا ہے"

آتش کچھ لمحے خاموش رہا۔

اس کی نظریں بے اختیار اس راستے کی طرف اٹھ گئیں جہاں سے ابھی کچھ دیر پہلے ابرش گئی تھی۔

""ڈر بھی اسی بات کا ہے..!"

عبیل اسکے الفاظ سن چکا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور اس کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔

فضا میں ایک عجیب سی خاموشی باقی رہ گئی تھی۔

کچھ لمحے آتش اسی سمت دیکھتا رہا جہاں وہ گئی تھی، پھر اس نے گہری سانس لی۔

عبیل ابھی بھی اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔

اچانک آتش سنجیدگی سے بولا،

"مجھے مہرو پھوپھو کی قبر کا پتا کرنا ہے۔"

عبیل کے چہرے کی شرارت فوراً ختم ہو گئی۔

وہ سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔

"پھوپھو کی قبر...؟"

پھر اس نے حیرانی سے پوچھا،

"اچانک کیا ہوا؟ کوئی بات ہوئی ہے؟"

آتش نے ایک لمحہ اس کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آنکھوں میں وہی سختی واپس آ گئی تھی۔

"نہیں یار..."

وہ آہستہ سے بولا،

"ہماری اکلوتی پھوپھو تھیں... کم از کم ہمیں یہ تو پتا ہونا چاہیے کہ ان کی قبر کہاں ہے۔"

عبیل نے ہلکا سا سر ہلایا، مگر اس کے چہرے پر سوچ گہری ہو گئی۔

"ہم نے تو ہمیشہ یہی سنا ہے..."

وہ آہستہ سے بولا،

"کہ مہرو پھوپھو ہمارے بچپن میں گزر گئی تھیں۔"

چند لمحے وہ دونوں خاموش رہے۔

عبیل نے پھر بات جاری رکھی۔

"اور ابرش کے بابا...ان کا بھی تو آج تک کچھ پتا نہیں۔"

آتش کی نظریں فوراً اس پر اٹھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے گہری سانس لی۔

"مہرو پھوپھو کے جانے کے بعد وہ کہاں گئے... کسی کو کچھ نہیں معلوم۔"

ہوا کا ایک جھونکا درختوں کے پتوں کو ہلا گیا۔

عبیل نے آہستہ سے کہا،

"بی جان تو یہی کہتی ہیں کہ..."

حاکم انکل نے خودکشی کرلی تھی۔"

یہ جملہ فضا میں جیسے بھاری پتھر کی طرح گرا۔

آتش کے چہرے پر عجیب سی سختی آگئی۔

اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں۔"

عبیل نے چونک کر اسے دیکھا۔

آتش کی آواز اب پہلے سے زیادہ سنجیدہ تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"مجھے نہیں لگتا کہ کہانی اتنی سادہ ہے۔"

عبیل کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"کیا مطلب؟"

آتش نے آہستہ سے کہا،

"پتا نہیں کیوں... مگر مجھے ہمیشہ لگا ہے کہ اس کہانی میں کچھ چھپایا گیا ہے۔"

وہ چند لمحے خاموش رہا، پھر بولا،

"مہرو پھوپھو کی موت...

حاکم انکل کا اچانک غائب ہو جانا...

اور ابرش کا اپنی ماں کی قبر تک نہ جاننا..."

اس نے عبیل کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا،

"یہ سب اتنا سیدھا نہیں ہو سکتا۔"

عبیل اب مکمل سنجیدہ ہو چکا تھا۔

"تو پھر...؟"

آتش کی نظریں دور کہیں جم گئیں۔

"تو پھر ہمیں خود پتا کرنا ہو گا۔"

آتش کچھ لمحے خاموش کھڑا رہا جیسے کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہو۔

عبیل نے اسے غور سے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا سوچ رہے ہو...؟"

آتش نے آہستہ سے سر اٹھایا۔

اس کی آنکھوں میں اب عجیب سی سختی تھی۔

"ایک اور بات ہے..."

عبیل نے بھنویں سکیڑ لیں۔

"کون سی بات؟"

آتش نے گہری سانس لی۔

"جس رات... مجھ پر ہراسمنٹ کا الزام لگا تھا..."

یہ جملہ سنتے ہی عبیل کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔

آتش کی آواز میں اب ایک دبی ہوئی تلخی تھی۔

"مجھے اس رات کی پوری کہانی بھی جاننی ہے۔"

عبیل نے فوراً پوچھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"لیکن... وہ تو پرانی بات ہے۔ کیس بھی بند ہو گیا تھا۔"

آتش نے ہلکا سا طنزیہ مسکرا کر سر ہلایا۔

"ہاں... کیس بند ہو گیا تھا۔"

پھر اس نے دھیمی مگر سخت آواز میں کہا،

"مگر سچ کبھی بند نہیں ہوتا۔"

چند لمحے خاموشی رہی عبیل نے آہستہ سے پوچھا،

"تمہیں اچانک اب یہ سب کیوں یاد آ رہا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کی نظریں ایک لمحے کے لیے اسی راستے پر چلی گئیں جہاں سے ابھی کچھ دیر پہلے ابرش گئی تھی۔

پھر وہ بولا،

"کیونکہ مجھے لگتا ہے... یہ سب ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے۔"

عبیل چونک گیا۔

"کیا مطلب؟"

آتش نے دھیرے سے کہا،

"مہرو پھوپھو کی موت...

حاکم انکل کا غائب ہو جانا...

اور وہ ہراسمنٹ والا الزام...

میرا جیل جانا سب....."

اس نے عبیل کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا،

"مجھے لگتا ہے... یہ سب اتفاق نہیں تھا۔"

عبیل کی سانس جیسے ایک لمحے کو رک گئی۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"

آتش نے آہستہ آہستہ کہا،

"میں جاننا چاہتا ہوں...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کہ اس رات کے بعد وہ لڑکی کہاں گئی؟۔"

عبیل نے حیرانی سے پوچھا،

"کون؟ وہی جس نے تم پر الزام لگایا تھا؟"

آتش نے سر ہلایا۔

"ہاں۔"

پھر اس کی آواز میں سرد سا عزم آگیا۔

"کیونکہ اس رات کے بعد... وہ اچانک غائب ہو گئی تھی۔"

عبیل کے چہرے پر حیرت صاف نظر آئی۔

"ہاں... صحیح کہہ رہے ہو۔ میں نے بھی کبھی نہیں سنا کہ وہ کہاں گئی۔"

آتش نے آہستہ سے کہا،

"بس یہی تو بات ہے۔"

چند لمحے دونوں خاموش رہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر آتش نے دھیرے سے کہا،

"مجھے اس رات کا ہر لمحہ یاد ہے..."

اس کی آنکھوں میں ایک پرانی تکلیف ابھری۔

"مگر ایک چیز اب بھی سمجھ نہیں آئی..."

عبیل نے فوراً پوچھا،

"کون سی؟"

آتش نے دھیمی آواز میں کہا،

"کہ وہ لڑکی اچانک آئی کہاں سے تھی؟..."

پھر اس نے عبیل کی طرف دیکھ کر کہا،

"اور...اچانک گئی کہاں؟۔"

عبیل نے گہری سانس لی۔

"تو اب کیا کریں گے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کے ہونٹوں پر بہت ہلکی مگر خطرناک مسکراہٹ آئی۔

"سچ ڈھونڈیں گے۔"

پھر وہ آہستہ سے بولا،

"چاہے وہ کسی کو بھی پسند نہ آئے۔"

ہوا کا جھونکا گزرا۔

"اور مجھے شمشیر کی بھی ساری رپورٹ دوں سنا ہے وہ آجکل پھر کچھ گھٹیاں کر رہا ہے..!"

"جی بھائی..!"عبیل نے سر ہلا دیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

****

ابرش کی گاڑی سڑک پر چل نہیں رہی تھی...

جیسے ہوا کو چیرتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہو۔

اسپیڈومیٹر کی سوئی آخری حد کے قریب پہنچ چکی تھی۔

سڑک پر گاڑیوں کی لائٹیں لمبی لمبی لکیروں کی طرح پیچھے رہتی جا رہی تھیں،

مگر ابرش کو جیسے کچھ نظر ہی نہیں آ رہا تھا۔

اس کی نظریں سامنے تھیں...

مگر ذہن کہیں اور بھٹک رہا تھا۔

یادیں...بہت پرانی، بہت تکلیف دہ یادیں۔

اس نے سٹیئرنگ کو اور مضبوطی سے تھام لیا۔

اچانک ایک منظر اس کے ذہن میں ابھرا۔

وہ بہت چھوٹی تھی...شاید سات یا آٹھ سال کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عالمگیر ہاؤس کے بڑے سے باغیچے میں بارش ہو رہی تھی۔

وہ ہنستے ہوئے مہر والنسا کے ساتھ بھیگ رہی تھی۔

مہر والنسا نے اس کے بالوں سے پانی نچوڑتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا،

"ابرش...زندگی میں کسی سے مت ڈرنا۔

ڈرتا وہ ہے جو کمزور ہوتا ہے"

چھوٹی سی ابرش نے معصومیت سے پوچھا تھا،

"اور اگر کوئی مجھے ڈرائے تو؟"

مہرو نے اس کے ماتھے کو چوم کر کہا تھا،

"تو یاد رکھنا... تم مہر والنسا کی بیٹی ہو۔"

ابرش کے ہونٹوں پر ایک لمحے کو وہی پرانی مسکراہٹ آئی...

مگر اگلے ہی لمحے وہ مسکراہٹ ختم ہو گئی۔

کیونکہ دوسری یاد ابھر آئی تھی۔

وہی پرانی حویلی...

مگر اس دن آسمان پر گھنے بادل تھے۔

ابرش کے ہاتھ کانپنے لگے اس کی گاڑی کی اسپیڈ اور بڑھ گئ۔

یاد میں وہ ایک لمبے اندھیرے راہداری میں کھڑی تھی۔

سامنے تاج بیگم کھڑی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کے چہرے پر وہی سرد مسکراہٹ تھی۔

"بہت بہادر بنتی ہو نا تم...؟"

چھوٹی سی ابرش نے خوف زدہ آنکھوں سے انہیں دیکھا تھا۔

"ن... نہیں..."

تاج بیگم اس کے قریب آئیں۔

"آج دیکھتے ہیں... تم کتنی بہادر ہو۔"

انہوں نے دروازہ کھولا۔

اندر مکمل اندھیرا تھا۔

کمرہ خالی...

خاموش...

اور خوفناک۔

ابرش نے گھبرا کر پیچھے ہٹنا چاہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میں اندر نہیں جاؤں گی...!"

مگر تاج بیگم نے اس کا بازو سختی سے پکڑ لیا۔

"جاؤ گی۔"

اور اگلے ہی لمحے انہوں نے اسے اندر دھکا دے دیا۔

دروازہ زور سے بند ہو گیا۔

ٹھاک!

چھوٹی سی ابرش نے دروازہ پیٹنا شروع کر دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"نانی جان...پلیز...!

مجھے باہر نکالیں...!"

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

کمرے کے اندھیرے میں ہر چیز جیسے خوفناک لگ رہی تھی۔

چھت سے لٹکتا ہوا پنکھا...

دیواروں پر عجیب سایے...

وہ روتے ہوئے دروازے کے ساتھ بیٹھ گئی۔

باہر سے تاج بیگم کی آواز آئی تھی۔

ٹھنڈی...

بے رحم۔

"ڈر لگ رہا ہے...؟"

ابرش نے سسکی لیتے ہوئے کہا،

"ہاں...!"

تاج بیگم کی ہلکی سی ہنسی سنائی دی۔

"یاد رکھنا...

اس دنیا میں صرف کمزور لوگ ڈرتے ہیں۔"

پھر خاموشی۔

صرف اندھیرا۔

صرف خوف۔

اور ایک چھوٹی سی لڑکی جو دروازے کے ساتھ لپٹی ہوئی رو رہی تھی۔

گاڑی کی رفتار ابھی بھی تیز تھی...

مگر ابرش کا ذہن اب سڑک پر نہیں تھا۔

وہ ماضی کے اندھیروں میں گم ہو چکی تھی۔

ایک اور یاد...

بہت پرانی...

بہت خوفناک۔

وہ رات بہت خاموش تھی۔

حویلی کی لمبی راہداری میں ہلکی ہلکی روشنی جل رہی تھی۔

چھوٹی سی ابرش دیوار کے ساتھ لگی کھڑی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کے ہاتھ میں اپنی ماں مہر والنسا کا دوپٹہ تھا جسے وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتی تھی۔

اچانک اس نے قدموں کی آہٹ سنی۔

ٹک...ٹک...ٹک...

وہ فوراً سیدھی ہو گئی۔

سامنے سے تاج بیگم آ رہی تھیں۔

ان کے چہرے پر وہی سرد مسکراہٹ تھی۔

انہوں نے ابرش کو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔

"ابھی تک سوئی نہیں...؟"

ابرش نے دھیمی آواز میں کہا،

"مجھے... نیند نہیں آ رہی۔"

تاج بیگم اس کے قریب آئیں۔

اتنا قریب کہ ابرش کی سانس رکنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے جھک کر اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

"تمہیں معلوم ہے...اس حویلی میں رات کو کیا ہوتا ہے...؟"

ابرش کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"ک...کیا...؟"

تاج بیگم نے آہستہ سے راہداری کے آخر کی طرف اشارہ کیا۔

وہاں مکمل اندھیرا تھا۔

"وہاں ایک کمرہ ہے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کی آواز اور دھیمی ہو گئی۔

"جہاں وہ لوگ آتے ہیں...جو مر چکے ہوتے ہیں۔"

ابرش کا دل زور سے دھڑکا۔

"جھوٹ..."

اس نے ہمت کر کے کہا۔

تاج بیگم کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔

"جھوٹ...؟"

وہ سیدھی ہوئیں۔

پھر آہستہ سے بولیں،

"تمہاری ماں بھی کبھی کبھی وہاں آتی ہے۔"

ابرش کے ہاتھ سے دوپٹہ تقریباً گر گیا۔

"ماما...؟"

تاج بیگم نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

"ہاں...مہرو۔"

ان کے لہجے میں عجیب سا سکون تھا۔

"مگر وہ تم سے ملنے نہیں آتی۔"

ابرش کے ہونٹ کانپنے لگے۔

"کیوں...؟"

تاج بیگم نے اس کے چہرے کے قریب آکر کہا،

"کیونکہ تم اس کی بیٹی ہو...اور وہ تم سے ناراض ہے۔"

یہ سنتے ہی ابرش کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"ن...نہیں...!"

تاج بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا...

مگر اس لمس میں محبت نہیں تھی۔

صرف سردی تھی۔

"اگر یقین نہیں آتا..."

انہوں نے اندھیرے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔

"تو جا کر دیکھ لو۔"

ابرش نے فوراً سر ہلا دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میں نہیں جاؤں گی...!"

تاج بیگم کی آنکھوں میں چمک آئی۔

"ڈرتی ہو...؟"

ابرش خاموش ہو گئی۔

تاج بیگم نے ہلکی سی ہنسی ہنسی۔

"تم بالکل اپنی ماں جیسی ہو۔"

پھر وہ مڑنے لگیں۔

مگر جاتے جاتے رک گئیں۔

اور بغیر پیچھے دیکھے بولیں۔

"مگر یاد رکھنا ابرش..."

ان کی آواز راہداری میں گونج رہی تھی۔

"جو بچے اپنی ماں کی بات نہیں مانتے...ان کے پاس رات کو مہمان آتے ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش وہیں کھڑی رہ گئی۔

دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنے لگی...

اور پھر دوڑ کر اپنے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر لیا۔

اس رات وہ پوری رات نہیں سوئی تھی۔

ہر آواز اسے یہی لگتی رہی...

کہ شاید دروازے کے باہر

کوئی کھڑا ہے۔

گاڑی اب بھی تیز رفتار سے سڑک پر دوڑ رہی تھی...

مگر ابرش کی آنکھوں کے سامنے موجود سڑک بار بار دھندلا رہی تھی۔

ماضی کی ایک اور یاد اچانک اس کے ذہن میں ابھر آئی۔

وہ شاید دس سال کی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بارش کی رات تھی۔

حویلی کے بڑے ہال میں عجیب سی خاموشی پھیلی ہوئی تھی۔

نوکر چاکر سب سر جھکائے ادھر ادھر جا رہے تھے، جیسے کوئی بہت بڑا حادثہ ہو گیا ہو۔

ابرش سیڑھیوں کے پاس کھڑی تھی۔

اس کی آنکھیں دروازے پر لگی ہوئی تھیں۔

"ماما ابھی آئیں گی..."

وہ بار بار خود سے یہی کہہ رہی تھی۔

مگر دروازہ نہیں کھلا۔

اسی لمحے پیچھے سے آہستہ آہستہ قدموں کی آواز آئی۔

وہ مڑی۔

تاج بیگم کھڑی تھیں۔

ان کے چہرے پر کوئی دکھ نہیں تھا...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

صرف وہی پراسرار خاموشی۔

"کسی کا انتظار کر رہی ہو؟"

ابرش نے فوراً کہا،

"ماما کا۔"

ایک لمحے کے لیے تاج بیگم کی آنکھوں میں عجیب سی چمک آئی۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے قریب آئیں۔

"تمہاری ماں...اب نہیں آئے گی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے فوراً سر ہلایا۔

"جھوٹ...!"

تاج بیگم اس کے سامنے رک گئیں۔

پھر بالکل سیدھے لہجے میں بولیں،

"وہ مر گئی ہے۔"

یہ سنتے ہی ابرش جیسے پتھر کی ہو گئی۔

"نہیں...!"

اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

تاج بیگم نے ذرا سا جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"تم جاننا چاہتی ہو وہ کیسے مری...؟"

ابرش کی سانس رک گئی۔

مگر اس نے کچھ نہیں کہا۔

تاج بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"اس لیے مری... کیونکہ وہ بہت ضدی تھی۔"

ابرش کے ہونٹ کانپنے لگے۔

"وہ میری بات نہیں مانتی تھی۔"

ان کا لہجہ بالکل سادہ تھا...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جیسے وہ کوئی عام بات بتا رہی ہوں۔

"اور جو لوگ میری بات نہیں مانتے..."

وہ ایک لمحے کو رکیں۔

پھر آہستہ سے بولیں۔

"ان کا انجام یہی ہوتا ہے۔"

ابرش کی آنکھوں میں خوف صاف نظر آ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج بیگم سیدھی ہوئیں۔

پھر ایک اور جملہ کہا...

وہ جملہ جو برسوں تک ابرش کے دل میں زہر کی طرح بیٹھا رہا۔

"اور اگر تم بھی اپنی ماں جیسی بنی..."

انہوں نے اس کی ٹھوڑی پکڑ کر کہا۔

"تو تمہارا انجام بھی وہی ہو گا۔"

ابرش کے آنسو بہنے لگے۔

"آپ جھوٹ بول رہی ہیں...!"

تاج بیگم نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"چاہو تو اس کی قبر پر جا کر دیکھ لو۔"

ابرش کی آنکھوں میں امید کی ایک چمک آئی۔

"کہاں ہے...؟"

تاج بیگم نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا۔

پھر آہستہ سے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم۔"

ابرش کے چہرے پر حیرت اور تکلیف ایک ساتھ ابھری۔

"کیا...؟"

تاج بیگم مڑ گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کچھ لوگ مرنے کے بعد بھی سکون نہیں پاتے۔"

ان کی آواز دور سے آئی۔

"شاید تمہاری ماں بھی ان میں سے ایک ہے۔"

گاڑی کے اندر بیٹھے ہوئے ابرش کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

گاڑی اب آہستہ ہو چکی تھی...

مگر ابرش کے اندر طوفان اب بھی برپا تھا۔

اس کی سانسیں بے ترتیب تھیں اور ذہن میں تاج بیگم کے الفاظ گونج رہے تھے۔

"وہ مر گئی ہے..."

ابرش نے سٹیئرنگ کو مضبوطی سے پکڑا۔

"نہیں..."

اس کے ہونٹوں سے آہستہ سا نکلا۔

"کچھ تو غلط ہے..."

اسی لمحے اس کے ذہن میں ایک دھندلی سی تصویر ابھری۔

رات کا وقت تھا۔

حویلی کے لمبے لمبے راہداریوں میں خاموشی تھی۔

ابرش اپنے کمرے میں سو رہی تھی جب اچانک دروازہ آہستہ سے کھلا۔

وہ نیند میں کروٹ بدل کر جاگی۔

"ماما...؟"

مدھم روشنی میں مہر والنسا اس کے بستر کے پاس بیٹھی تھیں۔

ان کے چہرے پر عجیب سی بے چینی تھی...

مگر آنکھوں میں وہی محبت۔

انہوں نے فوراً اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔

ابرش نے نیند بھری آواز میں کہا۔

"آپ کہاں تھیں...؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مہر والنسا نے اس کے بالوں کو چوم لیا۔

"میری بہادر بیٹی..."

ان کی آواز میں عجیب سی نمی تھی۔

ابرش نے معصومیت سے پوچھا،

"آپ رو رہی ہیں...؟"

مہرو نے فوراً آنسو صاف کیے۔

"نہیں۔"

پھر انہوں نے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں لے لیا۔

"سنوں...ابرش۔"

ابرش نے خاموشی سے سر ہلا دیا۔

"اگر کبھی...میں تمہارے پاس نہ رہوں..."

ابرش فوراً بولی۔

"کہاں جائیں گی آپ...؟"

مہرو نے اس کی بات کا جواب نہیں دیا۔

انہوں نے اس کے ماتھے کو چوما۔

"تو تم کبھی کسی سے ڈرنا نہیں۔"

ابرش نے فوراً کہا۔

"میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی۔"

مہرو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

انہوں نے اسے مضبوطی سے گلے لگا لیا۔

"تم بہت مضبوط ہو... میری بیٹی۔"

ابرش کی آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہونے لگیں۔

مہرو نے آخری بار اس کے بالوں کو سہلایا۔

اور آہستہ سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اگر کبھی سچ جاننا چاہو..."

وہ ایک لمحے کو رکیں۔

"تو دل کی سننا...لوگوں کی نہیں۔"

پھر...

ابرش کو ایک اور منظر یاد آیا۔

وہ آدھی نیند میں تھی جب اس نے دروازے کے بند ہونے کی آواز سنی۔

وہ اٹھ کر کھڑکی کی طرف گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور پردہ ہٹا کر باہر دیکھا۔

حویلی کے بڑے دروازے کے پاس ایک گاڑی کھڑی تھی۔

اور...

مہرو النسا اس گاڑی کی طرف جا رہی تھیں۔

وہ ٹھیک تھیں۔

زندہ تھیں۔

مر نہیں رہی تھیں۔

وہ جا رہی تھیں۔

ابرش نے آہستہ سے پکارا تھا۔

"ماما...!"

مگر اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

مہرو ایک لمحے کو رکی تھیں۔

جیسے انہیں کچھ محسوس ہوا ہو۔

انہوں نے پیچھے مڑ کر حویلی کی طرف دیکھا...

مگر وہ ابرش کو نہیں دیکھ سکیں۔

اور پھر وہ گاڑی میں بیٹھ گئیں۔

گاڑی آہستہ آہستہ حویلی کے دروازے سے باہر نکل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے اچانک زور سے بریک لگائی۔

گاڑی چیخ کی آواز کے ساتھ رک گئی۔

اس کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔

اس نے سٹیئرنگ پر جھک کر آنکھیں بند کر لیں۔

ہاتھ اب بھی کانپ رہے تھے۔

ہونٹوں سے بمشکل الفاظ نکلے۔

"میں اب وہ چھوٹی ابرش نہیں ہوں..."

اس کی آنکھوں میں آنسو چمک رہے تھے۔

"میں اب نہیں ڈرتی..."

اس کی سانسیں تیز ہو گئی تھیں۔

"وہ...مری نہیں تھیں..."

اس نے سر ہلایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آنکھوں میں آنسو دوبارہ بھر آئے۔

"وہ...جا رہی تھیں..."

اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

تاج بیگم کا جملہ اس کے ذہن میں گونجا۔

"وہ مر گئی ہے..."

ابرش کی آنکھوں میں اب خوف نہیں تھا۔

صرف ایک سخت سا یقین تھا۔

"آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا..."

اس نے آہستہ سے کہا۔

اور پہلی بار اس کے دل میں ایک سوال پوری شدت سے اٹھا۔

اگر مہرو النسا مری نہیں تھیں...

تو وہ کہاں گئی تھیں...؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور...

کس سے بچ کر جارہی تھیں...؟

ابرش کی گاڑی سڑک کے کنارے خاموش کھڑی تھی۔

انجن بند تھا مگر اس کے اندر کا شور اب بھی تھم نہیں رہا تھا۔

ہاتھ ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے۔

اس نے گلووباکس کھولا اور اندر سے سگریٹ کا پیکٹ نکالا۔

کچھ لمحے وہ اسے خاموشی سے دیکھتی رہی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر ایک سگریٹ نکال کر ہونٹوں کے درمیان رکھنے لگی۔

مگر عین اسی لمحے اس کا ہاتھ رک گیا۔

آنکھیں چند لمحے کے لیے بند ہو گئیں۔

جیسے کسی کی آواز اس کے ذہن میں گونج گئی ہو۔

"کمزور لوگ اپنے درد سے بھاگنے کے لیے سہارا ڈھونڈتے ہیں..."

ابرش نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

اس نے سگریٹ کو دیکھا...

پھر اپنے آپ کو ہونٹوں پر ایک تلخ سی مسکراہٹ آگئی۔

اس نے سگریٹ واپس ہاتھ میں لے لیا۔

"یہ تو کمزور لوگ پیتے ہیں..."

اس نے آہستہ سے خود سے کہا۔

پھر اس کی نظریں سامنے اندھیری سڑک پر جم گئیں۔

"اور ابرش جہانگیر..."

وہ ہلکا سا سیدھی ہو کر بیٹھی۔

آنکھوں میں ایک سخت سا عزم آگیا۔

"کمزور نہیں ہے۔"

اس نے سگریٹ کو مروڑ کر توڑ دیا اور کھڑکی سے باہر پھینک دیا۔

نالز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے سینے میں ابھی بھی درد تھا...

مگر اس درد کے نیچے اب ایک اور چیز جاگ رہی تھی۔

غصہ۔

تاج بیگم کی مسکراتی ہوئی شکل اس کے ذہن میں آئی۔

ابرش نے سٹیئرنگ کو مضبوطی سے پکڑا۔

"آپکے چہرے کی مسکراہٹ چھیننا آب میرا مقصد ہے"

اس کی آواز آہستہ مگر خطرناک حد تک پُرسکون تھی۔

"اور اب میں ہر سچ ڈھونڈوں گی۔"

اس نے گاڑی اسٹارٹ کی۔

انجن کی آواز سناٹے کو چیرتی ہوئی گونجی۔

"چاہے اس کے لیے مجھے پوری دنیا سے لڑنا پڑے۔"

"پہلے مجھے زویا والا کیس دیکھنا پڑے گا..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

فراس کی آنکھوں میں غصہ اور قابو رکھنے کی کشمکش صاف جھلک رہی تھی۔

"میں تمہارے ساتھ جاؤں گا، ابرش...!"

اس نے زور سے کہا، لیکن ابرش نے انگلی اٹھا کر اسے روک دیا۔

"You are not my senior, I am your senior—understood?"

فراس نے مشکل سے سانس لیا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

خود پر قابو پاتے ہوئے سر ہلا دیا

ابرش نے فائل اس کے ہاتھ میں تھمائی:

"میرے ساتھ فارس جائے گا، اور جو کام میں نے تمہیں دیا ہے،

وہ تم کرو گے اگلے دو گھنٹے میں کام مکمل ہونا چاہیے۔

یہ لو، پیسے بھی ساتھ۔"

فارس نے مسکراتے ہوئے فراس کی طرف آنکھ ماری،

فراس نے اس پر کھا جانے والی نظروں سے دیکھا،

"چلوں...!"

ابرش نے کہا اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

فارس نے فراس سے مذاق میں کہا

"تمہیں کیا لگتا ہے، تم اس پر اپنا روب جما لو گے؟

نہیں بیٹا، مجھے اس کے ساتھ کافی وقت ہو گیا ہے، ہم بہت اچھے دوست ہیں، لیکن اس نے آج تک میری نہیں سنی۔

تم کس کھیت کی مولی ہو....!"

فراس نے اس پر سخت نگاہیں ڈالیں،

لیکن اندر سے دل پر قابو رکھتے ہوئے، صرف خاموشی اختیار کی——

دیکھ لو گا تم کو اور اسے بھی..........!!!! فارس کی بات پر فراس جلے لہجے میں بولا تھا

وہاٹ سپ نمبر ہے..........!!!! فارس نے اسکے قریب ہو کر دھمی آواز میں پوچھا

فراس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا،

آنکھوں میں سوالات کے بجلی کے شارٹ سرکٹ۔

نئ میرا مطلب تھا اپنی اور اسکی پیک وہاٹ سپ کردوں گا غور سے دیکھ لینا..........!!!!!

فارس نے ہستے ہوئے کہا

فراس کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا تھا

فارس جیسے ہی باہر آیا وہاں کہی پر بھی نہ ابرش تھی نہ اسکی گاڑی

اللہ..........!!!! فارس نے ایک گہری سانس لی اور اپنی گاڑی کی طرف چلا گیا

ابرش کی گاڑی کلب کے پیچھے والے حصے میں اکر کھڑی ہوئی تھی

وہ صبر و غور کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی

اور کلب کی دیواروں، دروازوں، ہر گوشے کا جائزہ لے رہی تھی۔

پھر دروازہ کھولا اور باہر قدم رکھا۔

اتنے میں فارس کی گاڑی وہاں اکر رو کی

"یار تھوڑاانتظار نہیں کر سکتی تھی!!"

فارس گاڑی سے اتر کر اس کی طرف آتے ہوئے کہا۔

"انتظار" لفظ زہر لگتا ہے مجھے اور اس کا علم باخوبی ہے تمھیں............!!!!!!ابرش

موبائل پر کلب کے اندر کا نقشہ دیکھ رہی تھی

"یہ کلب تو ہاشم عالمگیر کا ہے..!"فارس نے سوچا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس کلب کو دیکھتے ہوئے بولا،

"اچھا، بتاؤ...اندر داخل ہو بھی گئے تو ہمیں دیکھ کر وہ لوگ بھاگ جائیں گے...!"

ابرش نے سنجیدگی سے نظریں اٹھائیں،

"نہیں، وہ لوگ بھاگنے نہیں چاہیے۔

یہ آخری امید ہے زویا کے انصاف کی

فارس نے تھوڑی دیر سوچا، پھر پوچھا،

"تو کرنا کیا ہے...؟"

ابرش نے پختہ انداز میں کہا،

"ہم لوگ ادھر سے اندر جائیں گئے، یہ ماسک پہن کر تا کہ کوئی ہمیں پہچان نہ سکے باقی سب کچھ اندر جا کر دیکھ لیے گئے۔"

وہ ایک ماسک فارس کے ہاتھ میں دیا،

خود بھی پہن لیا۔

فارس نے نظریں اس پر ڈالیں، اور نہ روک پاتے ہوئے بول پڑا،

"بہت پیاری لگ رہی ہو..."

ابرش نے آنکھیں دکھائی، سخت لہجے میں کہا،

"Shut up! مشن پر فوکس کرو۔"

فارس ہنس کر بولا،

"اگر کوئی چیز پیاری لگے تو اس کی تعریف کر دینی چاہیے..."

ابرش نے بازو بلند کرتے ہوئے پستول کی نوک اس کی طرف کی،

اور دھمکی آمیز لہجے میں کہا،

"اور تم مجھے اس وقت زہر لگ رہے ہو،

دل کر رہا ہے اس پستول کی چھ گولیاں تمہارے اندر اتار دوں...!"

فارس نے حیرت سے ہاتھ اٹھایا،

"می... میں تو... بس ایسے ہی بول رہا تھا..."

ابرش نے خاموشی سے پستول اپنی بیک پر سیٹ کی،

اور پختہ قدموں کے ساتھ کلب کی طرف بڑھ گئی۔

فارس نے پیچھے سے اسے دیکھا،

"کیا ہر بات پر مارنے کی بات کرتی رہتی ہے...!"

فارس نے اپنا گلا تر کیا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بیوی بنے گی تو پتا نہیں کیا کرے گی...!"

فارس شرماتے ہوئے بولا،

دل میں تھوڑی بے چینی، تھوڑی مسکراہٹ،

اور جانے کس حد تک اس مشن کی سنگینی کا اندازہ لگاتے ہوئے

اپنی رفتار اس کے ساتھ بڑھائی۔

"کتنی فاسٹ ہے یہ...!"

فارس دیوار کے پاس آیا، لیکن ابرش اسے کہیں بھی نظر نہیں آئی—

ظاہر تھا وہ اندر جا چکی تھی۔

فارس نے بھی دیوار پھلانگی اور اندر داخل ہوا۔

"آپ لوگ...!"

ابرش جیسے ہی آگے بڑھی، ایک آدمی وہاں آ گیا۔ ابرش نے آگے بڑھ کر اس کی نبض دبائی،

اور وہ انسان ایک سیکنڈ سے پہلے ہی بے ہوش ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مار دیا کیا...!"

فارس نے اس آدمی کا جائزہ لیا،

"اگر کام کے علاوہ تمہاری آواز آئی تو تم...!"

"استغفر اللہ، مجھے تو بولنا ہی نہیں آتا...!"

فارس کے کہنے پر ابرش بے اختیار مسکرا دی،

لیکن صرف چند سیکنڈ کے لیے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"فوکس کرو...!"

ابرش نے اسے دیکھتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔

"پیاری، مسکرا دی...!"

فارس نے ہنس کر کہا،

اور دونوں اندر داخل ہو گئے اندر کا منظر کچھ اور ہی تھا——

لوگ ڈانس کر رہے تھے،

ہر طرف شراب کی بدبو تھی اور وہ سب ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے تھے۔

“لاحول ولا قوۃ...!”

فارس نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا، جیسے یہ سب کچھ سنبھالنا ناممکن ہو۔

" گھٹیاں لوگوں کی جگہ ہے تو گھٹیاں ہی ہو گئی..!"

ابرش کو بھی وہ ماحول اپنے اصولوں کے خلاف لگا،

لیکن یہ ایک عام بات تھی۔

ان دونوں کی نظریں وہاں موجود لوگوں کا جائزہ لے رہی تھیں،

جیسے ہر چھوٹی حرکت اور ہر نظر کا حساب رکھنا ان کا فریضہ ہو۔

“وہ رہے دونوں...!”

فارس ایک دم سے بولا۔

ابرش نے اس کی نظروں کے تاقب میں دیکھا——

وہ دونوں نشے کی حالت میں لڑکیوں کے ساتھ فزیکل ہونے کی کوشش کر رہے تھے،

اور لڑکیاں بھی ان کا پورا ساتھ دے رہی تھیں۔

"استغفر اللہ... یہ کیا دیکھنے کو مل رہا ہے...!"

وہ اس حالت میں تھیں کہ فارس نے نظریں ہی پھیر لی۔

"تم کلب آئے ہو، مسجد نہیں... یہاں پر یہ سب کیا...

اس سے بھی گھٹیاں دیکھنے کو ملیں گی...!"

ابرش نے دھیمی آواز میں کہا۔

"بات تو ٹھیک ہے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس نے اس کی بات سے اتفاق کیا۔

"چلیں، بے بی روم میں چلتے ہیں...!"

اس سے پہلے کہ ابرش اور فارس ان دونوں کو کسی طرح روم میں بھیجواتے،

لڑکیاں خود ہی ان دونوں کو روم میں جانے کا کہہ رہی تھیں۔

"لگتا ہے اوپر والا بھی ہمارے ساتھ ہے...!"

فارس ہستے ہوئے بولا،

"اوئے، جان ہم ڈانس کرتے ہیں...!"

جیسے ہی وہ دونوں آگے بڑھنے لگے، ایک نشے سے چور آدمی نے ابرش کے ہاتھ کو پکڑ لیا۔

ابرش نے فوراً اس کی طرف نظریں اٹھائیں،

"یہ تو گیا...!"

فارس اس کے ہونے والے انجام کے بارے میں سوچ رہا تھا،

لیکن جلد ہی آگے بڑھا، اور آدمی کے منہ پر زور سے ہاتھ رکھ دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آدمی فوراً ہوش کی دنیا میں آیا،

اور اپنے آپ کو چھوڑنے کی کوشش کرنے لگا۔

"اگر اس کی آواز آئی تو اگلا نمبر تمہارا...!"

ابرش نے اپنی جیب سے ایک پین نکالا۔

فارس نے بسم اللہ پڑھتے ہوئے مزید مضبوطی سے پکڑ لیا۔

ابرش نے اس آدمی کا وہی ہاتھ پکڑا،

جس ہاتھ سے اس نے ابرش کا ہاتھ پکڑا تھا۔

اور جیسے ہی ابرش نے اس پر کچھ لکھنا شروع کیا،

اس کے ہاتھ سے خون نکلنے لگا۔ آدمی تکلیف سے بلبلا رہا تھا،

لیکن فارس کے مضبوط پکڑ کی وجہ سے چلا بھی نہیں سکتا تھا۔

فارس کے دل میں اس پر ترس بھی آیا،

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ درد اور خوف کیا محسوس ہوتا ہے—یہ تجربہ اس کے ساتھ پہلے بھی ہو چکا تھا۔

ابرش نے لکھنے کے بعد آدمی کی طرف نظریں اٹھائیں،

اور اس کی آنکھیں تکلیف سے لال ہو گئی تھیں۔

"نو، بے بی، مجھے ڈانس نہیں کرنا...!"

ابرش نے اس کا ہاتھ اس کی آنکھوں کے سامنے رکھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور جو کچھ اس کے ہاتھ پر لکھا تھا، اسے پڑھ کر سنایا۔

ابرش نے فارس کی طرف دیکھا،

اور فارس نے اس کے گلے کی نبض دبائی ——

اور آدمی فوراً بیہوش ہو گیا۔

کبھی کبھی فارس کو خود اس سے خوف سا آتا تھا،

لیکن وہ جانتا تھا کہ یہ ضروری تھا۔

"کوئی غلطی نہیں، فارس...!"

ابرش نے اسے کہتی ہوئی،

سیڑھیوں کی طرف اوپر بڑھ گئی،

"یہاں تو بہت سارے کمرے ہیں... پتا کیسے چلے گا کہ وہ کس روم میں ہو گئے...!"

فارس نے اوپر آتے ہوئے آس پاس نظر دوڑائی،

اتنے سارے کمرے دیکھ کر وہ تھوڑا پریشان ہوا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش بھی انہی کمروں کو دیکھ رہی تھی،

ہر دروازے، ہر گوشہ اس کے ذہن میں ایک سوال پیدا کر رہا تھا۔

"لاسٹ سے چیک کرتے ہیں...!"

ابرش کچھ سوچتی ہوئی بولی۔

"لیکن..."

فارس نے رک کر اس کی طرف دیکھا۔ابرش نے اسکی طرف دیکھا

"ہاں، لاسٹ سے دیکھتے ہیں...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس جلدی سے بولا —

ابرش نے جیسے ہی ایک دارواز ہ کھولا تو وہ کھول گیا اسے لگا تھا شاید اندر سے لوکڈ ہوگا

ابرش نے سامنے بیڈ پر دیکھا وہ ایسی حالت میں تھے کہ ابرش کی نظریں خود باخود جھک گئی

"اس لڑکی نے جلدی سے بیڈ شیٹ کے زریعے خود کو کوور کیا

تم باہر جاؤ بعد میں تم آجانا..!"

وہ لڑکا شاید ابھی بھی نشے میں تھا

ابرش چلتی ہوئی انکی طرف گئی

"اچھا بے بی تم جاؤ لگتا ہے اس کا موڈ ہے مست ایٹم پیس لگ رہی ہے....!"

اس لڑکے نے ابرش کو اوپر سے نیچے تک دیکھا تھا

ابرش کے ہاتھ کی موٹھیاں سختی سے بند ہوئی تھی

اس لڑکی نے اٹھ کر کپڑے پہنے اور کمرے سے نکل گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

''اؤ...!''

لڑکا جیسے ہی میرال کے قریب آیا،

ابرش نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا۔

وہ لڑکھڑا کر بیڈ پر گر گیا،اور ایک دم سے اسے ہوش آیا۔

''کون ہو تم...!''

وہ جلدی سے کھڑا ہوا۔

"ابرش جہانگیر نام تو سنا ہی ہو گا!"

"تمہاری موت، کتے*...!"

ابرش نے ایک اور زوردار مو کا مارا، اس کے ہونٹوں سے خون نکلنے لگا۔

ابرش نے ماسک اتارا۔

"ابرش...!"

لڑکا ایک سیکنڈ سے پہلے اسے پہچان گیا،

اور اپنے بچاؤ کے لیے وہاں سے بھاگنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے اس کی ٹانگ میں ٹانگ اڑا کر اسے نیچے گرا دیا۔

"بہت شوق ہے نہ...یوں کمروں میں بغیرتیاں دکھانے کا؟

چل، تجھے ابرش جہانگیر کی دنیا میں لے کر چلتی ہوں...!"

ابرش نے نیچے بیٹھ کر اس کا گریبان پکڑا۔

اور آخر کار، ابرش نے اپنے پستول کی ہوک اس کے سر پر ماردی——

وہ کچھ سیکنڈ میں بیہوش ہو گیا۔

"اب اِنھیں لے کر کیسے جانا ہے...؟"

فارس نے اُن دونوں لڑکوں کی طرف دیکھا جو بے ہوش فرش پر پڑے تھے۔

ابرش نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے پیچھے دیکھنے کا اشارہ کیا۔

فارس نے پلٹ کر دیکھا——

وہاں تین آدمی خاموشی سے کھڑے تھے،

"تم اِن دونوں کو گاڑی تک پہنچاؤ گے،"

ابرش نے اُن آدمیوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،

"آگے تم لوگوں کا کام ختم——باقی ہم دیکھ لیں گے۔"

فارس نے سوالیہ نظروں سے ابرش کو دیکھا۔

ابرش مختصر لہجے میں بولی،

"یہ لوگ پہلے ہی یہاں موجود تھے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ یہ کہہ کر آگے بڑھ گئی۔

"وہ کرسی دو...!"

ابرش نے پیچھے مڑ کر فارس سے کہا۔

فارس نے قریب پڑی ایک کرسی اٹھا کر اس کے سامنے رکھ دی۔

ابرش اس پر کھڑی ہوئی، جیب سے لائٹر نکالا——

ایک کلک...شعلہ بھڑکا۔

اس نے ایک وائر کو پکڑ کر آگ لگا دی۔اگلے ہی لمحے——

الارم چیخ اٹھا۔

پورے کلب میں ہنگامہ مچ گیا۔

"آگ لگ گئی!"

لوگ ادھر اُدھر بھاگنے لگے، چیخیں، شور، بد نظمی۔

فارس نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔ابرش نے اس کا ہاتھ تھاما اور نیچے اتر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

نیچے آکر ابرش نے سکون سے ایک سگریٹ جلائی،

دو ہونٹوں کے درمیان دبائی——اور وہی مخصوص، مغرور چال لیے

بھاگتے ہوئے لوگوں کے بیچ سے گزرتی چلی گئی۔

جیسے یہ سب... بس ایک اور معمول کا مشن ہو۔

پورا کلب خالی ہو چکا تھا۔

ابرش اپنی گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑی سگریٹ پی رہی تھی،

نظریں اب بھی کلب کی عمارت پر جمی ہوئی تھیں۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

وہ دونوں آدمی پیچھے فارس کی گاڑی میں ڈال دیے گئے تھے۔

"اب کیا ہوا، چلو...!"

فارس نے اسے گہری سوچ میں گم دیکھا تو بولا۔

"کچھ ادھورا ہے، فارس...!"

ابرش کی نظریں اب بھی کلب سے نہیں ہٹیں۔

"کیا...؟"

فارس نے بے اختیار اِدھر اُدھر دیکھا۔

"یہ...!"

ابرش نے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان ایک چٹکی بجائی۔

چٹکی بجتے ہی——

ایک زوردار دھماکہ ہوا۔

پلک جھپکنے میں پورا کلب آگ کے شعلوں میں گھر چکا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

شیشے چٹخے، لوہے کی چیخ سنائی دی،

اور آگ نے عمارت کو نگلنا شروع کر دیا۔

فارس نے بے اختیار کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔

"Follow me...!"

ابرش نے ہوا میں سگریٹ کا دھواں چھوڑا

اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔

فارس حیرت سے اسے دیکھتا رہ گیا۔

وہ ایک لمحے میں چالیس کروڑ کے کلب کو راکھ بنا چکی تھی۔

"اللہ... کلب کے مالک کو صبر دے...!"

فارس نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔

فارس کو یوں لگا جیسے اس کا سر گھوم گیا ہو۔

وہ منہ کھولے اسے دیکھتا رہ گیا۔

"میں تمہیں کبھی نہیں سمجھ سکتا، ابرش...!"

وہ واقعی اس کی سمجھ سے باہر تھی۔

"میں کسی کی سمجھ میں آجاؤں——"

ابرش نے آنکھوں پر چشمہ لگاتے ہوئے کہا،

"اتنی عام بھی نہیں ہوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اگلے ہی لمحے

اس کی گاڑی دھول اڑاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔

فارس پیچھے کھڑا

جلتے ہوئے کلب کو دیکھتا رہ گیا——

جہاں آگ کی تپش

اب اس کے چہرے تک پہنچ رہی تھی۔

جیسے ہی انکی گاڑیاں وہاں سے نکلی ایک ساتھ پانچ گاڑیاں اکر روک گئی

ہاشم عالمگیر تیزی سے آپنی گاڑی سے اترے اور کلب کی طرف بڑھے جو آگ کی لپیٹ میں تھا آگ کی تپش انکے چہروں تک پہنچ رہی تھی لوگ کھڑے اس کلب کو راکھ ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے

اسی کے ساتھ ایک اور گاڑی اکر ٹھیک انکے پیچھے روکی

آتش تیزی سے ہاشم عالمگیر کی طرف بڑھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسکو جب فون آیا تھا اسے یہ ہی بتایا گیا تھا کے ابرش کو کلب کے اندر دیکھا گیا ہے

"ابرش جہانگیر!" آتش کے لبوں نے سر گوشی کی اور وہاں سے نکل گیا

ہاشم عالمگیر تو ایک صدمے کی کیفیت میں جلتے ہوئے آپنے کلب کو دیکھ رہے تھے

ابرش کی گاڑی سمندر کے کنارے آکر رُک گئ۔اس نے گاڑی کے شیشے سے باہر دیکھا——

کچھ فاصلے پر فارس کی گاڑی بھی رُکی ہوئی تھی۔

ابرش دروازہ کھول کر باہر آئی

اور ہاتھ کے اشارے سے فارس کو بلایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس نے گاڑی لاک کی اور چابی جیب میں ڈال لی۔

"روکی کیوں...؟"

وہ تقریباً بھاگتا ہوا ابرش کے پاس آیا۔

"کچھ کھا کر چلتے ہیں،"

ابریش نے سمندر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،

"صبح سے پانی تک نہیں پیا۔"

وہ سمندر کے کنارے بنے خوبصورت سے ڈھابے کی طرف بڑھی۔

"یار... سگریٹ نہ پیا کرو...!"

فارس نے اس کے ہاتھ میں سگریٹ دیکھ کر ہمیشہ والی بات دہرائی۔

ابرش نے گردن موڑ کر اسے دیکھا—

نظروں میں وہی ٹھنڈی سنجیدگی۔

"تمہاری اگلی سالگرہ پر سگریٹ ہی گفٹ کر دوں گی، چلو...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس فوراً بات بدل گیا۔

"تم سے جتنا کہا جائے اتنا ہی کیا کرو،"

ابرش نے چلتے ہوئے کہا،

"فضول چیزوں کو میں آگ لگا دیتی ہوں—اور اس کی سب سے بڑی مثال وہ کلب ہے،

تمہارے سامنے۔"

وہ آگے بڑھ گئی۔

"یااللہ...

اس کے دل میں تھوڑا سا رحم ڈال دے...!"

فارس نے دھیمی آواز میں کہا۔

اتنے میں ڈھابے کے مالک نے ان دونوں کو غور سے دیکھا

اور اپنا گلا تر کیا۔

"یہ یہاں کیا کر رہی ہیں...؟" وہ بڑبڑایا۔

"سلام،!"

وہ ڈھابے کا مالک تیزی سے اس کی طرف آیا۔

"میم، پلیز...ایک سلفی...!"

وہاں موجود چند بچے جوش میں اٹھ کر اس کے پاس آ گئے۔ ابرش نے اپنے ہاتھ میں پکڑی سگریٹ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پاس رکھی ڈسٹ بن میں پھینک دی۔

"تم لوگ یہاں سے جاؤ...!"

مالک نے بچوں کی طرف غصے سے دیکھا۔

"آجاؤ بچے—"

ابرش فوراً گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گئی،

"آج یہ آنکل آپ سب کو مفت میں کھانا کھلائیں گے...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یاہووو...!"

بچے خوشی سے چیخ اٹھے۔

"ک...کیا میم؟ میں...؟"

اونر گھبرا گیا۔

ابرش نے آنکھوں سے چشمہ اتار کر اسے دیکھا۔

"جی جی، میں ہی—اور کون کھلائے گا...؟"

وہ ہکلاتے ہوئے بولا اور ماتھا پونچھنے لگا۔

میم کے لیے اسپیشل کباب لگاؤ...!''

اس نے فوراً حکم دیا

اور دو کرسیاں رکھوائی گئیں۔

''میم...مجھے بڑے ہو کر آپ جیسی پیاری ابرش جہانگیر بننا ہے...!''ایک ننھی سی بچی خوشی

سے بولی۔

''ان شاءاللہ...!''

ابرش نے مسکرا کر اس کے گال پر ہونٹ رکھ دیے۔

''آپ کو پتا ہے، ہمارے بچے دن بھر آپ کی ویڈیوز دیکھتے رہتے ہیں،''

ایک عورت اٹھ کر بولی،

''یہاں تک کہ میری بیٹی کا کمرہ آپ کی تصویروں سے بھرا پڑا ہے...!''

''بالکل—آپ بچوں کی آئیڈیل ہیں...!''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ایک اور آنٹی نے بات بڑھائی۔

''شکریہ...اتنا پیار دینے کے لیے...!''

ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔اس نے ہاتھ کے اشارے سے فارس کو بلایا۔

فارس فوراً اشارہ سمجھ گیا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا——

''میم...آپ کا یہ چشمہ مل سکتا ہے...؟''

ایک ننھی سی بچی نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔

''کیوں نہیں...!''

ابرش نے مسکراتے ہوئے وہ چشمہ جو بالوں کے بیچ ٹکا ہوا تھا اتار کر بچے کو دے دیا۔

''لگ رہی ہوں نا——بالکل ابرش جہانگیر جیسی...؟''

بچی نے چشمہ آنکھوں پر چڑھاتے ہوئے فخر سے کہا۔

''مجھ سے بھی زیادہ اچھی لگ رہی ہو،بیٹا...!''

ابرش کے لہجے میں خلوص تھا،اسے ان سب سے بات کر کے عجیب سا سکون مل رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یہ لو، ابرش...!"

فارس نے ایک چھوٹا سا باکس اس کی طرف بڑھایا——وہی چاکلیٹس

جو وہ اکثر سگریٹ کے بعد کھا لیتی تھی۔

"یہ آپ سب کے لیے...!"

ابرش نے باکس کھولا اور ایک ایک چاکلیٹ تمام بچوں میں بانٹ دی۔

"آجاؤ بچوں، میم کو کچھ کھانے دو...!"

وہاں کھڑی عورتوں میں سے ایک نے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"جاؤ——فری کا کھانا انجوائے کرو...!"

ابرش کھڑی ہوئی۔ بچے خوشی خوشی اندر چلے گئے۔

"تم واقعی بہت الگ ہو، ابرش——کمال بھی، دھمال بھی...!"

فارس اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا۔

مگر ابرش خاموش رہی۔

"ویسے، آج تک مجھ سے تو پیار سے بات نہیں کی،

اور ان بچوں سے بات کرتے ہوئے تمہارے منہ سے تو شہد ٹپک رہا تھا...!"

فارس نے خفگی سے کہا۔

"کبھی تو چپ ہو جایا کرو، فارس—اتنا کیسے بول لیتے ہو...!"

ابرش نے جھنجھلا کر کہا۔

فارس منہ بنا کر خاموش ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میم، آپ کے لیے گرم گرم کباب...!"

ڈھابے کے مالک نے دو پلیٹیں میز پر رکھ دیں۔

"بچوں کو کھانا دے دیا...؟"

ابرش نے پوچھا۔

"جی میم—

وہ بھی فری، آپ کے لیے تو کچھ بھی... آپ ہی کی وجہ سے

یہ غریب خانہ چل رہا ہے...!"

وہ آدمی مسکراتے ہوئے بولا۔ابرش نے ایک نظر پلیٹوں پر ڈالی،

پھر دور جاتے بچوں کی ہنسی پر—

اور ایک لمحے کے لیے وہ دنیا کی تمام لڑائیوں سے بہت دور محسوس ہوئی۔

"ہمم...یہ لو—

اور آج کے بعد بچوں سے اونچی آواز میں بات نہیں کرنا...!"

ابرش نے اپنا والٹ نکالا اور پانچ ہزار کے کچھ نوٹ اس کے ہاتھ میں رکھ دیے۔

"نہیں بیٹی—یہ تم رکھو...!"اس آدمی نے محبت سے ابرش کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"رکھ لیں...!"

ابرش نے نرمی مگر قطعیت سے کہا۔

تو اس نے خاموشی سے نوٹ تھام لیے۔

"بہت اچھے ہیں—ہمیشہ کی طرح...!"فارس بس کباب کھانے میں مگن تھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے ایک لمحہ اسے دیکھا——

****

آتش گھر آیا۔ہال میں سندس بیگم بیٹھی ہوئی تھیں اور کلب میں آگ لگنے کی خبر سب تک پہنچ چکی تھی۔

آتش نے پوچھا،

"بی جان، کیا ہوا؟"

سندس بیگم نے جواب دیا،

"آپنے کمرے میں کیا ہوا؟"

آتش سڑھیوں کی طرف دیکھتا ہے اور اوپر بڑھ جاتا ہے۔سندس بیگم اسے جاتے ہوئے دیکھتی ہیں اور رمشا سے کہتی ہیں،

"پتا کرو، وہاں زیادہ نقصان تو نہیں ہوا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش تاج بیگم کے کمرے کے باہر پہنچ کر دروازے پر دستک دیتا ہے۔اجازت ملنے پر اندر داخل ہوتا ہے۔

سامنے تاج بیگم صوفے پر بیٹھی ہوئی ہیں، ہاتھوں میں رسمی تسبیح پکڑی ہوئی ہے۔وہ اپنی آنکھیں کھول کر آتش کی طرف دیکھتی ہیں۔

آتش آہستہ قدموں کے ساتھ ان کے سامنے والے صوفے کے پاس آکر کھڑا ہو جاتا ہے۔

تاج بیگم نے پوچھا،

"نقصان زیادہ تو نہیں ہوا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے جواب دیا،

"کافی نقصان ہوا ہے، لیکن میں آپ سے ایک اور بات کرنے آیا ہوں۔"

تاج بیگم سیدھی ہو کر بیٹھ گئیں اور پوچھا،

"کیا بات ہے؟"

آتش نے سیدھا پوچھا،

"مہرو پھوپھو کی قبر کہاں پر ہے؟"

تاج بیگم چونک کر اس کی طرف دیکھیں۔وہ کافی حیران ہوئی تھیں، لیکن جلدی ہی خود کو سنبھال لیا۔

"اچانک پھوپھو کی یاد کیسے آگئی؟"

آتش نے اصرار کیا،

"ان کی قبر کہاں پر ہے؟"

تاج بیگم ایک لمحے کے لیے خاموش رہیں۔ان کی آنکھوں میں سوچ کی جھلک تھی، جیسے وہ فیصلہ کر رہی ہوں کہ کتنا بتائیں اور کتنا چھپائیں۔پھر آہستہ سے بولیں:

"قبرستان میں ہو گئی آب تو مجھے بھی یاد نہیں کے اسکی قبر کس جگہ پر تھی..!"

آتش حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکا

وہ انکی آکلوتی بیٹی تھی اور انکی قبر کا ہی نہیں پتا تھا

آتش نے اپنا سر ہلایا، سنجیدگی سے کہا

"یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے آپکو انکی قبر تک یاد نہ ہو..؟!"

تاج بیگم نے آہ بھری، اور آہستہ سے کہا:

"ہاں، آتش... تمہاری پھوپھو کی قبر کا پتا ہمیں بھی نہیں رہا۔ اور شاید یہی زندگی کی ایک سخت حقیقت ہے، جسے ہم سب نے قبول کر لیا۔"

آتش نے تاج بیگم کو قریب سے دیکھا۔ ان کی آنکھیں نم تھیں، اور آواز میں لرزش تھی۔

"ہر رات مجھے مہرو یاد آتی ہے..!"

تاج بیگم کے آنکھوں سے آنسو نکلنے لگ گئے جیسے واقعی دل سے کچھ ٹوٹ رہا ہو اور وہ اپنی بیٹی کی یاد میں رو رہی ہوں۔

مہرو کے جانے کے بعد میں نے کتنے پیار سے ابرش کو پلا تھا بلکل اسکی ماں کی طرح لیکن.....

وہ کہتی کہتی روک گئی

لیکن اس نے کیا کیا نبیل کو ہی مار دیا..!"

وہ موضوع کو کہاں سے کہاں لے آئی تھی

آتش کے تاثرات سخت ہو گئے

"آستین کا سانپ نکلی وہ لڑکی پہلے نبیل کو مار دیا پھر تمھیں جھوٹے کیس میں اندر کروا دیا

..!"

آتش کے چہرے پر سختی اور غصے کی لکیریں گہری ہو گئی تھیں

بیٹا تم بھی اس سے دور رہنا بہت چالاک عورت ہے

"مہرو کے مرنے کے بعد ڈاکٹرز نے کہا تھا کے وہ اپنا دماغی حالت کھو چکی ہے

تاج بیگم نے آپنے آنسو صاف کیے

جب چھوٹی تھی تو بیٹھے بیٹھے اچانک رونے لگ جاتی تھی

جب پوچھا جاتا تھا تو کہتی تھی اسے مہرو کی یاد آ رہی ہے!"

آتش کو بے آختیار کل رات یاد آئی جب وہ رو رہی تھی

آتش بغیر کچھ کہے وہاں سے چلا گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج بیگم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا پھر ہلکا سا مسکرائی آنسو صاف کیے اور واپس صوفے پر بیٹھ گئی

ابرش جہانگیر........

نئی نئی جہانگیر نہیں آپ کیا پتا جہانگیر ہو بھی کے نہیں

ابرش تم سے تمہارا آخری سہارہ آتش رائق بھی چھین لو گئی دیکھنا تم..!"

نفرت ہے مجھے تم سے ابرش!"

آتش آپنے کمرے میں آگیا

اسکی سمجھ میں کچھ بھی نہیں آرہا تھا آپنا فون اٹھایا اور ابرش کو کال کی

جو دو تین رنگ کے بعد دوسری طرف سے فون اٹھالیا گیا

"کیا ہے؟!" دوسری طرف سے ابرش کی مصروف سی آواز آئی

"مجھے تم سے ملنا ہے ابھی..!" آتش نے سیدھا کہا

کیوں میں ابھی مصروف ہوں.......

"مجھے تم سے ملنا ہے..!"

"کوئی کام ہے..؟!"

"ہاں ملنا ہے ابھی لوکیشن میں تمھیں بھیج رہا ہوں..!"

میں نہیں.....

آتش نے فون کاٹ دیا

ابرش نے گھور کر موبائل کی طرف دیکھا

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تھوڑی دیر تک ابرش کی گاڑی ایک خوبصورت ریسٹورینٹ کے باہر آکر روکی

وہ ریسٹورینٹ عالمگیرز کی ملکیت تھا

اس نے پورے ریسٹورینٹ کا جائزہ لیا

آہستہ آہستہ اندر کی طرف بڑھی YSL Opyum Heels کی ٹک ٹک پورے

فرش پر گونج رہی تھی آنکھوں پر چشمہ لگایا ہوا تھا

اندر بیٹھے آتش نے اس شور کو آنکھیں بند کر کے محسوس کیا تھا

بہت ہلکا سا مسکرایا

ابرش دار وازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اندر بلکل سناٹا تھا کوئی شور نہیں تھی سوائے اسکی ہیل کے پورا ریسٹورینٹ خالی تھا

ایک کرسی پر صرف آتش بیٹھا ہوا تھا

ابرش کی آنکھیں آہستہ آہستہ ریسٹورینٹ کے اندر کے ماحول کو محسوس کر رہی تھیں۔ فرش پر اس کی YSL Opyum Heels کی ٹک ٹک ہر قدم کے ساتھ گونج رہی تھی،

لیکن وہاں کا سکون اور خاموشی اسے معمول سے زیادہ گہرا محسوس ہو رہا تھا۔ وہ چشمہ اوپر سے ہٹا کر آتش کی طرف دیکھتی ہے، جو ایک کرسی پر بیٹھا خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا

ابرش نے دروازہ بند کیا، اور لمحے بھر کے لیے وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف خالی نظروں سے دیکھتے رہے۔

وہ چلتی ہوئی اسکی سامنے والی کرسی پر آ کر بیٹھ گئی

"جلدی بولو کیا مسلہ ہے..؟!"انداز وہی پرانا

آتش نے اسکی طرف دیکھا اسکے چہرے پر رات والی ابرش کہی پر بھی نہیں تھی

"حیرت ہے..!"آتش نے مسکراتے ہوئے کہا

ابرش نے بھنوئیں سکڑائی

"میرے ایک فون کال پر آپنا کام چھوڑ کر آگئی..!"آتش نے اسے چھڑنے والے انداز میں کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یہ بکواس کرنے کے لیے بولیا ہے.!"

"نہیں بکواس تو اہم ہے..!"

"بولو جلدی..!"

آتش نے پر سکون سے انداز میں پوچھا

"کلب میں تم نے آگ لگائی تھی..؟!"

ابرش نے آنکھیں گھومائی اور اسے دیکھا

"ہاں..میں نے لگائی تھی آپ..؟!"

آتش نے فوراً کہا

"نہیں کچھ بھی نہیں..!"

"یہ پوچھنے کے لیے بولیا تھا..؟؟"

"نہیں..!"

"تو پھر ٹائم ویسٹ کرنے کے لیے..؟!"

"نہیں..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش غصے سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"آتش تمہارے پاس فالتو کا ٹائم ہو گا، میرے پاس نہیں۔جو کہنا ہے جلدی کہو۔"

آتش کچھ لمحے خاموش رہا۔

اس کی نظریں ابرش کے چہرے پر ٹکی تھیں، جیسے وہ اس کے تاثرات پڑھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

پھر اس نے آہستہ سے کہا،

"شادی کرو گئی مجھ سے۔"

ابرش کا چہرہ ایک لمحے کو بالکل ساکت ہو گیا۔

"کیا؟"

اسے لگا اس نے کچھ غلط سن لیا ہے

آتش نے نظریں ہٹائے بغیر دہرایا،

"شادی

مجھ سے کرو گئی..؟!"

ابرش کے چہرے پر فوراً وہی سختی واپس آگئی۔

وہ کرسی سے تھوڑا آگے جھکی۔

"تم پاگل تو نہیں ہو گئے یا پھر پی کر آئے ہو؟"

آتش نے پر سکون لہجے میں کہا،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"نہ میں پاگل ہوا ہوں نہ میں پی کر آیا ہوں آپنے پورے ہوش میں پوچھ رہا ہوں۔"

ریسٹورینٹ کی خاموشی اور بھی گہری ہو گئی۔

ابرش نے طنزیہ ہنسی ہنسی۔

ابرش نے آہستہ سے کرسی کی پشت سے ٹیک لگالی، بازو سینے پر باندھ لیے۔

اس کے چہرے پر اب طنزیہ مسکراہٹ تھی۔

"تمہیں اندازہ بھی ہے تم کیا کہہ رہے ہو؟"

شادی.. اور تم سے؟ وہ بھی میں..!"

آتش نے بغیر جھجک جواب دیا،

"بالکل"

"تو سن لو۔"

ابرش کی آواز میں وہی تیز دھار واپس آگئی تھی۔

"میں تم سے شادی نہیں کروں گی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کے چہرے پر کوئی خاص ردعمل نہیں آیا۔

جیسے وہ پہلے سے یہی سننے کی توقع رکھتا ہو۔

"سوچ لو..!"

"سوچ لیا..؟!"

"نہیں کرنی مجھے شادی نہ تم سے نہ کسی اور سے..!"

ابرش غصے سے اسے دیکھ رہی تھی۔

آتش کچھ لمحے خاموش رہا۔

اس کی نظریں ابرش کے چہرے پر ٹکی تھیں،

پھر اس نے آہستہ سے کہا،

"تم رو رہی تھیں۔"

ابرش کا چہرہ ایک لمحے کو بالکل ساکت ہو گیا۔

"کیا؟" اس نے بے زاری سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے نظریں ہٹائے بغیر دہرایا،

"کل...آفس میں۔"

ابرش کے چہرے پر فوراً وہی سختی واپس آگئی۔

وہ کرسی سے تھوڑا آگے جھکی۔

"تو؟"

آتش نے پر سکون لہجے میں کہا،

"تو میں جاننا چاہتا ہوں کیوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے طنزیہ ہنسی ہنسی۔

"واہ...اب تم لوگوں کے آنسوؤں کی تحقیق بھی کرتے ہو؟"

آتش نے ہلکا سا سر ہلایا۔

"سب کے نہیں۔"

وہ چند لمحے خاموش رہا، پھر بولا،

"صرف تمہارے۔"

یہ سن کر ابرش کی آنکھوں میں ایک لمحے کو عجیب سی چمک آئی، مگر اگلے ہی لمحے وہ غصے میں بدل گئی۔

"تمہیں کیا فرق پڑتا ہے؟"

آتش نے بغیر جھجھک جواب دیا،

"پڑتا ہے۔"

ابرش کے ہاتھ میز پر رکھے تھے۔اس کی انگلیاں بے اختیار سخت ہو گئیں۔

"کل تم کہہ رہی تھیں تمہیں اپنی ماں کی قبر تک نہیں پتا..."

آتش کی آواز اب پہلے سے زیادہ سنجیدہ تھی۔

ابرش فوراً سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

"میں نے تمہیں نہیں بتایا تھا کہ تم اس پر تفتیش شروع کر دو۔"

"میں تفتیش نہیں کر رہا۔" آتش نے کہا۔

"تو کیا کر رہے ہو؟"

آتش نے چند لمحے اسے دیکھا، پھر دھیرے سے بولا،

"ڈھونڈ رہا ہوں۔"

"کیا؟"

"سچ۔"

ابرش کی نظریں اس پر جم گئیں۔

آتش نے میز پر رکھے اپنے ہاتھ آہستہ سے جوڑے۔

"مہرو پھوپھو کی قبر...

ان کی موت...

اور وہ سب جو تم سے چھپایا گیا ہے۔"

"اور وہ جو تو مجھ سے چھپا رہی ہو.."

ابرش کے چہرے کی رنگت بدل گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اور تمہیں کیوں لگتا ہے کہ میں کچھ چھپا رہی ہوں؟"

آتش تھوڑا آگے جھکا۔

"کیونکہ کل تم ڈر رہی تھیں۔"

ابرش کی آنکھوں میں فوراً غصہ بھڑک اٹھا۔

"ابرش جہانگیر نہیں ڈرتی!"

ریسٹورینٹ کی خاموشی میں اس کی آواز گونج گئی۔

آتش نے بہت آہستہ سے کہا،

"میں نے دیکھا تھا۔"

چند لمحوں کے لیے دونوں کے درمیان مکمل خاموشی چھا گئی۔

ابرش نے نظریں ہٹا لیں۔

آتش نے پھر دھیرے سے کہا،

"اور ایک بات اور۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش نے بے زاری سے پوچھا،

"اب کیا؟"

آتش کی آواز بہت سنجیدہ تھی۔

"بی جان جھوٹ بول رہی ہیں۔"

ابرش نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

"کیا مطلب ؟"

آتش نے سیدھا جواب دیا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"انہیں مہرو پھوپھو کی قبر کا پتا ہے۔"

ابرش کے دل کی دھڑکن ایک لمحے کو رک گئی۔

"اور اگر نہیں ہے..."

آتش نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا،

"تو اس کا مطلب ہے کہ مہرو پھوپھو کی کہانی ویسی نہیں ہے جیسی ہمیں بتائی گئی ہے۔"

ابرش کچھ دیر تک اسے دیکھتی رہی۔

پھر آہستہ سے بولی،

"اور تم یہ سب میرے لیے کر رہے ہو؟"

آتش نے ہلکا سا کندھا اچکایا۔

"نہیں۔"

ابرش نے بھنویں سکڑائیں۔

"تو؟"

آتش کی آنکھوں میں عجیب سی سنجیدگی تھی۔

"اپنے لیے بھی۔"

وہ تھوڑا رکا... پھر بولا،

"کیونکہ جس رات مجھ پر ہراسمنٹ کا الزام لگا تھا... اس رات بھی کچھ ایسا ہوا تھا جو کسی کو نہیں پتا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کی نظریں اب بالکل ٹھنڈی تھیں۔

"مجھے لگتا ہے... وہ سب ایک ہی کہانی کے حصے ہیں۔"

ریسٹورینٹ کی خاموش فضا میں دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

ابرش کی بھنویں سکڑ گئیں۔

"کون سی کہانی؟"

آتش کرسی کی پشت سے ہلکا سا آگے جھکا۔

"تمہاری ماں... مہرو پھوپھو...

میرا وہ کیس...

اور تم۔"

ابرش کا چہرہ فوراً سخت ہو گیا۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"

آتش نے میز پر رکھے گلاس کو آہستہ سے گھمایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اس رات مجھے یاد ہے... کلب میں اچانک ہنگامہ ہوا تھا۔

وہ لڑکی جس نے مجھ پر الزام لگایا... وہ اچانک سامنے آئی... پھر چند گھنٹوں بعد غائب ہو گئی۔"

ابرش خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

آتش کی آواز اب مزید سنجیدہ ہو گئی۔

"اور جب پولیس آئی... تو سارا الزام سید حامیرے اوپر ڈال دیا گیا۔"

"جس میں تم نے پولیس کا بھرپور ساتھ دیا..!"

آخر میں وہ طنز کرنا نہ بھولا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے فوراً کہا

میں نے آپنی آنکھوں سے.....

آتش نے اسکی بات کاٹ دی

"اور مجھے لگتا ہے... مہرو پھوپھو کی کہانی بھی اسی حویلی کے رازوں میں دفن ہے۔"

ابرش کے ہاتھ میز پر سختی سے بند ہو گئے۔

حویلی کے ذکر پر دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔

"اور تمہیں لگتا ہے... شادی اس سب کا حل ہے؟"

آتش نے پہلی بار ہلکی سی سانس لی۔

"حل نہیں... راستہ۔"

وہ سیدھا اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا،

"اگر ہم ساتھ ہوں گے... تو کوئی بھی ہمیں آسانی سے توڑ نہیں سکے گا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔

پھر ابرش آہستہ سے بولی،

"تمہیں لگتا ہے میں تم پر اتنا اعتماد کر لوں گی؟"

آتش نے بغیر پلک جھپکائے جواب دیا،

"ہاں"

یہ جملہ سیدھا جا کر ابرش کے دل میں لگا۔

وہ چند لمحے اسے دیکھتی رہی۔

پھر آہستہ سے بولی،

"اگر تم جھوٹ بول رہے ہو نا آتش..."

اس کی آواز خطرناک حد تک پرسکون تھی۔

"تو یاد رکھنا... میں تمہیں برباد کر دوں گی۔"

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"اور اگر میں سچ بول رہا ہوں...؟"

ابرش کی آنکھوں میں ایک لمحے کو ہلکی سی بے چینی ابھری۔

پھر اس نے نظریں ہٹا لیں۔

ریسٹورینٹ کی خاموشی میں صرف اس کی ہیل کی ہلکی سی آواز گونجی...

جب وہ آہستہ آہستہ وہاں سے باہر جانے لگی۔

مگر اس بار...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے دل میں صرف غصہ نہیں تھا۔

آتش نے اسے نہیں روکا

عالمگیر ہاؤس کے ایک پر سکون کمرے میں گہری رات کی خاموشی پھیلی ہوئی تھی۔

تاج بیگم اپنے مخصوص انداز میں صوفے پر بیٹھی تھیں۔

ہاتھوں میں تسبیح تھی اور ہونٹ آہستہ آہستہ ذکر کے ساتھ ہل رہے تھے۔

کمرے میں مدھم روشنی تھی۔

اسی وقت دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"آئیں..."

انہوں نے آنکھیں کھولے بغیر کہا۔

دروازہ کھلا اور ڈوپٹے سے چہرہ چھپائے ایک عورت اندر داخل ہوئی

اس کے چہرے پر ہلکی سی جھجک تھی۔

"بیگم صاحبہ...ایک بات بتانی تھی۔"

تاج بیگم نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

نظریں سیدھی بانو پر ٹک گئیں۔

"کیا ہوا؟"

بانو نے ایک لمحہ رکا... پھر آہستہ سے بولی،

"آتش صاحب... ابھی عالمگیرز کے ریسٹورینٹ میں ہیں۔"

تاج بیگم کے چہرے پر کوئی خاص تاثر نہیں آیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"تو؟"

بانو نے اگلا جملہ کہا۔

"وہ اکیلے نہیں ہیں۔"

تسبیح کے دانے ایک لمحے کو رک گئے۔

"کس کے ساتھ ہیں؟"

بانو نے ہلکی سی سانس لی۔

"ابرش جہانگیر کے ساتھ۔"

کمرے کی فضا جیسے اچانک سرد ہو گئی۔

چند لمحے تاج بیگم بالکل خاموش بیٹھی رہیں۔

پھر آہستہ سے تسبیح میز پر رکھ دی۔

ان کی آنکھوں میں اب وہی ٹھنڈی چمک تھی جو کسی خطرناک سوچ کے وقت آتی تھی۔

"کتنی دیر سے؟"

"کافی دیر ہو گئی ہے بیگم صاحبہ۔

پورا ریسٹورینٹ خالی کروا دیا گیا تھا... صرف وہ دونوں تھے۔"

تاج بیگم کے ہونٹوں پر بہت ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"ہمم..."

وہ کرسی سے ذرا سیدھی ہو کر بیٹھ گئیں۔

"میں سمجھ گئی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بانو نے حیرت سے پوچھا،

"کیا بیگم صاحبہ؟"

تاج بیگم نے آہستہ سے کہا،

"وہ لڑکی... جتنا میں نے سوچا تھا اس سے زیادہ بیوقوف نکلی۔"

بانو خاموش رہی۔

تاج بیگم کی نظریں اب کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھیں۔

"مہرو کی بیٹی ہے آخر... خون تو وہی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر انہوں نے اچانک بانو کی طرف دیکھا۔

"اور آتش؟"

بانو نے کہا،

"جی؟"

تاج بیگم کی آواز میں اب سردی تھی۔

"وہ لڑکا میرے ہاتھ سے نکلتا جارہا ہے۔"

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر وہ آہستہ سے مسکرائیں۔

"لیکن کوئی بات نہیں..."

انہوں نے تسبیح دوبارہ ہاتھ میں لے لی۔

"کھیل ابھی ختم نہیں ہوا۔"

بانو کے دل میں عجیب سا خوف پیدا ہو گیا۔

"آپ کیا کریں گی بیگم صاحبہ؟"

تاج بیگم کی آنکھوں میں خطرناک چمک ابھری۔

"وہی...جو ہمیشہ کرتی آئی ہوں۔"

وہ آہستہ سے بولیں،

"لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنا۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پھر انہوں نے بہت سکون سے اگلا جملہ کہا——

"کل صبح سے پہلے... آتش کو یہ یقین ہونا چاہیے کہ ابرش نے اس کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔"

بانو چونک گئی۔

"لیکن کیسے؟"

تاج بیگم کے ہونٹوں پر مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

"کیونکہ جنگ جیتنے کے لیے...

تلوار سے پہلے شک استعمال کیا جاتا ہے۔"

انہوں نے آہستہ سے کہا،

"اور مجھے لوگوں کے دلوں میں شک بونا بہت اچھی طرح آتا ہے۔"

حویلی کے کمرے میں تاج بیگم کی آنکھوں میں وہی خطرناک سکون تھا۔

انہوں نے تسبیح کے دانے آہستہ آہستہ گھمائے اور پھر رمشا کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وہ لڑکی...اگر آتش کے قریب آگئی...تو سب کچھ بدل جائے گا۔"

بانو نے دھیمی آواز میں پوچھا،

"تو پھر کیا کریں گی بیگم صاحبہ؟"

تاج بیگم کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"کچھ نہیں...بس ایک چھوٹا سا حادثہ ہوگا۔"

بانو کے چہرے پر ہلکی سی گھبراہٹ آئی۔

"حادثہ...؟"

تاج بیگم نے پرسکون لہجے میں کہا،

"ایسا حادثہ...وہ لڑکی ہمیشہ یاد رکھے گی"

انہوں نے فون اٹھایا اور ایک نمبر ملایا۔

کال اٹھتے ہی ان کی آواز بالکل ٹھنڈی ہوگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"وہ لڑکی ابھی عالمگیر ز ریسٹورینٹ میں ہے... جب وہاں سے نکلے... تو راستے میں اسے روک لینا۔"

دوسری طرف سے کچھ کہا گیا۔

تاج بیگم نے صرف ایک بات کہی،

"جان نہیں لینی... بس اتنا کہ اسے یاد رہے۔"

کال ختم ہو گئی۔

بانو خاموش کھڑی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اسی وقت...

شہر کی سڑکوں پر رات پھیل چکی تھی۔

ابرش کی سیاہ گاڑی تیزی سے سڑک پر دوڑ رہی تھی۔

اس کے چہرے پر وہی ٹھنڈی سنجیدگی تھی۔

ذہن میں ابھی بھی آتش کے الفاظ گونج رہے تھے۔

"شادی کرو گی مجھ سے؟"

ابرش نے ہلکا سا طنزیہ سانس لیا۔

"پاگل آدمی..."

گاڑی ایک سنسان سڑک پر مڑی۔

اسی لمحے اچانک پیچھے سے ایک سیاہ SUV تیزی سے اس کے قریب آئی۔

ابرش کی بھنویں سکڑ گئیں۔

گاڑی اس کے بالکل برابر آکر چلنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر اچانک اس نے اس کی گاڑی کو زور سے سائیڈ مارنے کی کوشش کی۔

ابرش فوراً سمجھ گئی۔

"ڈیمٹ...!"

اس نے اسٹیئرنگ مضبوطی سے پکڑا اور گاڑی کو قابو میں رکھا۔

SUV دوبارہ اس کی گاڑی کے قریب آئی۔

اس بار زیادہ زور سے۔

ٹکر!

گاڑی سڑک پر لڑکھڑا گئی۔

ابرش کے چہرے پر غصہ آ گیا۔

"غلط لڑکی چن لی ہے تم نے..."

اس نے گاڑی کی رفتار اور تیز کر دی۔

SUV نے پھر راستہ کاٹنے کی کوشش کی۔

اچانک ایک آدمی نے کھڑکی سے ہاتھ نکال کر اس کی گاڑی کے ٹائر پر فائر کیا۔

گولی کی آواز خاموشی میں گونجی۔

ٹائر پھٹنے کی آواز آئی۔

گاڑی بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے گھوم گئی۔

شدید بریک کی آواز...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور گاڑی جا کر سڑک کے کنارے درخت سے ٹکرا گئی۔

ہر طرف خاموشی پھیل گئی۔

SUV کچھ لمحے وہاں رکی۔

ایک آدمی گاڑی سے اترا اور دور سے گاڑی کو دیکھا۔

"بس...اتنا کافی ہے۔"

وہ واپس گاڑی میں بیٹھا۔

SUV تیزی سے اندھیرے میں غائب ہو گئی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

گاڑی کے اندر...

ابرش کا سر اسٹیئرنگ پر جھکا ہوا تھا۔

اس کے ماتھے سے خون کی ہلکی سی لکیر بہہ رہی تھی۔

اس کی سانسیں بھاری تھیں۔

چند لمحوں بعد اس کی انگلیاں ہلکی سی حرکت کرنے لگیں۔

اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

آنکھوں میں درد سے زیادہ غصہ تھا۔

وہ بمشکل سر اٹھا کر سیدھی ہوئی۔

ابرش لڑکھڑاتی ہوئی گاڑی سے باہر نکلی گاڑی سے دھواں نکلنا شروع ہو گیا تھا

دوسری طرف دور سے آتی آتش کی گاڑی اسے دیکھ کر رک گئی

"ابرش..!" وہ بے چینی کے ساتھ گاڑی سے اترا

گولی کی آواز فضا میں گونجی۔

ابرش کے کندھے کو چیرتی ہوئی گزر گئی

آتش کے قدم لڑکھڑائے

"ابرش...!" اس کی آواز میں پہلی بار خوف واضح تھا۔

ابرش کی سانسیں بے ترتیب ہو رہی تھیں۔ دنیا اس کی نظروں کے سامنے دھندلی ہونے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش اس کے بازوؤں میں بے جان سی گر گئی۔

آتش نے فوراً اسے تھام لیا۔اس کے ہاتھ خون سے بھیگ گئے تھے۔ایک لمحے کو جیسے اس کی سانس رک گئی۔

"ابرش...ابرش آنکھیں کھولو...!"

اس کی آواز میں وہ سختی نہیں تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی۔پہلی بار اس کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔

اس نے بے چینی سے ابرش کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔

"ابرش میری طرف دیکھو... سن رہی ہو نا مجھے؟"

ناول کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی پلکیں آہستہ آہستہ بند ہو رہی تھیں۔سانسیں مدھم ہوتی جا رہی تھیں۔

آتش کا دل جیسے سینے میں زور زور سے دھڑکنے لگا۔

آپنے بازوؤں میں اٹھایا اور گاڑی کی طرف بڑھا

عالمگیر ریزیڈنس کے وسیع ہال میں رات کی خاموشی پھیلی ہوئی تھی۔

اونچی چھت سے لٹکتا فانوس مدھم روشنی بکھیر رہا تھا۔

تاج بیگم صوفے پر خاموشی سے بیٹھی تھیں۔ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ اب ٹھنڈی ہو چکی تھی۔

اسی لمحے دروازے کے قریب کھڑا ایک آدمی آہستہ سے بولا،

"بیگم صاحبہ...کام ہو گیا ہے۔"

تاج بیگم کی نظریں آہستہ سے اس کی طرف اٹھیں۔

"تفصیل۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آدمی نے سر جھکا کر کہا،

"ابرش کی گاڑی پر حملہ ہوا تھا... گولی لگی ہے اسے۔"

ایک لمحے کے لیے ہال میں مکمل خاموشی چھا گئی۔

تاج بیگم نے کپ میز پر رکھ دیا۔

ان کے چہرے پر کوئی گھبراہٹ نہیں تھی... صرف ٹھنڈی سی سنجیدگی۔

"مر گئی؟"

آدمی تھوڑا ہچکچایا۔

"نہیں... مگر شدید زخمی ہے۔ آتش خود اسے لے گیا ہے۔"

یہ سنتے ہی تاج بیگم کے ہونٹوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

"اچھا ہے۔"

وہ آہستہ سے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گئیں۔

"جتنا درد اسے ہو گا... اتنا ہی مجھے سکون ملے گا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کی آواز میں عجیب سی سردی تھی۔

آدمی خاموش کھڑا رہا۔

پھر انہوں نے سر گھما کر سخت لہجے میں کہا،

"لیکن یاد رکھو... ابرش کو مرنا نہیں چاہیے۔

وہ زندہ رہے گی... تاکہ میں اسکو بچپن والی ابرش بنا سکو"

ہال میں پھر خاموشی چھا گئی۔

تاج بیگم کے چہرے پر ایک پراسرار مسکراہٹ تھی...

آتش نے ابرش کو سیٹ لٹایا

اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا۔ گاڑی تیزی سے سڑک پر دوڑنے لگی۔

آتش نے کانپتی آواز میں ابرش کو پکارا

''ابرش...''

آواز رندھ گئی۔

''سنو... ایسے نہیں...''

وہ بار بار آئینہ دیکھ رہا تھا،

جیسے ڈر ہو کہ

کہیں وہ سانس لینا ہی نہ چھوڑ دے۔

''آ.... تش!'' ابرش کے ہونٹوں سے کانپتا ہوا یہ لفظ ادا ہوا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آواز بہت ہلکی۔

لیکن آتش کے لیے

وہ پوری کائنات ہلانے کے لیے کافی تھی۔

سانس مدھم...ٹوٹی ٹوٹی۔

''ابرش...بس تھوڑا سا اور...''

وہ ہانپتے ہوئے بڑبڑا رہا تھا،

''آنکھیں کھولو....پلیز....''

"ابھی تو تمھیں مجھ سے بدلے لینے ہے ہمیں ابھی نفرت نہبانی ہے

ابھی تو ہمیں شادی بھی کرنی.."

تھوڑی دیر بعد:-

ہسپتال کے ایمرجنسی کوریڈور میں سفید روشنی آنکھوں کو چبھ رہی تھی۔

فضا میں دوا اور اینٹی سیپٹک کی تیز بو پھیلی ہوئی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آپریشن تھیٹر کے باہر آتش بے چین قدموں سے چکر کاٹ رہا تھا۔

اس کے ہاتھوں پر ابھی تک ابرش کا خون لگا ہوا تھا۔

ڈاکٹر اندر تھے...دروازہ بند تھا...اور ہر گزرتا لمحہ اسے اندر سے توڑ رہا تھا۔

اچانک وہ رک گیا۔

اس نے اپنے خون آلود ہاتھوں کو دیکھا۔

اس کی سانس بھاری ہو گئی۔

"لعنت ہے...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے دیوار پر مکا مارا۔

آس پاس کھڑے نرس اور وارڈ بوائے گھبرا کر اس کی طرف دیکھنے لگے۔

آہستہ سے دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔

"یا اللہ..."

سانس ٹوٹی۔

"اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے..."

منٹ گھنٹوں میں بدلنے لگے۔ کبھی کوئی نرس تیزی سے گزرتی،

کبھی ٹرالی کی آواز،——

مگر آتش کی دنیا

اسی بند دروازے پر رک گئی تھی۔

اس کی آنکھوں میں پہلی بار وہ بے بسی تھی جو شاید اس نے زندگی میں کبھی محسوس نہیں کی تھی۔

اس کے ذہن میں وہ لمحہ بار بار گونج رہا تھا۔

ابرش کا اس کے بازوؤں میں گرنا...

اس کی کمزور ہوتی سانسیں...

اور اس کا نام پکارنا۔

"ابرش..."

وہ آہستہ سے سرگوشی کی طرح بولا۔

اس کی آواز میں عجیب سا درد تھا۔

اسی لمحے آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا۔

ڈاکٹر باہر آیا۔

آتش فوراً کھڑا ہو گیا۔

"وہ ٹھیک ہے؟"

ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا،

"گولی کندھے کو چھو کر نکلی ہے... خون کافی بہہ گیا تھا... مگر خطرے سے باہر ہے۔"

آتش نے گہری سانس لی۔

جیسے اس کے سینے پر رکھا پہاڑ تھوڑا سا ہٹا ہو۔

ابھی ہوش میں آنے میں وقت لگے گا۔

ہم نے اسے آبزرویشن میں رکھا ہے۔"

"میں... میں اسے دیکھ سکتا ہوں؟"

ڈاکٹر نے سر ہلایا۔"صرف چند منٹ۔"

ICUکا دروازہ کھلا۔

ابرش سفید بیڈ پر لیٹی تھی۔ چہرے پر آکسیجن ماسک،

بازو میں ڈرِپ،

سینے کی حرکت ہلکی مگر موجود۔ آتش آہستہ آہستہ قریب گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جیسے ڈر ہو

ICUکی ہلکی نیلی روشنی میں سب کچھ ساکت تھا۔

مشینوں کی بیپ...بیپ...خاموشی کو توڑنے والی واحد آواز۔

آتش آہستہ قدموں سے بیڈ کے قریب آیا۔

وہ وہیں کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا—

اس نے جھجکتے ہوئے ابرش کا ہاتھ تھاما۔

وہ ہاتھ

"ابرش..."

آواز سرگوشی بن گئی۔

اس نے پہلی بار اس جنگجو عورت کو اتنا بے بس دیکھا تھا۔

وہ آج اسکو اسے آنکھیں بند کیے خاموش بلکل بھی اچھی نہیں لگی تھی

آتش نے انگلیاں آہستہ آہستہ اس کی ہتھیلی میں سمیٹ لیں۔

"تم سن رہی ہو نا...؟"

آواز دھیمی تھی، تقریباً سرگوشی۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ صرف مشین کی مسلسل بیپ۔

وہ ہلکا سا مسکرایا——

آتش نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہونٹوں سے لگا لیا

تمہیں کچھ نہیں ہونا چاہیے، ابرش..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک لمحے کو

وہ خاموش ہو گیا۔

پھر دھیمی ہنسی۔

"کیا عجیب بات ہے نا؟

ہم دونوں ایک دوسرے کو مارنے نکلے تھے..."

وہ سر اٹھا کر اس کے چہرے کو دیکھنے لگا،

"اور آج میں یہاں بیٹھا تمہاری ان غزالی آنکھوں کو دیکھنا چاہتا ہوں"

آتش نے اس کے ہاتھ کو اپنے سینے پر رکھا۔

"بس ایک بار آنکھیں کھول دو..."

آواز التجا بن گئی۔

مشین کی بیپ ذرا تیز ہوئی۔ پھر معمول پر آگئی۔

آتش نے آنکھیں بند کر لیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ ہلکی سی سانس لے کر بولا:

"یاد ہے ابرش... ہم کیسے لڑتے تھے؟"

ہلکی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر آ کر ٹھہر گئی۔

"ہر بات پر... ہر لفظ پر..."

وہ کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا،

نظریں چھت پر جما دیں۔

"ہمیشہ کہتے تھے مجھے تم سے کوئی فرق نہیں پڑتا..."

وہ ہلکی ہنسی ہنسا،

"اور پھر جان بوجھ کر ایک دوسرے سے دور بھاگتے تھے..."

اس نے اس کے ہاتھ کو ہلکا سا دبایا۔

"لیکن عجیب بات ہے نا؟ دور رہنے کی کوشش سب سے مشکل کام تھا..."

ایک لمحہ رکا،

پھر آہستہ بولا:

''اور جب تمہیں

کسی تیسرے کے ساتھ دیکھ لیتا تھا...''

اس کی آواز میں سختی آ گئی۔

''تو اندر کچھ جلنے لگتا تھا...

غصہ نہیں——

آگ...'' وہ پلٹ کر اس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

''میں خاموش ہو جاتا تھا،

سخت بن جاتا تھا... جیسے مجھے کوئی پرواہ ہی نہ ہو...''

سانس گہری ہو گئی۔

''لیکن حقیقت یہ تھی کہ میں خود کو روک رہا ہوتا تھا

کہ جا کر اسے مار نہ دوں...''

ہونٹوں پر پھر وہی ادھوری مسکراہٹ۔

"اور تم..."

وہ سر ہلاتا ہے،

"تم بھی کم نہیں تھیں..."

"مجھے کسی لڑکی کے ساتھ دیکھتیں

تو ایسے نظریں چلاتیں

جیسے ابھی آنکھوں سے ہی نگل جاؤ گئی"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ دھیمی ہنسی ہنسا۔

"ہم لڑتے تھے،

الگ ہوتے تھے،

قسمیں کھاتے تھے کہ اب کبھی سامنے نہیں آئیں گے..."

آواز دھیمی پڑ گئی۔

''لیکن پھر

ایک ہی شہر،

ایک ہی راستہ،

ایک ہی تقدیر...''

اس نے اس کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے لیا۔

''ابرش...

ہم ہمیشہ ایک دوسرے سے بھاگے...''

آتش نے نظریں اسکے چہرے پر جمائی

''آنکھیں کھولو...''

سرگوشی،

''ہماری لڑائیاں اب بھی باقی ہیں...''

مشین کی بیپ معمول پر تھی۔ میرال خاموش، بے ہوش۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم دوڑتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

"آپی...آپی...!"

اس کی آواز ٹوٹ رہی تھی، قدم لڑکھڑا رہے تھے۔

باہر راہداری میں بے چینی سے چکر لگاتا عبیل اچانک رُکا۔اس کی نظر سامنے سے آتی ریم پر پڑی جو آنسوؤں کے ساتھ اس کی طرف لپک رہی تھی۔اگلے ہی لمحے وہ اس سے ٹکرا گئی۔

عبیل نے فوراً اس کا بازو تھام لیا۔

"حنین...___"

اس نے نام لے کر پکارا۔

ریم نے کانپتی ہوئی پلکیں اٹھائیں،

"عبیل..."

آواز بمشکل نکلی۔

"آپی...وہ ٹھیک تو ہے نا...؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

الفاظ پورے نہ ہو سکے۔ گلا بند ہو گیا۔ جسم ایسے لرز رہا تھا جیسے سردی نے جکڑ لیا ہو۔

عبیل نے نرمی سے اس کے چہرے پر گرے بال پیچھے کیے، جو آنسوؤں سے اس کی پیشانی سے چپک گئے تھے۔

"ریم... میری طرف دیکھو،"

اس کی آواز دھیمی مگر مضبوط تھی۔

"وہ ٹھیک ہے۔"

ریم کی سانس ذرا سی ہموار ہوئی — تبھی ہسپتال کے دروازے کھلے۔

فراس تیز قدموں سے اندر آیا۔ اس کی نظر جیسے ہی عبیل پر پڑی، چہرہ تن گیا۔ وہ سیدھا ان کی طرف بڑھا۔

"چھوڑو میری بہن کو!"

اس نے ریم کو بازو سے پکڑ کر ایک جھٹکے میں اپنے پیچھے کر لیا۔

عبیل وہیں کھڑا رہ گیا۔

اس نے فراس کو جس نظر سے دیکھا—

وہ نظر غصے سے زیادہ ضبط کی تھی۔

ایسی نظر جو چیخ نہیں رہی تھی، مگر وارننگ دے رہی تھی۔

فراس نے انگلی اٹھا کر اس کے سامنے لہرا دی۔

"دور رہ میری بہن سے، سمجھا؟"

عبیل کے ہاتھ خود بخود مٹھیاں بن گئے۔ کلائیاں تن گئیں۔ اس کی نگاہیں اس اٹھی ہوئی انگلی پر جم گئیں—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں۔

جب کھولیں تو وہی ضبط... وہی خاموشی۔

فراس کی اٹھی ہوئی انگلی اب بھی اس کے سامنے تھی۔

عبیل کی نظریں آہستہ آہستہ اس انگلی سے اٹھ کر فراس کے چہرے پر جا ٹھہریں۔

مگر یہ ہسپتال تھا۔

اسی لیے عبیل ہاشم عالمگیر خاموش رہا۔

ورنہ وہ انگلی توڑ دینا اس کے لیے ایک پل کا کام تھا۔

ریم نے سسکتی ہوئی آواز میں کہا،

"بھائی بس... پلیز..."

لیکن فراس کا غصہ کم نہ ہوا۔

"میں جانتا ہوں تم جیسے لوگ..."

وہ ایک قدم اور آگے آیا،

" گھٹیاں ہوتے ہے..!"

عبیل کے ہاتھوں کی مٹھیاں مزید بھینچ گئیں۔

کلائیاں سفید پڑنے لگیں۔

اس نے دانت بھینچے،

دل چاہا کہ ایک ہی جھٹکے میں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ انگلی موڑ دے،

وہ غرور توڑ دے۔

مگر پھر...

ایک دروازہ کھلا۔

نرس تیزی سے باہر نکلی۔

"براہِ کرم شور مت کریں، مریضہ آئی سی یو میں ہے۔"

یہ سنتے ہی ریم کا ضبط ٹوٹ گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آپی..!"ریم تیزی سے اسکی طرف بڑھی

ریم نے سانس روک لی۔

"آپی...؟"

آئی سی یو میں ہلکی سی جنبش ہوئی۔

مانیٹر کی بیپ میں معمولی سا فرق آیا۔

ریم کی نظریں فوراً اسکرین سے ہٹ کر میرال کے چہرے پر جم گئیں۔

اس کے لب ہلکے سے کانپے۔

ابرش کی پلکیں ذرا سی لرزیں... پھر ایک بار بند ہو گئیں۔

ریم نے سانس روک لی۔

"آپی...؟"

چند لمحے ایسے تھے جیسے وقت تھم گیا ہو۔

پھر آہستہ... بہت آہستہ... ابرش کی پلکیں دوبارہ ہلیں،

اور اس بار کھل گئیں۔

آنکھیں دھندلائی ہوئی تھیں، جیسے دھوئیں میں لپٹی ہوں۔

سانس بھاری...

"آپی...!"

ریم بے اختیار ایک قدم آگے بڑھی، آواز سرگوشی میں بدل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"مجھے دیکھیں..."

ابرش نے سانس گہری لینے کی کوشش کی۔

گلا خشک تھا، آواز کمزور ——

"ری...م...؟"

ریم کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

"ہاں آپی.... میں یہی ہوں..."

اسی لمحے دروازہ آہستہ سے کھلا۔

ریم نے پلٹ کر دیکھا دروازے پر ملک صاحب کھڑے تھے۔

چہرہ سخت تھا مگر آنکھیں...

وہ آنکھیں جن میں ایک عمر کی ساری تھکن سمٹ آئی تھی۔

"ابرش میری بچی..!"

وہ آہستہ آہستہ اندر آئے، ہر قدم جیسے دل پر بھاری ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم فوراً کھڑی ہو گئی۔

"داجان... آپی کو ہوش آ گیا ہے..."

ملک صاحب کی پلکیں کانپ گئیں۔ وہ چند لمحے وہیں کھڑے رہے،

پھر وہ بستر کے قریب آئے۔

اتنے میں فارس بھی اندر داخل ہوا

"ابرش کیسی ہے..؟!"

ابرش نے نیم وا آنکھوں سے اس ان سب کی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ملک صاحب نے کچھ نہیں کہا

بس بستر کے کنارے بیٹھ گئے۔ کانپتے ہاتھ سے انہوں نے ابرش کے سر پر ہاتھ رکھا۔

تم کو تمہارے اس بھائی آتش رائق عالمگیر کو

میں خود ماروں گا—"

فراس نے انگلی اٹھا کر عبیل کو وارن کیا۔

ابھی عبیل جواب دینے ہی والا تھا کہ۔ پیچھے سے ایک مضبوط ہاتھ لپکا——

چٹاخ!

آتش نے فراس کی اٹھی ہوئی انگلی اس طرح پکڑی جیسے ہڈی نہیں کسی کمزور شے کو مسل رہا ہو۔

"آہ——!"

فراس کی کراہ پورے کوریڈور میں گونج گئی۔

عبیل نے ایک پل کے لیے آنکھیں سکیڑیں، پھر ہونٹ کے ایک کونے میں ہلکی سی، زہریلی مسکراہٹ آئی۔

اس نے فراس کو ایسے دیکھا

جیسے کہہ رہا ہو تم نے بہت بڑی غلطی کر دی ہے۔

آتش ان دونوں کے بیچ آ کھڑا ہوا۔

اس کی آواز دھیمی تھی، لیکن اس میں ایسی کاٹ تھی

Clubb of Quality Content!

کہ ہوا بھی رک گئی۔

"میرا نام لینے سے پہلے اپنی قبر کی جگہ سوچ لیا کرو۔"

فراس نے اوپر دیکھ کر آتش کی آنکھوں میں جھانکا—

صرف ایک سیکنڈ کے لیے—

اور اسی ایک سیکنڈ میں

اس کا حلق خشک ہو گیا،

سانس جیسے گلے میں اٹک گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش اس کے اور قریب آیا،

انگلی اب بھی اس کی گرفت میں تھی۔

"آج کے بعد...

اگر یہ انگلی دوبارہ اٹھی نا—"

اس نے انگلی کو ذرا سا اور دبایا،

فراس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

''یقین کرو،

پھر آتش نے عبیل کی طرف اشارہ کیا۔

''یہ معصوم ہے——''

عبیل نے ایک پل کے لیے نظر جھکائی، جیسے یہ لقب اس پر ہنس رہا ہو۔

آتش کی نظریں دوبارہ فراس پر جم گئیں۔

''لیکن میں...میں معصوم نہیں ہوں۔''

فراس کی پیشانی پر پسینہ آ گیا،

آنکھوں میں خوف صاف دکھائی دے رہا تھا۔

آتش نے اچانک اس کی انگلی چھوڑ دی۔

فراس نے فوراً ہاتھ سینے سے لگا لیا،

سانس تیز تیز چلنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش ایک قدم پیچھے ہٹا

اور سرد لہجے میں کہا——

"جاؤ۔

جا کر اپنی دوسری بہن سے مل لو۔"

اس نے بہن لفظ پر خاص زور دیا۔

عبیل کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

وہ اگلے ایک سیکنڈ میں وہاں سے غائب ہو گیا

فراس کے جاتے ہی کوریڈور میں ایک عجیب سی خاموشی پھیل گئی۔

آتش چند قدم آگے بڑھا،

پھر رکا۔ عبیل اس کے برابر آ کر کھڑا ہو گیا۔

کچھ لمحے...دونوں میں سے کوئی نہیں بولا۔

پھر آتش نے بغیر دیکھے

سخت مگر دھیمی آواز میں کہا:

"جب اس نے انگلی اٹھائی تھی نا—

تو تم وہیں توڑ دیتے۔"

عبیل نے آہستہ سانس خارج کی،

نگاہیں فرش پر جمائے بولا:

"بھائی.... ہسپتال تھا اس لیے—"

آتش نے فوراً اس کی بات کاٹ دی۔

"تو؟

جگہ کوئی بھی ہو، عبیل۔"

اس نے پہلی بار سر گھما کر

عبیل کی طرف دیکھا—آنکھوں میں وہی پرانا، خطرناک یقین۔

"اپنی طرف اٹھنے والی انگلی وہیں توڑ دو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاکہ وہ انگلی دوبارہ ہمیشہ جھکی ہوئی ہی ملے۔"

عبیل کے ہونٹوں پہ مدھم سی مسکراہٹ آئی—

"تبھی تو آپ آتش رائق عالمگیر ہو، بھائی۔"

دوبارہ خاموشی۔

اس بار بھاری نہیں تھی—بس تھکی ہوئی۔ عبیل نے ہچکچاتے ہوئے

آواز ذرا نرم کی:

"ویسے—

ابرش کیسی ہے...؟"

آتش کی پلکیں ایک لمحے کو جھپکیں۔

اس نے منہ نہیں پھیرا،

بس اتنا کہا

"...زندہ ہے۔"

آتش باہر کی طرف بڑھ گیا

عبیل نے ایک لمحہ آتش کو دیکھا، پھر آہستہ آہستہ قدم اسکے پیچھے لے لئے

"آتش عالمگیر کی آنکھوں میں پہلی بار خوف دیکھا ہے..!"

آتش نے جیب سے سگریٹ نکالی،

جلانے لگا...

پھر رک گیا۔

لائٹر بند کر کے واپس رکھ دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میری آنکھوں میں کوئی خوف نہیں تھا انسانیت کے لیے میں اسے ہسپتال کر آیا ہوں بس
.!"

ہمشہ کی طرح وہ پھر انکار کر گیا تھا

عبیل نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

"سیر یسلی بھائی یہ سب آپ نے اس وجہ سے کیا..!"

آتش کے جبڑے کی لکیر سخت ہوئی رُوک کر عبیل کی طرف دیکھا

"کہنا کیا چاہتے ہو تم....؟!"

عبیل ہلکا سا مسکرایا

****

آتش کی گاڑی پورچ میں آ کر رُکی۔

دونوں ایک ساتھ نیچے اترے۔ عبیل کی نظر اپنی گاڑی کے برابر کھڑی دوسری گاڑی پر پڑی۔ وہ ایک لمحے کو رُکا، آتش نے بھی سرسری سی نظر ڈالی —— کچھ کہا نہیں —— اور لمبے قدم اٹھاتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا۔

ہال میں داخل ہوتے ہی ایک عجیب سا شور تھا، سرگوشیاں، آہستہ آوازیں،

تاج بیگم نے دروازے کی طرف دیکھا۔

"آتش..."

"کہاں تھے..؟!"

Clubb of Quality Content

"ضروری کام تھا..!"

اسی لمحے حسن آرا بیگم کھڑی ہوئیں۔

"کیا ضروری کام تھا، آتش؟"

ہال میں موجود سب کی نظریں یکدم حسن آرا بیگم کی طرف اُٹھ گئیں۔

سندس بیگم بھی وہیں کھڑی تھیں—— چہرے پر ہلکی سی تشویش۔

آتش نے حسن آرا بیگم کی طرف دیکھا، لہجہ سنبھلا ہوا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میں بتانا مناسب نہیں سمجھتا۔"

حسن آرا بیگم ایک قدم آگے بڑھیں، آتش کے قریب آکر بولیں:

"اگر تم مناسب نہیں سمجھتے تو میں بتا دیتی ہوں۔"

"بہو..."

تاج بیگم کی آواز میں تنبیہ تھی۔

حسن آرا بیگم نے ان کی طرف دیکھا، پھر صاف لفظوں میں کہا:

"بی جان... یہ ابرش کو ہاسپٹل چھوڑ کر آیا ہے۔"

ایک لمحہ —

صرف ایک لمحہ —

آتش کی نظریں حسن آرا بیگم سے ٹکرائیں۔

پھر وہ فوراً خود کو نارمل کر گیا، جیسے کچھ سنا ہی نہ ہو۔

لیکن

لفظ "ہاسپٹل"

ہال میں گونج گیا تھا۔

رمشا نے فوراً اپنے بھائی کی طرف دیکھا

تاج بیگم نے انجان بننے کی کوشش کی

لیکن کیوں....؟!"

حسن آرا بیگم نے ہنستے ہوئے کہا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اس کو گولی لگی تھی..!"

رمشا کا دل بے آختیار دھڑکا

آتش کا چہرہ ایک لمحے کو سخت ہوا، پھر حسبِ عادت وہی بے نیازی،

وہی ٹھنڈا سکون۔

ہاشم عالمگیر کی آواز میں غصہ تھا، لہجہ کڑوا

"تم نے اسے بچایا کیوں..؟!"

تاج بیگم آتش کے پاس آئیں

مرنے دیتے اسے وہی کیوں بچایا اسے ہماری جان چھوٹ....

انکے الفاظ مکمل بھی نہیں ہوئے تھے آتش تقریبا گرجا تھا

"بی جان..!"

تاج بیگم اس سے بھی زیادہ زور بلند آواز میں بولی

آتش..!"

Clubb of Quality Content

"وہ ہمارے دو شمن کی بیٹی ہے اسکے مارنے کی بجائے تم اسکو بچا کر آئے ہو..!"

آتش نے گہری سانس لی

اس کی آواز میں وہی سرد احتیاط تھی، لیکن آنکھوں میں چھپا ہوا خطرہ ہر لفظ کو دہرا رہا تھا——

"وہ میری مجرم ہے اسکو سزا میں آپنے طریقہ سے دوں گا اتنی آسانی سے کیسے مرنے دیتا ..؟!"

انداز جان چھڑانے والا تھا

آتش نے تلخی سے نظریں پھیر دی وہ آج بھی کچھ نہیں بولی تھی

"جو مجھے اچھا لگا وہ میں نے کیا اگر آپ لوگوں کو لگتا ہے میں بدلہ نہیں لوگا تو یہ سب کی غلط فہمی ہے..!"

آتش نے جیسے سب پر سب کچھ واضع کیا ہو

اور پھر سب نے آتش کو وہاں سے جاتے ہوئے دیکھا تھا

رمشا چلتی ہوئی عبیل کی طرف آئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ابرش ٹھیک تو ہے..؟!"

عبیل نے اسکی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہا آگئی یاد اسکی

"بتاؤنہ وہ ٹھیک ہے..؟!"

"ہمم ٹھیک ہے..!"عبیل نے سر ہلادیا

****

ہسپتال کے کمرے میں مدھم روشنی تھی۔

مشینوں کی ہلکی ہلکی آوازیں فضا میں پھیلی ہوئی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ریم ڈاکٹر کے کیبن میں تھی

ملک صاحب بھی کچھ وقت کے لیے باہر چلے گئے تھے

ابرش بستر پر لیٹی ہوئی تھی

چہرہ زرد تھا... کندھے پر پٹی بندھی ہوئی تھی... سانسیں ابھی بھی بھاری تھیں۔

دروازہ آہستہ سے کھلا۔

تاج بیگم اندر آئیں۔

ان کے قدم بہت آہستہ تھے… جیسے وہ کسی کو جگانا نہیں چاہتیں۔

انہوں نے ایک لمحے کو پورے کمرے کا جائزہ لیا… پھر دروازہ اندر سے بند کر دیا۔

وہ آہستہ آہستہ بستر کے قریب آئیں۔

ابرش کی آنکھیں بند تھیں… مگر وہ مکمل بے ہوش بھی نہیں تھی۔

دواؤں کے زیرِ اثر وہ نیم غنودگی میں تھی۔

تاج بیگم کرسی کھینچ کر اس کے پاس بیٹھ گئیں۔

کچھ لمحے وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھتی رہیں۔

پھر ہلکی سی مسکراہٹ ان کے لبوں پر آئی۔

وہ مسکراہٹ ماں جیسی نہیں تھی…

بلکہ کسی دشمن جیسی تھی۔

انہوں نے آہستہ سے کہا،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"زندہ ہو ابھی تک..."

ابرش کی پلکیں ہلکی سی کانپیں۔

شاید اس نے آواز پہچان لی تھی۔

تاج بیگم تھوڑا جھک کر اس کے قریب ہوئیں۔

"بڑی سخت جان نکلی تم..."

انہوں نے اس کے چہرے کے پاس ہاتھ لہرایا۔

"بچپن میں بھی بچ گئی تھیں...اور آج بھی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی سانس ایک لمحے کو رک سی گئی۔

تاج بیگم کی آواز اب اور بھی سرد ہو گئی۔

"پتا ہے...؟

مجھے تو لگا تھا اس بار کام پورا ہو جائے گا۔"

ابرش کے ہاتھ کی انگلی ہلکی سی ہلی۔

مگر وہ آنکھیں نہیں کھول سکی۔

تاج بیگم نے ہلکی سی ہنسی دبائی۔

"لیکن کوئی بات نہیں..."

وہ کرسی سے تھوڑا آگے جھکیں۔

ان کی آواز اب سرگوشی بن گئی۔

"تمہاری سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ تم نے آتش کو اپنے قریب آنے دیا۔"

وہ چند لمحے رُکیں... پھر آہستہ سے بولیں،

"اور میں... اسے کبھی تمہارا نہیں ہونے دوں گی۔"

ابرش کی سانسیں تیز ہونے لگیں۔

تاج بیگم نے یہ محسوس کیا تو سیدھی ہو گئیں۔

چہرے پر فوراً رحم دل ماں کا نقاب آ گیا۔

انہوں نے آہستہ سے اس کے بالوں کو چھوا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بیچاری بچی..."

ان کی آواز اب نرم تھی۔

"کتنی مصیبتیں اٹھا رہی ہو۔"

اسی لمحے باہر سے نرس کے قدموں کی آواز آئی۔

تاج بیگم فوراً کھڑی ہو گئیں۔

چہرے پر دکھ اور فکر کا مکمل تاثر تھا۔

دروازہ کھلا۔

نرس اندر آئی۔

"آپ مریضہ کی رشتہ دار ہیں؟"

تاج بیگم کی آنکھوں میں فوراً آنسو آ گئے۔

"جی... میری بیٹی جیسی ہے۔"

نرس نے سر ہلایا۔

مگر بستر پر لیٹی ابرش کے ذہن میں ابھی بھی وہ الفاظ گونج رہے تھے—

"بچپن میں بھی بچ گئی تھیں...اور آج بھی..."

تاج بیگم نے اپنی انگلی سے آہستہ اس کے بازو پر چھوا:

"لیکن ڈرو مت...ابھی تم زندہ ہو، ابھی تک... کیونکہ میں چاہتی ہوں کہ تم ہر دکھ اور صدمے کا سامنا کرو

وہ اٹھیں، کرسی کی طرف گئیں، اور دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا:

"اور اگر کبھی تم آتش کو اپنے قریب آنے دو...تو سمجھ لو، کہ وہ خطرہ جس کا میں نے ذکر کیا تھا، تمہارے دروازے پر آ کھڑا ہو گا۔"

ابرش کی آنکھیں خوف اور حیرت سے کھل گئیں، لیکن وہ بول نہ سکی

اس نے آپنے بازو سے ڈریپ اتار کر دور پھنک دی

"میں آپکو بتاؤ گئی اصل خوف کیا ہوتا ہے؟

ابرش جہانگیر بتائے گئی خوف کہتے کیسے ہے..؟!"

تاج بیگم کی گاڑی پرانی حویلی کے باہر رک گئی، وہ جگہ جہاں کبھی وہ خود اور ان کے خاندان کے لوگ رہتے تھے۔ حویلی کی خستہ حالت، ٹوٹے ہوئے فرش اور پرانی دیواروں کی کھردری سطحیں دیکھ کر تاج بیگم نے ایک لمحے کے لیے جائزہ لیا، پھر آہستہ قدم اندر کی طرف بڑھائے۔

حویلی کے دروازے کو کھول کر وہ اندر داخل ہوئیں۔ اندھیرا ہر گوشے میں چھایا ہوا تھا، بالکل ویسا ہی جیسا بچپن میں ابرش کو ڈرا کر رکھتا تھا۔ تاج بیگم آہستہ قدموں سے سیڑھیوں کی طرف بڑھیں، بے خوف انداز میں، ہر قدم پر پرانی یادیں تازہ ہو رہی تھیں۔

وہ ایک دروازے کے پاس رکیں، مسکرائیں، اور دھیرے سے دروازہ کھول دیا۔

اندر سے ایک سایا حرکت میں آیا، وہ بولنے کی کوشش کرنے لگا مگر منہ پر پٹی ہونے کی وجہ سے آواز نہ نکل سکی۔

تاج بیگم نے پر سکون انداز میں کہا:

"آرام سے، آرام سے..."

پھر وہ آگے بڑھیں اور سائے کے منہ سے کپڑا ہٹا دیا۔ جیسے ہی کپڑا ہٹا، ایک لرزتی ہوئی مگر پُرعزم آواز نکلی:

"میری بیٹی... میری بیٹی کیسی ہے؟"

تاج بیگم نے گہری مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا:

"پُرسکون ہو جاؤ... وہ ٹھیک ہے۔ گولی بس کندھے پر لگی تھی۔"

سامنے بیٹھا وجود رو رہا تھا یا پھر کہے تڑپ رہا تھا

"تمہاری بیٹی بہت بولتی ہے مہرو..!" تاج بیگم نے اسکے چہرے سے بال پیچھے کیے

سامنے بیٹھا وجود مہر والنسا تھی ابرش کی ماں

مہرو واقعی دکھی اور بے بسی کے ساتھ تڑپ رہی تھی آنکھوں میں درد اور خوف دونوں جھلک رہے تھے

"میری معصوم بچی نے کیا بگاڑا ہے آپکا کیوں اسکے پیچھے پڑ گئی ہے خدا کے لیے اسکا پیچھا چھوڑ دیں..!"

تاج بیگم بلکل اسکے سامنے بیٹھ گئی

"وہ لڑکی میرے مقصد کے آگے تمہاری طرح کانٹا ہے تمھیں نہیں چھوڑا میں نے تو تمہاری بیٹی کیا چیز ہے میرے لیے..؟!"

مہرو بے بسی کے ساتھ آنکھیں بند کر گئی

جانتی ہو میرا کیا گیا جادو کام آگیا.......

مہرو کی آنکھیں ٹمٹما کر کھلیں

"آتش نے ابرش کو شادی کا کہا ہے جانتی ہو دور رہ کر ابرش کو بچپن والی ابرش بنانا میرے لیے مشکل تھا آب وہ میرے ساتھ رہے گئی..!"

مہرو النسا تڑپتی ہوئی آنکھوں سے انکو دیکھا لیکن دل میں کہی سکون بھی تھا

انکی بیٹی محفوظ ہاتھوں میں جانے والی تھی

تاج بیگم نے پر سکون مگر مقتدر انداز مہرو کی طرف دیکھا

آب تم سوچ رہی ہو گئی کہ تمہاری بیٹی محفوظ ہاتھوں میں جانے والی ہے

نہ....نہ....نہ.....نہ.....نہ

مہرو نے نا سمجھی کے ساتھ انکی طرف دیکھا

تمہاری بیٹی کو میں پاگل کر دوں گئی آتش کو لگے گا کے وہ پاگل ہے پھر وہ اسے پاگل خانے چھوڑ آئے گا

ہا....ہا.....ہا.....ہا.....ہا....ہا

تاج بیگم کی ہنسی، جو ہلکی مگر شدید تھی، ہوا میں گونج رہی تھی۔

مہرو کی روح میں خوف اور حیرت کے ساتھ ایک عجیب سی گرہ بیٹھ گئی

"نہیں کریں میری معصوم بچی کے ساتھ یہ اسے جینے دیں..!"

تمہاری بیٹی معصوم نہیں ہے بہت بہادر ہے وہ لیکن.....

تاج بیگم نے ایک قدم آگے بڑھایا، مہرو کی طرف نگاہیں جمائیں۔

لیکن زیادہ دن نہیں وہ پھر ڈری سہمی ابرش بن جائے گئی..!"

مہرو النسا بے بسی سے رو دی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اقتدار کے لالچ نے آپکو آندھا کر دیا ہے کوئی آپنی بیٹی اور نواسی کے ساتھ بھی ایسا کرتا ہے ....؟!"

تاج بیگم نے انکی طرف دیکھا

جس دن میں اس قید سے رہا ہو گئی نہ تو سب کو چیخ چیخ کر بتاؤ گئی آپ نے.... آپ نے نبیل عالمگیر کو مارا تھا آپ نے.....

میرے صائم کو مارا تھا.. آپ نے.... آتش کو جیل کروائی تھی سب کچھ بتادوں گئی سب کو....

اور ان سب میں آپکا ساتھ کون دے رہا ہو یہ بھی بتادوں گئی..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہر والنسا نے چیختے ہوئے کہا

تاج بیگم نے بھڑکتی ہوئی آگ کے ساتھ انکی طرف دیکھا پھر ایک قدم آگے بڑھ کر انکے بالوں کو سختی سے پکڑ لیا

اہہہ.....

یہاں سے نکلو گئی تب نا.....

"تجھے اور تیری بیٹی کو اسی جگہ ایک ساتھ لا کر مارو گئی تم زندہ ہو کیوں کہ میں چاہتی ہوں کے تم اپنی بیٹی کو تڑپتے ہوئے بے بس دیکھو..!"

انہوں نے ایک جھٹکے سے مہرو کے بال چھوڑ دیے اور کمرے سے نکل گئی

"آپ میری بیٹی کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گئی وہ ایک شیرنی کی بیٹی ہے مہر والنسا کی بیٹی ہے وہ یاد رکھنا مہر والنسا کی بیٹی....!"

وہ بے بسی سے رو دی

وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی

"میری جان میری ابرش آپ اپنی ماں کو معاف کر دو کاش اس رات میں تمھیں چھوڑ کر نہ گئی ہوتی..!"

انکی سسکیاں بند کمرے میں گونج رہی تھی

"یااللہ آتش کے دل میں میری بیٹی کے لیے اتنا پیار ڈال اتنا زیادہ کے اسکی طرف آنے والی ہر تکلیف کو وہ روک لے..!"

****

آپی ڈاکٹر نے.....

ریم کہتے کہتے روک جاتی ہے نظریں خالی بیڈ پر ہوتی ہے وہاں ابرش نہیں تھی

"آپی..؟!"ریم نے نظریں پورے کمرے میں دوڑائی لیکن کمرہ خالی تھا

اتنے میں ڈاکٹر ملیحہ بھی اندر داخل ہوتی ہے

"ڈاکٹر آپی..؟!"

ریم کی آواز میں ہلکی سی گھبراہٹ گھل گئی۔

"ڈاکٹر...آپی کہاں ہیں...؟ابھی تو یہاں تھیں..."

ڈاکٹر ملیحہ نے ایک لمحے کو خالی بیڈ کی طرف دیکھا، پھر ریم کی طرف۔ان کے ماتھے پر ہلکی سی شکن ابھری۔

"کیا مطلب؟مریضہ تو ابھی ہوش میں بھی پوری طرح نہیں آئی تھی..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم کا دل دھک سے رہ گیا۔اس نے بے یقینی سے بیڈ کی چادر کو دیکھا جو ابھی تک ہلکی سی بکھری ہوئی تھی، جیسے کوئی چند لمحے پہلے ہی وہاں سے اٹھا ہو۔

"میں...تو..."

ریم کی آواز لرز گئی۔

ریم کے ہاتھ اب بھی ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے۔اس نے جلدی سے فون نکالا اور نمبر ڈائل کیا۔

چند لمحوں بعد کال اٹھائی گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کی بھاری آواز دوسری طرف سے سنائی دی،

"ریم...کیا ہوا؟"

ریم کی آواز گھبراہٹ سے بھر گئی۔

"آتش بھائی...آپی...آپی کمرے میں نہیں ہیں!"

چند لمحوں کے لیے دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔

"کیا مطلب نہیں ہیں؟" آتش کی آواز اب پہلے سے کہیں زیادہ سخت ہو گئی۔

"میں... میں بس دو منٹ کے لیے باہر گئی تھی... جب واپس آئی تو بیڈ خالی تھا..."

آتش کی آواز میں اب ایک عجیب سی بے چینی اور غصہ گھل گیا تھا۔

"ریم... تم وہیں رہو۔ میں ابھی ہسپتال پہنچ رہا ہوں۔"

کال کٹ گئی۔

ریم نے آہستہ سے فون نیچے کیا۔

تھوڑی دیر بعد:۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ہسپتال کے باہر اچانک ایک گاڑی تیزی سے آ کر رکی۔

دروازہ کھلا اور آتش تیز قدموں سے اندر داخل ہوا۔ اس کے چہرے پر غیر معمولی سنجیدگی اور آنکھوں میں بے چینی صاف جھلک رہی تھی۔

وارڈ کے باہر کھڑی ریم نے جیسے ہی اسے دیکھا فوراً اس کی طرف بڑھی۔

"آتش بھائی...!"

اس کی آواز بھرا گئی۔

آتش نے ایک نظر ارد گرد ڈالی، پھر گہری سانس لے کر بولا،

"کہاں ہے وہ...؟"

ریم نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"ہم نے پورا فلور دیکھ لیا ہے... کہیں نہیں ہیں..."

اتنے میں Dr. Maliha بھی وہاں آ گئیں۔

"سی سی ٹی وی میں یہی نظر آیا ہے کہ وہ خود چل کر وارڈ سے باہر گئی تھیں...اس کے بعد وہ کیمرے سے اوجھل ہو گئیں۔"

ایک لمحے کے لیے آتش کے جبڑے بھینچ گئے۔

اس کے ذہن میں ہزاروں خیال ایک ساتھ دوڑنے لگے... مگر وہ خود بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ ابرش آخر گئی کہاں ہو سکتی ہے۔

ریم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"آتش بھائی...آپی ٹھیک تو ہوں گی نا...؟"

آتش نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔اس کے اندر چاہے جتنی بھی بے چینی کیوں نہ تھی، مگر اس نے خود کو مضبوط ظاہر کیا۔

اس نے ریم کے سر پر ہلکے سے ہاتھ رکھا۔

"کچھ نہیں ہو گا اسے..."اس کی آواز مضبوط تھی،اگرچہ دل کے اندر ہلچل مچی ہوئی تھی۔

"وہ زیادہ دور نہیں گئی ہو گی...ہم ڈھونڈ لیں گے اسے۔"

ریم نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے دوبارہ پورے کوریڈور پر نظر دوڑائی۔

"ریم، تم یہی رہو۔اگر وہ واپس آئے تو فوراً مجھے فون کرنا۔"

"لیکن آتش بھائی——"

"میں ڈھونڈ کر لاتا ہوں اسے۔"اس کی آواز میں اب عجیب سا عزم تھا۔

ریم خاموش کھڑی رہ گئی۔

"یہ لڑکی کسی دن مجھے پاگل کر دے گئی..!"

آتش الٹے قدم پیچھے کی طرف بڑھا، جیسے خود کو قابو میں رکھنے کی کوشش کر رہا ہو۔اس نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں، گہری سانس لی، پھر اچانک مڑ کر تیز قدموں سے آگے بڑھ گیا۔

آتش لمبے لمبے ڈگ بھرتا کوریڈور میں آگے بڑھ رہا تھا۔اس کی نظریں ہر دروازے، ہر موڑ پر جا کر رکتی تھیں... جیسے وہ کسی بھی لمحے اسے دیکھ لینے کی امید کر رہا ہو۔

اسی وقت کوریڈور کے آخری سرے پر سیڑھیوں کے پاس کسی کے ہلکے سے لڑکھڑانے کی آواز آئی۔

آتش کے قدم ایک دم رک گئے۔

اس کی نظریں فوراً اس سمت اٹھیں...

اور اگلے ہی لمحے اس نے اسے دیکھا۔

دیوار کا سہارا لیے کھڑی ابرش... جس کے قدم جیسے اب جواب دے رہے تھے۔

Clubb of Quality Content!

"ابرش...!"

وہ ایک لمحے میں اس کے پاس پہنچا۔

ابرش کی آنکھیں نیم وا تھیں، جیسے وہ کسی کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئی ہو۔

اور پھر اگلے ہی لمحے...

اس کا جسم ڈھیلا پڑ گیا۔

اگر آتش اسے تھام نہ لیتا... تو وہ سیدھا زمین پر گر جاتی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے فوراً اسے اپنی بانہوں میں تھام لیا۔

"پاگل لڑکی... اس حالت میں یہاں تک آ گئی...!"

ابرش کی سانسیں تیز چل رہی تھیں۔ اس نے مشکل سے پلکیں اٹھائیں... اور دھندلی نظروں سے آتش کے چہرے کو دیکھا۔

اس کے لبوں سے بمشکل سرگوشی نکلی

"آتش.... مجھے جانے دوں..!"

اس کی آواز میں ڈانٹ بھی تھی اور عجیب سی گھبراہٹ بھی۔

"پاگل ہو گئی ہو حالت دیکھی ہے آپنی..!"

ابرش کی انگلیاں کمزور سی حرکت کے ساتھ اس کے کوٹ کو تھام گئیں۔

"مجھے کچھ بھی نہیں ہوا کیوں تم لوگ مجھے کمزور کرنا چاہتے ہو یہاں رہی تو میں واقعی پاگل ہو جاؤں گئی.!"

آتش کا دل جیسے ایک لمحے کو رک سا گیا۔

آتش چند لمحوں کے لیے بالکل خاموش رہ گیا

اس نے ایک گہری سانس لی، پھر آہستہ سے اسے اپنی بانہوں میں اٹھالیا

"تمہاری اسی باتیں سن کر میں پاگل ہو جاؤں گا ابرش تمھیں نہیں انداز تم آپنی باتوں سے مجھے کتنی تکلیف دیتی ہو..!"

ابرش نے تھکی ہوئی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھا۔

"تو پھر...مجھے جانے کیوں نہیں دیتے...؟"اس کی آواز اب پہلے سے کہیں زیادہ مدھم تھی۔

آتش کے قدم ایک لمحے کو رک گئے۔

اس کی نظریں ابرش کے چہرے پر ٹھہر گئیں... جیسے وہ کوئی جواب ڈھونڈ رہا ہو جو شاید اس کے پاس بھی نہیں تھا۔

پھر اس نے آہستہ مگر مضبوط لہجے میں کہا،

"کیونکہ... تمہیں اس حال میں چھوڑ دینا میرے بس میں نہیں ہے۔"

آتش اسے اٹھائے کوریڈور میں آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہا تھا۔

ابرش نے کمزور سی جنبش کے ساتھ آنکھیں کھولیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مجھے نیچے اتارو... آتش..."

آتش کے قدم ایک لمحے کو رکے، مگر اس نے اسے نیچے نہیں اتارا۔

"چپ رہو... تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔"

ابرش نے ہلکی سی نفی میں سر ہلایا۔

"آرام...؟" اس کے لبوں پر تلخ سی مسکراہٹ آئی۔

"تم لوگوں کے لیے آرام ہو گا... میرے لیے نہیں..."

آتش کے چہرے پر سختی آگئی۔

"ابرش، بس کرو۔ ابھی تمہاری حالت بحث کرنے کی نہیں ہے۔"

ابرش نے مشکل سے اس کی طرف دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں تھکن کے ساتھ ساتھ عجیب سی بے بسی بھی تھی۔

"تم سمجھتے کیوں..... نہیں...؟

اس کی آواز ٹوٹنے لگی۔

آتش کے قدم خود بخود آہستہ ہو گئے۔

"میں ٹھیک ہو جاؤں گی... بس مجھے یہاں سے جانے دو..."

آتش نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں، جیسے اپنے اندر اٹھتے طوفان کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تم ٹھیک نہیں ہو..." اس نے آہستہ مگر سخت لہجے میں کہا۔ "اور میں تمہیں اس حال میں کہیں نہیں جانے دوں گا۔"

ابرش کی انگلیاں اس کے کوٹ پر اور مضبوطی سے جم گئیں۔

"کیوں...؟"

یہ لفظ اتنا مدھم تھا کہ جیسے سانس کے ساتھ ہی نکل گیا ہو۔

آتش کی نظر اس کے چہرے پر ٹھہر گئی۔

چند لمحے دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔

پھر اس نے دھیمی آواز میں کہا،

"کیونکہ... اگر تمہیں کچھ ہو گیا نا..."

وہ جملہ ادھورا چھوڑ گیا۔

ابرش کی نظریں اس کے چہرے پر جم گئیں۔

"تو...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے نظریں دوسری طرف پھیر لیں، جیسے وہ وہ بات زبان پر نہیں لا سکتا تھا۔

"بس... مجھے مجبور مت کرو کہ میں وہ کہہ دوں جو شاید مجھے کہنا نہیں چاہیے..."

ابرش کی نظریں اس کے چہرے پر جمی رہیں۔

چند لمحوں تک صرف خاموشی تھی... بھاری اور بے قرار خاموشی۔

"کہہ کیوں نہیں دیتے...؟" ابرش کی آواز اب بھی مدھم تھی مگر اس میں ضد صاف جھلک رہی تھی۔

آتش نے بے اختیار اس کی طرف دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں ایسی بے بسی تھی جو وہ شاید برسوں سے چھپاتا آیا تھا۔

"ہر بات کہہ دینا ضروری نہیں ہوتا، ابرش..." اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

ابرش نے کمزور سی ہنسی ہنس دی، جو زیادہ دردناک تھی۔

"یا شاید... تم کہنا ہی نہیں چاہتے..."

یہ جملہ جیسے سیدھا آتش کے دل میں لگا۔

نولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے ایک دم قدم روک دیے۔

"ایسی بات نہیں ہے!" اس کی آواز پہلے سے زیادہ سخت ہو گئی۔

ابرش چونکی، مگر اس کی نظریں اب بھی آتش کے چہرے پر ٹکی تھیں۔

آتش نے گہری سانس لی، جیسے اپنے اندر کے طوفان کو قابو میں کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"مسئلہ یہ ہے کہ... اگر میں نے وہ سب کہہ دیا جو دل میں ہے..." وہ ایک لمحے کو رکا۔

پھر آہستہ سے بولا،

"تو شاید تم مجھ سے اور بھی دور چلی جاؤ گی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی پلکیں ایک لمحے کو لرزیں۔

"میں پہلے ہی دور ہوں، آتش..." اس کی آواز میں عجیب سی تھکن تھی۔

آتش کے ہاتھ بے اختیار اس کے گرد اور مضبوط ہو گئے، جیسے وہ اسے گرنے سے بچا رہا ہو... یا شاید کھو دینے کے خوف سے۔

"نہیں..." اس نے دھیرے سے کہا۔

"تم جتنی دور ہونے کا دعویٰ کرتی ہو... اتنی دور ہو نہیں۔"

ابرش نے آنکھیں آہستہ سے بند کر لیں۔

اور سرگوشی کی...

"پھر بھی... مجھے جانے دو..."

آتش نے چند لمحے اسے خاموشی سے دیکھا۔

ریم جب کوریڈور کے موڑ پر پہنچی تو اس کی نظریں ایک ہی منظر پر جم گئیں:

ابرش آتش کی بانہوں میں تھی، اور آتش اسے مضبوطی سے تھامے ہوئے تھا۔

ریم نے تیزی سے قدم بڑھائے،"

آپی...!"

آتش نے فوراً دروازہ کھولا اور بیڈ کی طرف بڑھا۔

ابرش کے تھکے ہوئے جسم کو احتیاط سے بیڈ پر لیٹا دیا۔

"آپ... آپی...! آپ ٹھیک تو ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے دھیمی مگر پر عزم آواز میں کہا،

"ڈاکٹر، آپ سب کو بتا دیں... میں بلکل ٹھیک ہوں۔ مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں!"

Dr. Maliha نے سنجیدگی سے سر ہلایا اور ابرش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر خون کی تازہ رگ دیکھ لی۔

"ابرش... تم ٹھیک نہیں ہو۔ تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔ یہ خون دوبارہ بہہ رہا ہے، اور تمہیں ابھی بستر پر آرام کرنا چاہیے۔"

ابرش نے سختی سے آنکھیں بند کیں، پھر دھیمی مگر ضد بھری آواز میں بولی،

"تم لوگوں کو سمجھ نہیں آ رہا میں ٹھیک ہوں..!"

ڈاکٹر ملیحہ نے اسے غور سے دیکھا، پھر نرمی سے کہا

تمہیں واقعی آرام کی ضرورت ہے

"آپی تھوڑی دیر آرام کر لے پھر ہم یہاں سے چلے جائے گئے..!"

ابرش نے تھوڑی دیر کے لیے خاموشی اختیار کی

آتش نے کمرے میں موجود ایک کرسی کھینچی اور ابرش کے بیڈ کے پاس بیٹھ گیا۔

اس کی نظریں ابرش کے چہرے پر جمی تھیں، اور اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔

آتش نے دھیمی مگر سنجیدہ آواز میں کہا،

"مجھ سے شادی کرو گی؟"

ابرش کی آنکھیں اچانک کھلی رہ گئیں، اور وہ ہکا بکا اس کی طرف دیکھنے لگی۔

ریم، جو کمرے کے کنارے پر کھڑی تھی، حیرت سے آتش کی طرف دیکھنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا...؟ وہ سرگوشی میں بولی۔

ابرش نے آتش کی طرف گھور کر کہا،

"تم پھر شروع ہو گئے... مجھے نہیں کرنی! کوئی شادی وادی!"

آتش نے تھوڑی دیر کے لیے خاموشی اختیار کی، پھر ہلکی سی شرارت بھری مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"سوچ لو... لڑکیوں کی لائن لگی ہوئی ہے تمھیں مفت میں آفر دے رہا ہوں۔"

ابرش نے آنکھیں پھاڑ کر اس کی طرف دیکھا، پلکیں جھپکائیں، اور آہستہ سے سر ہلایا،

"مجھے نہیں چاہیے! تمہاری آفر... جولائن میں لگی ہے... ان سے شادی کر لو!"

آتش نے ایک لمحے کے لیے نظریں اس پر جمائیں،

"ریم سمجھاؤ آپنی آپی کو اس جیسی کو مجھ جیسا ہی جھیل سکتا ہے..!"

ریم کھڑی دونوں کو دیکھ رہی تھی اتنے میں اسکے ساتھ عبیل بھی آ کر کھڑا ہو جاتا ہے

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر سامنے

"مجھے جیسی سے کیا مطلب تھا؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کیا کمی ہے مجھ میں بتانا ذرا..؟!"

آتش نے ایک لمحے کے لیے نظریں زمین پر جھکائیں، پھر دھیمی مگر پر اعتماد آواز میں کہا،

"میرا مطلب... یہ نہیں کہ تم میں کوئی کمی ہے... بس تم جیسی جنگجو عورت کو... سمجھنا، سنبھالنا اور جھیلنا... بس یہی کام تھوڑا زیادہ مشکل ہو سکتا ہے۔"

ابرش کی آنکھیں حیرت سے بڑی ہو گئیں

"توتم یہ کہنا چاہتے ہو... کہ میں پاگل اور ضدی ہوں...اور پھر بھی تم...؟"

آتش نے سر ہلایا،

"ہاں...میرا مطلب نہیں..!"

افف اللہ میں ہوں پاگل ہوں مجھے معاف کردوں..!"

آتش نے اسکے سامنے ہاتھ جوڑے

ابرش کی ہنسی کمرے میں گونجی،

آتش نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

اس کی آنکھیں بس ابرش کے چہرے پر جم گئیں،اور دل میں ایک عجیب سا سکون محسوس کیا

وہ ہنسی کتنی خوبصورت تھی...

اتنی خوبصورت کہ آتش اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا،کچھ بھی برداشت کر سکتا تھا...

ابرش نے دوبارہ ہنستے ہوئے آنکھیں جھپکائیں اور آتش کی طرف دیکھا

"توتم واقعی پاگل ہو..."

آتش نے مسکرا کر سر ہلایا،اور دھیمی مگر پر عزم آواز میں کہا،

"ہاں... تمہارے لیے، ابرش، میں ہر پاگل پن سہ سکتا ہوں۔ ہر ضد، ہر چیلنج...بس تم ہنستی رہو، بس تم یوں ہی اپنی زندگی جیو..."

ابرش کا دل زور سے دھڑکا ہنسی تھم گئ

ابرش نے پلکیں جھپکائیں،

"تو پھر... مجھے ہمیشہ یوں ہی جھیلنا پڑے گا؟"

آتش نے ایک لمحے کے لیے نظریں زمین پر جھکائیں، پھر مسکرا کر کہا،

"ہاں...اور میں ہر لمحہ یہ کرنے کے لیے تیار ہوں۔"

ریم اور عبیل منہ کھولے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے دونوں کی شکلیں دیکھ کر لگ رہا تھا کے وہ کسی گہرے صدمے میں جا چکے ہے

****

دو دن بعد ——

ابرش مکمل طور پر سنبھل چکی تھی۔ کندھے میں گولی کا زخم اب صرف ہلکے درد کی صورت باقی تھا، مگر اس کے چہرے سے کمزوری کا کوئی نشان ظاہر نہیں ہو رہا تھا۔

عالمگیر کارپوریشن کی بلند عمارت کے اوپر والے فلور پر اس کا آفس ہمیشہ کی طرح خاموش اور باوقار تھا۔ شیشے کی دیواروں سے شہر صاف نظر آ رہا تھا، مگر اس وقت ابرش کی توجہ باہر نہیں... کسی اور چیز پر تھی۔

وہ اپنی کرسی پر بیٹھی فائل بند کر رہی تھی جب اس نے میز پر پڑا انٹرکام اٹھایا۔

"فارس۔"

دوسری طرف سے فوراً جواب آیا۔

"جی میم؟"

"میرے آفس میں آؤ۔ ابھی۔"

چند لمحوں بعد دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

"آؤ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دروازہ کھلا اور فارس اندر داخل ہوا۔ وہ ہمیشہ کی طرح سنجیدہ اور محتاط تھا۔ آفس میں داخل ہوتے ہی اس نے ایک نظر ابرش کے بازو پر پڑی پٹی پر ڈالی۔

"آپ ٹھیک ہیں میم؟"

ابرش نے مختصر سا جواب دیا۔

"میں ٹھیک ہوں۔"

پھر اس نے کرسی سے تھوڑا آگے جھک کر سیدھا کہا۔

"مجھے کسی کے بارے میں مکمل انفارمیشن چاہیے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

فارس کی آنکھوں میں فوراً پیشہ ورانہ سنجیدگی آ گئی۔

"کس کے بارے میں؟"

ابرش کی نظریں اب سیدھی اس پر تھیں۔

"تاج عالمگیر۔"

یہ نام سنتے ہی فارس چند سیکنڈ کے لیے بالکل خاموش رہ گیا۔

اس نے ابرو سکیڑ کر پوچھا،

اس کے لہجے میں صاف حیرت تھی۔

"عالمگیر خاندان والی تاج بیگم ؟"

ابرش نے سر ہلایا۔

"ہاں۔وہی۔"

فارس نے آہستہ سے سانس لی۔

"میم...اپکی نانی.....انکے بارے میں انفارمیشن...."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی آواز ٹھنڈی ہو گئی۔

"میں نے تم سے رائے نہیں مانگی۔انفارمیشن مانگی ہے۔"

فارس نے فوراً سنبھل کر کہا،

"جی۔"

مگر اس کے ذہن میں سوال اب بھی تھے۔

"آپ کو کس قسم کی معلومات چاہیے؟"

ابرش نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگا لی۔

"سب کچھ۔"

فارس نے سنجیدگی سے کہا،

"یہ آسان نہیں ہو گا۔"

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"آسان چیزوں کے لیے میں تمہیں تنخواہ نہیں دیتی فارس۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس بھی ہلکا سا مسکرایا۔

"کتنا وقت ہے میرے پاس؟"

ابرش نے مختصر جواب دیا۔

"چوبیس گھنٹے۔"

فارس کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"چوبیس گھنٹے؟!"

فارس کچھ لمحے خاموش کھڑا رہا۔

پھر اس نے آہستہ سے کہا،

"سمجھ گیا میم۔"

وہ مڑا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

دروازہ بند ہونے سے پہلے ابرش کی آواز دوبارہ سنائی دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"فارس۔"

وہ رک گیا۔

"جی؟"

ابرش کی نظریں اب شیشے کی دیوار کے پار شہر پر تھیں۔

"یہ کام... کسی کو پتا نہیں چلنا چاہیے۔"

فارس نے سنجیدگی سے سر ہلایا۔

"کسی کو بھی نہیں۔"

فارس اب مکمل سنجیدہ ہو گیا تھا۔

اگر میں آپ سے ایک بات کہو تو....

"کہو..؟!"ابرش نے بغیر دیکھے کہا۔

فارس نے احتیاط سے کہا،

"آپ ان کے بارے انفارمیشن مجھ سے زیادہ اچھی اکھٹی کر سکتی ہے انکے آس پاس رہ کر ..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسکی بات پر ابرش نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا

"آپ کو انکے بارے میں مجھ سے زیادہ پتا ہو گا..!"

ابرش نے کرسی کے ساتھ ٹیک لگالی

"واہ فارس میری غیر حاضری میں کافی سمجھ دار ہو گئے ہو..!"

فارس نے فرضی کلر جھاڑتے ہوئے کہا

"تھنکس بس کبھی غرور نہیں کیا..!"

وہ خاموشی سے کمرے سے باہر چلا گیا۔

کچھ لمحوں بعد اس کے ذہن میں ایک آواز گونجی——

"مجھ سے شادی کرو گی...؟"

آتش کی وہ پر سکون مگر سنجیدہ آواز۔

ابرش کے ہونٹوں پر آہستہ آہستہ ایک ہلکی سی مسکراہٹ ابھری۔

وہ کرسی سے تھوڑا سا سیدھی ہوئی اور آہستہ سے بولی،

"ضرور کروں گی... مسٹر رائق۔"

پھر ہلکا سا وقفہ آیا۔

"شادی ضرور کروں گی۔"

اس کی آنکھوں میں اب وہی پرانی تیز چمک واپس آگئی تھی۔

ابرش نے فون اٹھایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے وہ اسکرین کو دیکھتی رہی جیسے خود کو قائل کر رہی ہو کہ واقعی کال کرنی ہے۔

پھر اس نے نمبر ڈائل کر دیا۔

دوسری طرف چند سیکنڈ تک خاموشی رہی... پھر کال اٹھائی گئی۔

"جی...؟"

آتش کی گہری، سنجیدہ آواز آئی۔

ابرش نے ایک لمحہ آنکھیں بند کیں، پھر قدرے طنزیہ لہجے میں بولی

"تم ہمیشہ اتنے ہی مختصر جواب دیتے ہیں یا صرف میرے لیے خاص رعایت ہے؟"

دوسری طرف چند لمحے خاموشی رہی... پھر آتش کی ہلکی سی مسکراہٹ بھری آواز آئی۔

"تم نے فون کیا ہے... کوئی خاص بات ہو گی۔"

ابرش نے میز پر انگلیوں سے ہلکی تھپتھپاہٹ شروع کر دی۔

"ہاں... خاص بات ہے۔"

"سن رہا ہوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کی آواز میں اب پوری توجہ تھی۔

ابرش نے گہری سانس لی۔

"تم نے اس دن ایک سوال کیا تھا۔"

آتش فوراً سمجھ گیا۔

اس کے ہاتھ میں پکڑا قلم رک گیا۔

دل کی دھڑکن جیسے ایک لمحے کو تھم گئی۔

"تو...؟"

اس کی آواز معمول سے کہیں زیادہ دھیمی ہو گئی۔

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی شرارتی مسکراہٹ آئی۔

"تم نے پوچھا تھا... مجھ سے شادی کرو گی؟"

آتش اب مکمل خاموش تھا۔

جیسے اس کے ہر لفظ کا انتظار کر رہا ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے کرسی سے سیدھی ہو کر کہا

"تو جواب ہے..."

چند لمحے کی خاموشی۔

پھر وہ بولی۔

"ہاں۔"

دوسری طرف چند سیکنڈ تک کوئی آواز نہیں آئی۔

ابرش نے بھنویں سکیڑیں۔

"ہیلو؟"

پھر آتش کی ہلکی سی سانس کی آواز آئی۔

جیسے وہ واقعی چند لمحوں کے لیے بولنا بھول گیا ہو۔

پھر آہستہ سے بولا

"تم نے... کیا کہا ابھی؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش ہنس دی۔

"تم نے سنا نہیں؟"

آتش نے آنکھیں بند کیں اور سر کرسی کے ساتھ ٹکا دیا۔

اس کے ہونٹوں پر ایک ایسی مسکراہٹ آئی جو شاید برسوں بعد آئی تھی۔

"نہیں... میں نے سنا ہے۔"

پھر اس نے قدرے نرم مگر گہری آواز میں کہا

"بس یقین نہیں آیا۔"

ابرش نے ہلکا سا طنز کیا

"اتنی بھی ناقابلِ یقین نہیں ہوں میں۔"

آتش نے دھیمی ہنسی ہنسی۔

"تم ناقابلِ یقین نہیں..."

چند لمحے رک کر وہ بولا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تم خطرناک حد تک غیر متوقع ہیں۔"

ابرش مسکرائی۔

آتش نے اچانک پوچھا

اچانک ہاں اور بھی شادی کے لیے کیسے..؟!

ابرش نے گہری سانس لی

آپنی زندگی میں اتنی مصیبتں پال رکھی ہے سوچا یہ بھی پال لو

"تو مسٹر رائق... تیار رہیے۔"

آتش نے فوراً پوچھا

"کس لیے؟"

ابرش نے کھڑکی کے باہر دیکھتے ہوئے کہا

"شادی کے لیے۔"

آتش کی آنکھوں میں ایک چمک آئی۔

"میں تو اس دن سے تیار ہوں... جس دن آپ سے ملا تھا۔"

ابرش ایک لمحہ خاموش ہوئی... پھر اس نے مسکرا کر کہا

"دیکھتے ہیں مسٹر رائق..."

"یہ کھیل کہاں تک جاتا ہے۔"

آتش کی آواز اب بالکل سنجیدہ ہو گئی۔

"میرے لیے یہ کھیل نہیں ہے ابرش۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر ابرش نے ہلکے لہجے میں کہا

"اچھا... تو پھر ملتے ہیں جلد۔"

"بہت جلد۔"

آتش نے کہا۔

کال کٹ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن آتش ابھی بھی فون ہاتھ میں لیے بیٹھا تھا۔

اس کے ہونٹوں پر وہی مسکراہٹ تھی۔

پھر وہ آہستہ سے بولا

"آخرکار..."

"تم مان ہی گئیں ابرش۔"

اسکرین پر چند لمحے آتش کا نمبر دیکھتی رہی

پھر ہلکے طنزیہ انداز میں بولی،

"مسٹر رائق..."

"تمھیں اندازہ بھی نہیں ہے..."

وہ مسکرائی۔

"کہ تم کس لڑکی سے شادی کرنے جارہے ہیں۔"

اس نے فون واپس میز پر رکھ دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مگر کوئی بات نہیں..."

ابرش کی آنکھوں میں اب عجیب سا سکون تھا۔

"جلد ہی سب پتا چل جائے گا۔"

کمرے میں پھر خاموشی چھا گئی۔

****

آتش جب عالمگیر ریزیڈنس پہنچا تو رات کافی گہری ہو چکی تھی۔

پورا گھر خاموش تھا... مگر اس خاموشی میں بھی وہی رعب اور اختیار محسوس ہوتا تھا جو اس عمارت کی پہچان تھا۔

تاج بیگم اپنے مخصوص کمرے میں بیٹھی تھیں۔

سامنے میز پر چائے رکھی تھی اور ہاتھ میں تسبیح تھی، مگر ان کی نظریں کھڑکی کے پار اندھیرے میں گم تھیں۔

دروازہ ہلکے سے کھلا۔

Clubb of Quality Content

آتش اندر آیا۔

"آپ نے بلایا تھا؟"

تاج بیگم نے نظریں اٹھائیں۔

ان کی نگاہ ہمیشہ کی طرح گہری اور پڑھنا مشکل تھی۔

"نہیں۔"

وہ آہستہ سے بولیں۔

"مجھے معلوم تھا تم آؤ گے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش چند لمحے انہیں دیکھتا رہا۔

پھر وہ سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔

"مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔"

تاج بیگم کے ہونٹوں پر مدھم سی مسکراہٹ آئی۔

"ابرش کے بارے میں؟"

آتش ایک لمحے کو رک گیا۔

"آپ کو پہلے سے معلوم ہے؟"

تاج بیگم نے تسبیح میز پر رکھ دی۔

"بیٹا... میں اس گھر کی تاج بیگم ہوں۔

مجھے وہ باتیں بھی معلوم ہو جاتی ہیں جو لوگ خود سے بھی چھپا لیتے ہیں۔"

کمرے میں ہلکی سی خاموشی پھیل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے سیدھا کہا

"میں ابرش سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔"

تاج بیگم کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔

ان کی آنکھوں میں وہی پرانی سختی واپس آ گئی۔

"نہیں۔"

آتش کی بھنویں سکڑ گئیں۔

"کیوں؟"

تاج بیگم کی آواز ٹھنڈی تھی۔

"کیونکہ وہ لڑکی اس گھر کے لیے مناسب نہیں ہے۔"

آتش نے گہری سانس لی۔

"وہ میری پسند ہے۔"

تاج بیگم نے بے تاثر انداز میں کہا

"پسند اور خاندان کی عزت میں فرق ہوتا ہے۔"

آتش کی آواز اب مضبوط ہو گئی۔

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔"

اسی لمحے دروازہ کھلا۔

کمرے میں سندس بیگم داخل ہوئیں۔

وہ شاید باہر سے آ رہی تھیں مگر کمرے کا ماحول دیکھ کر رک گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا ہوا؟"

تاج بیگم نے سیدھا جواب دیا۔

"تمہارا بیٹا ابرش سے شادی کرنا چاہتا ہے۔"

سندس بیگم کی آنکھوں میں فوراً حیرت آئی۔

"کیا؟"

انہوں نے آتش کی طرف دیکھا۔

"یہ سچ ہے؟"

آتش نے بغیر ہچکچائے کہا

"جی۔"

سندس بیگم کے چہرے پر سختی آ گئی۔

"یہ شادی نہیں ہو سکتی۔"

آتش نے حیرانی سے انہیں دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کیوں؟"

سندس بیگم چند قدم آگے آئیں۔

"مجھے وہ پسند نہیں"

آتش نے ٹھنڈی آواز میں کہا

"لیکن مجھے اس سے شادی کرنی ہے..!"

تاج بیگم خاموشی سے دونوں کو دیکھ رہی تھیں۔

سندس بیگم نے سخت لہجے میں کہا

"عالمگیر خاندان میں شادی کوئی جذباتی فیصلہ نہیں ہوتی۔"

آتش نے ان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

"تو پھر آپ دونوں کا جواب کیا ہے؟"

تاج بیگم نے صاف اور واضح انداز میں کہا

"میرا جواب نہیں ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سندس بیگم نے فوراً کہا

"اور میرا بھی۔"

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

آتش چند لمحے دونوں کو دیکھتا رہا۔

پھر اس کے ہونٹوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"میں نے آپ دونوں سے اجازت نہیں مانگی تھی۔"

تاج بیگم کی آنکھوں میں ہلکی سی چمک آئی۔

آتش نے آہستہ مگر مضبوط آواز میں کہا

"میں صرف اطلاع دینے آیا تھا۔"

یہ کہہ کر وہ مڑا اور دروازے کی طرف چل پڑا۔

دروازہ بند ہونے کی آواز کمرے میں گونج گئی۔

چند لمحے خاموشی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر سندس بیگم نے تاج بیگم کی طرف دیکھا۔

"آپ اسے روکیں گی نا؟"

تاج بیگم کے ہونٹوں پر آہستہ آہستہ ایک عجیب سی مسکراہٹ پھیل گئی۔

انہوں نے تسبیح کا دانہ گھماتے ہوئے کہا

"نہیں..."

"کیا مطلب؟"

تاج بیگم کی آنکھوں میں خطرناک چمک تھی۔

"میں اسے روکوں گی نہیں۔"

پھر آہستہ سے بولیں

"کیونکہ کبھی کبھی... دشمن کو گھر کے اندر لانا زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔"

سندس بیگم ایک لمحے کو ساکت رہ گئیں۔

اور تاج بیگم کی آنکھوں میں وہی پراسرار مسکراہٹ تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش تیز قدموں سے اپنے کمرے میں داخل ہوا۔

دروازہ بند کرتے ہی اس نے کوٹ کرسی پر پھینک دیا اور ہاتھوں سے بال پیچھے کیے۔

"کیا مصیبت ہے...!" وہ بڑبڑایا۔

"بندہ اب شادی بھی نہیں کر سکتا کیا...؟"

وہ کچھ دیر کمرے میں چکر لگاتا رہا۔

پھر جیب سے موبائل نکالا اور ایک لمحہ اسکرین کو دیکھتا رہا۔

نام سامنے چمک رہا تھا۔

ابرش

اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

اس نے کال کر دی۔

دوسری طرف چند سیکنڈ بعد کال اٹھ گئی۔

"ہیلو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کی آواز ہمیشہ کی طرح پر سکون تھی۔

آتش نے سیدھا کہا۔

"ایک بری خبر ہے۔"

ابرش چند لمحے خاموش رہی۔

"کیا ہوا؟"

آتش نے آہ بھری۔

"گھر والے راضی نہیں ہیں۔"

چند لمحوں کی خاموشی۔

پھر ابرش کی ہلکی سی ہنسی سنائی دی۔

آتش نے بھنویں سکیڑ لیں۔

"تم ہنس کیوں رہی ہو؟"

ابرش کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھی ہوئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آنکھوں میں شرارت کی ہلکی سی چمک تھی۔

"کیونکہ مجھے پہلے سے پتا تھا۔"

ابرش نے سکون سے کہا

"اتنے طاقتور خاندان کا بیٹا...

اور وہ بھی اچانک جہانگیر ز کے ساتھ رشتے کا اعلان کر دے۔

ظاہر ہے انہیں پسند نہیں آئے گا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے تھوڑا جھنجھلا کر کہا

"تو اب؟"

ابرش نے آرام سے جواب دیا

"تو اب کیا؟"

پھر ہلکے انداز میں بولی

"مناؤ اپنی فیملی کو۔"

آتش ایک لمحے کو خاموش رہ گیا۔

"بس؟"

ابرش مسکرائی۔

"اور کیا؟"

آتش نے طنزیہ انداز میں کہا

"مجھے لگا تھا تم کہو گی کہ بھاگ کر شادی کر لیتے ہیں۔"

ابرش ہنس پڑی۔

"مسٹر رائق..."

اس کی آواز میں ہلکی سی شوخی تھی۔

"میں کوئی فلمی ہیروئن نہیں ہوں۔"

پھر وہ سنجیدہ ہو گئی۔

"اگر تم واقعی مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تو اپنی فیملی کو مناؤ۔"

آتش بستر پر بیٹھ گیا۔

"اور اگر وہ نہ مانے؟"

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر ابرش نے آہستہ سے کہا

"پھر دیکھیں گے۔"

آتش کے ہونٹوں پر پہلی بار گہری مسکراہٹ آئی۔

"ٹھیک ہے۔"

پھر وہ آہستہ سے بولا

"میں انہیں منالوں گا۔"

ابرش نے فوراً کہا

"گڈ۔"

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

پھر شرارتی انداز میں بولی

"کیونکہ میں دوبارہ کسی اور کو ہاں نہیں کہنے والی۔"

آتش ہنس پڑا۔

"واہ... بڑا اعتماد ہے۔"

ابرش نے ٹھنڈی آواز میں کہا

"اعتماد نہیں... فیصلہ ہے۔"

کال ختم ہونے کے بعد آتش کچھ دیر فون کو دیکھتا رہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر اس نے آہستہ سے کہا

"تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے ابرش..."

اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔

"میں تمہیں حاصل کرنے کے لیے کہاں تک جا سکتا ہوں۔"

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

ابرش اپنے آفس میں بیٹھی فائلیں دیکھ رہی تھی۔

کمرے میں مکمل خاموشی تھی۔ صرف دیوار پر لگی گھڑی کی ہلکی ٹک ٹک سنائی دے رہی تھی۔

اسی لمحے اس کے موبائل کی اسکرین روشن ہوئی۔

Unknown Number

ابرش نے چند لمحے اس نمبر کو دیکھا۔

پھر کال اٹھالی۔

"ہیلو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

دوسری طرف چند سیکنڈ خاموشی رہی۔

پھر ایک نرم، مہذب مگر عجیب سی ٹھنڈی آواز سنائی دی۔

"ابرش...بیٹا کیسی ہو؟"

ابرش کے ہاتھ ایک لمحے کو رک گئے۔

یہ آواز وہ پہچانتی تھی۔

تاج بیگم۔

اس کے دل میں ایک لمحے کو ہلکی سی بے چینی اٹھی...

مگر اس نے فوراً اپنے لہجے کو سنبھال لیا۔

"میں ٹھیک ہوں۔"

دوسری طرف سے ہلکی سی مسکراہٹ جیسے آواز میں گھل گئی۔

"اچھا ہے...بہت اچھا ہے۔

ہمیں اپنی بیٹیوں کی فکر رہتی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی آنکھیں ہلکی سی سکڑ گئیں۔

چند لمحے بعد تاج بیگم نے آہستہ سے کہا۔

"سنا ہے...تم آتش سے شادی کرنا چاہتی ہو۔"

ابرش کا دل ایک لمحے کو زور سے دھڑکا۔

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

مگر اگلے ہی لمحے اس کی آواز پھر سے پر سکون ہو گئی۔

"ہاں تو..؟۔"

تاج بیگم چند لمحے خاموش رہیں۔

پھر ہلکی سی ہنسی سنائی دی۔

وہ ہنسی عجیب تھی...

میٹھی بھی...اور ڈراؤنی بھی۔

"اتنی آسانی سے مان بھی لیا؟"

ابرش نے کرسی سے ٹیک لگا لی۔

"سوال تھا...جواب دے دیا۔"

دوسری طرف کچھ لمحے خاموشی رہی۔

پھر تاج بیگم کی آواز آئی۔

"تم بہادر لڑکی ہو ابرش۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر وہ آہستہ سے بولیں۔

"مگر بہادری اور بیوقوفی کے درمیان ایک بہت باریک لکیر ہوتی ہے۔"

ابرش کے دل میں ایک لمحے کو وہی پرانی گھبراہٹ جاگی۔

وہی اندھیری حویلی...

وہی سایے...

وہی خوف...

مگر اس نے آنکھیں بند کیں...

اور گہرا سانس لیا۔

جب اس نے دوبارہ آنکھیں کھولیں تو اس کے لہجے میں وہی مضبوطی تھی۔

"آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟"

تاج بیگم کی آواز اب اور نرم ہو گئی۔

"بس یہ... کہ کچھ دروازے ایسے ہوتے ہیں جنہیں کھولنا نہیں چاہیے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش خاموش رہی۔

تاج بیگم آہستہ سے بولیں۔

"اور آتش..."

چند لمحے رک کر کہا

"وہ ایک ایسا دروازہ ہے جس کے پیچھے بہت اندھیرا ہے۔"

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"اندھیروں سے مجھے ڈر نہیں لگتا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

دوسری طرف چند لمحے مکمل خاموشی رہی۔

پھر تاج بیگم نے آہستہ سے کہا۔

"ڈرتی تو تم بچپن میں بھی نہیں تھیں..."

ابرش کا دل ایک لمحے کو جیسے رک گیا۔

تاج بیگم کی آواز اور بھی ٹھنڈی ہو گئی۔

"یاد ہے...؟"

ابرش کے ہاتھ میز پر آہستہ سے سخت ہو گئے۔

مگر اس نے اپنے لہجے کو نہیں بدلا۔

"آپ کو کیا چاہیے؟"

تاج بیگم ہلکے سے ہنسیں۔

"مجھے کچھ نہیں چاہیے بیٹا۔"

پھر آہستہ سے بولیں۔

"میں تو بس تمہیں خبردار کر رہی ہوں۔"

چند لمحے رک کر کہا

"اگر تم آتش کے قریب آئیں...

تو وہ خطرہ... جس سے تم بچپن میں بچ گئی تھیں..."

ان کی آواز سرگوشی میں بدل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"وہ دوبارہ تمہارے دروازے پر آسکتا ہے۔"

کمرے میں چند لمحے مکمل خاموشی رہی۔

پھر ابرش نے آہستہ سے کہا۔

"اگر وہ خطرہ آپ ہیں..."

تاج بیگم خاموش ہو گئیں۔

ابرش کی آواز اب بالکل مضبوط تھی۔

"تو پھر مجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دوسری طرف پہلی بار چند لمحوں کی گہری خاموشی ہوئی۔

پھر تاج بیگم آہستہ سے ہنسیں۔

"واقعی... تم اپنی ماں پر گئی ہو۔"

ابرش کی آنکھیں ایک لمحے کو ساکت ہو گئیں۔

وہ اسکو ہمیشہ آخر میں یہ الفاظ ہی بولتی تھی

"واقعی... تم اپنی ماں پر گئی ہو۔"

مگر اس نے کچھ نہیں کہا۔

کال کٹ گئی۔

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

ابرش کچھ دیر فون کو دیکھتی رہی۔

پھر اس نے آہستہ سے موبائل میز پر رکھا۔

اس کی سانسیں اب بھی تھوڑی بے ترتیب تھیں۔

مگر اس کی آنکھوں میں اب خوف نہیں تھا۔

صرف ایک سرد عزم تھا۔

****

آتش اپنے کمرے کے صوفے پر بیٹھا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آنکھیں بند تھیں، سر صوفے کی پشت سے ٹکا ہوا تھا۔ کمرے میں ہلکی سی روشنی تھی اور مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

ذہن کہی دور نکلا ہوا تھا

دروازہ آہستہ سے کھلا۔

عبیل اندر آیا۔

اس نے چند لمحے آتش کو دیکھا، پھر بولا،

"بھائی..."

آتش نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

"کیا ہوا؟"

عبیل اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔

"پتا چلا کس نے گولی ماری تھی ابرش کو؟"

آتش کی آنکھوں میں فوراً سختی آگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے سر ہلایا۔

"بھائی میں نے پوری کوشش کی... مگر کچھ بھی نہیں ملا۔

جیسے سب کچھ صاف کر دیا گیا ہو۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی رہی۔

آتش نے آہستہ سے سر پیچھے ٹکا دیا۔

پھر بہت پر سکون لہجے میں بولا،

"بس ایک دفعہ ابرش سے شادی ہو جائے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آنکھوں میں عجیب سی سرد چمک ابھری۔

"پھر میں خود ان سب کو دیکھ لوں گا۔"

عبیل چونک گیا۔

"ہمم...؟"

"کیا..؟!"

وہ فوراً سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔

"شادی؟!"

آتش نے اس کی طرف دیکھا۔

عبیل کی آنکھیں واقعی حیرت سے پھیل گئی تھیں۔

"بھائی... آپ... ابرش سے شادی کرنے والے ہیں؟"

آتش نے بغیر کسی جھجھک کے کہا۔

"ہاں۔"

عبیل چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔

پھر اچانک ہلکا سا ہنس دیا۔

"بھائی... یہ وہی ابرش ہے نا جو آپ سے ہر وقت لڑتی رہتی ہے؟"

آتش کے ہونٹوں پر بہت ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"وہی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل نے سر ہلایا۔

پھر وہ تھوڑا قریب آیا اور آہستہ سے پوچھا،

"اور... اس نے مان بھی لیا؟"

آتش کی آنکھوں میں چند لمحوں کے لیے عجیب سی خاموشی آئی۔

پھر اس نے مختصر جواب دیا۔

"ہاں۔"

عبیل نے حیرانی سے سیٹی بجانے کا ڈرامہ کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"واہ بھائی... یہ تو واقعی بڑی خبر ہے۔"

عبیل خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔

آتش نے آہستہ سے کہا،

"اور جس دن مجھے پتا چل گیا کہ اس کے پیچھے کون ہے..."

اس کی آواز میں خطرناک سکون تھا۔

"اس دن کسی کو بھی نہیں چھوڑوں گا۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی چھائی رہی۔

آتش ابھی بھی صوفے پر بیٹھا تھا، بازو صوفے کی پشت پر ٹکا ہوا اور نظریں کہیں خلا میں گم تھیں۔

عبیل اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔

پھر اچانک اس کے ہونٹوں پر شرارتی سی مسکراہٹ آگئی۔

وہ صوفے کے بازو پر بیٹھ گیا اور بولا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بھائی ایک بات پوچھوں؟"

آتش نے بغیر اس کی طرف دیکھے کہا،

"پوچھو۔"

عبیل نے سنجیدہ بننے کی کوشش کی، مگر آنکھوں میں شرارت صاف تھی۔

"اور اگر بھابھی نے شادی کے بعد بھی آپ کو مارنا شروع رکھا تو؟"

آتش کی بھنویں ہلکی سی سکڑ گئیں۔

عبیل نے فوراً مزید کہا،

"میرا مطلب ہے...ابھی تو آپ دونوں کی ملاقات کا آدھا وقت لڑائی میں گزرتا ہے۔"

وہ ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بولا،

"کل کو شادی کے بعد اگر انہوں نے روزانہ آپ کو دو چار باتیں سنا دیں...یا کوئی چیز اٹھا کر مار دی...تو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے اب اس کی طرف دیکھا۔

نظر بالکل سنجیدہ تھی۔

عبیل ایک لمحے کو واقعی سیدھا ہو گیا۔

پھر آتش نے پر سکون لہجے میں کہا،

"تو کیا؟"

عبیل نے ہنسی روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا،

"تو پھر بھائی...عالمگیر خاندان کی تاریخ میں پہلی بار یہ لکھا جائے گا کہ ایک مرد اپنی بیوی سے پٹ رہا ہے۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر آتش کے ہونٹوں پر بہت ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

"ہاں تو اس میں کیا ہے. آپنی بیوی سے پٹنے میں کیا دقت ہے. ؟!"

آتش نے آرام سے کہا،

واقعی بھائی...."اگر وہ مارے گئی تو......."

"تو مار کھا لو گا"

عبیل چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔

"اگر دو تین باتیں سنائے گی..!"

"تو سن لو گا..!"

عبیل کی آنکھیں اور پھیل گئیں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اور اگر روز سنائے گی؟"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا،

"تو روز سن لوں گا۔"

عبیل چند لمحے تک اسے گھورتا رہا، پھر زور سے ہنس پڑا۔

عبیل نے ہاتھ باندھ کر سنجیدہ انداز بنایا۔

"وہ بنانے والے ہے..؟!"

"کیا..؟!" آتش نے اسکی طرف دیکھا

"زن مرید..!"

"کیسے..؟!"

"کیونکہ آپ کو اس لڑکی سے محبت ہونے والی ہے۔"

یہ سن کر آتش چند لمحے خاموش ہو گیا۔

پھر اس نے نظریں ہٹا لیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"فضول باتیں مت کرو۔"

عبیل مسکرایا۔

"میں تو بس پہلے سے بتا رہا ہوں۔"

پھر شرارتی انداز میں بولا،

"اور ہاں..."

آتش نے اسے دیکھا۔

عبیل نے ہلکے سے کہا،

"اگر واقعی شادی ہو گئی تو..."

پھر ہنس کر بولا،

"میں پاپ کارن لے کر بیٹھوں گا۔ آپ دونوں کی لڑائیاں دیکھنے میں بڑا مزہ آئے گا۔"

آتش بس ہلکا سا مسکرا دیا

عبیل چند لمحے تک اسے گھورتا رہا، پھر زور سے ہنس پڑا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بھائی...آپ واقعی ہل گئے ہیں۔"

آتش نے بھنویں اٹھائیں۔

"کیا مطلب؟"

عبیل نے سر ہلاتے ہوئے کہا،

"مطلب یہ کہ آدمی اس حد تک برداشت صرف دو صورتوں میں کرتا ہے..."

وہ انگلیاں گنتے ہوئے بولا،

"یا تو اسے واقعی محبت ہو جاتی ہے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر شرارتی انداز میں مسکرا کر کہا،

"یا پھر وہ پاگل ہو جاتا ہے۔"

آتش نے تکیہ اٹھا کر اس کی طرف پھینکا۔

"بکواس بند کرو۔"

عبیل تکیہ پکڑ کر ہنستا رہا۔

عبیل ہنستا ہوا دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

****

رات کا وقت تھا

جہانگیر ہاؤس میں لمبی میز پر سب بیٹھے تھے۔

کھانے کے دوران ہلکی ہلکی باتیں ہو رہی تھیں۔

ابرش بھی خاموشی سے کھانا کھا رہی تھی۔

جبکہ اس کے برابر میں ریم سکون سے پلیٹ میں مصروف تھا۔

سب اس وقت میز کے ارد گرد تھے

اچانک میز کے سرے پر بیٹھے ملک صاحب نے آواز دی۔

"ابرش۔"

ابرش نے چونک کر سر اٹھایا۔

"جی؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ملک صاحب نے چند لمحے اسے دیکھا۔

پھر سیدھے لہجے میں کہا،

"تمہارے لیے ایک رشتہ آیا ہے۔"

ابرش کا ہاتھ وہیں رک گیا

"رشتہ...؟"

اس نے حیرانی سے پوچھا۔

اسی لمحے فراس جو سکون سے نوالہ کھا رہا تھا، اس کا نوالہ تقریباً گلے میں ہی اٹک گیا۔

وہ زور سے کھانسنے لگا۔

میروش بیگم اور فردوس بیگم نے بھی انکی طرف دیکھا

ابرش کے لیے یہ نئی بات نہیں تھی ہر روز اسکے لیے رشتے آتے رہتے تھے لیکن اسے لگ رہا تھا شاید آتش کی طرف سے

ابرش نے نظریں ہٹا کر فوراً ملک صاحب سے پوچھا،

Clubb of Quality Content

"کس کا رشتہ؟"

ملک صاحب نے بالکل سادہ انداز میں جواب دیا۔

"فلک دورانی کا۔"

میز پر چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئی۔

ریم کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"کیا؟"

فراس نے فوراً پانی کا گلاس اٹھایا اور ایک ہی سانس میں آدھا پی گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے سیدھا کہا،

"میں یہ شادی نہیں کروں گی۔"

ملک صاحب نے بھنویں سکیڑیں۔

"ابرش...پہلے سن تو لو۔"

"سننے جیسا کچھ نہیں ہے۔"

اس نے صاف لہجے میں کہا۔

"میں انکار کرتی ہوں۔"

ملک صاحب کا لہجہ اب قدرے سخت ہوا۔

"بیٹا یہ بہت اچھا رشتہ ہے۔"

انہوں نے سمجھانے والے انداز میں کہا،

"فلک دورانی کا خاندان بہت معزز ہے... کاروبار مضبوط ہے... اور لڑکا بھی تعلیم یافتہ ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے سر ہلایا۔

"مجھے دلچسپی نہیں ہے۔"

ملک صاحب نے دوبارہ کہا،

"کم از کم ایک بار مل تو لو۔"

"نہیں۔"

ابرش نے اس بار پہلے سے زیادہ واضح انداز میں کہا۔

"میں شادی نہیں کرنا چاہتی۔"

اتنے میں فراس نے پلیٹ ایک طرف رکھ دی۔

وہ اب سنجیدہ نظر آرہا تھا۔

"داجان..."

اس نے آہستہ مگر مضبوط لہجے میں کہا۔

ملک صاحب نے اس کی طرف دیکھا۔

فراس نے سیدھا کہا،

"اگر ابرش نہیں کرنا چاہتی تو آپ کیوں زور دے رہے ہیں؟"

ملک صاحب نے ناگواری سے کہا،

"فراس... یہ تمہارے درمیان بولنے کی بات نہیں ہے۔"

فراس کو غصہ تو بہت آیا لیکن خاموش ہو گیا

میز پر ماحول تھوڑا سخت ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ملک صاحب نے گہری سانس لی۔

"تم لوگ بات کو سمجھ کیوں نہیں رہے..."

انہوں نے قدرے سنجیدگی سے کہا،

"ایسے رشتے روز نہیں آتے۔"

ابرش نے پر سکون مگر مضبوط لہجے میں جواب دیا،

"تو پھر کسی اور کے لیے رکھ لیجیے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے میز پر مکمل خاموشی چھا گئی۔

پھر ابرش نے آہستہ سے کرسی پیچھے کی۔

"مجھے معاف کیجیے..."

وہ کھڑی ہو گئی۔

"لیکن میرا جواب نہیں ہے۔"

یہ کہہ کر وہ میز سے اٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی۔

فراس بھی فوراً کھڑا ہو گیا۔

جاتے جاتے اس نے ملک صاحب سے کہا،

"کبھی کبھی نہ بھی قبول کر لینی چاہیے۔"

ریم بھی اٹھ کر ابرش کے پیچھے چلی گئی۔

مگر کسی کو یہ نہیں معلوم تھا——

کہ ابرش کے ذہن میں اس وقت صرف ایک نام گونج رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش۔

دوسری طرف عالمگیر ہاؤس کے بڑے ڈائننگ ہال میں بھی لمبی میز پر سب لوگ موجود تھے۔

چاندی کے برتنوں میں کھانا سجا ہوا تھا اور کمرے میں ہلکی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

تاج بیگم خاموشی سے کھانا کھا رہی تھیں۔

ان کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح وقار اور عجیب سا سکون تھا۔

رائق عالمگیر میز کے سرے پر بیٹھے تھے۔

جبکہ سندس بیگم ان کے برابر میں تھیں۔

آتش کافی دیر سے خاموش بیٹھا تھا۔

پھر اس نے اچانک چمچ میز پر رکھا۔

"مجھے آپ سب سے ایک بات کرنی ہے۔"

چند لمحوں میں میز پر ہلکی سی خاموشی چھا گئی۔

Taj Begum نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

"اگر تم شادی کی بات کرنے والے ہو تو میری طرف سے انکار ہے"

آتش نے سیدھا کہا،

"میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔"

رائق عالمگیر کے ہاتھ رک گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کس سے؟"

آتش نے بغیر جھجک جواب دیا۔

"ابرش سے۔"

چند لمحوں کے لیے میز پر مکمل خاموشی چھا گئی۔

مشعل نے چونک کر آتش کی طرف دیکھا

سندس بیگم کا چہرہ سخت ہو گیا۔

"ناممکن۔"

انہوں نے فوراً کہا۔

"وہ لڑکی اس گھر کے قابل نہیں ہے۔"

آتش نے کوئی ردعمل نہیں دیا، بس سیدھا بیٹھا رہا۔

تاج بیگم نے آہستہ سے پانی کا گلاس رکھا۔

ان کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"آتش..."

انہوں نے نرم مگر سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اس شادی کے بارے میں میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں...مجھے یہ رشتہ پسند نہیں۔"

آتش کے جبڑے ہلکے سے بھینچ گئے۔

مگر وہ خاموش رہا۔

رائق عالمگیر اب تک خاموش بیٹھے سب دیکھ رہے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے پر سکون انداز میں پوچھا،

"ابرش راضی ہے؟"

آتش نے فوراً کہا،

"جی۔"

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی پھیل گئی۔

حسن آرا بیگم نے ناراضی سے کہا،

"راضی ہو گی ہی...عالمگیر خاندان میں آنے کا موقع کون چھوڑتا ہے۔"

آتش کی آنکھوں میں ہلکی سی سختی آگئی۔

مگر اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا——

تاج بیگم نے آہستہ سے مسکرا کر کہا،

"حسن آرا..."

وہ چند لمحے رکی ۔

پھر آتش کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں،

"اگر میرا بیٹا کسی چیز کے لیے اتنا ضدی ہو جائے..."

ان کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"تو ماں کو کبھی کبھی مان بھی جانا چاہیے۔"

آتش نے فوراً سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

سندس بیگم حیران رہ گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آپ واقعی اس رشتے کے لیے مان رہی ہیں؟"

تاج بیگم نے بہت سکون سے جواب دیا،

"ہاں۔"

پھر آتش کی طرف دیکھ کر کہا،

"اگر تم اتنا چاہتے ہو...تو مجھے اعتراض نہیں۔"

آتش کی آنکھوں میں ایک لمحے کے لیے حیرانی آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مگر اس نے فوراً خود کو سنبھال لیا۔

سندس بیگم نے آٹل لہجے میں کہا،

"مجھے پھر بھی یہ رشتہ پسند نہیں۔"

اس پر پہلی بار رائق عالمگیر بولے۔

ان کی آواز بالکل پرسکون تھی۔

"اگر آتش راضی ہے...اور ابرش بھی..."

انہوں نے مختصر سا جملہ کہا،

"تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔"

میز پر پھر خاموشی چھا گئی۔

آتش نے آہستہ سے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔

اس کے دل میں عجیب سا احساس تھا۔

مگر دوسری طرف——

تاج بیگم خاموشی سے کھانا کھاتی رہیں۔

ان کے ہونٹوں پر بہت ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔

کھانا ختم ہونے کے بعد سب آہستہ آہستہ میز سے اٹھنے لگے۔

رائق عالمگیر اپنے اسٹڈی کی طرف چلے گئے۔

تاج بیگم خاموشی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئیں۔

آتش بھی جانے لگا تھا کہ پیچھے سے آواز آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آتش...ایک منٹ۔"

یہ سندس بیگم تھیں۔

آتش رک گیا اور پلٹ کر انہیں دیکھا۔

"جی؟"

انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اسے ڈرائنگ روم کے ایک کونے میں آنے کو کہا۔

وہ دونوں میز سے تھوڑا دور کھڑے ہو گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سندس بیگم کا چہرہ اب بالکل سنجیدہ تھا۔

"تم واقعی اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہو؟"

آتش نے بغیر ہچکچاہٹ کہا،

"جی۔"

انہوں نے گہری سانس لی۔

"تم جانتے بھی ہو وہ لڑکی کیسی ہے؟"

آتش نے ہلکی سی بھنویں سکیڑیں۔

"آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟"

سندس بیگم کی آواز اب قدرے سخت ہو گئی۔

"میں کہنا یہ چاہتی ہوں کہ وہ لڑکی تمہارے لیے مناسب نہیں ہے۔"

آتش خاموش رہا۔

انہوں نے آگے کہا،

"وہ ضدی ہے... تیز ہے...اور سب سے بڑھ کر وہ کسی کے کنڑول میں آنے والی نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کی آنکھوں میں ہلکی سی چمک آئی۔

"مجھے پتا ہے۔"

سندس بیگم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"آتش... تمہیں اندازہ نہیں کہ ایسی لڑکیاں گھر بسانے کے لیے نہیں ہو تیں...وہ گھر ہلا دیتی ہیں۔"

آتش نے بہت پر سکون لہجے میں کہا،

"ہو سکتا ہے۔"

"ہو سکتا ہے؟"

سندس بیگم نے تقریباً جھنجھلا کر کہا۔

"اور تم پھر بھی اس سے شادی کرنا چاہتے ہو؟"

آتش نے چند لمحے انہیں دیکھا۔

پھر آہستہ سے بولا،

"جی۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی چھا گئی۔

آتش وہ لڑکی تمہارے قابل نہیں.....

"اچھا ٹھیک ہے جیسی بھی ہے مجھے پسند ہے"

آتش نے تقریباً جھنجھلا کر کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ کب سے اس کے لیے یہ الفاظ سن رہا تھا اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا

سندس بیگم ایک سیکنڈ کے لیے حیران ہوئی پھر قدرے دھیمی مگر سنجیدہ آواز میں کہا،

"میں تمہاری دشمن نہیں ہوں آتش۔"

وہ چند قدم اس کے قریب آئیں۔

"میں صرف یہ چاہتی ہوں کہ تم بعد میں پچھتاؤ نہیں۔"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا،

"پچھتانے والی کوئی بات نہیں ہو گی۔"

"تمہیں اتنا یقین کیوں ہے؟"

آتش نے آہستہ سے کہا،

"کیونکہ میں اسے جانتا ہوں۔"

سندس بیگم نے سر ہلایا۔

"نہیں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ آہستہ سے بولیں۔

"تم اسے نہیں جانتے۔"

وہ مڑی ٗ اور جاتے جاتے رک گئیں۔

پھر آخری بار مڑ کر آتش کو دیکھا۔

"اور ایک بات یاد رکھنا..."

ان کی آواز اب بہت سنجیدہ تھی۔

"اس گھر میں ہر چیز اتنی سادہ نہیں ہوتی جتنی نظر آتی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ کہہ کر وہ سیڑھیوں کی طرف چلی گئیں۔

آتش وہیں کھڑا چند لمحے سوچتا رہا۔

اس کے ذہن میں صرف ایک نام گونج رہا تھا——

ابرش۔

رات کافی ہو چکی تھی۔

جہانگیر ہاؤس کے کمرے میں ابرش بے چینی سے ٹہل رہی تھی۔

اس کے ہاتھ میں فون تھا۔

کچھ لمحے سوچنے کے بعد اس نے نمبر ڈائل کیا۔

چند رنگ کے بعد کال اٹھ گئی۔

دوسری طرف آتش کی سنجیدہ آواز آئی۔

"ہمم؟"

ابرش نے بغیر تمہید کے کہا،

"میرے لیے رشتہ آیا ہے۔"

چند لمحے کے لیے مکمل خاموشی چھا گئی۔

پھر آتش کی آواز آئی——

اس بار پہلے سے زیادہ سخت۔

"کس کا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے ہلکی سی سانس لی۔

"فلک دورانی کا۔"

دوسری طرف چند لمحے کوئی آواز نہیں آئی۔

پھر آتش کی بھاری سانس سنائی دی۔

"اور...؟"

اس نے دھیمی مگر دبے ہوئے غصے میں پوچھا۔

ابرش نے تھوڑا چڑ کر کہا،

"اور کیا؟ میں نے انکار کر دیا۔"

آتش کی آواز میں پھر بھی تناؤ تھا۔

"گھر والے کیا کہہ رہے ہیں؟"

"داجان منانے کی کوشش کر رہے تھے۔"

چند لمحے خاموشی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مجھے لگتا ہے مجھے اس دنیا کے سارے مردوں کو ٹپکانا پڑے گا..!"

ابرش نے ہلکی سی طنزیہ آواز میں کہا،

"کیوں؟"

آتش نے فوراً کہا،

"تاکہ کسی کی نظر تمھیں نہ دیکھ سکے..!"

"ایسا ہے تو سب سے پہلے خود کو ٹپکا لو..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کیوں..؟!"

"کیوں کے ان نظروں میں تمہاری نظریں بھی مجھے دیکھتی ہے..!"

"میری اور انکی نظروں میں فرق ہے..!"

"مطلب..؟!"

"وہ تمھیں دوسری نظر سے دیکھتے ہے اور میں تمھیں دوسری نظر سے..!"

"اور اس دوسری نظر سے کیا مراد ہے..؟!"

آتش خاموشی ہو گیا

"آپ کیا ہوا..؟!"

"مجھے کیا ہونا ہے؟"

مگر اس کی آواز کا تناؤ صاف محسوس ہو رہا تھا۔

ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"تمھیں غصہ آ رہا ہے۔

آتش نے سخت لہجے میں کہا،

"اگر تم نے اس رشتے کے بارے میں سوچا بھی تو——"

ابرش نے فوراً بات کاٹ دی۔

"آرام سے مسٹر عالمگیر۔"

وہ ہلکی سی ہنسی۔

"میں نے کہا نا... میں نے انکار کر دیا ہے۔"

آتش کچھ لمحے خاموش رہا۔

پھر اس نے دھیمی آواز میں کہا،

"پھر بھی مجھے پسند نہیں آیا۔"

ابرش نے حیرت سے پوچھا،

"کیا؟"

آتش نے مختصر جواب دیا،

"کسی اور کا نام تمہارے ساتھ جوڑا جانا۔"

ابرش چند لمحے خاموش رہی۔

پھر شرارتی انداز میں بولی،

"تو کیا کریں؟ دنیا بند کر دیں؟"

آتش نے بہت سنجیدہ لہجے میں کہا،

"ضرورت پڑی تو وہ بھی کر دوں گا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش ایک سیکنڈ کے لیے حیران ہوئی تھی

پھر ابرش نے پوچھا،

"ویسے..."

"ہاں؟"

"تمہارے گھر والوں نے کیا کہا؟"

آتش چند لمحے خاموش رہا۔

پھر اس نے بہت پر سکون مگر مضبوط لہجے میں کہا،

"مان گئے ہیں۔"

ابرش ایک لمحے کے لیے واقعی چونک گئی۔

"کیا؟"

آتش نے دوبارہ کہا،

"گھر والے مان گئے ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے حیرت سے پوچھا،

"سب؟"

آتش نے مختصر جواب دیا،

"تقریباً۔"

ابرش نے آہستہ سے کہا،

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"میں نے کہا تھا نا..."

وہ چند لمحے رکا۔

پھر دھیمی آواز میں بولا،

"یہ شادی ہو کر رہے گی۔"

ابرش کچھ لمحے خاموش رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مطلب سب مان گئے..؟!"

"ہاں سب مان گئے کیوں کیا ہوا..؟!"

ابرش چند لمحے خاموش رہی۔

پھر ابرش نے قدرے سنجیدہ مگر تجسس بھرے لہجے میں پوچھا،

"ایک بات پوچھوں؟"

آتش نے مختصر جواب دیا،

"پوچھو۔"

ابرش چند لمحے خاموش رہی، جیسے الفاظ سوچ رہی ہو۔

پھر آہستہ سے بولی،

"اگر... تمہارے گھر والے مانتے ہی نہ؟"

آتش نے فوراً جواب نہیں دیا۔

چند لمحے فون پر صرف خاموشی رہی۔

پھر اس نے دھیمی مگر پختہ آواز میں کہا،

"تو میں منالیتا۔"

ابرش نے بھنویں سکیڑیں۔

"اور اگر پھر بھی نہ مانتے؟"

آتش کی آواز اب اور گہری ہو گئی۔

"پھر بھی یہ شادی ہوتی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے ہلکا سا سانس چھوڑا۔

"اتنا یقین؟"

آتش نے پر سکون لہجے میں کہا،

"ہاں۔"

"کیوں؟"

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر آتش نے آہستہ سے کہا،

"کیونکہ میں ہار ماننے والوں میں سے نہیں ہوں۔"

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

"اچھا..."

وہ تھوڑا چھیڑنے والے انداز میں بولی،

"اور اگر میں ہی نہ مانتی؟"

اس بار آتش نے ذرا دیر لگادی۔

پھر اس نے سنجیدہ آواز میں کہا،

"تو میں تمہیں مجبور نہیں کرتا۔"

ابرش واقعی چونک گئی۔

"سچ؟"

آتش نے آہستہ سے جواب دیا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاں۔"

پھر وہ چند لمحے رکا۔

"لیکن..."

ابرش فوراً بولی،

"لیکن کیا؟"

آتش نے ہلکی سی سانس لے کر کہا،

"پھر نہ تمھیں کبھی شادی کرنے دیتا اور نہ میں زندگی بھر کسی اور سے شادی کرتا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

فون کے دوسری طرف مکمل خاموشی چھا گئی۔

ابرش چند لمحے کچھ بول ہی نہ سکی۔

ابرش نے بغیر کچھ کہے فون رکھ دیا

"نہیں ابرش وہ تو پاگل ہے تجھے پاگل نہیں بنانا تو شادی صرف تاج عالمگیر کے نزدیک رہنے کے لیے کر رہی ہے بس..!"

وہ آہستہ سے اپنے بازو پر ہاتھ رکھتی ہے، جیسے اپنے آپ کو سمجھا رہی ہو

****

صبح کی نرم دھوپ ابھی پوری طرح پھیلی بھی نہیں تھی جب جہانگیر اسٹیٹ کے بڑے لوہے کے گیٹ کے باہر تین سیاہ گاڑیاں آکر ایک ساتھ رُک گئیں۔

کچھ لمحوں کے لیے پورا ماحول خاموش ہو گیا۔

صرف درختوں پر بیٹھی چڑیوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

سب سے پہلے دروازہ کھلا اور آتش عالمگیر گاڑی سے باہر نکلا۔

اس کے پیچھے تاج بیگم آہستگی سے باہر اتریں۔

ان کے ساتھ رائق عالمگیر اور سندس بیگم بھی گاڑی سے اتر آئے۔

دوسری گاڑی کا دروازہ کھلا تو عبیل باہر نکلا۔

اس کے بعد حسن آرا، جہاں آرا اور ہاشم عالمگیر اور رمشا بھی آہستہ آہستہ گاڑی سے اتر گئے۔

صبح کی ہلکی ہوا درختوں کی شاخوں کو ہلا رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سامنے دور تک پھیلی ہوئی جہانگیر اسٹیٹ خاموشی سے کھڑی تھی... جیسے برسوں سے اپنے لوگوں کا انتظار کر رہی ہو۔

تاج بیگم وہیں کھڑی رہ گئیں۔

ان کی نظریں چاروں طرف پھیلے ہوئے اسٹیٹ پر جم گئیں۔

اونچے درخت... لمبا ڈرائیو وے... پرانا سفید محل نما گھر... سب کچھ ویسا ہی تھا۔

لیکن وقت گزر چکا تھا۔

رائق عالمگیر آنکھوں میں ایک لمحے کو نمی سی ابھری۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آہستہ سے انہوں نے کہا،

"آٹھ سال..."

ان کی آواز میں عجیب سی تھکن اور یادوں کی پرچھائیاں تھیں۔

وہاں کھڑے سب گارڈ حیرت سے ان سب کو دیکھ رہے تھے ان میں سے ایک گارڈ دوڑتا ہوا اندر کی طرف گیا

"ملک صاحب.. ملک صاحب..؟!"

گارڈ ہانپتا ہوا کہہ رہا تھا،

"ملک صاحب... باہر... عالمگیر زآئے ہوئے ہیں۔"

ملک صاحب جو صوفے پر بیٹھے تھے، فوراً چونک کر سیدھے ہو گئے۔

انہوں نے حیرانی سے گارڈ کی طرف دیکھا۔

"کیا..؟!

گارڈ نے گھبرا کر کہا،

"صاحب... باہر تاج بیگم... آتش سر... اور باقی سب بھی آئے ہیں۔"

یہ الفاظ جیسے کمرے میں ایک دھماکے کی طرح گونجے۔

میر وش بیگم اور فردوس بیگم جو وہیں بیٹھی تھیں، ایک دم کھڑی ہو گئیں۔

ان کے چہروں پر واضح حیرت تھی۔

ملک صاحب نے بے یقینی سے پوچھا،

"کون؟"

گارڈ نے فوراً جواب دیا،

"صاحب...تاج بیگم...آتش سر...اور عالمگیر خاندان کے باقی لوگ بھی..."

کمرے میں ایک بھاری خاموشی چھا گئی۔

اسی لمحے دروازے کی دہلیز پر چند سائے نمودار ہوئے۔

سب کی نظریں ایک ساتھ اس طرف اٹھیں۔

دروازے پر تاج بیگم باوقار انداز میں کھڑی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ان کے ساتھ Atish Alamgir، Sundas Begum، Raiq Alamgir اور باقی سب کھڑے تھے۔

یہ منظر دیکھ کر کمرے میں موجود سب لوگ جیسے ساکت رہ گئے۔

میر وش بیگم اور فردوس بیگم کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

انہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔

ریم جو سڑھیوں پر کھڑی اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔

اچانک جیسے اسے کچھ یاد آیا۔

وہ تیزی سے پلٹی اور تقریباً بھاگتی ہوئی اوپر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تاکہ ابرش کو کال کر سکے

آٹھ سال بعد...

عالمگیر خاندان دوبارہ جہانگیر اسٹیٹ میں کھڑا تھا۔

ملک صاحب چند لمحے بس انہیں دیکھتے رہے۔

انکو آنکھوں میں نفرت کی چنگڑی دھک رہی تھی لیکن وہ خاموش رہے

پھر انہوں نے خود کو سنبھالا اور آہستہ سے ہاتھ کے اشارے سے گارڈ کو وہاں سے جانے کو کہا۔

گارڈ فوراً سر جھکا کر باہر نکل گیا۔

فردوس بیگم مغرور سے انداز میں آگے بڑھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"خیریت اچانک ہماری دہلیز پر..؟!"

انکی آواز میں طنز واضع تھا

آتش کو لگا تھا ابرش نے ان سب کو بتادیا ہو گا لیکن سب کے چہروں سے لگ رہا تھا انکو کچھ بھی نہیں پتا آتش کو آب رہ رہ کر ابرش پر غصہ آرہا تھا اور اوپر سے وہ نظر بھی نہیں آرہی تھی

"یا پھر کوئی نیا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے جس کے لیے جہانگیر اسٹیٹ یاد آگئی؟"

آب میروش بیگم آگے بڑھی

فضا میں تناؤ اور بڑھ گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج بیگم ایک قدم آگے بڑھی

اس کی نظریں سیدھی ملک صاحب پر تھیں۔

اس کی آواز مضبوط مگر ٹھنڈی تھی۔

"ہم یہاں کسی مسئلے کے لیے نہیں آئے۔"

چند لمحے کی خاموشی کے بعد اس نے مزید کہا،

"ہم صرف وہ بات مکمل کرنے آئے ہیں...

جو آٹھ سال پہلے ادھوری رہ گئی تھی۔"

یہ سنتے ہی ہال میں موجود سب لوگ چونک گئے۔

ملک صاحب کی آنکھیں سکڑ گئیں۔

"کون سی بات؟"

تاج بیگم نے نظریں ہٹائے بغیر آہستہ سے کہا،

"وہ بات... جس کا تعلق ابرش سے ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہال میں ایک لمحے کو جیسے وقت رک گیا۔

ملک صاحب کا چہرہ سخت ہو گیا۔

میر وش بیگم نے بے یقینی سے کہا،

"ابرش؟"

پھر وہ تلخی سے ہنسیں۔

"آٹھ سال بعد تم لوگوں کو اچانک ابرش یاد آگئی؟"

تاج بیگم نے ذرا سا سر جھکایا، مگر ان کی آواز میں اب بھی وہی وقار تھا

"ابرش ہمیں کبھی بھولی ہی نہیں تھی۔"

یہ سنتے ہی ملک صاحب کا ضبط ٹوٹ گیا۔

انہوں نے غصے سے کہا،

"بس!"

ہال میں موجود سب لوگ سہم گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے سخت نظروں سے آتش کو دیکھا۔

"جس دن تم لوگ اس گھر سے گئے تھے، اسی دن وہ رشتہ بھی ختم ہو گیا تھا!"

چند لمحوں کے لیے مکمل خاموشی چھا گئی۔

مگر اس بار آتش نے آگے بڑھ کر بات کی۔

اس کی آواز پر سکون تھی مگر اس میں عجیب سی ضد تھی۔

"رشتے ایسے ختم نہیں ہوتے ملک صاحب..."

وہ ایک لمحے کو رکا، پھر آہستہ سے بولا،

"خاص طور پر وہ رشتہ... جس کا وعدہ آپ نے خود کیا تھا۔"

یہ سنتے ہی ہال میں موجود کئی لوگوں کے چہروں کا رنگ بدل گیا۔

رائق عالمگیر نے اب پہلی بار صاف لفظوں میں کہا،

"ہم یہاں ابرش کو لینے آئے ہیں۔"

یہ سن کر ہال میں ہلچل مچ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فردوس بیگم تقریباً چیخ اٹھیں،

"کیا مطلب لینے آئے ہیں؟!"

منا کا وہ ابرش کو پسند نہیں کرتی تھی لیکن کبھی اس کے بارے غلط نہیں سوچا تھا

مگر تاج بیگم کی نظریں اب بھی صرف ملک صاحب پر تھیں۔

انہوں نے آہستہ مگر صاف لہجے میں کہا،

"ابرش... آتش کی منگیتر تھی۔

اور آج بھی ہے۔"

یہ الفاظ ہال کی دیواروں سے ٹکرا کر جیسے ہر طرف گونج گئے۔

ملک صاحب کا چہرہ سخت ہو گیا۔

میروش بیگم اور فردوس بیگم ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں

میروش بیگم نے طنزیہ انداز میں کہا

"آٹھ سال پرانی بات کو اب کیوں اٹھا رہی ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

تاج بیگم کے چہرے پر عجیب سی سنجیدگی تھی۔

"کیونکہ وہ بات کبھی ختم ہی نہیں ہوئی۔"

یہ سنتے ہی ملک صاحب نے غصے سے کہا،

"ختم ہو چکی ہے وہ بات! اور ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکی ہے!"

اسی لمحے رائق عالمگیر نے ایک قدم آگے بڑھ کر کہا،

"نہیں ملک صاحب... وہ بات آپ نے ختم کی تھی۔ ہم نے نہیں۔"

ہال میں موجود سب لوگ خاموش ہو گئے۔

ملک صاحب کی آنکھوں میں غصہ واضح تھا۔

"تو اب کیا چاہتے ہو تم لوگ؟"

اس بار آتش نے صاف لفظوں میں کہا،

"صرف ابرش"

یہ سنتے ہی میروش بیگم فوراً بول اٹھیں،

"ابرش گھر پر نہیں ہے!"

چند لمحوں کی خاموشی چھا گئی۔

تاج بیگم نے آہستہ سے پوچھا،

"کہاں گئی ہے وہ؟"

میروش بیگم نے نظریں چرا کر جواب دیا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہ جاننا آپ لوگوں کے لیے ضروری نہیں۔"

آتش کی نظریں فوراً تیز ہو گئیں۔

وہ آہستہ سے بولا،

"ضروری ہے۔ کیونکہ وہ میری منگیتر ہے۔"

یہ سنتے ہی فردوس بیگم غصے سے بولیں،

"وہ تمہاری کچھ نہیں لگتی!"

ہال میں پھر سے تناؤ پھیل گیا۔

اسی لمحے سیڑھیوں کے اوپر کھڑی ریم نے یہ سب سن لیا تھا...اور اس کے ہاتھ میں فون تھا۔

"اٹھاؤ ابرش...پلیز فون اٹھاؤ..."

اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔

اس وقت دونوں خاندان والے ہال میں کھڑے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج بیگم نے سب کی طرف دیکھا اور چلتی ہوئی جا کر صوفے پر بیٹھ گئی باقی سب بھی ایک ایک کر صوفے پر بیٹھ گئے

اس نے دوبارہ فون کان سے لگایا۔

"اٹھاؤ ابرش...پلیز فون اٹھاؤ..."

اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

جب فون کی رنگ ہال کے دارواز ے پر سنائی دی سب نے ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دارواز ہ پر ابرش کھڑی تھی

ریم نے سکون کا سانس لیا اور نیچے آگئی

ابرش کی نظریں سب سے ہوتی تاج بیگم پر ٹھہر گئی جو اسے عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی

سندس بیگم نے نظریں ہی پھیر لی

ابرش کی نظریں انہی پر تھی وہ چاہ کر بھی انکی موجودگی میں آپنے دل میں موجود خوف کو بدل نہیں سکتی تھی

اس نے گہری سانس لی خود کو سمبھالتے ہوئے اندر قدم رکھا

تاج بیگم کھڑی ہوئی

"اؤ ابرش میری جان آپنی نانی کے پاس اؤ..!" انہوں نے آپنے بازو پھیلائے

ابرش کو بے اختیار بچپن کا وہ لمحہ یاد آگیا...

وہ ہال کے کونے میں کھڑی تھی سامنے تاج بیگم کھڑی تھیں۔

"میرے پاس آؤ...اپنی نانی کے پاس آؤ..."

وہ آہستہ آہستہ ایک ایک قدم ابرش کی طرف بڑھا رہی تھیں

اور ابرش ڈرتے ہوئے پیچھے ہٹ رہی تھی۔

"آؤ...ابرش...آؤ..."

"نہیں...مجھے معاف کر دیں...میں نہیں بتاؤں گی کسی کو...وعدہ...نہیں بتاؤں گی..."

چھوٹی سی ابرش وہیں فرش پر بیٹھ گئی اور چہرے پر ہاتھ رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

تاج بیگم آہستہ سے اس کے پاس بیٹھ گئیں۔

"ارے...نانی کی جان...میری بچی ڈر گئی؟"

انہوں نے اسے اپنے ساتھ لگالیا۔

ابرش کو درد محسوس ہو رہا تھا...

کیونکہ ان کی بانہیں حد سے زیادہ سخت ہوتی جارہی تھیں۔

اس کے کان کے قریب جھک کر تاج بیگم نے سرگوشی کی۔

"یاد رکھو...اگر تم نے کسی... کو بتایا...جو تمہارے ساتھ ہو رہا"

ان کی انگلیاں ابرش کے کندھے میں دھنس گئیں۔

"تو تمہاری امی کو بہت نقصان ہو گا۔"

ابرش کا رونا اچانک رک گیا۔

"سمجھیں...؟"

ابرش نے ڈرتے ہوئے سر ہلا دیا۔

تاج بیگم کے ہونٹوں پر ایک عجیب سی مسکراہٹ آ گئی۔

"اچھی بچی۔"

اور پھر اچانک ابرش حال میں واپس آ گئی...

سامنے وہی تاج بیگم کھڑی تھیں

اور اسی طرح بازو پھیلائے اسے بلا رہی تھیں۔

ابرش نے سخت نظروں سے انکی طرف دیکھا

"نانی...!"

وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھی اور بہت سکون سے ان کے ساتھ لگ گئی۔

ہال میں کھڑے تقریباً سب لوگ حیران رہ گئے۔

تاج بیگم نے بھی ایک لمحے کو چونک کر اسے دیکھا،

ابرش نے ان کے کندھے سے لگے لگے آہستہ سے کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"جانتی ہیں...میں نے آپ کو کتنا یاد کیا؟"

ہال میں موجود کئی لوگوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

ابرش پیچھے ہٹی اور انکی طرف دیکھا

تاج بیگم بھی نا سمجھی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ اسکی آنکھوں میں خوف دیکھنا چاہ رہی تھی لیکن وہاں کچھ اور ہی تھا

انہوں نے بھی چہرے پر مسکراہٹ سجائی

"میں نے بھی تمھیں بہت یاد کیا بیٹا ہر خبر میں سنتی رہتی تھی ابرش اتنی ترقی حاصل کر لی بس دعا ہی رہتی تھی اللہ میری ابرش کو آپنے آمان میں رکھے آخر میری بیٹی کی آخری نشانی ہو تم ..!"

ابرش نے تلخی سے انکی طرف دیکھا

"آپ بے فکر رہے آب میں ہمشہ آپ کے ساتھ رہنے والی ہیں ایک ہی گھر میں ہمشہ..!"

ابرش نے تاج بیگم کا ہاتھ تھاما اور آہستہ قدموں سے ہال کی طرف بڑھنا شروع کیا۔

آتش اسکی ہر حرکت کو دیکھ رہا تھا سمجھ میں اسکے بھی کچھ نہیں آ رہا تھا

ہال میں موجود سب کی نظریں ابرش پر تھیں

"ابرش تمھیں پتا تھا یہ سب یہاں آنے والے تھے..؟!"میر وش بیگم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

ابرش نے سب کی طرف دیکھا آواز سنجیدہ تھی

"جی مجھے پتا تھا یہ سب یہاں آنے والے ہے..!"

ملک صاحب سمجھ نہیں پا رہے تھے آخر وہ کر کیا رہی ہے

اتنے میں ہال میں فراس بھی داخل ہوا وہ جو بے نیازی کے ساتھ اندر داخل ہو رہا تھا ایک دم روک گیا حیرت سے سب کے چہروں کی طرف دیکھنے لگا

سب چھوڑ واسکی نظریں صرف آتش اور عبیل پر تھی جنہوں نے اسے دیکھا تک نہیں تھا

"یہ سب یہاں کیا کر رہے ہے..؟!"

ہال میں موجود سب نے اسکی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ارے سالے.....

آتش نے ہستے ہوئے کہا

میرا مطلب سالے صاحب اؤ تمہارا ہی انتظار ہو رہا تھا آخر بہن کے رشتے میں بھائی کا ہونا بھی تو ضروری ہے..!"

اسکی بات پر عبیل نے بہت مشکل سے آپنی ہنسی کنٹرول کی

فراس نے اسکی طرف دیکھا

"کیا بکواس ہے..؟!"

بکواس نہیں سالے صاحب ہمارا گھر ااور مظبوط رشتہ بنانے جا رہا ہے..!"

فراس کی سمجھ میں ابھی تک کچھ نہیں آیا تھا یا وہ سمجھنا ہی نہیں چاہ رہا تھا

"تمہاری بہن کا رشتہ لے کر آیا ہوں وہ بھی اپنے آکلوتے بھائی کے لیے..!"

اس بار عبیل نے کہا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اب عبیل نے بھی اپنی ہنسی روک لی۔ فراس کی نظریں اچانک ابرش پر ٹک گئیں، حیرت اور بے یقینی سے بھری ہوئی۔

"سالہ حیران ہو گیا..!"

آتش نے نفی میں سر ہلایا

ملک صاحب نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا:

"ہمیں یہ رشتہ منظور نہیں..."

اس لمحے، ابرش نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کہا:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"لیکن مجھے منظور ہے، داجان!"

آتش نے ریلیکس ہو کر کرسی کی پشت پر بیٹھا

وہ جانتا تھا کے آگے کے معاملہ وہ جنگجو عورت سمبھال لے گئی آب وہ پر سکون انداز میں اسے دیکھ رہا تھا

ملک صاحب نے چونک کر ابرش کی طرف دیکھا۔ ابرش نے صاف اور پختہ لہجے میں کہا:

ابرش.....

"داجان، مجھے اس شادی سے کوئی اعتراض نہیں ہے!"

ملک صاحب کے منہ سے سخت لہجے میں نکلا

"نہیں ابرش میں تمھیں دوبارہ اس جہنم میں نہیں جانے دوں گا..!"

ابرش نے انکی طرف دیکھا

"داجان آپکو مجھ پر بھروسہ نہیں اپکی بیٹی بہت بہادر ہے

آب اسکی نظریں تاج بیگم پر تھی

ہر آگ کا مقابلہ کر سکتی ہے..!"

فردوس بیگم کی آواز میں ہلکی سی چیخ سی تھی:

"یہ رشتہ...یہ آتش عالمگیر کے ساتھ؟ تمہیں کچھ سمجھ آتا ہے یا نہیں؟"

ابرش نے ٹھنڈے لہجے میں کہا،

"میں سمجھتی ہوں۔اور میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔آتش کے ساتھ میرا رشتہ میری مرضی سے

ہے

یہ سن کر ہال میں ایک عجیب سکوت چھا گیا

ابرش اٹھ کر ملک صاحب کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی اور بہت آہستہ آواز میں کہا

"مان جائے داجان بس سمجھ لیں اپکی پوتی ڈبل مائنڈ گیم کھیل رہی ہے اور جس میں جیت

ابرش جہانگیر کی ہی ہو گئی..!"

ملک صاحب نے حیرت سے اسے دیکھا

"نہیں بیٹا آپنے مقصد کے لیے میں تمھیں وہاں نہیں بیھج سکتا...!"

ابرش نے اپنی آنکھوں میں پختہ یقین لیے کہا

"داجان مجھ پر بھروسہ ہے نہ..!"

ملک صاحب نے آہستہ سے سر ہلایا،اور آواز میں سکون اور محبت تھی،

"خود سے بھی زیادہ..!"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی،اور اس نے اپنے سر کو تھوڑا اور قریب کیا،

"تو پھر یقین رکھے سب اچھا ہی ہو گا..!"

ملک صاحب نے گہری سانس لی، پھر ڈرتے اور فکر مند لہجے میں کہا

"نہیں بیٹا..!"

ابرش نے چھوٹی سی آہ بھرتے ہوئے پھر دھیرے سے کہا

"داجان پلیز..!"

ابرش کی آواز میں جو عاجزی اور پختگی تھی،وہ ملک صاحب کے دل کو نرم کر گئی،اور ان کی نظریں اپنی پوتی کی طرف جم گئیں،

"ٹھیک ہے..!"

ہال میں سب انکی طرف متوجہ ہوئے

آتش نے گہری سانس لی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"لیکن داجان..!"فراس نے کچھ کہنا چاہا

داجان کی نظریں پورے ہال میں گھومیں، ہر چہرے کا جائزہ لیا، پھر آہستہ مگر پختہ لہجے میں بولے:

لیکن ایک شرط ہے۔"

سب کی نظریں فوراًان کی طرف مرکوز ہو گئیں

"اگر ابرش اور آتش کی شادی ہو گئی، تو عبیل اور ریم کی بھی شادی بھی ہو گئی۔"

ہال میں ایک لمحے کے لیے مکمل خاموشی چھا گئی۔سب کے چہرے چونک اٹھے۔

عبیل جو سکون سے بیٹھا ہوا تھا، ایک دم سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

ریم جو صوفے کے پیچھے کھڑی تھی، آنکھیں پھاڑ کر داجان کی طرف دیکھنے لگی۔

ابرش نے انکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

داجان یہ.......

جان نے نظریں ابرش کی طرف اٹھائیں اور پھر عبیل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،

"اگر میری شرط منظور ہے تو بتاؤ۔"

تاج بیگم نے ایک نظر داجان کی طرف پھر عبیل کی طرف ڈالی، لیکن عبیل نفی میں سر ہلا رہا تھا۔

ہال میں ایک لمحے کے لیے تناؤ چھا گیا۔

البتہ میروش بیگم سکون سے بیٹھی تھی جیسے وہ یہی چاہ رہی ہو

حسن آرا بیگم فوراً بولیں،

"میں ہرگز اجازت نہیں دوں گی!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

داجان نے تھوڑا سخت لہجہ اختیار کیا،

"تو پھر ابرش کے رشتے سے بھی انکار ہے۔"

فراس نے پہلی بار کہا

"ہرگز نہیں میں آپنی بہن اس گھٹیاں انسان کو نہیں دوں گا۔!"

آتش نے فوراً اپنے غصے کو چھپائے بغیر کہا،

"زبان سنبھال کر فراس! ورنہ زبان کھینچنا مجھے بہت اچھے سے آتا ہے۔"

ہال میں تناؤ، غصہ اور حیرت سب مل کر ایک عجیب سی کشمکش پیدا کر رہے تھے، اور ہر کسی کی نظریں اب داجان اور تاج بیگم پر مرکوز تھیں

اسی لمحے، عبیل جو انکار کرنے والا تھا، فراس کی ضد میں ہلکی سی مسکراہٹ لیے بولا

"مجھے اس رشتے سے کوئی اعترض نہیں..!"

ریم نے آنکھیں سکڑا کر اسے دیکھا

"عبیل..!" حسن آرا بیگم نے اسکی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے پر سکون انداز میں کہا

ماں اگر فری میں مجھے رشتہ مل رہا ہے یہ تو اچھا ہے آپکو میرے لیے لڑکی تلاش نہیں کرنی پڑے گئ..!"

ابرش کی نظریں ریم پر تھی جو بس نظریں جھکائیں کھڑی تھی

حنین..!"

اس نے نرمی سے پکارہ

ریم نے اسکی طرف دیکھا اور خفگی سے کہا

"جو بھی بات ہے آپ پہلے مجھ ریم کہے..!"

ابرش ہلکا سا مسکرائی اور اٹھ کر اسکی طرف بڑھ گئی

"ریم...!"

"جی آپی..!"

"خوش ہو اس شادی سے اگر تم انکار کروگئی تو تمہاری بہن تمہارے ساتھ ہے..!"

ریم کی آواز میں تھوڑی سی ہچکچاہٹ تھی

"نہیں آپی مجھے کوئی اعترض نہیں ہے..!"

تاج بیگم نے ایک لمحے کے لیے نظریں جھکائیں، پھر آہستہ سے سب کی طرف دیکھا۔

"ٹھیک ہے..."

ان کے لہجے میں سنجیدگی تھی،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اگر یہی تم سب کی خواہش ہے... تو میں اجازت دیتی ہوں۔"

انکو تو ابرش آپنے ساتھ چاہیے تھی پھر وہ کسی بھی طریقے سے ہو

آتش کی نظریں فوراً ابرش پر گم ہو گئیں۔

ابرش وہاں سے باہر کی طرف بڑھ گئی اسکا کام ہو گیا تھا

جسکے ساتھ آتش بھی ہال سے نکل گیا

ابرش جیسے ہی آپنی گاڑی کے دار وازہ تک پہنچی اتش نے اسکا بازو پکڑ کر اسے دار وازہ کے ساتھ لگایا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش ایک سیکنڈ کے لیے چونکی

"کیا مسلہ ہے..؟!"

آتش نے اسے گھورا

"ہمارے آنے سے پہلے تم نے گھر والوں سے بات نہیں کی تھی..؟!"

ابرش نے اطمینان سے کہا

"نہیں کی..!"

ابرش جیسے ہی وہاں سے جانے لگی آتش نے آپنے دونوں ہاتھ اسکے ارد گرد رکھ دیے ابرش روک گئی

"کیوں..؟!"

ابرش نے اس کی دیکھتے ہوئے جواب دیا،

"کیونکہ میں جانتی تھی سب سمبھال لوگئی،اور تمھیں بھی یہی چاہے تھا ہو گیا تو بات ختم!"

بات کیسے ختم..؟!

آتش نے چہرے پر ہلکی تلخی کے ساتھ کہا،

"تمھیں یہ بات اتنی غیر معمولی لگی کے تم نے کسی سے بات تک کرنا مناسب نہیں سمجھا اور میں وہاں سب کی منتیں کر رہا تھا..!"

ابرش نے سنجیدگی سے اسے دیکھا

"تو کیا فرق پڑتا ہے..؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کے چہرے پر ہلکی سی تلخی اور اضطراب جھلک رہا تھا

"فرق پڑتا ہے ابرش....!"

ابرش نے ایک گہرا سانس لیا

"جھگڑا کس بات کا ہے....

میں نے کسی سے بات نہیں کی یا پھر میں نے کسی کی منیت نہیں کی..!"

آتش نے ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کی

"دونوں..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے سنجیدگی سے اس کی آنکھوں میں دیکھا اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا:

آیسکیوزمی مسٹر آتش....

تمھیں لگتا ہے کے میں یہاں سب کے پاؤں پڑتی؟ اگر یہ لگ رہا ہے تو بہت ہی غلط لگ رہا ہے

میں ایسا کچھ نہیں کرتی!"

آتش کو اسکی بات سمجھ تو نہیں لیکن پسند بھی نہیں آئی تھی

"کیا مطلب ہے..؟!"

ابرش نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا:

"میرا مطلب ہے ابرش جہانگیر کسی کے سامنے کسی بھی چیز کے لیے ہاتھ نہیں جوڑ سکتی چاہے سامنے کھڑے تم ہی کیوں نہ ہو..!"

آتش کی آنکھوں میں ایک عجیب سا سکوت چھا گیا

وہ پیچھے ہٹ گیا ابرش اسے دیکھتی گاڑی میں بیٹھی اور گاڑی جہانگیر آسٹیٹ سے نکل گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"بھائی..!" آتش ابھی وہی کھڑا تھا جب اندر سے عبیل آیا

آتش نے سنجیدگی سے دیکھا

"کونگریجولیشن برو..!" عبیل نرمی سے اس کے ساتھ لگ گے

لیکن آتش کے چہرے پر وہ مسکراہٹ نہیں تھی جو پہلے تھی وہاں بس سنجیدگی تھی

آتش اس سے ملتا آپنی گاڑی میں بیٹھا اور وہاں سے نکل گیا

عبیل کو کچھ سمجھ نہیں آیا

"آپی..!" اتنے میں پیچھے ریم آگئی

"ہیلو حنین کیسا لگ رہا ہے؟ عبیل ہاشم عالمگیر کے ساتھ رشتہ جوڑ کر..!"

ریم نے اسکی طرف دیکھا اور منہ بسورتے ہوئے کہا

"ایک دم بکواس الٹی آرہی ہے مجھے اس وقت..!"

عبیل نے منہ کھولے اسے دیکھا

"کیا الٹی لیکن ابھی تو میں نے ایسا کچھ کیا بھی نہیں..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے چونک کر اسے دیکھا

"بکواس بند کرو آپی مجھے الٹی یہ سوچ سوچ کر آرہی ہے کے میرا رشتہ تمہارے ساتھ جوڑنے جا رہا ہے اتنے برے دن آگئے ہے میرے مجھے یقین نہیں آرہا..!"

عبیل نے گھور کر اسے دیکھا

"دیکھو بھابھی کی بہنا مجھے بھی کوئی خاص اچھے گھٹار نہیں آرہے مجھے بھی تمہاری شکل دیکھ کر آلٹی ہی آرہی ہے..!"

"آپنی حد میں رہوں جیجو کے نالائق بھائیا..!" ریم نے آنگلی اٹھا کر وارن کیا

وہ بالوں کو پیچھے کرتی اندر کی طرف بڑھ گئی

آخر بہن کس کی تھی

عبیل کا منہ کھولے کا کھولا رہ گیا

وہ تو آتش کو بچنے کے مشورہ دے رہا تھا اور آب وہ یہ سوچ رہا تھا کے وہ کس سے مشورے لے گا

****

ابرش کی گاڑی کوئی پندرہ منٹ بعد ایک ریسٹورنٹ کے باہر آ کر رکی۔

گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اس نے چابی انگلی میں گھمائی اور پر سکون مگر پُر اعتماد قدموں سے اندر کی طرف بڑھ گئی۔

ریسٹورنٹ میں داخل ہوتے ہی کئی نظریں اس پر اٹھیں۔

کچھ نظروں میں حسرت...اور کچھ میں واضح حسد۔

مگر ابرش ان سب سے بے نیاز اندر چلی گئی۔

"Hello ma'am!"

ریسٹورنٹ کا مالک فوراً اس کی طرف بڑھا۔

ابرش نے صرف ایک سرسری نظر اس پر ڈالی اور جا کر ایک صوفے پر بیٹھ گئی۔

ریسٹورنٹ میں کرسیوں کی بجائے صوفوں کا انتظام تھا جس سے ماحول زیادہ آرام دہ لگ رہا تھا۔

"Ma'am, may I order something for you?"

ایک ویٹر احترام سے اس کے قریب آیا۔

ابرش نے ٹیبل پر رکھا مینو کارڈ اٹھایا، مگر نظریں زیادہ دیر اس پر نہ رکھیں۔

"Strawberry shake."

اس نے فون استعمال کرتے ہوئے مختصر سا جواب دیا۔

ویٹر سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا۔

ابرش اصل میں کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتی تھی۔

وہ آفس میں صاف کہہ کر آئی تھی کہ اگلے پانچ گھنٹے اسے کوئی ڈسٹرب نہ کرے۔

کچھ دیر بعد ویٹر شیک رکھ کر چلا گیا،

کچھ منٹ تک گلاس ویسے کا ویسا ہی پڑا رہا۔

تقریباً پانچ منٹ بعد ریسٹورنٹ کا دروازہ دوبارہ کھلا۔

فلک دورانی اندر داخل ہوا۔

اس کی پہلی نظر سیدھی ابرش پر جا کر ٹھہری۔

وہ صوفے کی بیک سے سر ٹکائے، آنکھیں بند کیے، کانوں میں ایئر فون لگائے بیٹھی تھی۔

فلک کے ذہن میں فوراً ان کی پہلی ملاقات کا منظر ابھرا اور اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

وہ جس کام سے آیا تھا، وہ تقریباً بھول ہی گیا۔

وہ سیدھا ابرش کی طرف بڑھ گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"Hello..."

وہ جھک کر آہستہ سے بولا۔

ابرش نے آنکھیں کھولیں...اور سامنے فلک کو کھڑا پایا۔

اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

"کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں؟"

ابرش نے ایئر فون نکالتے ہوئے ٹھنڈے لہجے میں پوچھا،

"کوئی کام ہے؟"

فلک ہلکا سا مسکرایا۔

"مطلب بیٹھ جاؤں؟"

اور اجازت کا انتظار کیے بغیر وہ سامنے بیٹھ گیا۔

ابرش نے اسے مکمل طور پر اگنور کر دیا۔

وہ اپنا موڈ مزید خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ویسے آپ نے میرا پروپوزل ریجیکٹ کر کے اچھا نہیں کیا..."

فلک نے ٹیبل پر پڑے شیک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ابرش نے اب واقعی حیرانی سے اسے دیکھا۔

"مطلب... میں نے شادی کا پروپوزل بھیجا تھا... لیکن..."

"Ooo..."

ابرش نے ہلکا سا ابرو اٹھایا۔

"تو وہ حرکت تمہاری تھی؟"

اس کے لہجے میں واضح طنز تھا۔

"میرے لیے پروپوزل بھیج کر کافی بہادری دکھائی تم نے۔"

فلک کو امید تھی کہ وہ غصہ کرے گی... مگر وہ حیرت انگیز حد تک نارمل تھی۔

"کوئی خاص وجہ ریجیکٹ کرنے کی؟"

فلک نے دوبارہ پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش نے شیک کا ایک سیپ لیا

"روز کئی پر وپوزل آتے ہیں... تو کیا خیال ہے سب سے شادی کر لوں؟"

فلک بے اختیار مسکرا دیا۔

وہ اس قابل تھی کے اسکے لئے اتنے پر پوزل آتے

پھر بھی اس نے ہار نہ مانی۔

"لیکن مجھے ریجیکٹ کرنے کی اصل وجہ؟"

ابرش نے اب پہلی بار اسے سیدھی نظر سے دیکھا۔

"مجھے زیادہ بولنے والے لوگوں سے انتہائی چِڑ ہے۔"

فلک فوراً چپ ہو گیا۔

کچھ لمحوں بعد بھی اس کا تجسس ختم نہ ہوا۔

"ویسے کتنے پر وپوزل ریجیکٹ کر چکی ہو؟"

ابرش نے اسے گھورا۔

فلک فوراً خاموش ہو گیا۔

کچھ لمحوں بعد اس نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

"کیا ہم دوست بن سکتے ہیں؟"

ابرش اٹھنے ہی والی تھی کہ فلک نے فوراً کہا،

"ارے ارے... اتنی جلدی؟ ابھی تو میں نے بات شروع بھی نہیں کی۔"

ابرش رک تو گئی مگر اس نے پلٹ کر اسے ایسی نظر سے دیکھا جیسے اس کی برداشت کی حد ختم ہونے والی ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تمھیں شاید سمجھ نہیں آ رہی..."

وہ ٹھنڈے لہجے میں بولی،

"مجھے فضول گفتگو میں بالکل دلچسپی نہیں ہے۔"

فلک نے مسکراتے ہوئے صوفے کی پشت سے ٹیک لگائی۔

"فضول گفتگو؟

اوہ...تو میری باتیں فضول کیٹیگری میں آتی ہیں؟"

ابرش نے سنجیدگی سے کہا،

"نہیں...تم پوری کیٹیگری ہو۔"

فلک ایک لمحے کو چونکا، پھر ہنس پڑا۔

ابرش نے شیک کی طرف ہاتھ بڑھایا مگر گلاس اٹھانے سے پہلے ہی رک گئی۔

"تم ابھی تک یہاں کیوں بیٹھے ہو؟"

"کیونکہ مجھے دلچسپ لوگ پسند ہیں۔"

ابرش نے ابرو اٹھایا۔

"اور تمھیں لگتا ہے میں دلچسپ ہوں؟"

"بہت۔

اتنی کہ تم نے میرا پروپوزل ریجیکٹ کر کے بھی مجھے یہاں بیٹھنے پر مجبور کر دیا۔"

ابرش نے اسے گھورا۔

"تمھیں واقعی خاموش رہنا نہیں آتا؟"

"آتا ہے..." فلک نے فوراً جواب دیا،

"لیکن تمھارے سامنے رہ کر مشکل ہو جاتا ہے۔"

ابرش اب واقعی چڑنے لگی تھی۔

ابرش نے جاتے جاتے کہا،

"مجھ سے دور رہنا سمجھے"

فلک اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا،

"یہ ممکن نہیں ہے مس سڑو..!"

"میں نے تمہیں جوس لینے کے لیے بھیجا تھا اور تم یہاں بیٹھے ہو!"

اچانک لیلہ اس کے سر پر آ کھڑی ہوئی۔

فلک ایک لمحے کو چونکا، پھر جلدی سے سنبھلتے ہوئے بولا،

"ہاں...وہ...مجھے پیاس لگ رہی تھی، تو بس پانی پی رہا تھا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیلہ نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

"تم رہنے دو... میں خود ہی لے آتی ہوں۔"

وہ کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔

فلک کی نظر بے اختیار اس ٹیبل پر پڑے گلاس پر گئی...

وہی اسٹرابیری شیک جو ابرش نے منگوایا تھا مگر تقریباً ویسے کا ویسا ہی رہ گیا تھا۔

وہ آہستہ سے گلاس اٹھا کر دیکھنے لگا۔

گلاس کے کنارے پر لِپ اسٹک کا ہلکا سا نشان موجود تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فلک کے ہونٹوں پر آہستہ سی مسکراہٹ آئی۔

اس نے جان بوجھ کر اسی جگہ سے ایک گھونٹ لیا...

پھر آنکھیں بند کر کے ہلکی سی سرگوشی کی۔

"کمال ہو تم..."

اسی لمحے لیلہ واپس آگئی۔

"چلو!"

فلک نے فوراً گلاس ٹیبل پر رکھا... مگر جاتے جاتے وہ گلاس بھی ساتھ اٹھالیا۔

****

آتش شاور لے کر جیسے ہی باتھ روم سے باہر آیا،

اس کے جسم سے بھاپ سی اٹھتی محسوس ہو رہی تھی۔

گیلے بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے اور پانی کے قطرے اس کے کندھوں سے پھسلتے ہوئے مضبوط بازوؤں اور چھاتی پر چمک رہے تھے۔ چوڑے کندھے، ابھری ہوئی چھاتی، اور سخت سکس پیک ایسے نمایاں تھے جیسے پتھر پر تراشے گئے ہوں۔

بازوؤں کی نسیں صاف دکھائی دے رہی تھیں،

اور پورا وجود ایک خاموش طاقت کی گواہی دے رہا تھا۔

وہ ایک خوبصورت مجسمہ لگ رہا تھا

اتنے میں دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش نے مڑ کر دیوار پر لگی LCD اسکرین کی طرف دیکھا، جہاں دروازے کے اُس پار عبیل کھڑا تھا۔

"آجاؤ،"

اس نے نرمی سے اجازت دی اور خود تولیے سے بال خشک کرنے میں مصروف ہو گیا۔

عبیل آہستگی سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا——

اور وہیں کا وہیں رک گیا۔

آنکھیں پھیل گئیں۔

سانس جیسے ایک لمحے کو اٹک گئی۔

اس کی نظریں بے اختیار آتش کے سکس پیک پر جا ٹھہریں۔

آتش، جو پوری بے نیازی سے آئینے کے سامنے کھڑا بال سیٹ کر رہا تھا،

کمرے کی اچانک چھا جانے والی خاموشی کو محسوس کر گیا۔

اس نے ہلکا سا مڑ کر پیچھے دیکھا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل اب بھی وہیں کھڑا تھا،

بغیر پلک جھپکے اسے تاڑتا ہوا۔

"کیا ہوا؟"

آتش نے بھنویں چڑھاتے ہوئے پوچھا۔

عبیل جیسے ہوش میں آیا۔

وہ دو قدم آگے بڑھا اور بے ساختہ بول پڑا،

"یار... تو کتنا ہاٹ ہے!"

آتش نے اسے گھور کر دیکھا۔

"کوئی کام تھا یا بس یہی؟"

عبیل نے فوراً نظریں چرائیں،

جلدی سے پاس پڑی شارٹ اٹھا کر اس کے سامنے کر دی۔

"پہلے یہ پہن لیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

اس نے آرام سے شارٹ پہن لی۔

جیسے ہی اس نے شارٹ پہنی عبیل نے سکون کا سانس لیا——

اور پھر دونوں ہاتھ فضا میں اٹھا کر بولا،

"یا خدا!

لڑکیاں دیکھنے کی عمر میں

مجھے لڑکے کیوں پسند آرہے ہیں؟

بچالے مجھے...بچالے!"

"ڈرامہ بند کر،"

آتش نے خشک لہجے میں کہا،

"اور سیدھی بات کر——کیا کام ہے؟"

عبیل نے گردن کھجائی، پھر سنجیدہ ہونے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

''کام تو ہے... لیکن پہلے یہ بتائیں، آٹھ سال جیل میں رہنے کے باوجود یہ اتنی خوبصورت باڈی کیسے؟''

آتش نے ایک ابرو اوپر اٹھایا۔

''عبیل...''

''اچھا اچھا، آگیا پوائنٹ پر،''

وہ فوراً سنبھل گیا،

جس جگہ آگ لگی

وہ فوراً سنبھل گیا، مگر ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ اب بھی باقی تھی۔

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد

عبیل کا لہجہ بدل گیا—اس بار واقعی سنجیدہ۔

''شمشیر نے رات ہی رات دبئی سے اسمگلنگ کا سارا مال باہر بھجوا دیا ہے،

اور آج وہ خود بھی نکلنے والا ہے۔''

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش کے چہرے کے تاثرات ایک لمحے میں بدل گئے۔

مسکراہٹ غائب، آنکھیں سرد۔

"مطلب ابھی بھی باز نہیں آیا،"

اس کی آواز میں ٹھہراؤ تھا، مگر اندر چھپا غصہ صاف محسوس ہو رہا تھا۔

عبیل نے گہری سانس لی۔

"یہ لوگ باز نہیں آتے بھائی...

ان کی آخری جگہ قبر ہی ہوتی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش بغیر کچھ کہے پلٹا،

کبڈ کی طرف گیا، دروازہ کھولا——

اندر سے پسٹل نکالا۔

میگزین لوڈ کرتے وقت دھات کی واضح کلک کمرے میں گونجی۔

وہ مڑا،

اور سیدھی نظر عبیل پر ڈالی۔

"تو آج اس شمشیر سے نمٹ لیتے ہیں۔"

عبیل نے سنجیدگی سے سر ہلایا۔

"جی۔"

"اور ایک بات...!" اچانک جیسے اسے کچھ یاد آیا ہو۔

آتش نے بھنویں سکیڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

"کچھ دن پہلے تیمور کی لاش اس کے فارم ہاؤس سے ملی ہے... گلی سڑی ہوئی۔"

کمرے میں ایک لمحے کے لیے خاموشی چھا گئی۔

عبیل نے بات جاری رکھی،

"ایسا لگ رہا تھا جیسے تقریباً ایک ہفتہ پہلے کسی نے اسے مارا ہو۔"

آتش کی پیشانی پر ہلکی سی شکن آئی۔

"کون تیمور...؟"

عبیل نے فوراً جواب دیا،

"ارے... سحرش رانا کا بھائی، تیمور رانا۔"

"تیمور...؟"

آتش نے حیرانی سے اسے دیکھا، جیسے وہ اس نام کو ذہن میں جوڑنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"جی بھائی۔اور پولیس اب اس کے قاتل کو ڈھونڈ رہی ہے۔"

عبیل نے میز پر انگلیوں سے ہلکی سی تھاپ دی۔

"اوپر سے بابا نے بھی آپ کے کلب کے جلنے پر کیس کر دیا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کلب والی بات پر آتش نے فوراً اسکی طرف دیکھا

کلب میں آگ ابرش نے لگائی تھی یہ وہ بات جانتا تھا لیکن پریشانی کی بات یہ تھی کے ہاشم عالمگیر نے کیس کر دیا تھا

"لیکن چاچا جان نے کیس کیوں کیا..؟!"

کلب والی بات پر آتش نے فوراًاس کی طرف دیکھا۔

کلب میں آگ کس نے لگائی تھی... یہ وہ اچھی طرح جانتا تھا۔

مگر مسئلہ آگ نہیں تھا...

مسئلہ یہ تھا کہ ہاشم عالمگیر نے اس معاملے پر کیس کر دیا تھا۔

آتش کی نظریں تیز ہو گئیں۔

"لیکن چاچا جان نے کیس کیوں کیا...؟"

عبیل نے کرسی کی صوفے سے ٹیک لگالی اور سنجیدگی سے بولا،

"بس یہی تو عجیب بات ہے بھائی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔

عبیل نے آہستہ سے کہا،

"پہلے تو مجھے لگا تھا وہ صرف انشورنس کلیم کے لیے کر رہے ہیں..."

پھر اس نے سر ہلایا۔

"لیکن بعد میں پتا چلا کہ وہ پولیس کو واقعی اس معاملے میں گھسیٹنا چاہتے ہیں۔"

کمرے میں چند لمحے خاموشی چھا گئی۔

"آپکے نکاح کی تاریخ بھی فائنل ہو گئی ہے..!"

آتش نے فوراً اس کی طرف دیکھا

عبیل نے سنجیدگی سے کہا

"بھابھی نکاح بہت سادگی سے چاہتی ہے اور میرا ابھی یہی اردہ ہے اس لیے جمعہ کو بس چھوٹا سا فنکشن ہے جہانگیر آسٹیٹ..!"

یہ سن کر آتش کی آنکھوں میں خطرناک چمک آ گئی

اس کے جبڑے ہلکے سے بھنچ گئے۔

اس کی شادی...

اور وہ بھی سادگی سے؟

یہ بات اس کے مزاج کے بالکل خلاف تھی۔

"تمہاری بھابھی مار کھانے والی ہوئی اور کچھ نہیں..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل نے فوراً مسکراہٹ دبائی

آتش نے سرد لہجے میں کہا،

"اسے تو میں خود دیکھ لوگا..!"

عبیل نے ہلکے طنز سے کہا

"آپکو لگتا ہے بھابھی اپکی مار کھالیں گئی آپ دو مارے گئے تو وہ بدلے میں آپکو چار مارے گئی پہلی بات تو یہ وہ آپکو ہاتھ ہی نہیں لگانے دیں گئی..!"

آتش نے اسے گھورا۔

"تم بڑی طرف داری کر رہے ہو اسکی؟"

عبیل نے کندھے اچکائے۔

"کیوں کہ وہ آپ سے زیادہ بے رحم ہے اس لیے عبیل عالمگیر ہمشہ ابرش جہانگیر کے ساتھ کھڑا ہے..!"

آتش نے بیزاری سے نظریں پھیری

"جو بھی ہے پہلے اس شمشیر کو دیکھ لو پھر تمہاری بھابھی کو بھی دیکھ لو گا..!"

عبیل اب واقعی مسکرا دیا۔

****

ہال کے اندر تیز میوزک گونج رہا تھا،

روشنیوں میں ڈوبے چہرے، قہقہے، شراب کے گلاس——

ایک مصنوعی خوشی کا شور۔

اسی لمحے

سامنے والے دروازے سے عبیل اور آتش اندر داخل ہوئے۔

شمشیر اپنے چند دوستوں کے ساتھ صوفوں پر نیم دراز تھا،

ہاتھ میں گلاس، ہونٹوں پر بے فکری کی مسکراہٹ۔

اچانک——

عبیل تیزی سے آگے بڑھا۔ایک سیکنڈ بھی ضائع کیے بغیر

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میوزک سسٹم کے پیچھے جھکا اور تار پر تیز دھار چیز چلا دی۔

چِرررر——

میوزک ایک دم بند۔

ہال میں سناٹا چھا گیا۔ قہقہے آدھے میں اٹک گئے،

یہ کیسے........

شمشیر کچھ کہنے ہی والا تھا کہ اس کی نظریں سامنے جا ٹھہریں۔

آتش۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سیدھا کھڑا، آنکھوں میں سرد غضب، چہرے پر کوئی تاثر نہیں——

شمشیر کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے ہی رہ گیا۔

رنگ فق، ہونٹ کانپنے لگے۔

"آ...آتش...؟"

آواز گلے میں ہی مر گئی۔

الفاظ فضا میں معلق رہ گئے۔ہال میں موجود ہر سانس جیسے رک سی گئی۔

آتش آہستہ آہستہ روشنی کے دائرے میں آیا—سیاہ کوٹ، بے شکن چہرہ، آنکھیں ایسی جیسے برسوں سے کچھ دیکھ کر بھی کچھ محسوس نہ کرتی ہوں۔اس کے قدموں کی آواز نرم تھی، مگر ہر قدم کے ساتھ فرش پر خوف پھیلتا جا رہا تھا۔

اس نے گردن ذرا سی جھکائی، نظریں سامنے کھڑے شمشیر پر جم گئیں۔

"کیوں کیا لگا؟ ساری زندگی جیل ہی رہنے والا ہوں؟..!"

آواز میں چیخ نہیں تھی، غصہ نہیں—بس ایک ایسا سکون جو صرف خطرناک لوگوں کے پاس ہوتا ہے۔

شمشیر ایک قدم پیچھے ہٹا۔

"تم... تم؟!"

آتش ہلکا سا مسکرایا— مسکراہٹ جس میں خوشی

سنا ہے تم دوبئی چھوڑ رہے ہو سوچا ملاقات کر لو..!"

Clubb of Quality Content!

آتش صوفے پر بیٹھ گیا

عبیل پیچھے پر سکون کھڑا تھا

شمشیر کو کیا کچھ نہیں یاد آیا تھا اسے دیکھ کر

آتش نے پر سکون انداز میں کہا

"چل ڈیل کرتے ہیں..!"

"کی....کیا....؟!"شمشیر کی آواز کانپ رہی تھی

"تجھے تو پتا ہی ہوگا اس رات میرے کمرے میں کون تھا تو وہ مجھے بتا دیں میں تمھیں چھوڑ دوں گا..!"

شمشیر کی سانس تک روک گئی اسکے سامنے اچانک وہ چہرہ لھرایا

شمشیر کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔اس نے کانپتی آواز میں کہا،

"مجھ....مجھے....نہیں پتا....!"

آتش نے آہستہ سے سر ہلایا اور پر سکون مگر دھمکی بھری آواز میں کہا،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ہمم ٹھیک ہے..!"

آتش نے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا، مگر نکالا کچھ نہیں۔

صرف نظریں کافی تھیں۔

شمشیر کی آنکھیں پھیل گئیں۔وہ جیسے جھیل کی مانند خوف کے پانی میں ڈوب رہی تھی۔

"میں....بتاتاہو....ں سب بتاتا ہوں..!"

شمشیر نے حلق تر کیا

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"یہ ہوئی نہ بات چل بتا..!"

اس سے پہلے شمشیر آتش کو کچھ بتاتا ایک گولی شمشیر کے سر کے درمیان سے چیرتی ہوئی نکل گئی

ہال میں سکوت چھا گیا

آتش اور عبیل نے فوراً آس پاس نظر دوڑائی لیکن وہاں کچھ بھی نہیں تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل فوراً اس طرف دوڑا جس طرف سے گولی چلی تھی لیکن وہاں خالی پردے تھے اور کچھ بھی نہیں

آتش بھی اسکی طرف آیا

"بھائی یہاں کچھ بھی نہیں.... پھر یہ گولی کہاں سے چلی..؟!"

آتش نے سخت نظریں گردونواح میں دوڑائیں، ہر زاویے کو چھان مارا۔اس کے ہونٹوں پر تلخی اور اضطراب دونوں جھلک رہے تھے۔

"یہ کیسے ممکن ہے...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہاں قدموں کے نشان تک نہیں تھے

عبیل نے اپنے ہاتھ سے جالی دار پردے کو جھنجوڑا، لیکن وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔وہ پھر آتش کی طرف مڑا، سانس بھرتے ہوئے بولا،

"بھائی، جو کوئی بھی تھا اس معاملے سے جوڑا ہوا ہے!"

آتش نے ایک قدم آگے بڑھایا، اپنی پسٹل ہاتھ میں مضبوطی سے پکڑے ہوئے،

دیواروں کی طرف دیکھا شاید کوئی CCTV مل جائیں لیکن کچھ بھی نہیں تھا

"بھائی اسے لوگ آپنے گھروں میں CCTV نہیں لگواتے اگر کل کو پکڑے گئے تو آپنے ہی CCTV کی وجہ سے پھنسے گئے..!"

آتش نے ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کی، پھر دھیرے سے کہا،

"لیکن وہ جو کوئی بھی ہے اسے کیسے پتا ہم یہاں آنے والے ہے یہ بات تو تمھیں اور مجھے پتا تھی بس..!"

عبیل نے اپنے ہاتھ جیب میں رکھے، سنجیدگی سے بولا

"جو انسان اتنی صفائی کے ساتھ شمشیر کو مار سکتا ہے میرا نئی خیال اسکے کے لیے یہ مشکل تھا یہ جاننا..!"

آتش نے سر ہلایا، سانس بھرتے ہوئے

"جو کوئی بھی ہے ہمارے آس پاس ہی ہے....!"

****

تاج بیگم اس وقت معمول کے مطابق آپنے کمرے میں موجود تھی

بانو آہستہ سے کمرے میں داخل ہوئی

بیگم صاحبہ ابرش آپنے فرام ہاؤس سے نکل گئی ہے ابھی ابھی..!"

تاج بیگم نے آہستہ سے اسکی طرف دیکھا اور گہرا مسکرائی

"شاباش..!"

انہوں نے آہستہ سے فون اٹھایا اور ایک نمبر پر کال کی

"ہمم جو کہا تھا کرنے کا وقت آگیا ہے بس اسے ڈرنا ہے اور کہنا ہے کے وہ اس کیس پر کام کرنا چھوڑ دے بس..!"

یہ کہتے ہی انہوں فون رکھ دیا

بانو نے آہستہ سے کہا

"بیگم صاحبہ مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی..؟!"

تاج بیگم نے بغیر اسکی طرف دیکھط کہا

Clubb of Quality Content!

"کیا..؟!"

"کہ آپ ابرش کو اس کیس سے کیوں روکنا چاہا رہی ہے؟ اس کیس کا آپکے مقصد سے کیا تعلق..؟!"

انکو قہقہ کمرے کی دیواروں سے ٹکریا

"بہت بڑا تعلق ہے بانو... بہت بڑا تعلق ہے..!"

"What the hell is this!!!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے ایک دم سے اپنی گاڑی کو بریک لگائی۔

اس کی گاڑی کے سامنے اچانک تین گاڑیاں رک گئی تھیں۔

پہلی گاڑی سے ایک آدمی باہر آیا، جس نے اپنا منہ کلے ماسک سے ڈھکا ہوا تھا۔

اس کے پیچھے دوسری گاڑیوں سے بھی کچھ لوگ باہر نکل کر باہر کھڑے ہو گئے، جیسے ابرش کے گاڑی سے نکلنے کا انتظار کر رہے ہوں۔

ابرش گاڑی میں بیٹھی ہر ایک حرکت کو غور سے دیکھ رہی تھی۔

پانچ منٹ تک جب وہ پیچھے نہ ہٹے، تو بیزاری کے عالم میں وہ اپنی گاڑی سے نیچے اتری۔

بالکل! اگر میر شا کی جگہ ابرش رکھیں تو سین کچھ یوں ہو گا، ناوٗلی اور ڈرامائی انداز میں:

ابرش نے آنکھوں پر چشمہ لگایا اور اپنی گاڑی کے سامنے جا کر پیچھے والی گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔

"کیا ہوا؟ ابھی تو میں نے کچھ بھی نہیں کیا، اور میری پیاری نانی جان نے تم لوگوں کو مجھے ڈرانے دھمکانے بھیج بھی دیا...!"

کچھ لمحے خاموشی کے بعد، ابرش نے اپنی آواز میں سنجیدگی اور خود اعتمادی کے ساتھ کہا۔

ماکس والے نوجوان نے بڑی حیرانگی کے ساتھ اسے دیکھا وہ ایک سیکنڈ میں سمجھ گیا تھا کے اسکے بوس نے اتنے سارے بندے اسکے ساتھ کیوں بھیجے تھے ورنہ وہ تو کہہ رہا تھا کے ایک لڑکی سے ہی تو ملنا ہے وہ اکیلا بھی جا سکتا ہے

"زیادہ سوچو مت، جہاں تم لوگوں کی سوچ ختم ہوتی ہے، وہاں سے دو قدم آگے میں کرسی لگا کر بیٹھی ہوں!"

اب اس نوجوان کی آنکھوں میں اٹھتے سوالات ابرش نے فوراً پڑھ لیے۔

اس آدمی نے تھوڑا رعب دکھاتے ہوئے کہا۔

"دیکھو، لڑکی، جو کیس تم نے لیا ہے، اس سے پیچھے ہٹ جاؤ، ورنہ اپنا نقصان کروالو گئ ایک تو تم قانون سے چھپ کر اس کیس پر کام کر رہی ہو...

ابرش نے دو قدم اس کے قریب بڑھتے ہوئے کہا،

"اگر تم میرے راستے سے اگلے ایک سیکنڈ سے پہلے نہ ہٹے تو میرے نقصان کا تو پتا نہیں لیکن تم اپنا نقصان کروا بیٹھو گئے!"

اس کے لہجے میں ایسی طاقت اور جرات تھی کہ نوجوان ایک سیکنڈ کے لیے چونک گیا۔

دوسری طرف اس کی باتوں کو وہ دور بیٹھیں تاج بیگم سن رہی تھی اور دل کر رہا تھا حکم دے دیں کے اسے ختم کردوں لیکن پتا نہیں کیا سوچ کر خاموش رہیں

"تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا... بہت آئے اور بہت مرے ہیں ہمیں ڈھونڈھنے کے نتیجے میں، لیکن آج تک کوئی ہمارا بال بھی بکا نہیں کر سکا...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ انسان مغرورانداز میں بولا، جیسے اسے ہر چیز کا پورا یقین ہو۔

ابرش نے اس کی طرف ایک نظریں ڈالیں، آواز میں اتنی اعتماد تھی کہ سامنے والا تھوڑا سا جم گیا:

"جو بھی آئیں تھے، وہ صرف تم لوگوں کا بال بکا کرنے آئیں تھے، اس لیے مارے گئے۔

لیکن میں یہاں تم لوگوں کو جڑ سے اکھاڑنے آئی ہوں، اس لیے ہم میں بہت فرق ہے!"

اب وہ راستے میں گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی، ہر قدم میں وقار اور سنجیدگی کے ساتھ۔

"چلوں راستہ چھوڑو، ورنہ مجھ سے برا تم لوگ کسی کو نہیں پاؤں گے...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش گاڑی میں بیٹھی،

لیکن ان لوگوں نے پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیا۔

ابرش نے ایک لمحے کے لیے گاڑی سٹارٹ کی، پھر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ پیچھے کی طرف لے گئی۔

جیسے ہی ابرش نے فول سپیڈ میں گاڑی چلائی، بے اختیار وہ آدمی اور اس کے ساتھ موجود گارڈ جلدی سے پیچھے ہٹے، اور ڈرائیوروں نے گاڑی کو فوراً ایک سائیڈ پر کیا۔

یہ سب محض دو منٹ میں ہو گیا، اور جب وہ لوگ سنبھلے، تو ابرش کی گاڑی کہیں بھی نظر نہیں آئی۔

وہ سب ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے، حیرت اور شرمندگی کے ساتھ:

"ایک لڑکی آئی لوگ دھمکاتے وہ دھمکا کر چلی گئی"

اب سامنے والے انسان کے چہرے پر شرمندگی اور خوف دونوں تھے،

"ڈوب کے مر جاؤ تم سب..!" تاج بیگم نے فون اٹھا کر دیوار پر دے مارا

****

"اچھی شوپینگ کر کے آنا اور ابرش کو بھی پوچھ لو..!"

میروش صوفے پر بیٹھی مہمانوں کی لسٹ بنا رہی تھی، کچھ خاص دوست اور رشتے دار شامل کر رہی تھی۔

Clubb of Quality Content

ریم بھی ان کے ساتھ بیٹھی تھی، خاموشی سے ہر بات نوٹ کر رہی تھی۔

"جی ماما آپی آپنی شوپینگ آنلاین کرتی ہے تو میرے خیال سے آنلاین ہی کریں گئی.....!"

ریم نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

"ہمم ویسے بھی اس نے کون ساڈ نگ کے کپڑے لینے ہے لڑکوں والے ہی لینے ہے تو فراس کے پہن لے گئی...!"

فردؤس بیگم ہال میں داخل ہوتے ملک صاحب کی طرف دیکھ کر اونچی آواز میں بولی تھی

ملک صاحب نے گہرا سانس لیا، تھوڑی سی مایوسی کے ساتھ ان کی طرف دیکھا، اور پھر سخت لہجے میں کہا

"بہو آپکو میری بیٹی سے کچھ زیادہ آختلافات نہیں ہونے لگ گئے..!"

ملک صاحب تنگ آ گئے تھے ابرش کو لے کر انکی سوچ سے

"کیسے نہ ہو آختلافات دیکھا نہیں کل کس طرح اٹھ کر چلی گئی بلکل اپنی ماں پر گئی ہے جیسی وہ تھی بلکل ویسی ہی ہے...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میر وش بیگم کو کبھی بھی اچھا نہیں لگا تھا کے ملک صاحب کا ابرش کی سائیڈ لینا

"بس کر آپ لوگ اسکے تو چھوڑ دیں جو آب یہاں نہیں ہے...!" ریم بے بسی بھرے لہجے میں بولی تھی

"ہونہہ..!" میر وش بیگم منہ ہی پھیر گئی

ملک صاحب وہاں سے چلے گئے

"لکھوالو مجھ سے ایک دو دن سے زیادہ اس کے سسرال والے اسے برداشت نہیں کر سکے ....!!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میر وش بیگم کا غصہ ٹھنڈہ ہونے کا نام ہی لے رہا تھا

بلکل اپنی ماں پر گئی آخر بیٹی ہے اسکی تو اسی پر جائے گئی.............!!!!! میر وش بیگم خودی سے بڑبرائی تھی

"سب یہی کہتے تھے کے وہ آپنی ماں پر گئی اور سب غلط نہیں کہتے تھے"

"آج تک مجھ سے کوئی نہیں جیت سکا... تو تم کیا چیز ہو؟!"

اس وقت فلک اور فارس boxing ring میں کھڑے ایک دوسرے کا مقابلہ کر رہے تھے۔

دونوں نے ہاتھوں میں boxing gloves پہنے ہوئے تھے۔

آفس کا کافی سٹاف بھی وہاں موجود تھا

"Hi everyone!"

پیچھے سے اچانک ابرش کی آواز آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"Hello Mem, you’re looking so beautiful!"

انیسہ نے مسکرا کر کہا۔

فلک اور فارس تو بس اسے دیکھ رہے تھے۔

ابرش بلیک ڈریسنگ میں تھی، شارٹ ٹراؤزر، بال اونچی پونی میں بندھے ہوئے، اور پیروں میں وائٹ جوگرز تھے۔

فارس نے فلک کی طرف دیکھا... پھر اچانک گلوز ابرش کی طرف پھینکے۔

"ابرش... کیچ!"

ابرش نے بے اختیار ہاتھ بڑھا کر گلوز پکڑ لیے۔

"فلک کا کہنا ہے کہ اسے باکسنگ میں کوئی نہیں ہرا سکتا... اس کی غلط فہمی دور کر دو۔"

یہ کہہ کر فارس رِنگ سے باہر آگیا۔

ابرش نے بے زاری سے گلوز دیکھے۔

"ابھی میرا کوئی موڈ نہیں ہے یہ سب کرنے کا۔

تم لوگ بھی اگلے ایک گھنٹے تک آفس آجاؤ۔"

وہ گلوز واپس فارس کو دینے لگی۔

"سیدھا سیدھا بولو... ہار گئی تو کیا عزت رہ جائے گی؟

کہ ابرش جہانگیر فلک دورانی سے ہار گئی!"

یہ سن کر ابرش کے جاتے ہوئے قدم رک گئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے آہستہ سے مڑ کر فلک کی طرف دیکھا۔

فارس تو پہلے ہی ایکسائیٹڈ ہو رہا تھا۔

"مطلب تمہیں اپنا صحیح حلیہ پسند نہیں ہے؟"

ابرش مغرور چال سے رِنگ کے قریب آئی۔

فلک نے مسکرا کر بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

"یہ تو وقت بتائے گا... کہ کس کا حلیہ بگڑتا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

فارس ہنستے ہوئے بولا:

"تو تو گیا بچو!"

ابرش رِنگ کے اندر داخل ہوئی۔

فارس نے گلوز اسے دے دیے۔

اب دونوں ایک دوسرے کے سامنے کھڑے تھے۔

جم روم میں موجود سب لوگ پرجوش ہو گئے تھے۔

ابرش نے پر سکون لہجے میں کہا:

"تمہارے پاس دس منٹ ہیں... میرا حلیہ بگاڑنے کے لیے۔

میں تم پر وار نہیں کروں گی۔"

وہ ذرا سا جھکی... آنکھوں میں خطرناک چمک تھی۔

"پھر اگلے دس منٹ جو میں تمہارے ساتھ کروں گی...

وہ تمہیں خاموشی سے برداشت کرنا ہو گا۔"

فلک ہنسا۔

"منظور ہے۔"

جم روم میں ایک دم شور اٹھا——

کیونکہ سب جانتے تھے...

"بھائی ادھر..!"عبیل نے رِنگ کی طرف اشارہ کیا

آتش نے اس طرف دیکھا جو ہاتھوں میں گلوز ڈال رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش ابرش سے ملنے آفس گیا تھا وہاں جا کر پتا چلا کے وہ جم گئی ہوئی ہے

"میرے خیال سے یہی فلک ہے جس کے رشتے کی بات ہوئی تھی..!"

عبیل نے مزید سرگوشی کی

آتش کو یاد آیا یہ آدمی اس دن پارٹی میں بھی تھی

وہ جیسے ہی رِنگ کی طرف بڑھنے لگا

عبیل نے اسے روک لیا

"مجھے لگتا ہے مقابلہ ہونے والا دیکھتے ہے..!"

آتش نے پہلے عبیل پھر رِنگ میں کھڑی ابرش کو دیکھا

رِنگ کے ارد گرد کھڑے سب لوگ سانس روکے دیکھ رہے تھے۔

ہلکی سی گونج جم روم میں پھیل رہی تھی۔

ابرش نے آہستہ سے اپنے گلوز ٹھیک کیے، گردن دائیں بائیں گھمائی اور نظریں سیدھی فلک پر جمادیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فلک ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کھڑا تھا... جیسے اسے پورا یقین ہو کہ یہ مقابلہ اس کے لیے مشکل نہیں۔

"Ready..."؟

فارس نے باہر سے آواز لگائی۔

فلک نے فوراً پہلا قدم آگے بڑھایا اور تیزی سے ایک پنچ ابرش کی طرف بڑھایا۔

لیکن اگلے ہی لمحے سب چونک گئے۔

ابرش نے بجلی کی رفتار سے اپنا سر سائیڈ پر موڑا اور فلک کا وار خالی چلا گیا۔

فارس کی آنکھیں پھیل گئیں۔

" interesting !"

فلک ابھی سنبھل ہی رہا تھا کہ ابرش نے ہلکے سے اس کے دائیں کندھے پر ایک تیز جیب مارا۔

وہ بہت طاقتور نہیں تھا...

مگر اتنا تیز تھا کہ فلک ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔

اب فلک کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی۔

"Not bad..."

اس نے آہستہ سے کہا۔

آتش کی نظریں ابرش کے ہلتے بالوں پر تھی جو اسکی ہر حرکت کے ساتھ مووہو رہے تھے

ابرش نے کندھے ہلکے سے گھمائے

"ابھی تو میں وار بھی نہیں کر رہی۔"

جم روم میں کھڑے لوگ اب واقعی دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فلک اس بار سنجیدہ ہو گیا۔

وہ تیزی سے آگے بڑھا اور مسلسل دو پنچ مارے۔

ابرش نے پہلا بلاک کیا... دوسرا جھک کر بچالیا۔

پھر اچانک ——

ٹھاااک!

ابرش کا ایک زبردست ہُک فلک کے گلوز سے ٹکرا گیا۔

فلک نے فوراً گارڈ اوپر کیا۔

"یہ کیا لڑکی ہے بھائی میرے خیال سے ہر عورت کو ایسا ہونا چاہے..!"عبیل امپریس ہوتے ہوئے بولا

"ریم کو کہو گا وہ بھی اسی ہو جائے..!"آتش نے طنز کرتے ہوئے کہا

عبیل نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

نئ بھائی اسکی زبان لمبی ہے وہ میں ہینڈل کر لو گا لیکن یہ.....

عبیل نے ابرش کی طرف دیکھا

"اللہ معاف کریں اسی عورت کو آپ ہی ہینڈل کر سکتے ہیں میرے بس کی بات نہیں..!"

آتش کی نظریں واپس ابرش پر تھی

فلک اب پوری طرح سنجیدہ ہو چکا تھا۔

اس نے تیزی سے حملہ کیا...

مگر ابرش نے ایک شاندار فٹ ورک کے ساتھ سائیڈ بدل لی۔

پھر اچانک ——

"دیکھ لو فلک میں رحم نہیں کروگئی...!"

ابرش نے مسکراتے ہوئے کہا

ابھی وہ بات کر رہی تھی جب اچانک فلک نے وار کیا جو اسکے ہونٹ پر لگا ابرش کے ہونٹ سے ہلکا سا خون نکلنے لگ گیا

فارس نے نفرت سے فلک کی طرف دیکھا وہ یہاں بھی چیٹینگ کر گیا تھا

آتش نے کن نظروں سے فلک کو دیکھا تھا یہ اسکی آنکھوں سے پتا چل رہا تھا

"ہاہاہاہا...!"

ابرش کا قہقہ گونجا تھا

فلک نے سانس درست کی اور ابرش کو گھورا۔

جیسے ہی فارس نے زور سے کہا،

"ٹائم اپ!"

اسی لمحے ابرش نے فلک کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔

وہ ایک قدم آگے بڑھی —

اور اگلے ہی لمحے اس کا ایک زبردست مکا سیدھا فلک کے منہ پر جا لگا۔

ٹھاااک!

فلک بے اختیار لڑکھڑایا...

اور اگلے ہی لمحے رِنگ کے فرش پر گر گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جم روم میں ایک لمحے کے لیے مکمل خاموشی چھا گئی۔

ابرش نے آہستہ سے اپنے گلوز نیچے کیے... پھر فلک کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

"ابرش جہانگیر کسی کا قرض نہیں رکھتی..."

فلک نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کے سہارے کھڑا ہو گیا۔

اس کی ناک سے ہلکا سا خون بہہ رہا تھا۔

ابرش حیرانی اور جوش کے درمیان کھڑا تھا۔

ابرش نے رِنگ کے کنارے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا:

"اگلے دس منٹ تک تم لوگ آفس میں نظر آؤ۔"

وہ رِنگ سے باہر اتر گئی۔

لیکن فارس کی آواز فوراً آئی:

"لیکن ابرش! اب تو تمہاری باری تھی!"

اس کے ارمانوں پر جیسے پانی پھر گیا ہو۔

ابرش رکی...

پھر آہستہ سے مڑی۔

اس کی نظریں سیدھی فلک پر جا کر ٹھہریں۔

وہ مغرور انداز میں بولی:

"جو انسان میرے پہلے وار پر گر جائے...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور پھر میرا ہی سہارا لے کر کھڑا ہو..."

وہ ایک لمحہ رکی... پھر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"وہ انسان ابرش جہانگیر کا کیا مقابلہ کرے گا۔"

جم روم میں کھڑے سب لوگ چند لمحوں کے لیے خاموش رہ گئے۔

اور فلک...

وہ بس ابرش کو دیکھ رہا تھا—

وہ جیسے ہی رِنگ سے نیچے آئی اسکی پہلی نظر آتش پر گئی وہ ایک سیکنڈ کے لیے حیران ہوئی لیکن اسے مکمل نظرانداز کرتی آگے کی طرف بڑھ گئی یہ چیز آتش کو اور غصہ دلا گئی

وہ تیزی سے اسکی طرف بڑھا

وہ تیزی سے ابرش کے پیچھے بڑھا۔

ابرش بغیر پلٹے سیدھی چینجنگ روم کی طرف گئی۔

جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئی—

دروازہ ابھی بند بھی نہیں ہوا تھا کہ آتش بھی اندر آ گیا۔

دروازہ زور سے بند ہوا۔

کمرے میں چند لمحوں کی خاموشی چھا گئی۔

ابرش لاکر کے پاس کھڑی اپنے گلوز اتار رہی تھی... جیسے اسے کسی کی موجودگی سے کوئی فرق ہی نہ پڑتا ہو۔

آتش چند قدم دور کھڑا اسے گھور رہا تھا۔

آخر اس نے سرد لہجے میں کہا:

"بہت شوق ہے تمہیں... مجھے نظرانداز کرنے کا؟"

ابرش نے بغیر اس کی طرف دیکھے گلوز میز پر رکھے۔

"یہ سوال ہے... یا شکایت؟"

آتش کے جبڑے سخت ہو گئے۔

وہ دو قدم آگے بڑھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"میں تم سے بات کر رہا ہوں۔"

ابرش اب آہستہ سے اس کی طرف مڑی۔

اس کی آنکھوں میں نہ خوف تھا...نہ جھجک۔

صرف پر سکون غرور۔

"میں سن رہی ہوں۔"

آتش کی آواز اور نیچی ہو گئی۔

آتش نے اسکو بازو سے پکڑا اور آپنے قریب کیا

"اور تمہیں لگتا ہے... تم مجھے نظر انداز کر و گئی اور مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا؟"

ابرش نے ایک ادا سے اسکے سینے پر ہاتھ رکھے

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"مسئلہ ؟"

وہ ایک قدم اس کے قریب آئی۔

"کیسا مسلہ ؟"

آتش کی آنکھوں میں غصہ واضح تھا۔

"کیونکہ تم——"

وہ رک گیا... جیسے خود کو قابو کر رہا ہو۔

ابرش نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا:

"کیونکہ میں کیا...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے دونوں خاموش کھڑے رہے۔

پھر آتش نے دھیمی مگر سخت آواز میں کہا:

"کیونکہ تم میری ہونے والی بیوی ہو۔"

ابرش کے چہرے پر ایک لمحے کو خاموشی چھا گئی...

پھر اس نے آہستہ سے کہا

"تو تمہیں ایک بات ابھی سے سمجھ لینی چاہیے، آتش..."

"ابرش جہانگیر کسی کی ملکیت نہیں ہوتی۔"

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی پھیل گئی——

پھر ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا

"اگر کوئی اور بات کرنی ہے تو کرو میں بلکل فری ہوں..!"

آتش کی آنکھوں میں غصہ واضح تھا

"کسی کا تو پتا نہیں لیکن تم آتش رائق عالمگیر کی ملکیت ہو ابرش جہانگیر!"

یہ سن کر ابرش کے ہونٹوں کی مسکراہٹ ذرا گہری ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ آہستہ سے اس کے بالکل قریب آئی...اتنی قریب کہ دونوں کے درمیان صرف ایک سانس کا فاصلہ رہ گیا۔

"آتش.... کوئی اور بات کرو کیوں کہ میں یہ مانو گئی نہیں اور یہ سچ تمھیں قبول نہیں اس لیے بحث کا کوئی فائدہ نہیں..!"

آتش کے جبڑے بھنچ گئے

ابرش نے ایک لمحے کو اس کی آنکھوں میں دیکھا... پھر بے پرواہی سے کندھے اچکا دیے

"ہماری شادی ہونے والی ہے آتش کوئی رومانٹک بات کرو جس سے میں امپریس ہو جاؤں یہ فضول کی بحث ہمارے بیچ مزید لڑائی کروائے گئی....!"

چند لمحے دونوں خاموش ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

پھر آتش نے دھیرے مگر سخت لہجے میں کہا،

"تم نے یہ نکاح سادگی سے کیوں رکھوایا ہے..؟!"

ابرش نے ایک لمحہ اسے دیکھا... پھر لاکر سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کے ہونٹوں پر وہی ہلکی سی پراسرار مسکراہٹ تھی۔

"سادگی سے کیا گیا نکاح زیادہ خوبصورت ہوتا ہے..!"

آتش کی نظریں تیز ہو گئیں

"سوال کا جواب دو، ابرش۔"

ابرش نے آہستہ سے ایک سانس بھری۔

"کیونکہ مجھے تماشے پسند نہیں ہیں۔"

آتش نے اسے غور سے دیکھا۔

"تماشا..؟! تم کہنا چاہ رہی ہو یہ نکاح تماشا ہے..؟!"

سامنے کھڑی لڑکی بار بار اسے غصہ دلا رہی تھی اور وہ غصہ کیسے کنٹرول کر رہا تھا یہ وہی جانتا تھا

ابرش نے آتش کے چہرے کو بغور دیکھا

پھر آہستہ سے بولی،

"نکاح دو لوگوں کے درمیان ہوتا ہے...دو خاندانوں کے درمیان۔"

پھر اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"پانچ سو مہمانوں اور تین دن کی تقریبات کے درمیان نہیں۔"

کمرے میں ایک لمحے کو خاموشی چھا گئی

ابرش کی آنکھیں ایک لمحے کو تیز ہو گئیں

"آتش اگر تم یہ فضول بحث کرنے آئیں ہو تو جا سکتے ہو..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر آتش کے ہونٹوں پر آہستہ آہستہ ایک مسکراہٹ آئی——

"نئی نئی مس ابرش...ایک اور بات تھی۔"

اس نے بے حد پر سکون لہجے میں کہا۔

"وہ تم نے ہاشم عالمگیر کے کلب میں آگ لگائی تھی...بس بتانا یہ تھا کہ انہوں نے کیس کر دیا ہے۔"

یہ سن کر ابرش فوراً سنجیدہ ہو گئی۔

اس نے تیزی سے آتش کو دیکھا۔

چند لمحے کے لیے کمرے کی فضا بھاری ہو گئی۔

ابرش کے ذہن میں صرف ایک ہی سوال گھوم رہا تھا——

آتش کو یہ کیسے پتا چلا؟

اس نے آہستہ سے پوچھا،

"اور تمہیں یہ کیسے پتا کہ آگ میں نے لگائی تھی...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کے چہرے پر وہی پر اسرار سکون تھا۔

وہ ایک قدم اسکے نزدیک ہوا

"کیونکہ میں نے دیکھا تھا۔"

ابرش کی پیشانی پر شکن آئی۔

"کہاں...؟"

آتش اس کے بالکل قریب آکر رکا۔

"سی سی ٹی وی میں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا،

"تووووو..؟!"

آتش نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا،

"تم واقعی سمجھتی ہو کہ تم نے اتنی بڑی آگ لگائی...اور کسی کو پتا نہیں چلے گا؟"

ابرش نے آہستہ سے سانس لی۔

پھر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"تو پھر پولیس کے پاس وہ فوٹیج کیوں نہیں ہے؟"

یہ سن کر آتش چند لمحے خاموش اسے دیکھتا رہا۔

پھر وہ ابرش کے کان کے قریب جھکا

"کیونکہ وہ فوٹیج..."

وہ آہستہ سے بولا،

"میرے پاس ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اور یہ دنیا جانتی ہے آتش عالمگیر ابرش جہانگیر کے خلاف نہیں جا سکتا..!"

ابرش کا دل نے ایک لمحے کو زور سے دھڑکا

اس کی آنکھیں گہری ہو گئی تھیں۔

"اور آتش عالمگیر ایسا کیوں کرے گا؟"

آتش کی آواز بہت نرم مگر گہری تھی۔

"کیونکہ..."

وہ ایک لمحہ رکا۔

اس کی نظریں اس کی آنکھوں میں تھیں۔

"اگر تم پوری دنیا کو بھی آگ لگا دو..."

وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"تب بھی میں وہ واحد آدمی ہوں گا جو تمہارے لیے پانی لے کر کھڑا ہو گا..."

اور کہو گا

"میڈیم پانی پے لے تھک گئی ہو گئی..!"

ابرش کی ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ آگئی

"شٹ اپ..!" ابرش نے ہلکی سی ہنسی کے ساتھ آتش کو دھکیلتے ہوئے کہا

وہ کہتی ہوئی آہستہ سے وہاں سے نکل گئی

آتش کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

لیکن وہ زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکی اسکے جاتے ہی فلک اندر داخل ہوا اس نے غصے سے گلوز اتارے

آتش سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا چہرہ خطرناک حد تک سنجیدہ ہو گیا

اسے وہ لمحہ یاد جب فلک نے ابرش کے چہرے پر پنچ مارا تھا

فلک نے کھڑے ہو کر سامنے کی طرف دیکھا ایک لمحے کے لیے چونک گیا

آتش دھمی سے قدموں کے ساتھ اسکی طرف آیا

فلک کو سمجھ نہیں آئی وہ بس اسکی طرف دیکھ رہا تھا

آتش نے ایک زوردار پنچ اسکے چہرے پر دے مارا

فلک لڑکھڑاتا ہوا نیچے گر گیا

فلک نے آنگلیوں کے ذریعے ہونٹوں کو ہاتھ لگایا جہاں سے خون نکل رہا تھا اس نے سر اٹھا کر غصے سے آتش کی طرف دیکھا

جو آگ آگلوتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

پھر آتش کو یاد آیا اس دن رشتہ بھی اسی نے بیجھا تھا

اس سے پہلے فلک اٹھتا

آتش نے نیچے بیٹھتے اس کا گریبان پکڑا

فلک کی آنکھیں پھیل گئ

وہ نا سمجھی سے آتش کی طرف دیکھ رہا تھا وہ ابھی تک سمجھ نہیں پا رہا تھا کے وہ اسے مار کیوں رہا ہے

آتش نے اس کے قریب ہو کر کہا

"ایک بات کروں گا جس پر عمل کرنا تمہارا کام ہے ورنہ تمہارے لاش بھی کسی کو نہیں ملے گئ!"

فلک نے تیز نظروں سے اسے دیکھا

آتش کی آواز میں اس حد تک سنجید گی تھی کے فلک نے ہلق تر کیا

"ابرش جہانگیر سے دور رہنا بس!"

آتش نے ایک جھٹکے میں اسے چھوڑا اسکو دیکھتا ہوا وہاں سے نکل گیا

فلک کھڑا ہوا آپنا کلر ٹھیک کیے نظریں اس سمیت تھی جہاں سے ابھی آتش گیا تھا

پھر آپنے ہونٹوں سے خون صاف کیا

"دونوں ہی جنگلی ہے!"

****

آج جمعہ کا خوبصورت دن تھا

جمعہ کی نماز کے بعد عالمگیر فیملی جہانگیر آسٹیٹ آگئی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش جیسے ہی باتھ روم سے باہر آئی، اس کی نظریں فوراً سامنے بیڈ پر پڑی، جہاں مشعل اپنے ہاتھوں میں قینچی لیے اس کے نکاح کے لیے تیار کیے گئے ڈریس کو کاٹ رہی تھی۔

ابرش سکون سے دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی، اس کی نظریں رامین پر مرکوز تھیں، جو اس کی موجودگی سے بے خبر اپنے کام میں مصروف تھی۔ کمرے کی خاموشی میں صرف قینچی کی ہلکی کلک کی آواز گونج رہی تھی۔

ابرش اس کے کان کے قریب جھکی اور بولی:

"نیچے سے بھی کاٹ دو...!"

مشعل جلدی سے پیچھے مڑی اور دیکھا کہ ابرش اسکے بلکل پیچھے کھڑی تھی، نظریں اس کے اوپر مرکوز، بالکل پرسکون انداز میں

مشعل نے خود کو سمبھالا اور بھڑکتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا

"تم نے مجھ سے میرے آتش کو چھیننے کی کوشش کی ہے؟ دل تو کر رہا ہے کہ تمہیں بھی اسے ہی کاٹ دوں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے ڈریس کی طرف دیکھا اور مغرور لہجے میں کہا:

"تمہارا آتش خود چل کر میرے پاس آیا ہے۔ مجھے کسی سے کچھ چھیننے کی ضرورت نہیں پڑتی ، سامنے والا خود ابرش جہانگیر کا ہونے کی خواہش رکھتا ہے...!"

مشعل کے لہجے میں جلتی ہوئی کرواہٹ تھی،

"تم فکر مت کرو، آتش کو زیادہ دیر تمہارا ہونے نہیں دوں گی... چھین لوگی تم سے!"

ابرش کے قدم قدم بہ قدم رامین کے قریب آرہے تھے،

"کیوں مجھ سے پنگا لے کر اپنی ننھی سی جان کو مشکل میں ڈال رہی ہو...؟"

"تم..."

اس سے پہلے کہ مشعل کچھ کر پاتی، ابرش نے برق رفتاری سے اس کے بازو پکڑ لیا، اسے پیچھے کی طرف دھکیلتے ہوئے اس کی کمر کے ساتھ چپکا دیا۔ ایک ہاتھ مظبوطی سے مشعل کے ہونٹوں پر رکھا، اور آواز میں ایسی سنجیدگی اور دھونس تھی

"شش... آواز نہیں!"

مشعل کی آنکھیں پھٹی کو پھٹی رہ گئی

ابرش نے سخت لہجے میں کہا،

"اپنے سامنے اونچی بولنے والوں کی زبانیں حلق سے نکال کر ان کے ہاتھ میں پکڑا دیتی ہوں...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تمھیں یہاں مار کر بھی پھینک جاؤں تو تمہاری لاش تک کسی کو نہیں ملے گئ، مشعل عالمگیر
...!"

ابرش کے لہجے سے ایک سیکنڈ کے لئے تو مشعل کو اس سے خوف سا محسوس ہوا وہ مسلسل مذاحمت کر رہی تھی لیکن گرفت کافی سخت تھی

"تم نے جو کرنا تھا، کر لیا...اب جو مجھے کرنا ہے، میں وہ کروں گی..!"

ابرش نے بیڈ سے وہی قینچی اٹھائی اور مشعل کے سامنے کھڑی ہو گئ۔

مشعل جیسے ہی وہاں سے بھاگنے لگی، ابرش نے اپنے پاؤں کے ذریعے اسے نیچے گرا دیا۔

"جب تک میں اجازت نہیں دیتی، تم قدم بھی نہیں ہلا سکتی! بھاگنے کا کیسے سوچا؟!"

ابرش اس کے پاس نیچے بیٹھ گئ،

مشعل کو اتنی سردی میں بھی پسینہ آ رہا تھا

"جو مجھ سے بے خبر ہوتے ہوئے تو پہلے اسے میرے سامنے اچھالتے ہیں، اور پھر جب معلوم ہوتا ہے کہ ابرش جہانگیر کس بلا کا نام ہے تو یوں ہو جاتے ہیں... بالکل تمہاری طرح!"

ابرش نے قینچی اٹھائی اور مشعل کے ڈریس کو کاٹنا شروع کر دیا،

"میری جان ہلیو نہیں، ورنہ اچھا نہیں ہو گا!"

مشعل جو اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی، ابرش نے اسے وارن کیا،

"میں نے تو یہ ڈریس نہیں پہنا تھا...اسے ہی جانا تھا، لیکن اب تم اپنا سوچو کہ تمھیں کیا کرنا ہے!"

ابرش اٹھ کر کھڑی ہوئی، جو تقریباً مشعل کا وہ خوبصورت ڈریس خراب کر چکی تھی۔ وہ ایک نظر مشعل کو اوپر سے نیچے تک دیکھتی ہوئی کمرے سے چلی گئی۔

مشعل ابھی صدمے میں بیٹھی تھی، یہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہوا۔

ابرش آہستہ سے سڑھیاں اتر رہی جب سب کی نظر اس پر جا کر روک گئی

آتش نے حیرت سے اسے دیکھا

"یہ تیار کیوں نہیں ہوئی ابھی تک...؟!"

حسن آرا بیگم حیرت سے ابرش کو دیکھ رہی تھی جو معمول کے مطابق پہنے جانے والے کپڑوں میں تھی۔

سندس بیگم نے آتش کی طرف دیکھا،

"آپ آتش انہیں کیا بتاتے...؟"

ابرش نے بے پرواہی سے آنکھیں جھپکائیں،

آتش نے ابرش کی طرف سخت نظر ڈالی اور کہا،

"تو نکاح ہی تو کرنا ہے، جیسے مرضی کپڑے پہنے ہوں، کیا فرق پڑتا ہے...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سندس بیگم کو آتش کی بات پر تپ ہی چڑ گئی۔

"شاباش بیٹا، اپنی عزت کا نہیں تو ہماری عزت کا خیال ہی رکھ لو... یہ اسے تمہارے ساتھ آکر بیٹھ گئی!"

میروش بیگم نے ابرش کے پاس جا کر پوچھا۔

"یہ کیا؟، تم تیار نہیں ہوئی ابھی تک...؟!"

ابرش نے سیدھا سا جواب دیا،

"میری شادی، میری مرضی...!"

ملک صاحب بھی تھوڑا پریشان ہوئے

"بچے، آپ تیار کیوں نہیں ہوئے...؟!"

تاج بیگم بس بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

انکے ذہن میں وہ وقت گزرا جب مہرو کا نکاح تھا اور وہ بھی اسی ہی حالت میں آکر بیٹھ گئی تھی

"داجان، مجھے ان کپڑوں میں کمفرٹیبل فیل ہوتا ہے، میں نے آتش کو بتای تھا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے فوراً اسکی طرف دیکھا

"کیوں آتش..؟!"

ابرش نے اطمینان سے ساری بات آتش کے سر پر ڈال دی،

سب کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے آتش نے جلدی سے کہا

"ہاں، کیا فرق پڑتا ہے؟ مجھے یہ بھی قبول ہے...!"

آتش جانتا تھا کہ ابرش اس کے صبر کا امتحان لینا چاہتی ہے، اور وہ بھی اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ کس حد تک صبر کر سکتا ہے۔

لیکن....

"ماں، جب مجھے کوئی اعترض نہیں ہے تو میرے خیال سے یہاں کھڑے کسی بھی انسان کو بھی کوئی اعترض نہیں ہونا چاہیے...!!"

آتش نے کہا۔

"جاؤ، حنین کو لے اؤ..!!" فردوس بیگم بیزاریت سے بولی تھی، وہ تو تنگ آگئی تھی ابرش کی حرکتوں سے۔

Clubb of Quality Content!

عبیل سیدھا ہو کر بیٹھ گیا آتش بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا

دونوں نے سفید شلوار قمیض پہنی تھی اوپر سے سفید ہی ویسٹکوٹ پہنی تھی عبیل کی نسبت آتش کے تاثرات کافی سنجیدہ تھے اسکی نظریں ابرش پر تھی کیا کیا سوچ کر آیا تھا اسے لال جوڑے میں دیکھے گا اسکے ارمانوں کو سامنے بیٹھی لڑکی نے آگ ہی لگا دی تھی

اتنے میں سب کی نظریں سڑھیوں کی طرف گئی جہاں ریم اتر رہی تھی

عبیل بغیر پلک جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا

اس نے لال رنگ کی پیروں کو چھوتی ہوئی میکسی پہنی ہوئی تھی

ہاتھوں میں لال ہی چوڑیاں تھی سر پر لال ڈوپٹہ سلیقے سے لیا گیس تھا میک اپ بہت ہلکا سا کیا گیا تھا

وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

عبیل نے آتش کے قریب جھک کر سر گوشی کی

"میں خود کو ہمشہ ہر چیز میں آپ سے کم ہی سمجھتا تھا لیکن بیوی کے معاملے میں میں آپ سے بہت زیادہ لکی ہوئی بھائی..!"

آتش نے گھور کر اسے دیکھا پھر خود ہی نظریں پھیر گیا

غلط کیا کہہ رہا تھا؟ سہی تو کہا تھا اس کی نظر ابرش پر تھی جو اسکا سکون برباد کر کے خود پر سکون انداز میں بیٹھی ہوئی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میروش بیگم نے ریم کی طرف دیکھا اور پھر ابرش کی طرف دیکھا

اسی وقت ابرش نے انکی طرف دیکھا

میروش بیگم کی نظروں میں طنز تھا جیسے وہ کہنا چاہ رہی ہو دیکھوں سیکھو کچھ

ابرش نظریں ہی پھیر گئی

تاج بیگم اٹھ کر ریم کی طرف بڑھی

"ابرش ادھر آؤ...!"تاج بیگم نے ابرش کو اپنی طرف بولایا۔

ابرش نے انکی طرف دیکھنا بھی مناسب نہ سمجھا

"جاؤ بچے...!"

ملک صاحب نے آنکھوں کے اشارے سے کہا۔

نہ چاہتے ہوئے بھی ابرش ان کی طرف بڑھ گئی۔

میروش بیگم نے آگے بڑھ کر ابرش کے سر پر لال ڈوپٹہ دیا،

ابھی ابرش اسے اتارتی کہ ملک صاحب کی آنکھوں نے اسے فوراً منع کر دیا۔

Clubb of Quality Content

ان آنکھوں میں واضح سا اشارہ تھا——

مت اتارو۔

ابرش نے ہلکی سی سانس لی...اور دوپٹہ وہیں رہنے دیا۔

ابرش ریم کے ساتھ کھڑی ہو گئ،

آتش نے بڑی حسرت کے ساتھ اسے دیکھا،

اس کی آنکھوں میں عجیب سی حسرت تھی۔

دل میں ایک ہی خیال بار بار آرہا تھا——

کیا ہوتا اگر وہ مکمل تیار ہو کر آجاتی...

تاج بیگم نے دونوں کے سروں سے پانچ ہزار والے کئی نوٹ وار کر صدقے کے لیے بھجوا دیے۔

بہت ہی آرام سے ابرش کے گلے لگ گئ

ابرش ایک سیکنڈ کے لیے چونک گئ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے بہت ہی آرام اور آہستہ آواز میں ابرش کے کان میں سر گوشی کی

"آج میرا بیھجا گیا ڈریس نہ ڈال کر تم نے بہت بڑی غلط کی ہے ابرش وہی غلط جو تمہاری ماں نے کی تھی اس کا انجام تو بھگتو گئی..!"

ابرش پیچھے ہٹی اور اطمینان سے کہا

"اس لیے تو نہیں پہنا میری پیاری نانی جان کیوں کہ وہ آپ نے بیھجا تھا..!"

تاج بیگم نے نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھا اور آپنے آپ کو نورمل کیا

"آجاؤ..!"تاج بیگم نے راستہ چھوڑ دیا، ریم اور ابرش نے قدم آگے بڑھایا، اور صوفے پر جا کر بیٹھ گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش آتش کے بار بر میں جا کر بیٹھ گئی

"کیسی لگ رہی ہوں..؟!"

آتش نے اسکی طرف دیکھا

"کمرے میں جا کر بتاؤ گا کیسی لگ رہی ہو..؟!"

ابرش نے ایک لمحہ آتش کی طرف دیکھا۔

ان دونوں کی نظریں ملی تھیں۔

اور اس ایک لمحے میں——

جیسے دونوں کے درمیان ہزاروں ان کہی باتیں گزر گئی ہوں۔

"کہاں تھی تم...؟!"

جہاں آرا بیگم نے مشعل سے پوچھا جو ابھی نیچے آئی تھی

"کچھ نہیں بس ڈریس پر جوس گر گیا تھا چینج کرنے گئی تھی...!"

مشعل نے کہا نظریں ابرش پر تھی

مولوی صاحب نے نکاح کے کاغذات کھولے اور رسمی انداز میں پڑھنا شروع کیا۔

"ابرش حاکم جہانگیر ولد حاکم جہانگیر..."

"ایک سیکنڈ۔"

آواز اتنی صاف اور مضبوط تھی کہ پورے کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

Clubb of Quality Content

ابرش فوراً کھڑی ہو گئی۔

سب کی نظریں ایک دم اسی کی طرف اٹھ گئیں۔

تاج بیگم نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا، جیسے انہیں پہلے ہی اندازہ تھا کہ ابرش یہ ضرور کرے گی۔

کمرے میں موجود سب لوگ حیران تھے۔

آتش بھی فوراً اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

ابرش نے سیدھا مولوی صاحب کی طرف دیکھا اور سخت مگر واضح لہجے میں کہا:

"میرا نام ابرش جہانگیر ہے...نہ کہ ابرش حاکم جہانگیر۔"

چند لمحوں کے لیے پورا ہال خاموش ہو گیا۔

کسی نے شاید ایسی بات کی توقع نہیں کی تھی —— خاص طور پر نکاح کے وقت۔

مولوی صاحب کچھ لمحے رکے... پھر ہلکی سی کھانسی کے ساتھ کاغذ دوبارہ دیکھنے لگے

وہاں پر ابرش حاکم جہانگیر ہی لکھا ہوا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ابرش، ولد کا نام ساتھ ہونا ضروری ہے نا...!"

آتش نے آہستہ سے اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

ابرش نے ایک لمحہ اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"نہیں آتش..."

ابرش کی آواز پرسکون تھی مگر ضد صاف محسوس ہو رہی تھی۔

"میرا نام ابرش ہے... بس۔"

ہال میں بیٹھے کئی لوگوں نے بے چینی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

کچھ سرگوشیاں بھی ہونے لگیں۔

ملک صاحب کی سمجھ میں بھی کچھ نہیں آ رہا تھا

آتش نے چند لمحے اسے غور سے دیکھا... جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو کہ اس کی اس ضد کے پیچھے کیا ہے۔

پھر وہ تھوڑا سا اس کے قریب جھکا اور دھیمی آواز میں بولا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ابرش... کسی نہ کسی کے نام سے تو پہچان جڑی ہوتی ہے۔"

ابرش کی آنکھیں ایک لمحے کو گہری ہو گئیں۔

ابرش کی آنکھیں ایک لمحے کو گہری ہو گئیں۔

"پہچان...؟"

جیسے یہ لفظ اس کے اندر کہیں گونج گیا ہو۔

وہ بھی تو یہی جاننا چاہتی تھی — اس کی اپنی پہچان کیا ہے؟

جب اسے اپنے باپ کا نام ہی نہیں معلوم تھا...

تو وہ کیوں کسی اور کا نام اپنے نام کے آگے لگا لیتی؟

"پہچان بنائی جاتی ہے..."

وہ آہستہ سے بولی۔

"مانگی نہیں جاتی۔"

چند لمحے دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر آتش کے ہونٹوں پر آہستہ آہستہ مسکراہٹ آ گئی۔

وہ سیدھا ہوا اور مولوی صاحب کی طرف دیکھ کر بولا،

"مولوی صاحب..."

"لکھ لیں۔"

اس نے ایک لمحے کو ابرش کی طرف دیکھا——

"ابرش جہانگیر۔"

پورے ہال میں جیسے ایک بار پھر سرگوشیوں کی لہر دوڑ گئی۔

ابرش کی نظریں آہستہ سے صوفے پر بیٹھی تاج بیگم کی طرف اٹھیں۔

ان کے ہونٹوں پر ایک عجیب سی مسکراہٹ تھی۔

ایسی مسکراہٹ... جیسے وہ کوئی راز جانتی ہوں۔

ابرش کی نظریں چند لمحے ان پر ٹھہر گئیں۔

اسکی کیا پہچان تھی؟ یہ عورت جانتی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مولوی صاحب نے نکاح کے کاغذات اپنے سامنے رکھے اور باقاعدہ نکاح شروع کیا۔

"ابرش جہانگیر... آپ کا نکاح آتش عالمگیر ولد رائق عالمگیر سے حق مہر پچاس کروڑ کے عوض کیا جاتا ہے۔ کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

ہال میں ایک عجیب سی خاموشی پھیل گئی۔

سب کی نظریں ایک ہی سمت میں تھیں—

ابرش جہانگیر کی طرف۔

مگر ابرش کی نظریں آتش پر نہیں تھیں...

وہ مسلسل صوفے پر بیٹھی تاج بیگم کو دیکھ رہی تھی۔

تاج بیگم کی آنکھوں میں وہی پراسرار سی چمک تھی۔

ایک لمحے کے لیے جیسے وقت رک سا گیا۔

پھر ابرش کی آواز ہال میں گونجی—

"قبول ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحوں بعد اس نے دوبارہ کہا—

"قبول ہے۔"

اور پھر تیسری بار—

"قبول ہے۔"

وہ ایک ہی سانس میں تین بار یہ رشتہ قبول کر گئی تھی۔

کمرے میں موجود کئی لوگوں نے سکون کی سانس لی۔

اور سامنے کھڑے آتش نے بھی ہلکا سا سر جھکا کر گہرا سانس لیا—

جیسے اس کے سینے سے کوئی بوجھ اتر گیا ہو۔

مولوی صاحب نے مسکرا کر سر ہلایا اور اب آتش کی طرف متوجہ ہوئے۔

"آتش عالمگیر ولد رائق عالمگیر... آپ کا نکاح ابرش جہانگیر سے پچاس کروڑ حق مہر کے عوض کیا جاتا ہے۔ کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

آتش کے ہونٹوں پر آہستہ آہستہ ایک گہری مسکراہٹ پھیل گئی۔

اس نے ایک لمحے کے لیے ابرش کی طرف دیکھا۔

ابرش بالکل خاموش بیٹھی تھی...

آتش کی آواز مضبوط تھی——

"قبول ہے۔"

چند لمحوں بعد اس نے دوبارہ کہا——

"قبول ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور پھر تیسری بار——

"قبول ہے۔"

مولوی صاحب نے نکاح کے کاغذات بند کیے اور بلند آواز میں اعلان کیا——

"مبارک ہو... نکاح مکمل ہو گیا ہے۔"

اچانک پورے ہال میں مبارکبادوں اور دعاؤں کی آوازیں گونجنے لگیں۔

آب باری عبیل اور ریم کی تھی

مولوی صاحب نے دوبارہ کاغذات سنبھالے اور رسمی انداز میں پڑھنا شروع کیا——

"ریم حنین کمال ولد کمال جہانگیر... آپ کا نکاح عبیل عالمگیر ولد ہاشم عالمگیر سے پچاس کروڑ حق مہر کے عوض کیا جاتا ہے۔ کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے...؟"

"پچاس کروڑ...؟!"

یہ الفاظ سنتے ہی عبیل کو اچانک کھانسی کا دورہ پڑ گیا۔

پورا ہال ایک دم اس کی طرف متوجہ ہو گیا۔

ہاشم فوراً گھبرا کر اس کی طرف جھکے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بیٹا ٹھیک ہو...؟!"

عبیل نے کھانستے ہوئے پانی کا گلاس پکڑا، ایک گھونٹ لیا اور پھر سب کو دیکھ کر بولا——

"اتنا حق مہر رکھ کر پوچھ رہے ہیں میں ٹھیک ہوں...؟!"

ہال میں چند لوگوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔

عبیل نے بے بسی سے ہاتھ پھیلائے۔

"ترس نہیں آیا آپ لوگوں کو مجھ غریب پر...؟!"

ہاشم عالمگیر نے فوراً سخت نظروں سے عبیل کو دیکھا۔

"خاموشی سے رہو...ابھی تمہارا نکاح ہو رہا ہے، کوئی مذاق نہیں!"

عبیل نے فوراً معصوم سا چہرہ بنالیا۔

"ابو، نکاح ہو رہا ہے یا بینک لوٹنے کی تیاری...؟!"

اس کی بات سن کر اس بار پورے ہال میں دبی دبی ہنسی پھیل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مولوی صاحب نے گلا صاف کیا اور سنجیدگی سے بولے——

"بیٹا اگر مذاق ختم ہو گیا ہو تو ہم نکاح مکمل کر لیں...؟"

عبیل نے فوراً ہاتھ جوڑ دیے۔

"مولوی صاحب میں تو بس یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر میں نے غلطی سے 'قبول ہے' بول دیا تو میری آنے والی سات نسلیں قرض اتارتی رہیں گی..."

ریم نے بازو باندھ کر عبیل کو اوپر سے نیچے تک دیکھا اور بالکل سنجیدہ لہجے میں بولی——

"فکر نہ کرو...پچاس کروڑ تم سے نہیں لینے۔"

عبیل کے چہرے پر فوراً سکون آگیا۔

"واقعی...؟!"

حنین نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا—

"کیونکہ تمہارے پاس ہوں گے ہی نہیں۔"

پورا ہال قہقہوں سے گونج اٹھا۔

عبیل نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا۔

حنین نے مزید کہا—

"بس ایک شرط ہے..."

عبیل نے فوراً محتاط ہو کر پوچھا۔

"کیا؟"

حنین نے ہلکے سے کندھے اچکائے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نکاح کے بعد روزانہ میری بات ماننی ہوگی ہر وہ بات جو میں کہوں گی جیسے میں کہو گئی...ورنہ جرمانہ الگ سے ہوگا۔"

عبیل نے فوراً سر پکڑ لیا۔

"یااللہ...ابھی تو نکاح بھی نہیں ہوا اور میں پہلے ہی قسطوں میں بک گیا ہوں..."

مولوی صاحب نے ایک بار پھر گلا صاف کیا تا کہ ہنسی کا شور تھم جائے۔

"اگر اب گفتگو مکمل ہو گئی ہو تو ہم نکاح کی طرف بڑھیں...؟"

ہال میں دبی دبی مسکراہٹیں ابھی بھی باقی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مولوی صاحب نے دوبارہ پڑھا—

"ریم حنین کمال ولد کمال جہانگیر...آپ کا نکاح عبیل عالمگیر ولد ہاشم عالمگیر سے پچاس کروڑ حق مہر کے عوض کیا جاتا ہے۔کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے...؟"

ریم نے سیدھا ہو کر عبیل کی طرف ایک نظر ڈالی۔

اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی شرارتی مسکراہٹ آئی۔

"قبول ہے۔"

چند لمحے بعد اس نے دوبارہ کہا——

"قبول ہے۔"

اور پھر تیسری بار——

"قبول ہے۔"

مولوی صاحب نے سر ہلایا اور اب عبیل کی طرف متوجہ ہوئے۔

"عبیل عالمگیر ولد ہاشم عالمگیر... کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

عبیل نے ایک لمبی سانس لی، جیسے کوئی بڑا فیصلہ کرنے لگا ہو۔

پھر اس نے ہاشم عالمگیر کی طرف دیکھا...

پھر حنین کو...

اور پھر چھت کی طرف۔

"یا اللہ..." وہ آہستہ سے بولا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تو ہی گواہ رہنا۔"

پھر اس نے اونچی آواز میں کہا——

"قبول ہے!"

ہال میں ہلکی سی ہنسی گونجی۔

عبیل نے دوسری بار کہا——

"قبول ہے..."

اور تیسری بار ذرا ڈرامائی انداز میں بولا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"قبول ہے... لیکن قسطوں میں!"

مولوی صاحب نے مسکراتے ہوئے اعلان کیا——

"مبارک ہو... نکاح مکمل ہو گیا ہے۔"

حنین نے آہستہ سے عبیل کی طرف جھک کر سرگوشی کی——

"ابھی تو صرف نکاح ہوا ہے..."

"اصل حساب تو شادی کے بعد شروع ہوگا۔"

عبیل نے فوراً ماتھا پکڑ لیا۔

"سیدھا کہو... میں لٹنے والا ہوں۔"

ریم نے ہنسی دبائی

ابرش نے سب کی طرف دیکھا اور وہاں سے آ پنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

سب نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

ہال میں چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئی۔

ابرش نے آنکھیں بند کیں اور وہی دعا مانگی جو وہ ہمیشہ مانگتی تھی——

"یااللّٰہ... میری ماما اور بابا کے لیے آسانیاں فرمانا...!"

اس نے اپنے لیے مانگنا بہت پہلے چھوڑ دیا تھا۔

اس کا کہنا تھا اسے کچھ نہیں چاہیے۔

پاس بیٹھے اتش نے ایک نظر اسے دیکھا اور آہستہ سے کہا——

"یااللہ... جو میری جنگلی بلی نے مانگا ہے اسے قبول کرنا...!"

پھر اس نے ہاتھ چہرے پر پھیر لیے۔

ادھر عبیل نے بھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے،

وہ آہستہ آہستہ بڑبڑایا—

"یااللہ... تو سب جانتا ہے..."

"آج مجھ غریب پر پچاس کروڑ کا بوجھ ڈال دیا گیا ہے..."

چند لوگ ہنسی روکنے لگے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل ابھی بھی دعا میں مصروف تھا—

"یااللہ... اگر ممکن ہو تو اس حق مہر کو تھوڑا سا کم کر دے..."

"یا کم از کم قسطوں میں کروا دے..."

تبھی اس کے برابر کھڑی ریم نے آہستہ سے آنکھ کھولی اور اسے گھورا۔

پھر وہ بھی دعا مانگنے لگی—

"یااللہ..."

"ان کی دعامت سننا..."

عبیل نے فوراًایک آنکھ کھول کر اسے دیکھا۔

حنین بالکل معصوم لہجے میں بولی——

"بس اسے اتناصبر دے دینا کہ یہ مجھے برداشت کر سکیں..."

عبیل نے فوراًہاتھ چہرے پر پھیر لیے اور آہستہ سے بولا——

"یااللہ...تو دیکھ رہا ابھی سے ظلم شروع ہو گیا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے ان سب کو دیکھااور وہاں سے چلی گئ

آتش بھی اسکے پیچھے ہی چلا گیا

****

ابرش نے روم میں آتے ہی وہ لال ڈوپٹہ اتار کر پھنکا تھا

"حد ہے پتا نہیں کیسے ایک شادی کے لئے لوگ یہ سب کر لیتے

ہے....!"

اس کے لہجے میں ناگواریت صاف جھلک رہی تھی

ابرش.....

آتش جیسے ہی روم میں داخل ہوا پہلی نظر اس ڈریس پر گئی جو اس کے مطابق تاج بیگم نے

بہت پیار سے ابرش کے لیے لیا تھا وہ بیڈ کے پاس نیچے پڑا ہوا تھا جگہ جگہ سے کاٹا ہوا تھا

یہ...؟!

آتش نے اسے نیچے سے اٹھایا اور ابرش کی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جو کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی

"نہیں پسند تھا تو یہ حال تو نہ کرتی بی جان نے کتنے پیار سے لیا تھا تمہارے لئے...!" آتش کو

بہت برا لگا تھا

ابرش جو اسے بتانے والی تھی کے یہ مشعل نے کیا ہے اس کے بولنے پر خاموش ہو گئی

"جو چیزیں مجھے ناپسند ہوتی ہے انکا انجام اس سے بھی برا ہوتا ہے...!"

"اس کے لہجے میں چڑ چڑاہٹ کے ساتھ ایک واضح ناگواریت تھی

ابرش یہ میری بی جان نے تمہارے لئے لیا تھا تم نے نہیں پہنا تھا تو نہ پہنتی جو تم نے ویسے بھی نہیں پہنا لیکن یہ

تو نہ کرتی...!"

آتش نے اس کٹی ہوئی میکسی کو دوبارہ دیکھا

کیا ہوا؟

"میرے بابو کو ابھی سے غصہ آنے لگ گیا ابھی تو شروعات ہوئی ہے ہمت رکھو تم نے ہی تو کہا تھا تم مجھے جھیل لو گئے..!"

ابرش نے معصوم سی شکل بنا کر کہا

"ابرش بات میری ہوئی تھی میری فیملی کی نہیں..!"

آتش اسکی بات پر بولا

ابرش نے اس کی بات پر گہری سانس لی اور نرم مگر مضبوط لہجے میں بولا

"کیا لگتا ہے؟ بے بی مجھے تمہاری فیملی سے عشق ہے

جو انکی چھوٹی سے چھوٹی چیزوں کا خیال رکھو گئی کہی انکو برا نہ لگ جائے نہیں جان مجھے اس دنیا میں کسی سے کوئی لینا دینا نہیں کسی کا دل ٹوٹے کسی کا دل جڑے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا..!"

ابرش اطمینان سے بولتی آتش کی طرف دیکھ رہی تھی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

ابرش ایک قدم اسکے نزدیک آئی آپنے بازو اسکی گردن میں ڈال کر کھڑی ہو گئی

"اچھا یہ سب چھوڑو ہمارا ابھی ابھی نکاح ہوا ہے تھوڑی اچھی اچھی باتیں کرو یہ کیا تم فضول لے کر بیٹھ گئے ہو..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میں.....

اس سے پہلے آتش کچھ کہتا دار وازہ پر دستک ہوئی

باہر سے سندس بیگم کی آواز آئی

"آتش بیٹا نیچے اؤ سب انتظار کر رہے ہیں..!"

"جی ماں میں آیا..!"

ابرش جو کچھ سنانا چاہ رہی تھی اسکے یہ کہنے پر اسکے چہرے کے تاثرات بلکل بدل گئے

آتش نے ابرش کی طرف دیکھا

ابرش ایک قدم اس سے دور ہوئی

"جاؤ تمہاری ماں تمہارا انتظار کر رہی ہے..!" وہ کہتی واش روم کی طرف بڑھ گئی

اور آتش صرف اس کے پیچھے دیکھتا رہ گیا

"آب اسے کیا ہوا..؟!" آتش چاہ کر بھی اسے سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ پل میں کچھ ہوتی تھی اور پل میں کچھ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

باہر سے سندس بیگم نے دوبارہ آواز دی،

"آتش بیٹا، نیچے آؤ، سب انتظار کر رہے ہیں..."

آتش باہر نکل گیا

****

رخصتی ہو گئی تھی

آتش کی گاڑی عالمگیر ریزیڈنس کے باہر روکی

آتش نے ساتھ بیٹھی ابرش کو دیکھا جو پورے راستے خاموش ہی رہی تھی

"آتش..!"

آتش جیسے ہی آتش باہر نکلنے لگا ابرش کی آواز پر روک گیا

"کیا ہوا..؟!"

ابرش نے آہستہ سے آتش کی طرف دیکھا، آنکھوں میں ہلکی سی سنجیدگی لیے کہا

"پلیز میں بہت تھک گئی ہوں گھر جا کر اگر کسی نے کہا کے یہ رسم کرنی ہے تو وہ رسم کرنی ہے تو وہ تم ہینڈل کرو گے..!"

آتش نے حیرت سے اسے دیکھا

ابرش لیکن.....

"پلیز آتش..!"

ابرش گاڑی سے اتر کر اندر کی طرف بڑھ گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش حیرانگی سے اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا

"کیا واقعی میری شادی ہو گئی ہے..؟!" وہ خودی سے بڑابڑایا

کیوں کہ اسے فیلنگ نہیں آرہی تھی جو ابھی یہاں سے گئی ہے یہ اسکی بیوی ہے

"یااللہ..!" بالوں میں ہاتھ پھیرا اور گاڑی سے نیچے اترا

ابرش جیسے ہی عالمگیر ریزیڈنس کے دہلیز پر پہنچی اور ایک نظران سب پر ڈالی اور بغیر کسی سے کچھ کہے سڑھیوں کی طرف بڑھ گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ہال میں کھڑے لوگ منہ کھولے اسے جاتے ہوئے دیکھ رہے تھے

سندس بیگم غصے سے بولیں

"یہ کیا بتمیزی ہے..؟!"

وہ تو پہلے ہوا انکو پسند نہیں تھی اور اس کی یہ حرکتیں انہوں مزید غصہ دلا رہی تھی

"ایک کپ کوفی میرے روم میں بھیجوا دو..!" ابرش نے سڑھیاں چڑتیں ہوئے کہا

ملازمہ سر ہلاتی کچن کی طرف چلی گئی

"انتہائی بتمیز لڑکی ہے..!" حسن آرا بیگم نے اسکی طرف دیکھ کر نظریں پھیر لی

سندس بیگم کی نظریں آتش پر ٹھہر گئیں،

وہ آگے بڑھ کر آتش کے پاس آئیں اور نرم لہجے میں پوچھیں:

"کیا کہو گے اس بارے میں، بیٹا...؟!"

آتش نے انکی طرف دیکھا

ماں تھک گئی ہے بس.......

"اچھا بیٹا کیا کیا ہے؟ جو یہ تھک گئی ہے میں نے تو ایسا کچھ کرتے ہوئے نہیں دیکھا....!"

آب وہ انہوں کیا ہی بتاتا

"اچھا کوئی نہیں بہو حنین کو بھی آپنے کمرے میں بھیج دوں وہ بھی تھک گئی ہو گئی!" تاج بیگم کہتی وہاں سے چلی گئی

آتش بھی سڑھیوں کی طرف بڑھ گیا

"کیا کیا ارمان تھے میرے آپنے بیٹے کی شادی کو لے کر یہاں تو یہ فیل ہو رہا دوسرے گھر سے جا کر بس لڑکی لے آئیں ہے ہم!"

سندس بیگم بڑبڑاتی ہوئی وہاں سے چلی گئ

آتش کمرے میں آیا تو باتھ روم سے شاور کی چلنے کی آواز آرہی تھی

آتش نے گھڑی اتارہ ویسکورٹ اتار کر بیڈ پر رکھی ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھایا اور ایک ہی سانس میں ختم کر گیا

اتنے میں دارواز ہ کھولنے کی آواز پر اس نے پلٹ کر دیکھا پھر دیکھتا ہی رہ گیا

اس نے آتش کے ہی کپڑے پہنے ہوئے تھے دھولا دھولا سا چہرہ مزید خوبصورت لگ رہا تھا گیلے بال جن سے پانی کی بوندی نیچے گر رہی تھی وہ بے نیازی کے ساتھ باتھ روم سے باہر نکلی

آتش کی سانس رکی ہوئی تھی، دل تیز دھڑک رہا تھا، اور اس کی آنکھیں بس اس منظر کو قید کر رہی تھیں

وہ اسکو آپنے کپڑوں میں زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

ابرش نے آہستہ آہستہ قدم بڑھائے اس کی نظریں سیدھی آتش کی آنکھوں میں تھیں

آتش خود کو قابو میں رکھنے کی کوشش کر رہا تھا، مگر دل کی دھڑکنیں اتنی تیز تھیں

وہ بیچ میں کھڑا، بس ایک قدم آگے بڑھانے کی ہمت جمع کر رہا تھا، مگر لفظ نکلنے سے پہلے ہی

ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

"میرے پاس ابھی خود کے کپڑے نہیں تھے اس لیے یہ پہن لیے!"

اس کی آواز میں ایک نرم مگر پختہ لہجہ تھا،

"یہ بھی تمہارے ہی ہے جب دل کریں پہن لیا کرو.......

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں تو کہتا ہوں یہ ہی پہنا کرو..!"

ابرش آہستہ آہستہ قدم بڑھاتی ہوئی آتش کی طرف آئی

"اتنی مہربانی کی وجہ..؟!"

آتش نے ہاتھ پکڑ کر اسے آپنے قریب کیا

"نہ کرو بیگم بندہ بشر آپنے ہوش کھو بیٹھے گا اور کوئی گستاخی ہو جائے گئ..!"

ابرش نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

"بندہ بشر کوئی گستاخی کر کے تو دیکھے دنیا سے ٹپکا دوں گئی..!"

آتش نے بے نیازی اور پورے حق سے کہا

"غلط بات بندہ بشر کے پاس پورا لائسنس ہے گستاخی کرنے کا..!"

ابرش نے ہستے ہوئے اسکے کان کے قریب جھک کر سرگوشی کی

"ابھی کے لیے بس اتنا کافی ہے، آتش..."

اور وہ اتنی قدرتی بے نیازی کے ساتھ ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھ گئی جیسے وہ جانتی ہو کہ اس کا اثر آتش پر مستقل ہو چکا ہے۔

آتش گہری سانس لے کر رہ گیا

ابرش کھڑی آپنے بال ڈرائے کر رہی تھی

آتش باتھ روم کی طرف بڑھ گیا

ابرش نے بالوں کو ڈرائے کرنے کے بعد کمرے سے نکل گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسے کوفی پینی تھی جو بانو نہیں لے کر آئی تھی

ہال میں کافی آندھیرہ تھا وہ سڑھیاں اترتی نیچے کچن کی طرف بڑھ گئی

کچن میں داخل ہوئی لائٹ جلائی کوفی لی اور بنانا شروع کی وہ کپ کے اندر چمچ کو مسلسل ہلا رہی تھی جب اچانک کچن کی لائٹ بند ہو گئی

اس نے چونک کر آس پاس دیکھا لیکن وہاں بلکل آندھیرہ تھا

وہ جیسے ہی پلٹی کپ ہاتھ سے چھوٹا اور نیچے گر گیا اس کے بلکل پیچھے تاج بیگم کھڑی تھی ہاتھ میں موبائل کی روشنی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کا دل زور سے دھڑکا

"ارے ڈر گئی..!"

"ڈروں نہیں میں ہوں..!"

وہ ایک ایک قدم ابرش کی طرف بڑھی اور ابرش الٹے قدم پیچھے کی طرف

"ارے ڈر کیوں رہی ہو بیٹا میں ہوں تمہاری نانی..!" انہوں نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

ابرش کا دل شدت سے دھڑک رہا تھا ابرش چلتی ہوئی پیچھے سلیپ سے ٹکرائی اور روک گئ

کیا ہوا.؟ اتنا پسینہ کیوں آرہا ہے ابرش کو..؟!" انہوں نے ڈوپٹے کے ساتھ ابرش کے چہرے سے پسینہ صاف کیا

ابرش سانس تک روک گئ تھی

"بولو چپ کیوں..!" انہوں نے ابرش کی آنکھوں میں دیکھا

"آپ.. دور ہٹے.. مجھ سے..!" وہ ناچاہتے ہوئے بھی یہاں کمزور پڑ جاتی تھی

"لو ہٹ گئ..!" وہ ایک سائیڈ پر ہو کر کھڑی ہو گئ

ابرش بھاگتی ہوئی کچن کے دارواز ہ تک گئ لیکن وہ دارواز ہ بند تھا

"ہاہاہاہا..!" شطانیت سے بھرا قہقہ کچن میں گونجا

تاج بیگم نے ایک موم بتی جلائی اور چلتی ہوئی ابرش کے پاس آئی

ابرش کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔اس کے کانوں میں جیسے برسوں پرانی وہی آوازیں گونجنے لگیں۔

اسکو آپنے بچپن کی وہ دردناک رات یاد آئی تھی

چھوٹی سی ابرش فرش پر بیٹھی تھی۔اس کے گال آنسوؤں سے بھیگے ہوئے تھے اور وہ مسلسل سسک رہی تھی۔

"نانی پلیز نہ کریں...مجھے درد ہوگا...!"

انہوں نے سخت لہجے میں کہا

"چپ ہو جاؤ...!"

مگر تاج بیگم کے چہرے پر کوئی رحم نہیں تھا۔ان کی آنکھوں میں عجیب سی سختی اور سردی تھی۔

چھوٹی ابرش خوف سے کانپ رہی تھی۔

"میں اچھی بچی بن جاؤں گی...پلیز نانی...!" وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

لیکن تاج بیگم نے اس کی ایک نہ سنی۔انہوں نے اس کا ننھا سا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا...اور اچانک اسے جلتی ہوئی موم بتی کے اوپر رکھ دیا۔

اگلے ہی لمحے——

"آآآہ...!"

ایک دل چیر دینے والی چیخ کمرے میں گونج گئی۔

چھوٹی ابرش کا پورا جسم کانپ اٹھا۔اس کا ہاتھ جھٹکے سے پیچھے ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا مگر تاج بیگم کی گرفت سخت تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نانی...پلیز...! جل رہا ہے...! بہت درد ہو رہا ہے...!"

اس کی چیخیں سسکیوں میں بدل گئیں۔آنسو بے قابو ہو کر اس کے گالوں پر بہہ رہے تھے۔

"ماماااا..!"

وہ اپنی پوری طاقت سے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔اس کی ہچکیاں بندھ گئی تھیں۔

"نانی چھوڑدیں...! پلیز...!"

لیکن تاج بیگم کے چہرے پر کوئی نرمی نہیں آئی۔وہ بس اسے دیکھتی رہیں۔

چھوٹی ابرش کا رونا اب کمزور سسکیوں میں بدل گیا تھا۔اس کی سانسیں ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہی تھیں۔

"ماما...!"

وہ بے اختیار چیخی تھی... جیسے کسی سے مدد مانگ رہی ہو...

مگر کمرے میں اس کے درد کی آواز کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کچن میں موم بتی کی زرد روشنی ہلکے ہلکے کانپ رہی تھی۔

ابرش کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔اس کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔جیسے ہی تاج بیگم نے موم بتی اس کے چہرے کے قریب کی،

تو وہ حال میں واپس لوٹی

ابرش نے فوراً ایک قدم پیچھے لیا۔

"نہیں...!"اس کے لبوں سے بے اختیار نکلا۔

تاج بیگم نے موم بتی اس کے سامنے ہلکی سی گھمائی۔ان کے چہرے پر ایک سرد مسکراہٹ تھی۔

"اب بھی ڈر لگتا ہے...؟"

ابرش کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے مگر وہ خاموش رہی۔

تاج بیگم اس کے اور قریب آ گئیں۔

"تم بالکل اپنی ماں پر گئی ہو...."انہوں نے زہر آلود لہجے میں کہا۔

ابرش کی مٹھی بھنچ گئی

ابرش اچانک چیخ اٹھی

"مجھے ڈر نہیں لگتا آپ سے سمجھی آپ..!"

نہیں ڈرتی میں کسی سے..!"

"سچ میں....؟!"تاج بیگم نے ابرو اٹھائے۔

اور اسی لمحے...

باہر سے قدموں کی آواز آئی۔

کسی نے دروازے کا ہینڈل زور سے گھمایا۔

"ابرش...؟"

یہ آتش کی آواز تھی۔

ابرش نے گھبرا کر دروازے کی طرف دیکھا... پھر فوراً پیچھے پلٹ کر دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔

نہ تاج بیگم...

نہ موم بتی...

نہ وہ سرد مسکراہٹ۔

کچن بالکل خالی تھا۔

ابرش کی سانسیں اور تیز ہو گئیں۔اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔اسے ایک لمحے کو سمجھ ہی نہیں آیا کہ ابھی جو کچھ ہوا...وہ حقیقت تھا یااس کے ماضی کا سایہ۔

اسی لمحے دروازے کا ہینڈل پھر ہلا۔

ابرش نے تیزی سے آگے بڑھ کر ہینڈل گھمایا تو دروازہ فوراً کھل گیا۔

دروازے کے باہر آتش کھڑا تھا۔اس کے چہرے پر پریشانی صاف نظر آرہی تھی۔

"ابر——"

وہ اپنا جملہ مکمل بھی نہیں کر پایا تھا کہ ابرش اگلے ہی لمحے اس کے سینے سے آلگی۔

Clubb of Quality Content

"آتش...!"

آتش ایک لمحے کے لیے حیران رہ گیا

"ابرش...کیا ہوا؟"آتش نے آہستہ سے پوچھا

ابرش نے جواب نہیں دیا۔اس نے صرف اس کی شرٹ کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔

آتش نے فوراًاپنے بازو اس کے گرد لپیٹ لیے۔

"ابرش میری جان میری طرف دیکھو..."اس نے نرمی سے اسکا چہرہ آپنے ہاتھوں میں تھما

ابرش کی سانسیں اب بھی بے قابو تھیں۔

"کیاہوا..؟!"آتش نے نہایت ہی نرمی سے پوچھا

ابرش پیچھے کچن کی طرف دیکھا

آتش نے فوراً کچن کے اندر نظر دوڑائی۔

وہاں کوئی نہیں تھا۔

کچن خاموش تھا... بالکل خالی۔

آتش نے دوبارہ ابرش کی طرف دیکھا۔

"کچھ بھی تو نہیں..!"

"مجھے نیند آرہی ہے تم بھی آجاؤ..!"وہ کہتی سڑھیوں کی طرف بڑھ گئی

آتش اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا اس کے دل میں پہلی بار ایک عجیب سا سوال اٹھا——

ابرش آخر کس چیز سے اتنی خوفزدہ تھی...؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے دوبارہ کچن کی طرف دیکھا لیکن وہاں کچھ بھی نہیں تھا

ابرش جیسے ہی کمرے میں آئی تیزی کے ساتھ باتھ روم کی طرف بڑھی۔

دروازہ بند کیا اور وہیں دروازے کے ساتھ فرش پر بیٹھ گئی۔

اس نے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیے...اور بے اختیار رونے لگی۔

مگر یہ وہ رونا نہیں تھا جس کی آواز باہر سنائی دے۔

یہ وہ رونا تھا جو اندر سے ٹوٹ کر نکلتا ہے...

جہاں سانسیں ہچکیوں میں بدل جاتی ہیں مگر آواز گلے میں ہی دب جاتی ہے۔

اس کے ذہن میں پھر وہی منظر گھوم گیا——

جلتی ہوئی موم بتی...

ننھا سا ہاتھ...

اور تاج بیگم کی سرد آواز...

ابرش نے آنکھیں زور سے بند کر لیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"نہیں...!" اس نے سر ہلاتے ہوئے آہستہ سے کہا۔

اسی لمحے کمرے کا دروازہ کھلا۔

آتش اندر آیا۔

اس نے کمرے میں نظر دوڑائی مگر ابرش کہیں نظر نہیں آئی۔

اس کی نظر سیدھی باتھ روم کے بند دروازے پر جا کر رکی۔

وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا دروازے کے پاس آیا۔

اندر سے ہلکی سی سسکی کی آواز آئی.... بہت مدھم... مگر آتش سن چکا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی پیشانی پر شکن پڑ گئی۔

اس نے آہستہ سے دروازے پر دستک دی۔

"ابرش..."

کوئی جواب نہیں آیا۔

اس نے دوبارہ دروازہ کھٹکھٹایا۔

"ابرش...دروازہ کھولو..."اس کی آواز میں اب ہلکی سی فکر تھی۔

اندر بیٹھی ابرش نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے۔

اس نے کوشش کی کہ اس کی سانسیں نارمل ہو جائیں۔

مگر اس کا دل اب بھی تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

آتش نے اس بار تھوڑا زور سے کہا:

"ابرش دروازہ کھولو...!"

وہ لڑکی اسے واقعی پریشان کر رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

چند لمحوں بعد دروازہ آہستہ سے کھلا۔

ابرش سامنے کھڑی تھی۔

اس کا چہرہ دھلا ہوا تھا جیسے ابھی پانی ڈالا ہو... مگر آنکھوں کی سرخی چھپ نہیں سکی تھی۔

آتش نے اسے غور سے دیکھا۔

"تم رو رہی تھیں...؟"

ابرش نے فوراً نظریں ہٹالیں۔

"نہیں... بس سر میں تھوڑا درد تھا۔"

آتش نے چند لمحے خاموشی سے ابرش کو دیکھا۔اس کی آنکھوں کی سرخی اور چہرے کی تھکن صاف بتا رہی تھی کہ وہ ٹھیک نہیں ہے۔

"ابرش..."اس نے آہستہ سے پکارا۔

ابرش نے نظریں جھکالیں۔

"ہمم...؟"

"کیا ہوا ہے؟"آتش نے نرم لہجے میں پوچھا۔

ابرش نے فوراً سر ہلایا۔

"کچھ نہیں... بس سر میں درد ہے۔"

آتش نے گہری نظر سے اسے دیکھا۔

"صرف سر درد...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے اس کی طرف دیکھنے کے بجائے بیڈ کی چادر درست کرنا شروع کر دی۔

"ہاں..."

کمرے میں چند لمحوں کی خاموشی چھا گئی۔

پھر اچانک آتش نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

ابرش چونکی۔

"آتش...؟"

وہ اسے آہستہ سے بیڈ کے قریب لے آیا اور بیڈ کے کنارے بیٹھ گیا۔

"آؤ... یہاں بیٹھو۔"

ابرش نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیوں...؟"

آتش نے ہلکی سی سانس لی اور تھوڑا سا مسکرا کر کہا،

"تم کہہ رہی ہو نا سر درد ہے... آؤ ادھر بیٹھو، میں دبا دیتا ہوں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش ایک لمحے کے لیے بس اسے دیکھتی رہ گئی۔

اس کی آنکھوں میں پہلی بار وہ سختی نہیں تھی جو وہ ہمیشہ دکھاتی تھی۔

وہ تھکی ہوئی لگ رہی تھی...اور شاید تھوڑی سی کمزور بھی۔

چند لمحے بعد وہ آہستہ سے بیڈ پر تکئے کے پاس بیٹھ گئی۔

آتش اس کے پیچھے بیٹھ گیا۔

اس نے آہستہ سے اس کے بالوں کو ایک طرف کیا اور دونوں ہاتھوں سے اس کا سر دبانا شروع کر دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے ہاتھ مضبوط مگر حیرت انگیز حد تک نرم تھے۔

ابرش نے آہستہ سے آنکھیں بند کر لیں۔

کمرے میں خاموشی تھی...صرف آتش کی انگلیوں کی ہلکی حرکت اور ابرش کی آہستہ ہوتی سانسیں۔

چند لمحوں بعد آتش نے آہستہ سے کہا،

"اب کیسا ہے...؟"

ابرش نے دھیمی آواز میں جواب دیا،

"تھوڑا بہتر..."

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"دیکھا...ڈاکٹر آتش کو کم نہ سمجھا کرو۔"

ابرش کے لبوں پر بہت ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

چند لمحوں بعد آتش نے پھر آہستہ سے پوچھا،

"ابرش...ایک بات پوچھوں؟"

ابرش نے آنکھیں بند رکھتے ہوئے کہا،

"پوچھو..."

"میں جانتا ہوں تم سر کی وجہ سے نہیں رو رہی تھی؟"

ابرش کی سانس ایک لمحے کے لیے رک گئی۔

آتش کے ہاتھ بھی ایک لمحہ رکے... پھر اس نے دوبارہ آہستہ سے اس کا سر دبانا شروع کر دیا۔

"اگر تم نہیں بتانا چاہتی تو ٹھیک ہے..." اس نے نرمی سے کہا،

"لیکن یاد رکھو... تم اکیلی نہیں ہو۔"

ابرش کی بند آنکھوں کے کنارے سے ایک خاموش آنسو نکل کر اس کے گال پر بہہ گیا۔

مگر اس نے آنکھیں نہیں کھولیں۔

اور آتش نے بھی وہ آنسو دیکھ کر کچھ نہیں کہا...

وہ بس خاموشی سے اس کا سر دباتا رہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحوں بعد اس نے نرم آواز میں کہا،

"ابرش... جب کبھی تم بتانا چاہو... میں سن لوں گا۔"

ابرش نے آہستہ سے آنکھیں بند کر لیں۔

اس کے لبوں سے بس اتنا نکلا——

"شاید... کبھی..."

آتش نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر آہستہ سے کہا،

"ٹھیک ہے...میں انتظار کر لوں گا۔"

پھر وہ چند لمحے خاموش رہا اور دوبارہ بولا،

"لیکن کبھی کبھی کسی کو بتا دینے سے بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔"

ابرش نے نظریں ہٹا لیں۔

"کچھ بوجھ ایسے ہوتے ہیں جو کسی اور کو نہیں دیے جا سکتے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے گہری سانس لی

"تم مجھے بتا سکتی ہو..!"

"ایسا کچھ ہے ہی نہیں جو میں بتاؤ..!"

آتش نے آہستہ سے کہا،

"تم جھوٹ بہت برا بولتی ہو۔"

ابرش نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیا مطلب؟"

آتش مسکرایا۔

"جب تم جھوٹ بولتی ہو نا... تو تمہاری آنکھیں فوراً دوسری طرف دیکھنے لگتی ہیں۔"

ابرش ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گئی۔

پھر اس نے ہلکے سے کہا،

"حد ہے لوگ کتنی غور سے دیکھتے ہے"

آتش نے آہستہ سے جواب دیا،

"ہر کوئی نہیں دیکھتا بس توجہ دینے والے دیکھتے ہے"

یہ سن کر ابرش چند لمحوں کے لیے خاموش رہ گئی۔

آتش نے مزید کچھ نہیں پوچھا۔

اس نے دوبارہ آہستہ سے اس کا سر دبانا شروع کر دیا۔

چند لمحوں بعد اس نے ہلکے لہجے میں کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ویسے سر درد کم ہوا یا میں یونہی محنت کر رہا ہوں؟"

ابرش کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"تھوڑا کم ہوا ہے..."

آتش نے مزاحیہ انداز میں کہا،

"تھوڑا...؟ اتنی محنت کے بعد صرف تھوڑا؟"

ابرش آہستہ سے ہنس دی۔

****

صبح کی ہلکی سنہری روشنی کھڑکی سے کمرے میں پھیل رہی تھی۔

ریم گہری نیند میں تھی۔ اس کے بال آدھے چہرے پر بکھرے ہوئے تھے اور وہ کمبل میں آدھی چھپی ہوئی تھی۔

دروازہ آہستہ سے کھلا۔

عبیل اندر آیا۔ اس کے ہاتھ میں موبائل تھا اور چہرے پر شرارتی سی مسکراہٹ۔

اس نے ریم کو گہری نیند میں دیکھا تو آہستہ سے بولا،

"واہ... ملکہ معظمہ ابھی تک سو رہی ہیں۔"

کوئی جواب نہیں آیا۔

عبیل آہستہ آہستہ بیڈ کے قریب آیا اور جھک کر بولا،

"ریم... اٹھو۔ صبح ہو گئی ہے۔"

ریم نے کمبل کے اندر سے ہی بڑبڑاتے ہوئے کہا،

"چلے جاؤ... سونے دو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے ہونٹ دبائے تاکہ ہنسی نہ نکل جائے۔

"اچھا... پھر میں ناشتہ بھی کھا لیتا ہوں اکیلا۔"

ریم نے فوراً کمبل سے آدھا چہرہ باہر نکالا۔

"ناشتہ...؟"

عبیل نے فوراً کہا،

"ہاں... لیکن جو دیر سے اٹھتا ہے اسے کچھ نہیں ملتا۔"

ریم نے آنکھیں تنگ کر کے اسے دیکھا۔

"تم مجھے دھمکی دے رہیں ہو؟"

عبیل ہنس پڑا۔

"نہیں... حقیقت بتا رہا ہوں۔"

ریم نے غصے سے تکیہ اٹھایا اور سیدھا عبیل کی طرف پھینک دیا۔

"جاؤ یہاں سے مجھے سونے دوں..!"

عبیل نے چند سیکنڈ اسے دیکھا

"اٹھو ورنہ ناشتہ میں تمہارا حصہ کھا جاؤں گا!"

ریم نے کمبل ہٹا کر بیٹھتے ہوئے کہا،

"مجھے نیند آرہی ہے!"

عبیل نے طنز کرتے ہوئے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے پوری رات جگتی رہی ہو میرے کمرے میں آنے سے پہلے تو تم گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہی تھی..!"

ریم نے غصے سے بال پیچھے کیے۔

"تو کیا میں پوری رات جاگتی رہوں؟"

عبیل نے فوراً جواب دیا

"ہاں..! بندہ انتظار ہی کر لیتا ہے..!"

ریم نے چند سیکنڈ اسے دیکھا... پھر زور سے ہنس پڑی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"انتظار..؟ وہ بھی تمہارا..!"

عبیل نے آنکھیں تنگ کر کے اسے دیکھا

ریم نے کمبل اوپر کھینچا اور غصے سے بڑبڑائی

"آب جاؤ اور جاتے ہوئے دار وازہ بند کر جانا"

عبیل منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا

"چڑیل کہی کی..!"

پاس پڑا تکیہ اٹھا کر زور سے اسے مارا اور کمرے سے نکل گیا

ریم نے کمبل کے اندر سے ہی بڑبڑاتے ہوئے کہا

"جاہل انسان..!"

عبیل نیچے آیا تو ناشتہ کی ٹیبل پر سب بیٹھے ہوئے تھے سوائے ان دونوں کے اور آتش اور ابرش کے

حسن آرا بیگم نے اسے اکیلے آتے دیکھ فوراً اس کی طرف دیکھ کر تیز لہجے میں کہا،

"عبیل! حنین کہاں ہے؟"

عبیل نے معمولی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا،

"سو رہی ہے، ابھی تھوڑی دیر میں آئے گی۔"

حسن آرا کا چہرہ کچھ سخت ہو گیا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سو رہی ہے؟ ابھی ناشتہ شروع ہو گیا ہے اور وہ ابھی تک بستر میں؟ کیا یہ عادت ہے اس کی؟"

عبیل نے نرم لہجے میں کہا،

"ماں اسے چھوڑ دیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ آ جائے گی،"

حسن آرا کچھ ناراض سی ہو کر بولیں،

"ضروری یا نہیں، ناشتہ وقت پر ہونا چاہیے!"

عبیل نے تھوڑا مذاق بھرا لہجہ اپنایا،

"ماں، ناشتہ وقت پر ہو جائے گا وہ ابھی آرام کر رہی ہے جب بھوک لگے گی تو آ جائے گئ"

حسن آرا نے اس کی بات پر آنکھیں تنگ کیں لیکن آخر کار چپ ہو گئیں۔

سندس بیگم کی نظریں سڑھیوں کی طرف تھی

جہاں سے وہ آتش کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

دوسری طرف تاج بیگم کی نظریں بھی بار بار سڑھیوں کی طرف جا رہی تھی جیسے وہ بھی کسی کا انتظار کر رہی ہو شاید ابرش کا

اتنے میں آتش تیزی سے نیچے کی طرف آیا

سندس بیگم کی آنکھوں میں چمک آئی

"اؤ بیٹا کب سے انتظار کر رہی تھی..!"

"آسلام علیکم..!"معمول کے مطابق اس نے سب کو سلام کیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

تاج بیگم نے واپس سڑھیوں کی طرف دیکھا پھر آتش کی طرف

آتش..؟ابرش کہاں ہے؟!

آتش نے انکی طرف دیکھا اور ایک نوالہ منہ میں رکھا

"اسے ضروری کام تھا اس لیے صبح ہی نکل گئی تھی....!"

اسکی بات پر سندس بیگم نے تیز نظروں سے اسے دیکھا

"کیا مطلب؟ضروری کام تھا اس لیے نکل گئی کوئی سلیقہ ہوتا ہے کہ نہیں..؟!"

Clubb of Quality Content

آتش نے سندس بیگم کی طرف دیکھا،اس کے لہجے میں سکون تھا مگر نرمی بھی تھی۔

"ماں کوئی ضروری کام تھا اس لیے اسے جانا پڑا بس..!"

سندس بیگم نے آنکھیں تنگ کیں،

"تم بھی اس کی سائیڈ لے رہے ہو؟

آتش نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"میں اس کی سائیڈ نہیں لے رہا، میں بس حقیقت کہہ رہا ہوں۔ ابرش سمجھدار ہے،اور جو ضروری تھا وہ کر رہی تھی۔اسے پریشان کرنے کی ضرورت نہیں۔"

رمشا نے آپنے دونوں بھائیوں کی طرف دیکھا پھر ہنسی دبائی

مشعل تو نظریں ہی پھیر لی تھی

مشعل اٹھ کر ہی وہاں سے چلی گئی

****

Clubb of Quality Content

ابرش آپنے آفس روم میں بیٹھی تھے سامنے ٹیبل پر کئی فائل پڑی ہوئی تھی جو مہر والنسا کے متعلق تھی

وہ ایک فائل اٹھا کر دیکھتی پھر دوسری فائل اسکی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا

ہر کاغذ جیسے ایک نئی الجھن بن کر سامنے آرہا تھا۔

کچھ پرانے ریکارڈ...

کچھ نام...

کچھ تاریخیں...

مگر کوئی بھی چیز صاف تصویر نہیں دے رہی تھی۔

اس نے تھکے ہوئے انداز میں فائل بند کی

اس رات جب میں نے ماں کو کھڑکی سے پکارہ تھا وہ کسی آدمی کے ساتھ بیٹھ کر گاڑی میں گئی تھی

"وہ آدمی شاید بابا تھے..؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے تھک کر کرسی کی بیک سے سر ٹکا دیا۔

اسی لمحے دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

"Come in"..."ابرش نے آنکھیں بند کیے ہی کہا۔

دروازہ کھلا۔

فارس اندر آیا۔

اس کے ہاتھ میں ایک اور فائل تھی... مگر اس بار اس کے چہرے پر عجیب سی سنجیدگی تھی۔

ابرش نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔

"فارس... کچھ ملا؟"

فارس چند لمحے خاموش کھڑا رہا پھر آہستہ آہستہ چل کر ٹیبل کے سامنے آگیا۔

"کچھ... ملا ہے۔"

ابرش فوراً سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

"کیا؟"

فارس نے فائل ٹیبل پر رکھی مگر فوراً نہیں کھولی۔

"ابرش...ایک سوال پوچھوں؟"

ابرش نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"پوچھو۔"

فارس نے سنجیدگی سے کہا،

"تمہیں اپنی ماں کے بارے میں...کتنا یاد ہے؟"

ابرش کے چہرے کے تاثرات فوراً بدل گئے۔

"کیا مطلب؟"

فارس نے دھیرے سے کہا،

"میرا مطلب...ان کی موت کے بارے میں۔"

ابرش کی آنکھوں میں ہلکی سی سختی آئی۔

"مجھے بچپن سے یہی بتایا گیا کہ ایک ایکسیڈنٹ میں ان کی موت ہو گئی تھی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس نے آہستہ سے سر ہلایا۔

"اور... تم نے کبھی یہ سوچا نہیں کہ اس حادثے کا کوئی ریکارڈ کیوں نہیں ہے؟"

ابرش کی بھنویں سکڑ گئیں۔

"کیا کہنا چاہتے ہو تم؟"

فارس نے فائل کھولی اور ایک پرانا کاغذ اس کے سامنے رکھ دیا۔

"میں پچھلے دو دن سے یہی چیک کر رہا تھا... شہر کے تمام حادثات کے ریکارڈ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے کاغذ کی طرف دیکھا۔

"اور؟"

فارس نے آہستہ سے کہا،

"اس تاریخ پر... اس نام کا کوئی ایکسیڈنٹ رجسٹر نہیں ہوا تھا۔"

ابرش کا دل جیسے ایک لمحے کو رک گیا۔

"یہ... ممکن نہیں۔"

کیوں یہ فائل وہ ریکارڈ دیتی ہے کے مہر والنسا کی موت.....

فارس نے گہری نظر سے اسے دیکھا۔

"مجھے بھی یہی لگا تھا۔اس لیے میں نے مزید تحقیق کی۔"

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

"لیکن یہ فائل صرف تمہارے پاس ہے نہ کے رجسٹر ہے!"

ابرش نے اسکی طرف دیکھا

"مطلب؟!"

فارس نے دھیمی آواز میں کہا،

"ابرش...اگر کسی کی موت کا کوئی ریکارڈ نہ ہو...تو اس کا مطلب کیا ہوتا ہے؟"

ابرش نے فوراً جواب نہیں دیا۔

اس کے ذہن میں اچانک بچپن کے کئی دھندلے منظر ابھرنے لگے۔

کسی عورت کی خوشبو...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کسی کی ہنسی...

کسی کا نرم ہاتھ...

اس نے فوراً سر جھٹکا۔

"تم سیدھا سیدھا کیوں نہیں کہتے فارس؟"

فارس چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔

پھر آہستہ سے بولا—

"کبھی کبھی...لوگوں کو مرنے کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔"

ابرش کی سانس رک گئی۔

"تاکہ...وہ دنیا سے غائب ہو جائیں۔"

کمرے میں چند لمحوں تک مکمل خاموشی رہی۔

ابرش نے دھیرے سے کہا—

"تم کہنا کیا چاہتے ہو...؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فارس کی نظریں اس کی آنکھوں میں تھیں۔

"میں صرف یہ کہہ رہا ہوں..."

وہ رکا... پھر بہت آہستہ بولا—

"کہ شاید... تمہاری ماں کی موت کی کہانی... سچ نہ ہو۔"

ابرش کے ہاتھ میں پکڑا قلم آہستہ سے میز پر گر گیا۔

اس کی آنکھوں میں پہلی بار ایک عجیب سی روشنی ابھری—

امید... اور خوف... دونوں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تم کہنا چاہتے ہو..."

اس کی آواز کانپ گئی۔

"کہ... وہ زندہ ہو سکتی ہیں...؟"

فارس نے فوراً جواب نہیں دیا۔

وہ چند لمحے خاموشی سے ابرش کو دیکھتا رہا۔

ابرش کی آنکھوں میں اس وقت صرف ایک چیز تھی——

انتظار۔

"فارس...بولوں بھی۔"اس کی آواز اس بار اور دھیمی ہو گئی تھی۔

فارس نے گہری سانس لی اور کرسی کھینچ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

"میں ابھی یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتا..."

ابرش کی نظریں اس پر جمی رہیں۔

فارس نے فائل کھولی اور ایک پرانا کاغذ اس کی طرف سرکا دیا۔

"لیکن جو چیزیں مجھے ملی ہیں...وہ یہی بتا رہی ہیں کہ کہانی اتنی سادہ نہیں ہے جتنی تمہیں بتائی گئی تھی۔"

ابرش نے وہ کاغذ اٹھایا۔

اس کی نظریں تیزی سے سطروں پر دوڑنے لگیں۔

"یہ کیا ہے...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس نے آہستہ سے کہا،

"یہ اس ہسپتال کا ریکارڈ ہے جہاں تمہاری ماں کو حادثے کے بعد لانے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔"

ابرش نے فوراً پوچھا،

"تو...؟"

فارس کی آواز سنجیدہ ہو گئی۔

"اس دن... اس نام کی کوئی مریضہ ہسپتال میں داخل ہی نہیں ہوئی تھی۔"

ابرش کے دل میں جیسے کسی نے زور سے دستک دی۔

"مطلب...؟"

فارس نے آہستہ سے کہا،

"مطلب یہ کہ یا تو حادثہ ہوا ہی نہیں..."

وہ رکا۔

"یا پھر... تمہیں جھوٹ بتایا گیا تھا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کے ہاتھ ہلکے سے کانپ گئے۔

"لیکن...نانی نے..."

اس کی آواز وہیں رک گئی۔

اس کے ذہن میں اچانک کئی پرانے منظر ابھرنے لگے۔

تاج بیگم کا سرد لہجہ...

ان کی سخت نظریں...

اور بچپن کی وہ خوفناک راتیں۔

ابرش نے آہستہ سے سر اٹھایا۔

"فارس..."

"ہمم؟"

"اگر...اگر وہ زندہ ہوئیں تو...وہ کہاں ہو گئی اتنے سال؟"

فارس اس سوال کے لیے تیار نہیں تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ چند لمحے خاموش رہا۔

پھر دھیرے سے بولا،

"یہی چیز مجھے بھی پریشان کر رہی ہے۔"

ابرش کی آنکھوں میں اب نمی آچکی تھی۔

"مجھے تو ان کا چہرہ بھی ٹھیک سے یاد نہیں..."

اس نے آہستہ سے کہا۔

"ٹھیک ہے ایک بار میں اس زویا والے کیس سے نکل جاؤ تو خود اس معاملے کو دیکھو گئی..!"

دوسری طرف آتش اپنے آفس کے کمرے میں بیٹھا تھا۔

سامنے ٹیبل پر کئی فائلیں پھیلی ہوئی تھیں۔

ان سب پر ایک ہی نام بار بار لکھا تھا۔

"کیس: ہراسانی ——آٹھ سال پہلے"

آتش کی نظریں فائل کے ایک صفحے پر جمی ہوئی تھیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے آہستہ سے پڑھا——

"شکایت کنندہ: نام خفیہ رکھا گیا"

اس کے جبڑے سخت ہو گئے۔

"نام خفیہ..."وہ بڑبڑایا۔

"کیوں؟"

اس نے اگلا صفحہ پلٹا وہی چند پرانی رپورٹس...

چند بیانات...

آتش نے جھنجھلا کر فائل بند کر دی۔

"یہ سب اتنا صاف کیسے ہو گیا...؟"

اسی لمحے دروازہ کھلا۔

عبیل اندر آیا۔

ہاتھ جیب میں ڈالے وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا آتش کے سامنے آکر رکا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہاں تو ماحول بہت سنجیدہ لگ رہا ہے..." اس نے میز پر پھیلی فائلوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

آتش نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

عبیل نے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا،

"تمہارا فون بند جا رہا تھا... سوچا دیکھ لوں بھائی صاحب کس جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔"

اس کی نظر اچانک اس فائل پر پڑی جو آتش کے ہاتھ میں تھی۔

اس نے آہستہ سے وہ فائل اپنی طرف کھینچی اور صفحہ پڑھنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند سیکنڈ بعد اس نے بھنویں سکیڑ لیں۔

"نام خفیہ...؟"

اس نے آتش کی طرف دیکھا۔

"یہ وہی آٹھ سال پرانا کیس ہے نا؟"

آتش نے سرد لہجے میں کہا،

"ہاں۔اور عجیب بات یہ ہے کہ اس لڑکی کا نام تک ریکارڈ میں نہیں ہے۔"

عبیل نے فائل بند کر دی

"جب میں اس کیس پر کام کر رہا تھا تب بھی اس کا نام ریکارڈ میں شامل نہیں تھا اس کے گھر والوں نے یہی کہا تھا ہم آپنی بچی کو دنیا کے سامنے نہیں لانا چاہتے..!"

آتش نے اسکی طرف دیکھا

"لیکن یہ سب اچانک کہا غائب ہو گئے..؟!"

عبیل کرسی سے تھوڑا آگے جھکا

"یہ چیز میری بھی سمجھ سے باہر ہے آخر یہ لوگ گئے کہا زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا!"

کمرے میں چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئی۔

آتش کی نظریں دوبارہ فائل پر جم گئیں۔

پھر اس نے آہستہ سے ایک صفحہ کھولا اور کہا،

"نہ صرف وہ لڑکی...بلکہ اس کا پورا خاندان بھی ریکارڈ سے غائب ہے۔"

آتش نے کاغذ اس کی طرف بڑھایا۔

"یہ دیکھو۔"

عبیل نے پڑھا... پھر اس کی بھنویں سکڑ گئیں۔

"یہ تو..."

آتش نے سنجیدگی سے کہا،

"ان کے گھر کا ایڈریس۔"

عبیل نے حیرت سے پوچھا،

"لیکن بھائی یہاں پر تو کوئی یونیورسٹی اوپن ہے..!"

"یونیورسٹی..؟!" آتش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

عبیل نے آہستہ سے کہا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"جب میں اس کیس پر تحقیق کر رہا تھا تب مجھے پتا چلا تھا لیکن اسکے بعد مجھ پر آسملنگ کا الزام لگا کر اس کیس سے الگ کر دیا اور مجھ سے میرا عہدہ بھی چھین لیا تھا جس کے بعد میں کچھ کر ہی نہیں سکا..!"

آتش کرسی پر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

چند لمحے وہ خاموش رہا۔

عبیل نے چند لمحے خاموش رہ کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

پھر دھیرے سے کہا——

"مہر والنسا۔"

یہ نام سنتے ہی آتش کے چہرے کے تاثرات بدل گئے۔

"پھوپھو...؟"

عبیل نے سر ہلایا۔

"ہاں...ہماری پھوپھو۔"

آتش فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

عبیل نے میز پر انگلیوں سے ہلکی دستک دی۔

"جتنا ہمیں بتایا گیا تھا... کہ وہ ایک حادثے میں مر گئی تھیں..."

وہ رکا۔

"وہ کہانی مجھے کبھی مکمل نہیں لگی۔"

آتش نے آہستہ سے کہا،

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے سنجیدگی سے جواب دیا—

"کہ مہر والنساء کی موت... شاید واقعی ہوئی ہی نہیں تھی۔"

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

آتش نے چند لمحے اسے دیکھا۔

"تم پاگل ہو گئے ہو کیا؟"

عبیل ہلکا سا مسکرایا مگر اس کی آنکھوں میں سنجیدگی تھی۔

"کاش میں ہوتا..."

پھر اس نے جیب سے ایک پرانا کاغذ نکال کر میز پر رکھا۔

"لیکن یہ دیکھو۔"

آتش نے کاغذ اٹھایا۔

چند لمحوں بعد اس کی نظریں سخت ہو گئیں۔

"یہ..."

عبیل نے آہستہ سے کہا—

"مہر والنسا کے نام پر چند سال پہلے ایک پراپرٹی ٹیکس جمع ہوا تھا۔"

آتش چونک گیا۔

"لیکن...وہ تو مر چکی تھیں۔"

عبیل نے آہستہ سے کہا—

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"مرے ہوئے لوگ ٹیکس نہیں دیتے بھائی۔"

"لیکن ہر سال ٹیکس پے ہو رہا ہے..!"

آتش کے دل میں ایک عجیب سا احساس ابھرا

"ہو سکتا ہے یہ ٹیکس ابرش پے کر رہی ہو پراپرٹی اسکے نام ہو..!"

عبیل نے گہری سانس لی

لیکن ابرش کی پراپرٹی لسٹ میں پراپرٹی نہیں ہے پھوپھو کی ڈیتھ کے بعد یہی پتا چلا تھا یہ پراپرٹی گورنمنٹ کے انڈر چلی گئی ہے اور مکمل طور پر بند ہو گئی ہے لیکن........

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل کی بات کو آتش نے مکمل کیا

"لیکن یہ پراپرٹی ختم ہو گئی ہے تو اس کا ٹیکس کیوں پے ہو رہا ہے!"

عبیل نے سنجیدگی سے سر ہلایا——

"بلکل بھائی..!"——

"اس کہانی میں کچھ بہت غلط ہے۔"

پھر آہستہ سے بولا—

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ نئ نئ عبیل بہت شطر دماغ ہے ان سب کے پیچھے..!"

عبیل نے دھیرے سے کہا

"چلے مان بھی لیتے ہے کے ان سب کے پیچھے کوئی ہے لیکن کوئی ہمارے ساتھ ایسا کیوں کریں گا..؟!"

آتش نے گہری سانس لی

"عبیل میں سمجھ نہیں پا رہا... یہ سب کھیل کس کے دماغ کی پیداوار ہے؟ اور اس کا مقصد کیا ہے؟"

عبیل نے تھوڑی دیر سوچا، پھر آہستہ سے کہا،

"یہ کھیل شاید صرف تمہیں نہیں، بلکہ سب کو کنڑول کرنے کے لیے تھا... تم پر الزام لگا کر تمہیں کمزور کیا گیا، تاکہ تم حقیقت کے قریب نہ پہنچ سکو۔ مجھ پر الزام لگا کر میری پروسیکیوٹر

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کی جوب چھین لی تاکہ میں اس کیس پے کچھ نہ کر سکو اور وہ لڑکی...جو اچانک غائب ہو گئی، وہ صرف ایک وجہ سے، اپنے تحفظ کے لیے اور شاید کسی بڑی سازش کا حصہ بنی ہو۔"

آتش نے آنکھیں بھینچیں، ہاتھ سے ماتھا سہلاتے ہوئے کہا

"یہ سب بہت الجھا ہوا ہے عبیل پھوپھو کی ڈیتھ میرا کیس نبیل کی موت، تم پر الزام اور ابرش کے بابا کا خود کشی کرنا یہ سب بہت آلجھا ہوا ہے!"

****

تاج بیگم کی گاڑی حویلی کے باہر آ کر رکی

گاڑی سے اتر کر وہ اندر کی طرف بڑھی

سڑھیوں کی طرف بڑھتے ہوئے انہوں نے سڑھیوں سے اترتی ہوئی بانو کو دیکھا

"کھانا کھالیا اس نے..؟!"

"جی بیگم صاحبہ..!" بانو نے بس آتنا ہی کہا

تاج بیگم چلتی ہوئی کمرے کے باہر آ کر کھڑی ہو گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آہستہ سے دار وازہ کھولا اور اندر داخل ہوئیں

مہر والنسا سامنے بلکل ویسے ہی وہ مظبوط سنگلو کے ساتھ بندھی ہوئی تھی

تاج بیگم نے ایک لمحے کے لیے اسے غور سے دیکھا، پھر مسکرا کر بولیں،

کیسا لگا آج کا کھانا؟ پہلے سے الگ تھا نہ آج؟!

"تمہاری بیٹی کے نکاح کا کھانا ہے..!"

مہر والنسا کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

"نکا..ح..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

تاج بیگم نے آگے بڑھ کر اس کے پاس کھڑی ہو کر سرد لہجے میں کہا،

"ہاں نکاح کل ہی ہوا ہے جانتی ہو کل رات میں نے اسے کتنا ڈرایا بیچاری ڈر گئی.....ہاہاہا!"

مہر والنسا کے ہاتھ بے اختیار کانپنے لگے، اور آنکھوں میں نمی آ گئی۔

"ابر..ش!"

تاج بیگم نے آپنا چہرہ مہر والنسا کے چہرے کے قریب کیا

"تمھیں پتا ہے کل اس نے آپنے باپ کے نام پر کتنا ڈرامہ کیا..!"

مہر والنسا نے فوراً انکی طرف دیکھا

مہر والنسا کی سانس جیسے ایک لمحے کو رک گئی۔

اس کی آنکھیں خوف اور صدمے سے پھیل گئیں۔

"ک... کیا...؟"اس کی آواز بمشکل نکلی۔

تاج بیگم کے چہرے پر وہی ظالمانہ مسکراہٹ تھی۔

انہوں نے آہستہ سے اس کے گال کو دو انگلیوں سے اوپر اٹھایا۔

"ہاں..."وہ سرگوشی کے انداز میں بولیں۔

"میں نے جان بوجھ کر نکاح کے کاغذات پر حاکم جہانگیر کا نام لکھوایا تھا..."

پھر وہ زور سے ہنس پڑیں۔

"اور جب اس نے وہ نام دیکھا نا..."

وہ ہنستے ہوئے بولیں ——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"تو بیچاری کے چہرے کا رنگ ہی اڑ گیا۔"

مہر والنسا کے ہاتھ رسیوں میں بندھے بندھے ہی کانپنے لگے۔

اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"آپ نے... یہ سب کیوں کیا...؟"

اس کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔

تاج بیگم کا چہرہ فوراً سرد ہو گیا۔

انہوں نے جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"کیونکہ مجھے اس کی آنکھوں میں وہی سوال دیکھنا تھا..."

وہ آہستہ سے بولیں—

"جو آج تمہاری آنکھوں میں ہے۔"

تاج بیگم چند لمحے خاموش اسے دیکھتی رہیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہر والنسا کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

"میری بیٹی کی جان چھوڑ دیں... خدا کا واسطہ ہے..."

اس کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔

"میری ابرش کو بخش دیں... اس نے آپ کا کیا بگاڑا ہے...؟"

تاج بیگم کے چہرے پر ایک لمحے کو عجیب سا سکوت آیا۔

پھر آہستہ آہستہ ان کے ہونٹوں پر وہی سرد مسکراہٹ ابھر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ جھک کر مہر والنسا کے بہت قریب آئیں۔

"اس نے میرا کچھ نہیں بگاڑا..."

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

مہر والنسا کی آنکھوں میں امید کی ایک ہلکی سی چمک آئی۔

لیکن اگلا جملہ سنتے ہی وہ چمک ٹوٹ گئی۔

"مگر اس کے خون میں تم اور وہ انسان ہے جن سے مجھے سخت نفرت ہے۔"

تاج بیگم کی آواز میں عجیب سی سختی تھی۔

"اور تمہاری یہی سب سے بڑی غلطی ہے۔"

مہر والنسا نے بے بسی سے سر ہلایا۔

"میں مانتی ہوں...جو بھی سزا دینی ہے مجھے دیں...مجھے قید رکھا...مجھے مار دیں..."

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

"لیکن میری ابرش کو اس سب میں مت گھسیٹیں...وہ کچھ نہیں جانتی..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

تاج بیگم سیدھی کھڑی ہو گئیں۔

انہوں نے چند قدم چل کر کمرے میں چکر لگایا... جیسے کسی گہری سوچ میں ہوں۔

پھر اچانک رک کر مہر والنسا کی طرف دیکھا۔

"تم واقعی سمجھتی ہو کہ وہ کچھ نہیں جانتی...؟"

مہر والنسا کا دل دھک سے رہ گیا۔

"ک...کیا مطلب...؟"

تاج بیگم کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔

"اس لڑکی کی آنکھیں بہت تیز ہیں..."

وہ آہستہ سے بولیں۔

"کل رات وہ مجھے دیکھ رہی تھی..."

انہوں نے موم بتی کی لو کو انگلیوں سے بچاتے ہوئے کہا۔

"ایسے... جیسے وہ میرے اندر تک دیکھ رہی ہو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہر والنسا کا سانس رکنے لگا۔

تاج بیگم نے سرد لہجے میں کہا—

"اور مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں کہ کوئی میرے رازوں کے اتنا قریب آئے۔"

مہر والنسا نے بے اختیار کہا،

"خدا سے ڈریے ماں... خدا سے ڈریے...!

کل اس کو منہ دکھانا ہے جا کر... اتنی ساری زندگیاں تباہ کر کے کیسے اس کے سامنے جائیں گی...؟!"

تاج بیگم ایک لمحے کے لیے ساکت کھڑی رہیں۔

ان کی نظریں مہر والنسا کے چہرے پر جمی تھیں۔

پھر اچانک وہ زور سے ہنس پڑیں۔

ان کی ہنسی کمرے کی خاموش دیواروں سے ٹکرا کر عجیب سی گونج پیدا کرنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"خدا...؟"

انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا۔

"تم اب مجھے خدا کا خوف دلا رہی ہو مہرو...؟"

وہ آہستہ آہستہ اس کے قریب آئیں۔

پھر جھک کر اس کے چہرے کے بالکل سامنے آ گئیں۔

"آٹھ سال..."

وہ سرگوشی کے انداز میں بولیں۔

"آٹھ سال سے تم اسی کمرے میں بند ہو..."

انہوں نے اس کی آنکھوں میں گہری نظر ڈالی۔

میں نے آتنا کچھ کیا.....

"اور تمہیں اب بھی لگتا ہے کہ میں کسی سے ڈرتی ہوں...؟"

مہروالنسا کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا۔

"تم آٹھ سال سے اس کمرے میں بند ہو مہرو..."

"اور تمہاری بیٹی اب اسی گھر میں رہتی ہے..."

انہوں نے آخری بار مڑ کر اسے دیکھا۔

"بالکل میرے سامنے۔"

مہروالنسا کے چہرے پر خوف پھیل گیا۔

"مہر والنسا کے چہرے پر خوف پھیل گیا۔

"اتنی اذیت دوں گی میں تمہاری بیٹی کو..."

تاج بیگم کی آواز میں عجیب سی سردی تھی۔

"کہ وہ پاگل ہو جائے گی۔"

یہ سن کر مہر والنسا جیسے اندر سے ٹوٹ گئی۔

"نہیں...!"

وہ بے اختیار چیخ پڑی۔

رسیوں میں بندھے اس کے ہاتھ بے بسی سے ہلنے لگے۔

"ایسا مت کیجیے... خدا کے لیے ایسا مت کیجیے...!"

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

"وہ میری بیٹی ہے... وہ آپ کی نواسی ہے...!"

تاج بیگم رک گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے آہستہ سے سر گھما کر اسے دیکھا۔

چند لمحے وہ خاموش رہیں... جیسے کچھ سوچ رہی ہوں۔

پھر ان کے ہونٹوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"نواسی...؟"

انہوں نے طنزیہ انداز میں دہرایا۔

"یہی تو مسئلہ ہے مہرو..."

وہ دوبارہ اس کے قریب آئیں۔

"وہ تمہاری بیٹی ہے..."

ان کی نظریں سرد تھیں۔

"اور میں تمہیں اچھی طرح جانتی ہوں۔"

مہرو النساء کی سانس رکنے لگی۔

تاج بیگم جھک کر اس کے بالکل قریب آ گئیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تمہاری سب سے بڑی کمزوری ہمیشہ سے یہی رہی ہے..."

انہوں نے آہستہ سے کہا—

"تمہاری بیٹی۔"

مہر والنساء نے سر ہلایا۔

"اگر آپ کو مجھ سے نفرت ہے تو مجھ سے بدلہ لیں..."

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

"لیکن ابرش کو اس سب میں مت گھسیٹیں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج بیگم سیدھی کھڑی ہو گئیں۔

"بدلہ...؟"

وہ ہلکے سے ہنسیں۔

"تم اب بھی سمجھتی ہو کہ یہ سب بدلہ ہے...؟"

انہوں نے دروازے کی طرف قدم بڑھائے۔

پھر رک کر آہستہ سے بولیں—

"نہیں مہرو..."

ان کی آواز اب پہلے سے زیادہ خطرناک تھی۔

"یہ تو صرف شروعات ہے۔"

مہرالنساء کے دل میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔

تاج بیگم نے آخری بار پلٹ کر اسے دیکھا۔

"اور تمہاری بیٹی..."

وہ رکی...

پھر سرد مسکراہٹ کے ساتھ بولیں—

"اب اسی کھیل کا حصہ بن چکی ہے۔"

دروازہ بند ہو گیا۔

کمرے میں پھر وہی خاموشی پھیل گئی...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مہر والنسا کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔

"کوئی تو مجھے کھول دو...!"

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

"مجھے اپنی بیٹی کے پاس جانا ہے... میری ابرش کے پاس...!"

وہ رسیوں میں بندھے ہاتھوں کو پوری طاقت سے ہلانے لگی۔

رسی اس کی کلائیوں میں اور گہرائی تک دھنسنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کوئی سن رہا ہے...؟"

اس کی آواز اب رونے میں بدل چکی تھی۔

"خدا کے لیے... میرے ہاتھ کھول دو...!"

لیکن کمرہ بالکل خاموش تھا۔

صرف اس کی سسکیوں کی آواز دیواروں سے ٹکرا کر واپس آ رہی تھی۔

مہر والنسا نے بے بسی سے سر جھکا لیا۔

اس کی آنکھوں کے سامنے اچانک ایک پرانا منظر ابھر آیا—

چھوٹی سی ابرش...

اس کے بازوؤں میں لپٹی ہوئی...

ہنستی ہوئی۔

"امی...آپ مجھے کبھی چھوڑ کر تو نہیں جائیں گی نا...؟"

مہر والنسا کے آنسو تیزی سے بہنے لگے۔

"نہیں میری جان..."

اس نے ماضی میں مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"میں ہمیشہ تمہارے پاس رہوں گی۔"

یہ یاد آتے ہی اس کے دل میں درد کی ایک لہر اٹھی۔

"ابرش..."

وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میری بچی..."

وہ دوبارہ پوری طاقت سے رسی کھینچنے لگی۔

"کوئی ہے...؟!"

اس کی چیخ کمرے میں گونجی۔

"مجھے یہاں سے نکالو...!"

مہر والنسا نے بندھے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ سر جھکا لیا۔

اس کے ہونٹ کانپ رہے تھے۔

اور اس کے دل میں ایک ہی خوف بار بار ابھر رہا تھا——

"یااللہ... کہیں میری بیٹی بھی اسی اندھیرے میں نہ پھنس جائے... جس میں میں آٹھ سال سے قید ہوں..."

اور مہر والنسا کے ہونٹوں سے بے اختیار دعا نکلی——

"یااللہ... میری بیٹی کو اس عورت کے ظلم سے بچا لے..."

****

ہسپتال کی لمبی راہداری میں ہلکی ہلکی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

ابرش اور فارس ریکارڈ روم میں کھڑے تھے۔

کلرک نے کمپیوٹر میں کچھ ٹائپ کیا... پھر بھنویں سکیڑ لیں۔

"آپ نے کہا تھا حادثہ سولہ سال پہلے ہوا تھا؟"

فارس نے فوراً کہا،

"جی، تقریباً سولہ سال پہلے۔ نام تھا مہر والنسا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کلرک نے دوبارہ تلاش کیا... پھر سر ہلا دیا۔

"عجیب بات ہے..."

ابرش کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

"کیا مطلب...؟" اس نے بے چینی سے پوچھا۔

کلرک نے اسکرین کی طرف اشارہ کیا۔

"اس نام سے کوئی ایکسیڈنٹ کیس رجسٹر ہی نہیں ہے۔"

ابرش جیسے ساکت رہ گئی۔

"یہ کیسے ممکن ہے...؟"اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

فارس نے فوراً کہا،

"پرانے ریکارڈ کہاں ہیں؟ شاید کمپیوٹر میں نہ ہوں۔"

کلرک نے کمرے کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا جہاں پرانی فائلوں سے بھری الماریاں تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سولہ سال پرانے ریکارڈز زیادہ تر رجسٹر میں ہیں۔ اگر چاہیں تو دیکھ سکتے ہیں۔"

فارس نے فوراً ایک موٹا سا رجسٹر اٹھایا۔

وہ صفحے پلٹنے لگا۔

ابرش کی نظریں بے چینی سے ہر صفحے پر دوڑ رہی تھیں۔

چند منٹ بعد فارس اچانک رک گیا۔

"ابرش..."

اس کی آواز بدل گئی تھی۔

ابرش فوراً اس کے قریب آگئی۔

"کیا ہوا...؟"

فارس نے انگلی ایک لائن پر رکھ دی۔

وہاں لکھا تھا——

"نامعلوم خاتون——شدید زخمی——رات 1:40"

ناول کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کا دل زور سے دھڑکا۔

"نامعلوم...؟"

فارس نے آہستہ سے کہا،

"اکثر جب کسی زخمی کی شناخت نہ ہو تو اسے 'نامعلوم' لکھ دیتے ہیں۔"

ابرش کی نظریں اگلی لائن پر گئیں...

اور وہ ایک دم ساکت رہ گئی۔

وہاں لکھا تھا——

"مریض کو چند گھنٹوں بعد پرائیویٹ گاڑی میں کسی رشتہ دار کے ساتھ منتقل کر دیا گیا۔"

ابرش نے فوراً پوچھا،

"کہاں منتقل کیا...؟"

فارس نے پورا صفحہ دیکھ ڈالا۔

پھر اس نے سر ہلایا۔

"یہاں نہیں لکھا۔"

ابرش کی آنکھوں میں عجیب سی بے چینی ابھری۔

"تو...اس کا مطلب..."

فارس نے سنجیدگی سے کہا——

"یا تو تمہاری ماں کا حادثہ جان بوجھ کر ریکارڈ سے چھپایا گیا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ رکا۔

پھر دھیرے سے بولا——

"یا پھر کسی نے انہیں یہاں سے فوراً کہیں اور منتقل کر دیا تھا۔"

ابرش کے ذہن میں فوراً ایک چہرہ ابھرا۔

اسی لمحے فارس نے رجسٹر کا ایک اور کالم دیکھا...

اور اس کی آنکھیں سکڑ گئیں۔

"ابرش..."

"یہ دیکھو۔"

ابرش نے جھک کر دیکھا۔

فارس نے رجسٹر کو غور سے دیکھا۔

"نامعلوم مرد——شدید زخمی——رات 1:40"

اس نے آہستہ سے کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اسی دن...اسی رات...اور بالکل اسی وقت ایک اور آدمی کا حادثہ بھی یہاں ریکارڈ ہے۔"

ابرش کی نظریں ایک خالی نقطے پر ٹک گئیں۔

اس کے ذہن میں سولہ سال پرانی ایک دھندلی سی یاد ابھرنے لگی۔

"جس رات میں نے ماما کو آخری بار دیکھا تھا..."

اس کی آواز بہت دھیمی ہو گئی۔

"وہ کسی آدمی کے ساتھ تھیں..."

وہ رک گئی۔

پھر اس نے فارس کی طرف دیکھا۔

"شاید...وہ آدمی با...باتھے۔"

فارس نے فوراً رجسٹر دوبارہ دیکھا۔

"اس کا مطلب..." وہ سوچ میں پڑ گیا۔

ابرش نے بے یقینی سے کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اس کا مطلب ہے... دونوں کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا؟"

فارس نے آہستہ سے سر ہلایا۔

"لیکن..." اس نے اگلی لائن پڑھتے ہوئے کہا،

"یہاں تو کہیں بھی موت کا ذکر نہیں ہے۔"

ابرش کی سانس جیسے رک گئی۔

"لیکن ہمیں تو ہمیشہ بتایا گیا..."

وہ رکی۔

"کہ ماما حادثے میں مر گئی تھیں۔"

فارس کی نظریں اب سنجیدہ ہو چکی تھیں۔

"اور اگر یہ ریکارڈ صحیح ہے..."

وہ آہستہ بولا——

"تو اس رات نہ صرف تمہاری ماں زندہ تھیں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے اگلی لائن پر انگلی رکھی۔

"بلکہ وہ آدمی بھی زندہ تھا۔"

ابرش کے دل میں ایک جھٹکا سا لگا۔

"با...با؟"

فارس نے اسکی طرف دیکھا

لیکن ابرش تمہارے بابا حاکم آنکل کی ڈیتھ تو ہو......

"جتنا کام کہا جائے اتنا کیا کرو..!"

فارس نے خاموشی سے سر ہلا دیا اور نظریں دوبارہ رجسٹر پر ڈالی

فارس نے رجسٹر کا پورا صفحہ دیکھا۔

پھر اس کی نظریں ایک اور تفصیل پر جا کر رک گئیں۔

"ابرش..."

ابرش نے فوراً پوچھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کیا ہوا؟"

فارس نے صفحہ اس کے سامنے کر دیا۔

"یہ دیکھو۔"

ابرش نے پڑھا—

"نامعلوم مرد—مریض کو رات 3:10 پر کسی رشتہ دار کے ساتھ منتقل کیا گیا۔"

ابرش کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"یعنی... دونوں کو یہاں سے لے جایا گیا تھا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس نے سر ہلایا۔

"ہاں... اور عجیب بات یہ ہے کہ..."

وہ رکا۔

"دونوں کے کیس میں رشتہ دار کا نام نہیں لکھا۔"

ابرش کے ذہن میں فوراً ایک چہرہ ابھرا۔

اس کے ہونٹوں سے بے اختیار نکلا——

فارس نے دروازے کی طرف شیشے کے پار...

ایک آدمی کافی دیر سے انہیں گھور رہا تھا۔

اور جیسے ہی فارس کی نظر اس پر پڑی——وہ فوراً مڑ کر تیزی سے چلنے لگا۔

لیکن فارس نے زیادہ غور نہیں کیا

ابرش اب بھی سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی۔

"اگر اس رات ماما اور... بابا دونوں زندہ تھے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے دھیرے سے کہا۔

"تو پھر وہ گئے کہاں؟"

فارس نے رجسٹر بند کر دیا۔

"یہی چیز ہمیں ڈھونڈنی ہے۔"

وہ تھوڑا قریب آ کر بولا،

"لیکن ایک بات تقریباً یقینی ہے..."

ابرش نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

"کیا؟"

فارس کی آواز سنجیدہ ہو گئی۔

"تمہاری ماں کی موت کی کہانی... جھوٹ ہو سکتی ہے۔"

ابرش کی سانس رکنے لگی۔

سولہ سال سے اس کے دل میں ایک ہی یقین تھا—

کہ اس کی ماں مر چکی ہے۔

اور اب پہلی بار... وہ یقین ہلنے لگا تھا۔

ابرش نے آہستہ سے پوچھا،

"اگر وہ زندہ ہیں..."

اس کی آواز کانپ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تو اتنے سال... کہاں تھیں؟"

****

ابرش اپنے آفس میں بیٹھی تھی۔

سامنے میز پر فائلیں بکھری ہوئی تھیں... مگر اس کی نظریں ان پر نہیں تھیں۔

وہ کرسی کی پشت سے سر ٹکا کر آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی۔

فارس کے الفاظ اب بھی اس کے ذہن میں گونج رہے تھے—

"تمہاری ماں کی موت کی کہانی... جھوٹی ہو سکتی ہے"

اس کی سانسیں آہستہ آہستہ چل رہی تھیں... جیسے وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی ہو۔

کل رات کی آتش کی بات اسکے ذہن میں گونجی

"اگر کبھی مجھے بتانا چاہو تو بتا دینا میں سن لوگا..!"

اسی لمحے آفس کا دروازہ آہستہ سے کھلا۔

آتش اندر داخل ہوا۔

اس نے ایک نظر ابرش کو دیکھا۔

وہ آنکھیں بند کیے بالکل خاموش بیٹھی تھی... جیسے کسی گہری سوچ میں گم ہو۔

آتش چند قدم چل کر اس کے پیچھے آکر رک گیا۔

کچھ لمحے وہ بس اسے دیکھتا رہا۔

پھر تھوڑا سا جھک کر اس کے کان کے قریب آہستہ سے بولا——

"اتنا میرے بارے میں سوچو گئی تو میں کوئی کام کیسے کروگا؟!"

ابرش چونک کر فوراً سیدھی ہو گئی۔

اس نے آنکھیں کھول کر پیچھے دیکھا۔

"تم...؟!"

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔

"جی میں۔"

وہ آرام سے سامنے والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کوئی وجہ ہمیں یاد کرنے کی"

ابرش نے بھنویں سکڑا کر اسے دیکھا

"تمھیں اتنی غلط فہمی کیوں ہے کہ مجھے تمہاری یاد آ رہی تھی..؟!"

آتش نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا۔

پھر آہستہ سے اسکی طرف آیا

آتش نے آہستہ سے اس کے کان کے قریب جھکتے ہوئے سرگوشی کی،

"مجھے غلط فہمی نہیں ہوتی ابرش آتش عالمگیر...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے ایک دم اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے قریب کھڑا کیا

ابرش آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی

"کیا ہوا کوئی بات پریشان کر رہی ہے میری جنگلی بلی کو..!"

ابرش نے فوراً نظریں دوسری طرف کر لیں۔

"ایسی کوئی بات نہیں۔"

آتش نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا۔

"جھوٹ۔"

ابرش نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

"کیا؟"

آتش ہلکے سے مسکرایا۔

"جب تم پریشان ہوتی ہو نا..."

وہ آہستہ سے بولا۔

"جب تم پریشان ہوتی تو یوں ہی نظریں چراتی پھرتی ہوں تم تاکہ

کوئی تمہاری پریشانی محسوس نہ کر لے..!"

ابرش چند لمحوں کے لیے رک گئی، آتش کی بات اس کے دل پر اثر کر گئی تھی۔

"میں صرف سوچ رہی تھی کچھ اہم کام ہے..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا۔

"سوچنا اور نظریں چرانا دو الگ چیزیں ہیں، ابرش۔ تم جان بوجھ کر مجھے بتانے سے بچتی ہو... مگر تمہارے آنکھیں کچھ اور ہی کہتی ہیں۔"

آتش نے بہت نرمی کے ساتھ اسکے ماتھے پر بوسہ دیا

پھر نرمی سے اسکی ناک کی نوک پر ہونٹ رکھے

ابرش کی دل کی دھڑکن تیز ہو گئی، وہ ایک لمحے کے لیے اس کے قریب رک گئی،

آتش نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ پیچھے ہٹا، لیکن نظریں ابھی بھی اس پر مرکوز تھیں۔

"بیٹھوں تم تو کوئی بات کرو گئی نہیں لیکن مجھے کرنی ہے..!"

وہ ابرش کو واپس کرسی پر بیٹھتا

آتش نے ابرش کے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے ایک لمحے کے لیے اس کی طرف غور سے دیکھا، پھر سنجیدہ لہجے میں بولا——

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ابرش... ہمیں اس ہراساں کرنے والے کیس کو پھر سے دیکھنا ہوگا۔وہ کیس جو آٹھ سال پہلے مجھ پر ہوا تھا... میں چاہتا ہوں کہ ہر زاویہ واضح ہو جائے۔"

ابرش نے چونک کر اسے دیکھا

"تم وہ کیس دوبارہ کیوں کھولنا چاہ رہے ہو..؟!"

آتش نے نرم مگر پر اعتماد لہجے میں کہا

"کیوں کہ مجھ پر الزام لگا تھا اور مجھ خود کو انصاف دلنا ہے..!"

تمہاری بھی تو غلط فہمی دور کرنی ہے تمھیں بھی تو یہ ہی لگتا ہے نہ کے وہ سب میں نے کیا تھا ..!"

ابرش نے تیز نظروں سے اسے دیکھا

"مجھے لگتا نہیں مجھے یقین ہے تم نے وہ کیا تھا..!"

آتش کے دل میں تکلیف سی اٹھی تھی آج بھی اسکو آنکھوں میں وہ بے یقینی تھی

Clubb of Quality Content

"وہی تو آپنے آپ کو بے گناہ ثابت کرو گا میں تمہاری نظروں میں مجھے آپنے لیے یہ بے یقینی قبول نہیں ہے....ابرش!"

ابرش نظریں پھیر گئی

"تم کہنا چاہتے ہو کے تم اس رات اس کمرے میں نہیں تھے..!"

"نہیں ابرش میں تھا اس کمرے میں میں قبول کرتا ہوں لیکن کمرے میں ہونا اور کسی لڑکی کے ساتھ.....

وہ آپنے لفظ ادھورے چھوڑ گیا

یہ دو الگ چیزیں ہے ابرش..!"

آتش نے اپنی فائل کھولی اور کیس کی تفصیلات بیان کرنا شروع کی——

یہ دیکھو جس رات یہ سب ہوا اس رات وہ کمرے میرے نام پر بوک تھا جب کہ میں نے کوئی کمرہ بوک نہیں کروایا تھا

آتش نے ابرش کی طرف دیکھا جو غور سے فائل کو دیکھ رہی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اس سے کیا ثابت ہوتا آتش..؟!"

"اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کے یہ کمرہ اس لڑکی نے خود میرے نام پر بوک کروایا تھا جان بوجھ کر..!"

ابرش نے کرسی کے ساتھ ٹیک لگائی اور اسے دیکھا

"چلو مان بھی لیا کے اس لڑکی نے وہ کمرہ جان بوجھ کر تمہارے نام پر بوک کروایا تھا لیکن اس لڑکی نے یہ سب تمہارے ساتھ ہی کیوں کیا دنیا میں اور بھی بہت سے لوگ تھے تم ہی کیوں ؟!

آتش نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

"یہی تو پتا کرنا ہے میں ہی کیوں....؟!"

ابرش ہنس پڑی

"یہ پاگل کسی اور کو بنانا آتش مجھے نہیں.....!"

Clubb of Quality Content

ہزاروں کی تعداد میں تمہاری گرل فرینڈ رہ چکی ہے کیسے یقین دلاؤ گئے کے یہ سب تم نے نہیں کیا..!"

آتش نے آنکھیں زور سے بند کی آب اسے احساس ہو رہا تھا اسے یہاں انا ہی نہیں چاہے تھے وہ کبھی اس پر یقین نہیں کرنے والی تھی بلکے مزید اسے تکلیف سے دوچار کریں گئ

آتش نے اسکی طرف دیکھا

"معافی چاہتا ہوں مجھے تمہارے پاس آنا ہی نہیں چاہیے تھا..!"

وہ اٹھ کر کھڑا ہوا اور اسے دیکھتا وہاں سے چلا گیا

ابرش کی آنکھوں نے دور تک اس کا پیچھا کیا

آنکھیں بلکل بے تاثر تھی

اس نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گئ

ابرش اس وقت زویا کے گھر کے باہر کھڑی تھی۔رات کے 9 بج چکے تھے اور اندھیرا چھا گیا تھا

نावلز کلب
Clubb of Quality Content!

لیکن دل میں سکون نہیں تھا۔۔۔ابھی تک وہ زویا کے لیے کچھ نہیں کر سکی تھی۔

آنکھوں پر کالا چشمہ، بلیک ٹی شرٹ اور بلیک ٹائٹس پہنے ہوئے، اوپر ریڈ کلر کی جیکٹ تھی۔
بال کھلے چھوڑے ہوئے تھے، اور منہ میں بابل، انگلی کے بیچ چابی گھوم رہی تھی۔

وہ اندر کی طرف بڑھی۔

"ابرش بیٹا...!"

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوئی، سامنے اس کے کھڑے کیے گئے بندے خون میں لت پت، زمین پر بیہوش پڑے تھے۔ زویا کی ماں نیچے بیٹھی رو رہی تھی۔

"انٹی یہ سب...؟!" ابرش کو فوراً احساس ہوا کہ کچھ غلط ہے۔

"بیٹا جاؤ، وہ ابھی زویا کو لے کر گئے۔ تمہارے آنے سے ایک دو منٹ پہلے زیادہ دور نہیں گئے..." زویا کی ماں نے روتے ہوئے کہا۔

اچانک ابرش کو یاد آیا کہ ابھی باہر جس گاڑی سے اس کی ٹکر ہوئی تھی... کہی وہ گاڑی؟

وہ الٹے پیر باہر کی طرف بھاگی،

یہ سین ابرش کے تناظر میں یوں ہو جائے گا:

اس کی گاڑی ہوا کی رفتار سے جا رہی تھی، پاس ریڈ کلر کی سپورٹ کار تھی۔

جب نظر تھوڑا آگے گئی، اسی گاڑی پر پڑی جو اس سے ٹکرائی تھی۔

ابرش کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی اور وہ مزید تیز رفتار سے چلی گئی۔

پیچھے سے وہ گاڑی آ رہی تھی... سحرش رانا نے شیشے سے پیچھے دیکھا۔

"تمہیں کیسے پتا...؟!"

شہروز نامی آدمی گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہ سپورٹ کار اسی کے پاس ہوتی ہے...!"

سحرش کے چہرے پر پریشانی صاف نظر آ رہی تھی۔

ابرش نے گاڑی کو ان کے برابر کیا اور شیشہ نیچے کیا۔

"اپنی موت کو دعوت دی ہے تم لوگوں نے...!"

ابرش نے کہتے ہوئے اپنی گاڑی کو ریورس کرتے ہوئے ان کی گاڑی کے سامنے لے آیا۔

یہ اتنی جلدی میں ہوا کہ دو منٹ تک ابرش کی گاڑی روڈ پر گول گول گھومتی رہی،

شہروز نے بے آختیار گاڑی کو بریک لگائی اسکی گاڑی کے ٹائیر چیڑ کرتے ہوئے روکے تھے

سحرش کی تو سانس میں سانس نہیں مل رہی تھی

"کہاں تھانہ اپنی جیت کے لئے یہ کچھ بھی کر سکتی ہے آج ہم اوپر پہنچ جاتے...!"

اور یہی حال شہروز کا تھا کچھ سیکنڈ کے لئے وہ بھی اسکی ماہرت پر حیران ہوا تھا

ابرش گاڑی سے باہر نکلی اور گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔

اس نے سگریٹ جلا کر ایک ادا سے دھواں ہوا میں چھوڑا، اور رات کے سناٹے میں ایک پراسرار شان لیے کھڑی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رات میں ہی جاگتے ہے یہ گناہوں کے گھر

ان کی راہیں کھول بہیں جو بھی آئے ادھر

Ah ha......

Ah haaa........

یا ہے گمراہوں کا راستہ

مسکانیں جھوٹی ہے پہچانیں جھوٹی ہے

رنگینی ہے چھائی پھر بھی ہے تنہائی

🎶🎶🎶🎶🎶🎶🎶🎶🎶🎶

ابرش کے لب گنگنانے لگے،اور ساتھ ساتھ سگریٹ کی دھوئیں میں اس کی ادااور بھی دلکش لگ رہی تھی۔

شہروز کچھ دیر کے لیے اسے غور سے دیکھتا رہا، جیسے وہ واقعی اس منظر سے متاثر ہو گیا ہو۔

"یہ جنگلی عورت ہے میں کہتی ہوں گاڑی واپس لے لو...!"

سحرش نے جیسے مشوارہ دیا ہو رات ہو رہی تھی اوپر سے اسکا سونگ ڈر کا ماحول پیدا کر رہا تھا اسکے دل میں

لیکن اس کا غرور اور مردانہ رویہ بولنے پر مجبور ہو گیا۔وہ دھیمی مگر غصے بھری آواز میں بولا:

"کیا مطلب... میں بزدلوں کی طرح بھاگ جاؤں؟ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا... ایک لڑکی سے ڈر جاؤں؟!"

ابرش نے ہلکی مسکراہٹ دی، جیسے شہروز کی بات نے اسے چھیڑ دیا

شہروز کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی، اور اس کی نظریں ابرش سے نہیں ہٹیں۔

ہلکے اجالوں میں.....

ہلکے اندھیروں میں،..... یہ جو ایک راز ہے...

کیا کھو گیا ہے.......

کیا ہو گیا ہے کہ.....

وہ ناراض ہے؟.....

آئے رات، اتنا بتا...

تجھ کو تو ہو گا پتا...

🎶 Ah haaa.........

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

Ah haaa............ 🎶

ابرش جیسے جیسے گنگناتی رہی، ماحول میں ایک عجیب خاموشی اور پراسرار خوف پھیل گیا۔

سگریٹ کا دھواہوا میں چھوڑا

دو منٹ گاڑی میں بیٹھے رہوں، سگریٹ پی لوں،

ابرش نے گاڑی نکلتے شہروز کو دیکھا

کیونکہ اپنے اور سگریٹ کے بیچ کوئی تیسرا پسند نہیں...!!!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

شہروز رک گیا، پھر فوراً یاد آیا کہ وہ تو ایک لڑکا ہے، جلدی سے نیچے اترا،

مگر ابرش کی موجودگی نے اسے ہچکچاہٹ میں ڈال دیا۔

"یہ روح پیاسی ہے، جس میں اداسی ہے..." ابرش نے آہستہ سے کہا، جیسے کوئی چھپی حقیقت بیان کر رہی ہو۔

شہروز اپنی گاڑی کے سامنے کھڑا ہوا، تھوڑا غصے سے بولا

"دیکھو لڑکی، تمہارے ساتھ میری کوئی دشمنی نہیں، اس لیے بہتر ہو گا کہ تم اپنی گاڑی پیچھے کر لو...!"

ابرش نے آہستہ سے سگریٹ کا ٹکرا پاؤں کے نیچے رکھ کر مسل دیا، اور پھر ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

"کیا یار! مزہ ہی خراب کر دیا۔ میں نے کہا تھا کہ ابھی سگریٹ پینے دو، لیکن تم میری سگریٹ اور گانے کے بیچ آ گئے... لگتا ہے تمہیں اپنی زندگی پیاری نہیں!"

سحرش بھی آہستہ سے باہر آ گئی۔

سحرش کو دیکھ ابرش تھوڑا حیران ہوئی تھی

"زویا...؟!"

ابرش اس کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔

"تمہیں کبھی نہیں ملے گی، اور..."

ایک گولی چلی اور سحرش کے بازو میں لگی، وہ بے آختیار زمین پر گر گئی درد سے وہ تڑپنے لگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

شہروز حیرت سے اسے دیکھتا رہ گیا۔

"زویا...؟!"

ابرش نے فوراً ببل نکالی اور منہ میں ڈال دی۔

شہروز کی نظریں سحرش پر تھیں جو درد سے تڑپ رہی تھی۔

"تم بہت غلط آدمی سے پنگا لے رہی ہو...!"

شہروز نے اپنی گن اس کی طرف تانی۔

"اچھے لوگوں سے کون پنگا لیتا ہے، پاگل...!" ابرش بالکل ریلیکس کھڑی تھی، جیسے یہ سب کچھ بس معمول کا ہو۔

"زویا، تمہیں کبھی نہیں ملے گی...!"

شہروز نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے، زویا، میری نہیں تو پھر تمہاری بھی نہیں...!!!!"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش نے ہاتھوں کے اشارے سے چٹکی بجائی، اور ایک زوردار دھماکہ ہوا۔۔۔شہروز اور سحرش دور جا گرے۔

جو روح پیاسی ہے.......

جس میں اداسی ہے.......

وہ ہے گھومتی.......

سب کو تلاش وہی.......

سمجھے یہ، کاش کوئی.......

یہ ہے گمراہوں کا راستہ.......

مسکانیں جھوٹی ہیں.......

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے جہاں سے گانا چھوڑا تھا، وہیں سے دوبارہ شروع کیا، اور ساتھ ساتھ دوسری سگریٹ بھی جلالی۔

شہروز پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے، اس کی گاڑی جل کر راکھ ہو چکی تھی۔ وہ شوکڈ کے عالم میں بس ابرش کو دیکھ رہا تھا۔

"دراصل، مجھے آگ لگانے کا بہت شوق ہے....!!!!"

ابرش نے ایک عجیب سی افسردگی اور پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

اب جب دھواں اور آگ کے شعلے رات کے سناٹے میں اٹھ رہے تھے، شہروز کے دل کی دھڑکنیں تیز تھیں۔ وہ ابھی تک حیرت اور خوف میں مبتلا تھا، مگر اس کی نظریں ابرش سے ہٹ نہیں رہی تھیں۔

شہروز نے لمحے بھر کے لیے نظریں جھکائیں، دل تیز دھڑک رہا تھا۔ پھر غصے سے کہا

"تم نے مجھے خود کا دشمن بنا کر اچھا نہیں کیا....!"

ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ دی اور سگریٹ کا دھواں ہوا میں چھوڑا۔

"غصے میں تو میں خود کی دشمن بن جاتی ہوں، تو دوسرے لوگ تو لوگ ٹھرے...!!"

ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھولا اور پیچھے مڑ کر شہروز کی طرف دیکھا۔

"خوش مت ہونا کہ تم بچ گئے، دراصل میں نے تمہیں چھوڑ دیا...امید ہے پہلی ملاقات اچھی لگی ہو گئی؟"

ابرش نے کہا اور پھر گاڑی میں بیٹھ گئی

شہروزاب اٹھ کر کھڑا ہوا، اور سحرش کی طرف دیکھا جو درد اور خوف میں بیہوش ہونے والی تھی۔

"کہا تھا نہ اس نے پنگا مت لو ہلی ہوئی عورت ہے وہ...!"

سحرش کی حالت دیکھ کر شہروز کا دل اور دماغ بھر گیا۔

"ہمارے لیے اچھا ہی ہوا کہ گاڑی کے اندر زویا تھی، اور وہ بھی جل گئی...!"

سحرش نے اپنے دل میں غصے اور الجھن کے ساتھ کہا

عقل کے اندھے انسان وہ فارس زویا کو لے گیا ہے یہ گولی اس نے مجھے کیوں ماری؟

"کیوں..؟!" شہروز نے فوراً پوچھا

"کیوں میں نے فارس کو دیکھ لیا تھا کے ہماری گاڑی سے زویا کو نکال رہا تھا!"

شہروز کے ماتھے پر بل اُٹھ گئے تھے، اس کے غصے اور حیرت کے درمیان پوچھا

"مجھے بتایا کیوں نہیں...؟!"

لیلہ کے چہرے پر تکلیف اور خوف کے اثرات صاف نظر آرہے تھے۔

"ہاں، دیکھنے پر اس نے میرے بازو کا یہ حال کر دیا۔ تمہیں بتا دیتی تو جان سے مار دیتی..."

شہروز بس حیران بیٹھا رہا، پہلی بار اسے ہار محسوس ہوئی تھی، اور وہ بھی ایک لڑکی سے

ابرش جہانگیر کی گاڑی آ اپنے فارم ہاؤس کے باہر آکر روکی

فارس کی گاڑی پہلے ہی وہاں پر موجود تھی

"آپ ٹھیک ہو...؟!"

فارس کے ساتھ کھڑی زویا سے پوچھا

"آپکے ہوتے ہوئے کچھ ہو سکتا ہے مجھے......؟!"

زویا نے مسکرا کر جواب دیا

ابرش نے مسکرا کر زویا کو آپنے ساتھ لگیا

"بس کچھ دن پھر اسکے بعد آپکو انصاف ملے گا اور آپکے مجرموں کو سزا..!"

وہ جیسے ہی فارم ہاؤس میں داخل ہوئے سامنے صوفے پر زویا کی ماں بیٹھی ہوئی تھی

زویا کو دیکھ کر وہ ایک دم کھڑی ہو گئ

"زویا میری بچی..!"وہ تیزی سے اسکی طرف لپکی اور زویا کو آپنے سینے سے لگالیا

"ماں..!"زویا نے نم آواز میں پکارہ

"تم ٹھیک تو ہو بیٹا..؟!"انہوں نے زویا کو اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھا

زویا نے ایک نظر آپنی ماں پھر ابرش کی طرف دیکھا

"بلا ابرش کے ہوتے ہوئے بھی مجھے کچھ ہو سکتا ہے..!"

اسکے کہنے پر زویا کی ماں نے ابرش کی طرف دیکھا

"بیٹا..!" وہ ایک دم ابرش کے گلے لگ گئ

ابرش کا جسم جم سا گیا

"بیٹا میں جتنا شکریہ ادا کروں تمہارا کم ہے....!" انہوں نم آواز میں ابرش کے ہاتھ اپنے ہاتھ

اپنے کانپتے ہونٹوں کے ساتھ لگائے

ابرش نے بہت دھیمی آواز میں کہا

"آنٹی یہ جب آپ نے یہ کیس قانون کے حوالے کانے کی بجائے مجھے دیا تو میرا ابھی فرض بنتا

ہے آپکا یہ بھروسہ رکھو..!"

زویا کی ماں نے نظریں جھکالی

"آپ اور زویا آج کے بعد میرے اس فارم ہاؤس میں رہیں گیں!"

لیکن بیٹا....

ابرش نے اسرار کیا

Clubb of Quality Content

""انٹی پلیز..!"

انہوں زویا کی طرف دیکھا جو چپ کر کے کھڑی تھی پھر ابرش کی طرف پھر آہستہ سے سر ہلا دیا

زرینہ.... زرینہ.....!"ابرش نے کچن میں موجود زرینہ کو آواز دی جو شاید فارم ہاؤس کی صفائی کے لیے رکھی گئی تھی

"جی..!"وہ جلدی سے باہر آئی

"آج سے اس فارم ہاؤس میں زویا اور انٹی رہے گئے انکا اچھے سے خیال رکھنا اور اوپر کمرہ دیکھا دو..!"

زرینہ نے سر ہلا دیا

وہ دونوں زرینہ کے ساتھ وہاں سے چلی گئی

فارس جو پیچھے کھڑا بس سب دیکھ رہا تھا انکے جانے کے بعد ابرش کے پاس آیا

"وہ لوگ کون تھے ابرش؟!"

Clubb of Quality Content!

ابرش نے اسکی طرف دیکھا

"ایک تو سحرش تھی اسکے ساتھ کون تھا پتا نہیں؟!"

فارس نے فوراً اسکی طرف دیکھا

"تم کہنا چاہتی ہو سحرش رانا..!"

ابرش نے سر ہلا دیا

مطلب وہ لوگ تیمور کے سلسلے میں زویا کو لے کر جا رہے تھے اگر زویا ختم تو تیمور پر لگے سارے الازمات ختم لیکن تیمور تو مر گیا ہے تو پھر کیوں؟

"اگر تیمور پر لگے الزامات ختم ہو گئے تھے ساری پراپرٹی واپس سحرش کے پاس چلی جائے گئ

ابرش نے پر وقار نظروں کے ساتھ فارس کو دیکھا

اور اگر زویا زندہ رہی تھی تیمور کی ساری پراپرٹی گورنمنٹ کے فنڈ میں چلی جائے گئ....!"

فارس کا منہ کھولا کا کھولا رہ گیا

Clubb of Quality Content

"'مطلب سحرش آپنے سگے بھائی کے قاتل کو پکڑانے کی بجائے اسکی پراپرٹی کے پیچھے یہاں تو خون بھی کسی کا سگا نہیں یار..!"

ابرش زخمی سا مسکرائی

"پیسا بولتا ہے فارس پیسا....!"

"یہاں کوئی کسی کا نہیں ہے

خون کے رشتے تو بلکل بھی آپ کے سگے نہیں ہو سکتے سب سے پہلے وہی آپ کو ڈستے ہیں!"

"پھر جب معاملا پیسے کا ہو کیا خون ؟ کیا آپنے ؟ایک سیکنڈ میں سب غائب ہو جاتے ہے!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ کہتی ہوئی وہاں سے باہر نکل گئی

فارس کے چہرے پر حیرت واضع تھی

****

ابرش کی گاڑی سے اتر کر بے نیازی کے ساتھ اندر کی طرف بڑھی

ابرش جیسے ہی ہال میں داخل ہوئی سندس بیگم اسے دیکھ بھڑک اٹھی تھی

"سارا دن کہاں آوارہ گردیاں کرتی ہو تم...؟!"

ابرش نے ایک نظر انہیں دیکھا لیکن کوئی جواب نہیں دیا وہ اس اپنا موڈ مزید خراب نہیں کرنا چاہتی تھی

انکے پاس سے گزرنے لگی جب سندس بیگم نے اسکے بازو کو سختی سے پکڑ کر کھڑا کیا

"کچھ پوچھا ہے میں نے کہا سے آ رہی ہو...؟!"

ابرش نے سنجیدگی انہوں پھر آپنے بازو کو دیکھا

اسے کو لگا کے شاید انکو عزت راس ہی نہیں ہے

"میں جہاں بھی جاؤ آپکو اس سے کیا...؟!"

اس کے جواب پر سندس بیگم کو تپ ہی چڑ گئی تھی

"زبان چلاتی ہو میرے سامنے...!"

آتش جو ابھی روم سے نکل کر باہر آیا تھے دونوں کے دیکھ سڑھیوں پر ہی کھڑا ہو گیا

Clubb of Quality Content

میں نے کوئی زبان نہیں چلائی...؟!ابرش کو غصہ آرہا تھا وہ جان بوجھ کر پنگا لینے کی کوشش کر رہی تھی

سندس بیگم جیسے ساس ہونے کا روعب جھاڑ رہی ہو

"پھر کہاں سے آئی ہو تم بتاؤ مجھے...؟!"

آتش ویسے ہی وہاں کھڑا ہوا تھا

"کیا ہو رہا ہے یہاں...؟!"تاج بیگم دونوں کی طرف دیکھ کر بولی

ابرش نے ان دونوں عورتوں کو دیکھا جو اس وقت اسے زہر لگ رہی تھی

سندس بیگم نے بچاری سی شکل بنا کر کہا

"میں نے صرف اس سے یہ پوچھا کہاں سے آرہی ہو جواب دینے کی بجائے میرے ساتھ بیتمزی کر رہی ہے......!"

ابرش تو حیرت سے انکو دیکھ رہی تھی

تاج بیگم نے نورمل انداز میں ابرش کی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش...؟!

"ہاں کی بیتمزی توووو..؟!"

برش نے سوچا ایسا ہے تو پھر اسے ہی سہی

سندس بیگم شاید اوپر کھڑے آتش کو دیکھ چکی تھی

"دیکھا اس لڑکی کو ذرا بھی تمیز نہیں ہے بڑوں سے کیسے بات کی جاتی ہے...؟!"

اتنے میں ریم بھی ابرش کے پاس آ کر کھڑی ہو گئی

بہت دھمی آواز میں پوچھا

"کیا ہوا آپی..؟!"

ابرش نے اسکی طرف دیکھا

"کچھ نہیں بس یہ عورت پاگل ہو گئی ہے..!"

آتش نے گہری سانس لی اور نیچے آیا

کیا ہو رہا ہے یہاں...؟!

سندس بیگم نے مزید بچاری سی شکل بنالی

"بیٹا میں نے صرف اتنا ہی پوچھا کے کدھر گئی تھی جواب دینے کی بجائے الٹا میرے ساتھ بیتمزی کررہی ہے..!"

پہلی بات جب میں اس سے نہیں پوچھتا کہاں گئی تھی؟ کدھر سے آرہی ہو؟ تو میرے خیال سے کسی کو کوئی حق نہیں پہنچتا کے وہ یہ سوال جواب کریں...؟! آتش نے سیدھی سی بات کی

ابرش کے ہونٹوں پر ایک مغرور سی مسکراہٹ آئی پھر سندس بیگم کو دیکھا اور اپنے روم کی طرف چلی گئی

یہ جواب جتنا سندس بیگم کو زہر لگا تھا اس سے کئی گنا زیادہ زہر تاج بیگم کو لگا تھا لیکن چہرے کے تاثرات بلکل نورمل تھے

"تم دیکھ نہیں رہے آتش اسکا انداز..!"سندس بیگم نے غصے سے آتش کی طرف دیکھا

"ماں نے سب دیکھا آپ کا انداز بھی دیکھا اور اسکا بھی..!"

حسن آرا نے خفگی سے آتش کی طرف دیکھا تھا اور پیر پٹکتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

ابرش روم میں آئی موبائل بیڈ پر پھنکا گھڑی اتار کر ڈریسینگ پر رکھی

خود کو شیشے میں دیکھ کر گہرا مسکرائی

"جیسے سوچ رہی ہو ابرش کیا بنتی جا رہی ہو تم!"

اتنے میں آتش روم میں داخل ہوا

"بہت خوش لگ رہی ہو میری ماں سے یوں بات کر کے...!"

ابرش نے مڑ کر آتش کی طرف دیکھا

"کہنا کیا چاہ رہے ہو تم...؟!"

ابرش وہ میری ماں ہے تمھیں پسند ہو یا نہ ہو لیکن مجھے پسند ہے...! آتش نے کہا

ابرش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

اگر وہ تم سے اسے بات کر رہی تھی تم بڑا سمجھ کر عزت سے بات کر سکتی تھی...؟! آتش نے

اسے سمجھانا چاہا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"مطلب تم کہنا چاہ رہے ہو وہ سب کے سامنے میرے اوپر الزام لگا رہی تھی میں چپ کھڑی سنتی رہتی...؟!"

"تو تم انکو بتا دیتی کہاں سے آ رہی ہو بات ختم ہو جاتی..!"

"نیچے تو بڑا میری سائیڈ لے رہے تھے اب کیا ہوا...؟!"

"ظاہر سی بات لوگوں کے سامنے میں تمہاری ہی سائیڈ لوگا..!"

"وجہ...؟!"

"کیوں تم میری بیوی ہو ابرش..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"لیکن تمھیں بھی احساس ہونا چاہیے کے وہ میری ماں ہے!"

"آتش میں نے ان سے کوئی بیتمزی نہیں کی تھی وہ بات کو بڑھا رہی تھی رہی بات احساس کی تو وہ بھی تو احساس کر سکتی تھی کے میں انکے بیٹے کی بیوی ہوں...!"

ابرش سکون سے کہتی بیڈ پر بیٹھ گئی

"ابرش تم انکو عزت دوں گئی تو وہ تمھیں عزت دیں گئیں..!"

کیوں؟

"ہمشہ ساس بہو کے ڈرامے میں بہو ہی کیوں جھکے ساس بھی تو پہل کر سکتی ہے...!"

ابرش بھی اپنی جگہ ٹھیک تھی

"تمھیں سمجھنا مطلب اپنا سر پھوڑنے کے مطابق ہے تم بھی بڑا پن دیکھا سکتی ہو...!"

ابرش کو آتش کا بے فضول کا بحث کرنا اچھا نہیں لگ رہا تھا

"آب تم غلط بات کر رہے ہو آتش میں نے کبھی بھی ان سے اس طرح بات کرنے میں پہل نہیں کی...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رہنے دو تم.....اگر تم چاہوں تو بات کو سمبھال سکتی ہو اتنی تو سمجھ دار ہو لیکن تم...!

آتش کہتے کہتے چپ ہو گیا

ابرش اٹھ کر اسکے قریب آئی

"روک کیوں گئے بولو....!"

"جس دن میں چپ کر گئی جس دن میں چپ کر گئی میری آواز سننے کو ترس جاؤ گئے تم لوگ ...!"ابرش نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا

آتش نے اسکی آنکھوں میں دیکھا جو بلکل خالی تھی

"میں نے تمھیں چپ رہنے کا نہیں کہا صرف بات کو سمبھالنے کا کہا ہے...!"

"وہ بھی تو مجھ سے پیار سے بات کر سکتی ہے...؟!"

آتش نے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہا

"ابرش تم انکی پسند نہیں ہو انکو ٹائم لگے گا...!"

وہ تو میں تمہاری بھی پسند نہیں ہوں لیکن تم عزت دیتے ہو نہ پھر.....

"کیوں کہ وہ میں ہوں میں یہ برداشت کر لیتا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کے ہر کوئی کر لے گا .....!"

مطلب تم مجھے برداشت کرتے ہو...؟!

ابرش نے اپنا بازو چھوڑانے کی کوشش کی تھی

"ایک تو یہ سالہ میرے ساتھ کوئی رہ کر خوش کیوں نہیں ہوتا سب مجھے برداشت ہی کیوں کرتے ہے....!"

آتش نے اسکا بازو مزید مظبوطی سے پکڑا تھا

میں نے ایسا تو نہیں کہا ابرش...!

ابرش نے غصے سے اسے دیکھا

"تمہارا جو بھی مطلب تھا مجھے اچھے سے سمجھ آگیا ہے چھوڑو مجھے....!"

آتش نے اسے مزید اپنے قریب کیا

"آتش رائق عالمگیر کی پکڑ ہے جس سے آزادی میری مرنے کے بعد ہی ملے گئی...!"

ابرش نے زور سے اسکے پاؤں پر اپنی ہیل ماری

آتش کی پکڑ اچانک ٹوٹ گئی

"مر جاؤ آتش تم سب کے سب مر جاؤ جو مجھے تکلیف دیتے ہو..!"

ابرش کی آنکھیں لال ہو گئی تھی شاید آنسو روکنے کی وجہ سے

آتش نے اسکی طرف دیکھا

"ابرش..!"

"پوری دنیا ختم ہو جائے سب کچھ فنا جائے باخدا مجھے سکون مل جائے گا جو آج تک کہی نہیں ملا..!"

ابرش نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا

آتش صرف اسکی طرف دیکھ رہا تھا

"ابرش میری طرف دیکھ..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے اسکا چہرہ آپنی طرف کیا

"ابرش مجھے تکلیف ہوتی ہے تمہارے اس اچانک بدل جانے والے رویہ سے..!"

"تکلیف..؟!"

"ہاہاہاہا..!"

ابرش نے اسکی طرف دیکھا پھر ہنس پڑی

"واقعی!"

"آتش تمھیں تکلیف کے "ت" کا بھی پتا ہے وہ کیا ہوتا ہے؟!"

وہ مسلسل ہنس رہی تھی

آتش صرف اسکی طرف دیکھا رہا تھا

ابرش ایک دم خاموش ہو گئی اور چلتی آتش کے قریب آئی

"نہیں آتش..... تمھیں تکلیف کا "ت" بھی نہیں پتا تم کچھ بھی نہیں جانتے..!"

آتش نے گہری نظروں سے اسے دیکھا اسے بہت نرمی سے آپنے قریب کیا

"تم جانتی ہو تکلیف کا مطلب؟ تو مجھے بتاؤ ابرش میں سن رہا ہوں..!"

وہ چاہتا تھا کے وہ آپنے اندر اٹھتے طوفان کو اسے دیں دے وہ سمبھال لے گا

ابرش نے اسکی طرف دیکھا اور نفی میں سر ہلایا

بتاؤ گئی آتش.....

بتاؤ گئی لیکن تب.......

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"جب مجھے لگے گا کے تم میری تکلیف سننے کے قابل ہو تب بتاؤ گئ !"

آتش چند لمحے خاموش اسے دیکھتا رہا۔

ابرش کے لہجے میں طنز بھی تھا...درد بھی...اور ایک عجیب سی دیوار بھی جو اس نے اپنے اور آتش کے درمیان کھڑی کر رکھی تھی۔

آتش نے آہستہ سے کہا،

"تو پھر مجھے اس قابل بننے دو، ابرش۔"

ابرش کی آنکھوں میں ہلکی سی چمک آئی مگر فوراً وہ چہرہ دوسری طرف موڑ گئی۔

"ہر کوئی یہ ہی کہتا ہے..."

وہ دھیرے سے بولی۔

وہ مڑی اور ڈریسنگ ٹیبل کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔

شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے اس نے دھیرے سے کہا،

"تمہیں لگتا ہے تم مجھے جانتے ہو آتش..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے شیشے میں اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا۔

"لیکن تم صرف وہ ابرش جانتے ہو جو تمہیں نظر آتی ہے۔"

آتش آہستہ آہستہ اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا۔

"تو باقی والی ابرش سے بھی ملواؤ مجھے۔"

ابرش کی سانس ایک لمحے کو رک گئی۔

پھر اس نے آہستہ سے کہا،

"وہ ابرش تمہیں پسند نہیں آئے گی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے بغیر ہچکچاہٹ جواب دیا،

"میں پھر بھی اسے جاننا چاہتا ہوں۔"

ابرش نے شیشے میں اس کی طرف دیکھا...

کئی لمحے تک...

پھر دھیرے سے بولی——

"تمہارا بس کا نہیں آتش..!"

ابرش چند لمحے خاموش کھڑی رہی۔ کمرے میں صرف دونوں کی سانسوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

پھر اس نے آہستہ سے کہا—

"آتش... کوئی اس قابل نہیں ہے کہ میری تکلیف کو سمجھ سکے۔"

آتش کے دل میں ٹھیس سی اٹھی

"کوئی بھی نہیں...؟"

"نہیں....!" ابرش نے نفی میں سر ہلایا۔

"سوائے ایک کے۔"

آتش فوراً سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔

"کون؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کی آنکھوں میں ایک عجیب سی نمی ابھری۔ وہ چند لمحے چپ رہی... جیسے کسی بہت دور کی یاد کو چھو رہی ہو۔

پھر دھیرے سے بولی—

"میری ماں۔"

آتش کی آنکھوں میں حیرت آئی۔

ابرش نے نگاہیں جھکا لیں۔

"وہی واحد انسان تھی جو میری خاموشی بھی سمجھ لیتی تھی... بغیر کچھ پوچھے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آواز آہستہ آہستہ بھاری ہونے لگی۔

"میں کچھ بھی نہ کہوں... پھر بھی وہ جان جاتی تھیں کہ میرے دل میں کیا چل رہا ہے۔"

آتش نے نرم لہجے میں کہا

"ابرش..!"

ابرش نے تلخی سے مسکرا دیا۔

"اب وہ یہاں نہیں ہیں۔"

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

آتش نے اسے غور سے دیکھا۔

ابرش نے آہستہ سے کہا——

"اس لیے آتش... تم یا کوئی اور... میری تکلیف کو نہیں سمجھ سکتا۔"

پھر اس نے اس کی طرف دیکھا۔

"کیونکہ جس انسان کو وہ حق تھا... وہی اس دنیا میں نہیں ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کچھ لمحے خاموش کھڑا رہا... پھر بہت آہستہ بولا——

"اگر وہ نہیں ہیں... تو کیا تم مجھے وہ موقع بھی نہیں دو گی کہ میں کوشش کر سکوں؟"

ابرش کی آنکھوں میں ایک لمحے کو حیرت چمکی...

مگر اس نے فوراً نظریں ہٹا لیں۔

"نہیں آتش اگر تم اس قابل ہوتے تو میرے بتائے بغیر ہی سمجھ جاتے کے میرے اندر کیا چل رہا..!"

ابرش کی آواز میں تلخی تھی... مگر اس تلخی کے پیچھے چھپا درد صاف محسوس ہو رہا تھا۔

ابرش کے کمرے سے نکلنے کے بعد آتش کچھ دیر وہیں کھڑا رہ گیا۔

دروازہ بند ہونے کی آواز کمرے میں گونجی...اور پھر خاموشی چھا گئی۔

اس نے آہستہ سے ایک لمبی سانس لی اور بیڈ کے کنارے پر بیٹھ گیا۔

اس کے ذہن میں بار بار ابرش کی باتیں گونج رہی تھیں——

"کوئی اس قابل نہیں جو میری تکلیف کو سمجھ سکے... سوائے میری ماں کے..."

آتش نے ہاتھوں کو آپس میں جوڑ لیا اور نظریں جھکا لیں۔

"آخر ایسا کیا ہے...؟"

وہ آہستہ سے بڑبڑایا۔

"ایسا کیا ہوا ہے تمہارے ساتھ ابرش... جس نے تمہیں اتنا سخت بنا دیا...؟"

اسے محسوس ہو رہا تھا کہ ابرش کے اندر جو سردی، ضد اور تلخی ہے...اس کے پیچھے کوئی بہت گہرا زخم چھپا ہوا ہے۔

وہ اٹھ کر کھڑکی کے پاس چلا گیا۔ باہر رات خاموش تھی۔

آتش نے آسمان کی طرف دیکھا... پھر آہستہ سے آنکھیں بند کر لیں۔

"یااللہ..."

اس کی آواز بہت دھیمی تھی مگر دل سے نکلی ہوئی۔

"مجھے اس قابل بنا دیں... کہ میں ابرش کے دل میں چھپی اس ٹوٹ پھوٹ کو سمجھ سکوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے گہری سانس لی۔

"اگر اس کے اندر کوئی درد ہے... کوئی زخم ہے...تو مجھے اتنی طاقت دیں کہ میں اسے سنبھال سکوں۔"

آتش کچھ دیر اسی طرح کھڑکی کے پاس کھڑا رہا۔

رات کی ٹھنڈی ہوا کمرے میں آ رہی تھی مگر اس کے دل کے اندر عجیب سا بوجھ تھا۔

اس نے آنکھیں بند کر لیں

چند لمحے وہ خاموش رہا۔

پھر اسے اچانک ابرش کی وہ ہنسی یاد آئی...وہ ہنسی جو اصل میں ہنسی نہیں تھی...بلکہ کسی درد کو چھپانے کی کوشش تھی۔

آتش نے سر جھکا لیا۔

"وہ ہنس رہی تھی... مگر اس کی آنکھیں ہنس نہیں رہی تھیں..."

وہ آہستہ سے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"ابرش..."

اس نے جیسے خود سے کہا۔

اس کے ذہن میں ابرش کی باتیں پھر گونجنے لگیں——

"جب مجھے لگے گا کہ تم میری تکلیف سننے کے قابل ہو تب بتاؤں گی..."

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر اٹھایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"میں بنو گا اس قابل ابرش!"

پھر اس نے آسمان کی طرف دیکھا۔

"ایک دن تم مجھے ضرور بتاؤ گی...ابرش۔"

اس کی آواز میں یقین تھا۔

آتش نے جب دیکھا کہ کافی دیر گزرنے کے باوجود ابرش کمرے میں واپس نہیں آئی تو اس کے دل میں ہلکی سی بے چینی جاگ گئی۔

وہ کمرے سے نکل کر نیچے ہال میں آیا۔

ہال خاموش تھا۔لائٹس مدھم تھیں اور کہیں بھی ابرش نظر نہیں آ رہی تھی۔

آتش کی پیشانی پر ہلکی سی شکن آئی۔

"ابرش...؟"

اس نے آہستہ سے پکارا... مگر جواب میں صرف خاموشی ملی۔

چند لمحے بعد وہ باہر گارڈن کی طرف بڑھ گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جیسے ہی اس کی نظر سامنے گئی... وہ رک گیا۔

ابرش بینچ پر بیٹھی تھی۔

آنکھیں بند... سر پیچھے ٹکا ہوا تھا بال ہوا میں ہلکے ہلکے ہل رہے تھے۔

دور سے دیکھنے پر ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ سو گئی ہو۔

آتش آہستہ آہستہ اس کے قریب آیا۔

"ابرش..."

اس نے نرمی سے پکارا۔

کوئی جواب نہیں۔

وہ اور قریب ہوا۔

"ابرش..."

مگر وہ ویسے ہی بیٹھی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے جھک کر اس کا چہرہ دیکھا۔اس کی سانسیں ہلکی ہلکی چل رہی تھیں... جیسے گہری تھکن نے اسے وہیں سلا دیا ہو۔

آتش کے چہرے پر نرمی آگئی۔

"پاگل لڑکی..."

وہ آہستہ سے بولا۔

پھر بہت احتیاط سے اس نے ابرش کو اپنے بازوؤں میں اٹھالیا۔

ابرش کا جسم تھکا ہوا سا اس کے بازوؤں میں ڈھل گیا۔

جیسے ہی آتش نے اسے اٹھایا...

اس نے نیند میں اپنا سر آتش کے سینے سے لگالیا۔

آتش ایک لمحے کے لیے رک گیا۔

اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

وہ آہستہ سے مسکرایا... پھر بہت نرمی سے اس کے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔

"میری جنگجو عورت..."

"میری جنگلی بلی.."

"تم جیسے بھی مجھے اچھی لگتی ہو.."

وہ دھیرے سے بولا۔

پھر آہستہ آہستہ اسے اٹھائے اندر کی طرف بڑھنے لگا۔

راہداری خاموش تھی...اور آتش بہت احتیاط سے چل رہا تھا جیسے کہیں اسے جگا نہ دے۔

کمرے میں پہنچ کر اس نے آہستہ سے دروازہ بند کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر اسے بیڈ پر بہت نرمی سے لٹا دیا۔

ابرش نے ہلکا سا پہلو بدلا... جیسے نیم نیند میں ہو۔

آتش نے جھک کر اس کے بال چہرے سے ہٹائے۔

پھر اس پر کمبل ڈال دیا۔

چند لمحے وہ وہیں بیٹھ کر اسے دیکھتا رہا۔

اس کے چہرے پر اب وہ سختی نہیں تھی...جو ہمیشہ ہوتی تھی۔

وہ پر سکون لگ رہی تھی... بالکل ایک معصوم لڑکی کی طرح۔

آتش کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

وہ آہستہ سے بولا——

"سوتے وقت تم بالکل ویسی لگتی ہو... جیسی شاید تم اندر سے ہو۔"

اس نے بہت نرمی سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر سرگوشی کی——

"اور میں وعدہ کرتا ہوں ابرش..."

اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

"تمہارے زخموں کا پہلا مرہم آتش رائق ہی رکھے گا انشاءاللہ"

کمرے میں خاموشی پھیل گئی۔

وہ بیڈ کے کنارے بیٹھ کر ابرش کی بند آنکھوں کو دیکھتا رہا۔

پھر ہلکی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی۔

"غزالی آنکھوں والی...ابرش جہانگیر..."

وہ آہستہ سے بولا۔

اس نے بہت نرمی سے جھک کر پہلے اس کی دائیں آنکھ پر ہونٹ رکھے...

پھر بائیں آنکھ پر۔

جیسے کسی بہت قیمتی چیز کو چھو رہا ہو۔

ابرش نے نیند میں ہلکا سا پہلو بدلا...اور بے اختیار اس کی انگلیاں آتش کی کلائی کو چھو گئیں۔

آتش ایک لمحے کو رک گیا۔

****

کمرے میں صبح کی روشنی آہستہ آہستہ بڑھ رہی تھی،اور آتش کی آنکھیں کھل گئیں۔وہ پہلے لمحے کچھ سمجھ نہ سکا،پھر جیسے ہی اپنی نگاہ ابرش کی جانب گئی،اس کا دل دھڑکنے لگا۔

ابھی بھی ابرش کا سر اس کے سینے سے لگا ہوا تھا،اور وہ آہستہ سانس لے رہی تھی

ابرش نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولی تو آتش نے فوراً آنکھیں بند کرلی

ابرش کی آنکھیں آہستہ آہستہ کھلیں، مگر پہلے لمحے اس نے سب کچھ دھندلا سا دیکھا۔ پھر دھیرے دھیرے منظر واضح ہوا——

بیڈ کے کنارے پر آتش بیٹھا ہوا تھا، سر بیڈ کی بیک پر ٹکا ہوا، آنکھیں بند، سانسیں ہلکی اور آرام دہ۔ اس کے بازو آرام سے اس کر گرد گرے ہوئے تھے، اور کمرے میں پھیلی خاموشی میں صرف اس کی سانسوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

آہستہ آہستہ رات کی ساری باتیں اسکی ذہن میں تازہ ہونے لگی

"جب مجھے لگے گا کے تم میری تکلیف سننے کے قابل ہو تب بتاؤ گئ!"

آتش نے آہستہ سے کہا،

"تو پھر مجھے اس قابل بننے دو، ابرش۔"

ابرش نے اسکی بند آنکھوں کو دیکھا پھر آرام سے اٹھ کر بیڈ سے نیچے کھڑی ہو گئ

اس پر کمبل اچھے سے دیا پھر کھڑی اسکے ماتھے پر گرے بالوں کو دیکھنے لگی

اس نے ہاتھ بڑھا کر اسکے بالوں کو پیچھے کرنا چاہا پھر روک گئی

اور تیزی کے ساتھ باتھ روم کی طرف بڑھ گئی زور سے دارواز کیا آتش نے آنکھیں کھولی

اس کے لبوں پر ہلکی مسکراہٹ، اور بولا

"یہی تک تو مجھے سفر طے کرنا ہے ابرش........

آتش نے بند داروازے کو دیکھا

"تا کہ مجھے ہاتھ لگتے وقت تمھیں سوچنا نہ پڑے..!"

ابرش تولیے سے چہرہ خشک کرتی باتھ روم سے باہر نکلی

پہلی نظر آتش پر پڑی

"نماز کے لیے اٹھا دیتے میری فجر رہ گئی..!"

آتش نے آہستہ سے سر جھکا کر کہا

"میری بھی رہ گئی میری بھی آ بھی آنکھ کھولی تھی..!"

ابرش نے سرا سری نظر آتش پر ڈالی اور ڈریسینگ کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بال سیٹ کیے گھڑی پہنے سٹول پر بیٹھ کر ہیل ڈالی پھر ہونٹوں پر ہلکی سی ریڈ لیپ لوز لگایا

آتش اسکی ہر حرکت کو دیکھ رہا تھا

"کہی جا رہی ہو..؟!"

"ہمم ضروری کام ہے..!"

"میں سوچ رہا تھا ناشتہ سب کے ساتھ کرتے ہیں....!"

"کر لیتی لیکن میرے پاس ٹائم نہیں ہے آگے ہی لیٹ اٹھی

ہوں..!"

ابرش نے آپنے آپ کو آخری بار شیشے میں دیکھا پھر آتش کی طرف

دیکھا

آپنا موبائل اٹھا کر باہر نکل گئی

"آہو.......!"

آتش نے گہری سانس لی

آ پنے کبڈ سے کپڑے لیے اور باتھ روم کی طرف چلا گیا

****

آتش اپنے افس میں بیٹھا ہوا تھا ایک گہری سوچ ایک عجیب سے کیفیت میں مبتلا تھا نہ اس وقت کچھ سیمجھ آ رہا تھا ایک عجیب سی کشمکش میں تھا آنکھیں بند تھی کرسی پر سر کو پیچھے گرائے بیٹھا ہوا تھا

پھر اچانک خودی سے بڑبڑایا

"ابرش کا سارا بچپن میرے ساتھ گزرا ہے اسکے بچپن میں ایسا کچھ نہیں ہوا جس کا زخم آتنا گہرا ہو..!"

کیا ہو سکتا ہے؟

کیا ہو سکتا؟

"اہ گوڈ"

ایسا کیا ہے جو مجھے سمجھ نہیں آ رہا؟"

وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چکر لگا رہا تھا

کہی پھوپھو کی موت کا صدمہ تو.......

اس نے سوچا لیکن

اچانک جھٹک کر بیٹھ گیا

"نہیں... نہیں، نئ ابرش اتنی کمزور نہیں کہ وہ ایک صدمہ لے کر بیٹھی رہی ہو... یہ کچھ اور ہے... کچھ ایسا جو میں نے ابھی تک پہچانا ہی نہیں..."

وہ کرسی کے گرد گھومنے لگا، کبھی ہاتھ اپنے بالوں میں پھیرتا، کبھی مڑ کر کھڑکی سے باہر دیکھتا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور پھر زور سے بڑبڑایا

"کیا؟ وہ کسی سے ڈرتی ہے؟!"

آتش نے ایک لمحے کے لیے خود پر قابو پایا، سانس گہرا لیا

"نئ.... نئ.. نئ بلا وہ کس سے ڈرے گئے؟!"

پھر وہ دم کھڑا ہو گیا

اگر..وہ واقعی کسی سے ڈرتی ہے تو.......

کس سے؟

"کس سے ابرش کو ڈر لگتا ہے..؟!"

"نئ.... نئ آتش تو کچھ زیادہ ہی سوچ رہا ہے!"

لیکن اسکا دماغ اور دل مان ہی نہیں رہے تھے کے بلا

ابرش جہانگیر بھی کسی سے ڈر سکتی ہے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے آہستہ سے اپنا والٹ کھولا۔

والٹ کے فرنٹ پر ایک چھوٹی سی تصویر لگی ہوئی تھی۔

بچپن کی تصویر۔

اس تصویر میں ایک چھوٹی سی لڑکی کھڑی تھی... بڑی بڑی آنکھیں... بال دو چوٹیاں...اور اس کے ساتھ ایک لڑکا___آتش۔

ابرش ہنس رہی تھی۔

اور آتش اس کے کندھے کے ساتھ کھڑا تھا۔

آتش کی نظریں تصویر پر جم گئیں۔

چند لمحوں تک وہ خاموش رہا۔

پھر اس نے آہستہ سے کہا——

"ابرش... تم نے اپنے گرد بہت ساری دیواریں کھڑی کر رکھی ہیں...!"

اس نے اپنے انگوٹھے سے تصویر کو بہت نرمی سے چھوا۔

جیسے کسی بہت نازک چیز کو چھو رہا ہو۔

اس کی انگلی چند لمحے تک تصویر پر رکی رہی۔

"اور میں چاہتا ہوں..."

وہ دھیرے سے بولا۔

"ان ساری دیواروں کو کوئی اور نہیں... میں توڑوں۔"

اس کی نظریں اب بھی تصویر پر تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اور اس کے لیے..."

وہ گہری سانس لے کر بولا۔

"مجھے شروع سے شروع کرنا ہوگا۔"

چند لمحوں بعد اس کے ہونٹوں سے دھیمی آواز نکلی——

"تمہارے بچپن سے...!"

اس نے تصویر کو دوبارہ غور سے دیکھا۔

ابرش کی وہ بے فکر ہنسی...

جواب کہیں نظر نہیں آتی تھی۔

آتش کے چہرے پر ہلکی سی سختی آئی۔

"تم اپنے بچپن میں..."

وہ آہستہ آہستہ سوچتے ہوئے بولا۔

"سب سے زیادہ قریب پھوپھو کے بعد...بی جان کے رہی ہو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ اچانک سیدھا کھڑا ہو گیا۔

آنکھوں میں ایک چمک سی آئی۔

"بی جان...!"

اس نے فوراً والٹ بند کیا۔

"اگر کسی کو ابرش کے بچپن کی ہر بات یاد ہو سکتی ہے..."

وہ آہستہ سے بولا۔

"تو وہ بی جان ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر آہستہ سے خود ہی بڑبڑایا——

"بی جان..."

ایک لمحے کے لیے اس کے ذہن میں امید کی روشنی سی آئی۔

"وہ ضرور بتائیں گی... آخر وہ ابرش کے سب سے قریب رہی ہیں..."

لیکن اگلے ہی لمحے اس کے ذہن نے اس خیال کو جھٹک دیا۔

"نہیں...!"

اس نے سر ہلایا۔

"وہ کچھ نہیں بتائیں گی۔"

"پھر کیسے پتا چلے گا..؟!"

وہ عجیب سی کشمکش میں تھا

اتنے میں عبیل اندر داخل ہوا

"بھائی آجائیں ہمیں نکلنا ہے..!"

آتش نے اسکی طرف دیکھا اور پھر والٹ کی طرف گہری سانس لی

اس نے میز سے اپنی گاڑی کی چابی اٹھائی۔

****

دوپہر کا وقت تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پرانا پولیس اسٹیشن ہمیشہ کی طرح شور، فائلوں اور پرانی دیواروں کی بوسیدہ بو سے بھرا ہوا تھا۔

آتش اور عبیل اندر داخل ہوئے۔

دونوں ریکارڈ روم کی طرف بڑھے۔

ڈیسک پر بیٹھا حوالدار سر اٹھا کر بولا،

"جی؟ کس سے ملنا ہے؟"

عبیل نے آگے بڑھ کر کہا،

"ہمیں آٹھ سال پرانے ایک کیس کی فائل دیکھنی ہے۔"

حوالدار نے بے دلی سے پوچھا،

"کس نوعیت کا کیس؟"

آتش نے سیدھا جواب دیا——

"ہراسمینٹ کیس۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حوالدار نے پہلی بار غور سے آتش کو دیکھا۔

"نام؟"

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر آتش نے بغیر پلک جھپکائے کہا——

"آتش رائق۔"

حوالدار کا ہاتھ ایک لمحے کے لیے رک گیا۔

اس نے سر اٹھا کے دیکھا سامنے آتش کھڑا تھا

"آپ...جی میں ابھی دیکھا دیتا ہوں..!"

اس نے فائلوں کے درمیان نظر دوڑائی... پھر کسی اور کانسٹیبل کو آواز دی۔

"اوئے اسلم...ریکارڈ روم سے فائل نمبر B-274 نکال کے لا۔"

چند منٹ بعد ایک پرانی سی فائل میز پر رکھی گئی۔

فائل کے کاغذ زرد ہو چکے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش نے آہستہ سے فائل کھولی۔

اس کی نظریں تیزی سے صفحات پر چلنے لگیں۔

شکایت درج تھی۔

بیانات درج تھے۔

گواہوں کے نام تھے۔

لیکن اچانک اس کی انگلی ایک جگہ رک گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ خاموش ہو گیا۔

عبیل نے جھک کر دیکھا۔

"کیا ہوا؟"

آتش کی نظریں اسی صفحے پر جمی تھیں۔

"یہ نام..."

وہ آہستہ سے بولا۔

"یہ تو ہونا چاہیے تھا..."

عبیل نے صفحہ پلٹا۔

پھر اگلا۔

پھر اگلا۔

اس کے چہرے پر بھی حیرت پھیل گئی۔

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

آتش نے دھیمی آواز میں کہا——

"شکایت درج کرنے والی لڑکی..."

وہ رک گیا۔

عبیل نے جملہ مکمل کیا——

"اس کا پورا ریکارڈ غائب ہے۔"

چند لمحے دونوں خاموش رہے۔

Clubb of Quality Content
ناولز کلب

فائل میں صرف ایک لائن لکھی تھی:

"Complainant – Unknown / Address – Not Available"

عبیل نے حیرت سے کہا،

"یہ تو پہلے نہیں تھا..."

آتش کی آنکھیں تنگ ہو گئیں۔

"نہیں تھا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ دھیرے سے بولا۔

اسی لمحے آتش کی نظر فائل کے آخری صفحے پر پڑی۔

وہ اچانک ساکت ہو گیا۔

عبیل نے فوراً پوچھا،

"اب کیا ہوا؟"

آتش نے وہ صفحہ آہستہ سے اس کی طرف گھمایا۔

عبیل کی آنکھیں پھیل گئیں۔

صفحے پر ایک اور کیس نمبر لکھا تھا۔

اسی تاریخ کا۔

عبیل نے دھیرے سے کہا،

"یہ تو..."

آتش کی آواز بہت سرد تھی——

عبیل ابھی بھی فائل کو دیکھ رہا تھا۔

"یا پھر اس رات... جو کچھ ہوا تھا..."

آتش نے دھیرے سے کہا——

"وہ سب ایک ہی کہانی کے دو حصے ہیں۔"

عبیل نے الجھن سے اس کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کس کہانی کے؟"

آتش نے جواب دینے کے بجائے فائل دوبارہ کھولی۔

اس کی نظریں تیزی سے نیچے لکھی تفصیلات پر چلنے لگیں۔

پھر اچانک وہ رک گیا۔

عبیل نے فوراً پوچھا،

"کیا ہوا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے آہستہ سے انگلی ایک لائن پر رکھی۔

"یہ دیکھو..."

عبیل جھک کر پڑھنے لگا۔

"Witness Statement – Abresh J."

عبیل کی آنکھیں ایک دم پھیل گئیں۔

"ابرش...؟!"

چند لمحوں کے لیے دونوں خاموش رہ گئے۔

عبیل نے بے یقینی سے کہا،

"یہ... یہ تو نام کا صرف پہلا حصہ ہے..."

آتش کی نظریں سخت ہو گئی تھیں۔

"لیکن میں جانتا ہوں..."

وہ آہستہ بولا۔

"یہ ابرش ہی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل نے فوراً اگلا صفحہ پلٹا۔

لیکن وہاں کچھ نہیں تھا۔

وہی جگہ خالی تھی جہاں بیان ہونا چاہیے تھا۔

عبیل نے حیرت سے کہا،

"یہ تو... خالی ہے۔"

آتش نے سرد لہجے میں کہا—

"نہیں...خالی نہیں۔"

وہ فائل بند کرتے ہوئے بولا—

"کسی نے جان بوجھ کر خالی کیا ہے۔"

عبیل نے گہری سانس لی۔

"مطلب ابرش اس کیس میں موجود تھی..."

وہ رک گیا۔

وہ رکا۔

پھر اس کی آواز اور بھی دھیمی ہو گئی—

"تمھیں یاد عبیل جب مجھ پر الزام لگا تھا اس وقت کمرے میں کون کون تھا اور کون نہیں..؟!"

عبیل نے الجھن سے اس کی طرف دیکھا پھر کچھ سوچتے ہوئے بولا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سب تھے سوائے دو کے....

آتش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"اور وہ دو کون تھے؟!"

عبیل نے فوراً نہیں کہا وہ تھوڑا رو کا جیسے ابھی بھی خود سوچ رہا ہو

پھر اس نے آہستہ سے کہا

بی جان اور.......

آتش نے فوراً پوچھا

اور....

"اور ابرش..!"

"اس رات بی جان اور ابرش وہاں پر نہیں تھیں وہ اس وقت کمرے میں آئیں تھی جب اس لڑکی کو وہاں لے جایا گیا تھا..!"

عبیل کی بات ختم ہوئی تو چند لمحوں کے لیے وہاں مکمل خاموشی چھا گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کی نظریں عبیل کے چہرے پر جمی تھیں۔

جیسے اس کے دماغ میں تیزی سے بہت سی باتیں جڑ رہی ہوں۔

"اس رات...بی جان اور ابرش وہاں نہیں تھیں..."

آتش نے آہستہ سے دہرایا۔

عبیل نے سر ہلایا۔

"ہاں...وہ دونوں بعد میں آئیں تھیں۔جب وہ لڑکی..."

وہ رکا۔

پھر آہستہ سے بولا——

"جب وہ لڑکی وہاں سے چلی گئی تھی۔"

آتش نے نظریں جھکالیں۔

چند لمحے وہ خاموش کھڑا رہا۔

پھر اچانک اس نے فائل دوبارہ کھولی اور اس تاریخ پر انگلی رکھ دی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"عبیل..."

اس کی آواز اب بہت سنجیدہ تھی۔

"تمہیں ایک اور بات یاد ہے؟"

عبیل نے حیرت سے پوچھا۔

"کون سی؟"

آتش نے آہستہ سے کہا—

"اس رات...ابرش کی حالت کیسی تھی؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل چند لمحے سوچتا رہا۔

پھر اس کے چہرے پر عجیب سا تاثر آیا۔

"وہ..."

وہ الجھ گیا۔

"وہ بہت خاموش تھی۔"

آتش نے فوراً اُس کی طرف دیکھا۔

"صرف خاموش؟"

عبیل نے سر نفی میں ہلایا۔

"نہیں..."

وہ آہستہ بولا۔

"اب جب سوچ رہا ہوں تو..."

وہ رک گیا۔

"وہ ڈری ہوئی لگ رہی تھی۔"

آتش کا دل ایک لمحے کو جیسے رک گیا۔

"ڈری ہوئی...؟"

عبیل نے سر ہلایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ہاں...اور عجیب بات یہ ہے کے تم نے جب پولیس کو یہ بتایا کے تمہیں اس ریسٹورینٹ میں ابرش نے فون کر کے بولیا تھا..!"

آتش نے فوراً اسکی طرف دیکھا

عبیل نے بات جاری رکھی

جب ابرش سے پوچھا گیا تو اس نے صاف انکار کر دیا تھا کے اس نے تمھیں نہیں بولیا تھا

آتش نے گہری سانس لی۔

چند لمحوں کے لیے وقت جیسے رک گیا۔

آتش کی آنکھیں آہستہ آہستہ تنگ ہو گئیں۔

"نہیں..."

وہ دھیرے سے بولا۔

"یہ ممکن نہیں ہے۔"

عبیل نے سنجیدگی سے کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"بھائی...میں خود وہاں موجود تھا۔اس نے یہی کہا تھا۔"

آتش کے ذہن میں وہ رات فلم کی طرح چلنے لگی۔

ابرش کے نمبر سے وہ میسج.....

وہ لڑکی.......

اور پھر...وہ الزام.......

اس نے آہستہ سے سر جھکا لیا۔

"ابرش جھوٹ نہیں بول سکتی..."

وہ خود سے بڑبڑایا۔

عبیل نے فوراً کہا،

"میں بھی یہی سوچ رہا ہوں۔"

چند لمحے خاموشی رہی۔

اس کے ذہن میں ابرش کی وہ بات گونجی——

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"نہیں آتش... تم تکلیف کات بھی نہیں جانتے۔"

اس نے آہستہ سے فائل بند کی۔

پھر بہت دھیمی آواز میں بولا——

"عبیل..."

عبیل نے اس کی طرف دیکھا۔

آتش کی نظریں اب سرد اور گہری تھیں۔

"اگر اس رات..."

وہ رکا۔

پھر آہستہ سے بولا——

"ابرش وہاں پہلے سے موجود تھی..."

عبیل چونک گیا۔

"کیا مطلب؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کی آواز میں اب یقین سا تھا۔

"مطلب یہ..."

اس نے دھیرے سے کہا—

"کہ اس رات کچھ ایسا ہوا تھا... جو ہم نے دیکھا ہی نہیں۔"

عبیل نے بے اختیار پوچھا،

"اور وہ کیا؟"

آتش کی نظریں کہیں دور جم گئیں۔

پھر اس نے بہت آہستہ کہا—

"شاید..."

چند لمحے خاموشی رہی۔

"شاید ابرش پہلے سے وہاں موجود تھی۔"

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

حوالدار اندر داخل ہوا

"ٹائم ختم ہو گیا!"

آتش نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا

اور تیزی سے اسکی طرف آیا

وہ حوالدار ڈر کر دو قدم پیچھے ہو گیا

آتش کے لہجے میں تیزی تھی

"مجھے تم سے کچھ جاننا ہے؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حوالدار نے پہلے عبیل پھر آتش کی طرف دیکھا

"کیا؟!"

"تم کب سے یہاں کام کر رہے ہو؟!"

حوالدار نے سوچتے ہوئے کہا

"پچھلے کئی سالوں سے!"

آتش نے عبیل کی طرف دیکھا پھر اس حوالدار کی طرف دیکھا

"میرے کیس کا پتا ہے؟!"

اس حوالدار نے فوراً سر ہلایا

"آپکے کیس کا کس نہیں پتا ہو گا!"

آتش نے فوراً پوچھا

"تو مجھے یہ بتا سکتے ہو جو وکیل اس لڑکی کا کیس دیکھ رہا تھا وہ کہاں ہو سکتا ہے اس وقت یا اسکا کوئی آفس جہاں پر سارے ثبوت وغیرہ رکھے جاتے ہے؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حوالدار نے ایک سیکنڈ کے لیے سوچا

"اس وکیل کا آفس تو اسی دن جل گیا تھا جب آپکو جیل ہوئی تھی!"

آتش اور عبیل کی آنکھیں پھیل گئی

"کیسے؟!" عبیل بھی اس کی طرف آیا

اتنا تو پتا نہیں لیکن سننے میں آیا تھا کے اس وکیل کا سارا آفس جل کر راکھ گیا تھا

جہاں پر اس لڑکی کی ساری تفصیلات تھی

آتش کے تاثرات سخت ہو گئے

عبیل نے پوچھا

"اسکا کچھ اڈریس پتا ہو؟!"

"آتنا نہیں پتا میرے خیال سے وہی رہتا ہو گیا جہاں وہ پہلے تھا!"

آتش نے آپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا

اور تیز قدموں کے ساتھ وہاں سے نکل گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے اس حوالدار کی طرف دیکھا اور وہ بھی پیچھے ہی نکل گیا

بھائی....

"آب ہم وہاں جائیں گئے؟!"

آتش نے گاڑی سٹارٹ کی

"ہم مجھے یقین ہے اسے کچھ نہ کچھ ضرور پتا ہو گا!"

تھوڑی دیر بعد:-

آتش اور عبیل ایک سوسائٹی کے باہر آکر روکے

"عبیل اس وکیل کا نام یاد ہے؟"

"مجھے بس یا یاد تھا کے وہ یہاں رہتا ہے!"

عبیل نے گردن گھوما کر اسکی طرف دیکھا

اسکا نام تھا..........

وہ سوچنے والے انداز میں بولا

کیا نام تھا؟ کیا نا.......

ہاں.....

"شاہزیب حیدر!"

آتش نے اسکی طرف دیکھا اور گاڑی سے نیچے اترا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل نے آگے بڑھ کر سوسائٹی کے واچ مین سے کوئی بات کی تھوڑی دیر میں عبیل نے

آتش کی طرف اشارہ کیا جو گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا

وہ دونوں سوسائٹی کے اندر داخل ہوئے

عبیل نے چلتے ہوئے کہا

"2 فلور نمبر ہے اور اسکے گھر کا نمبر 12 ہے!"

وہ دونوں لیفٹ سے باہر نکلے آتش کا کندھے سامنے والے شخص سے ٹکرایا

آتش نے گھوم کر اس انسان کو دیکھا اس آدمی کے چہرے پر کالے رنگ کا ماکس تھا

"سوری!" اس آدمی نے ہاتھ اٹھا کر کہا اور لیفٹ بند ہو گئی

آتش اسے نظر انداز کرتا کمرہ نمبر 12 کی طرف بڑھا

وہ دونوں اس وقت کمرہ نمبر 12 کے باہر کھڑے تھے

عبیل نے ہاتھ بڑھا کر دروازہ پر دستک دینی چاہی لیکن وہ دروازہ کھول گیا

دونوں حیرت سے ایک دوسری کی طرف دیکھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عبیل نے دار وازہ کھولا اور اندر داخل ہوئے انکا اگلا جھٹکا تو تب لگا جب سامنے صوفے پڑے

شاہزیب کو دیکھا

جس کی سفید شرٹ خون سے لال ہوئی پڑی تھی

ان دونوں کے منہ کھولے کے کھولے رہ گئے

"یہ کیسے ؟!"

وہ دونوں ایک ساتھ آگے کی طرف بڑھے

عبیل نے نبض پکڑ کر چک کیا

"مر گیا !"

"ڈیم اٹ !" آتش نے ہاتھ پر ہاتھ مارا

عبیل نے کھڑے ہو کر پورے گھر کا جائزہ لیا وہ گھر زیادہ بڑا نہیں تھا

جب کسی کے چیخنے کی آوازیں ان دونوں کو سنائی دی

آتش نے گھوم کر ایک کمرے کی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آگے بڑھتے ہوئے اس کمرے کے دارواز ہ کھول دیا

اندر سے ایک عورت اور ایک چھوٹا سا بچہ باہر نکلے

"شاہزیب !" وہ عورت چیختی شاہزیب کی طرف بڑھی وہ عورت اسکی بیوی تھی

"بابا!" وہ بچہ بھی آپنی ماں کے پیچھے گیا

وہ دونوں وہی کے وہی کھڑے رہے گئے ان کو دو کھ تو بہت ہوا لیکن کیا کر سکتے تھے

عبیل آگے بڑھا اور اس عورت کے پاس گیا

عبیل اس بچے کے پاس

عبیل کو پوچھنا مناسب تو نہیں لگا لیکن اس نے پوچھ لیا

"آپ کو پتا ہے یہاں کون آیا تھا؟!"

اس بچے نے ڈرتے ہوئے کہا اس کی آواز میں ہلکی سی لرزش تھی

"ایک آدمی وہاں کھڑکی سے آئیں تھے!"

اس بچے نے کھڑکی طرف اشارہ کیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش چلتا ہوا اس کھڑکی کے پاس آیا

"اس آدمی نے چہرے پر کالا ماسک تھا"

آتش نے فوراً مڑ کر اس بچے کی طرف دیکھا

آتش کو فوراً وہ کندھے والا آدمی یاد آیا

وہ آلٹے قدم فلیٹ سے نکل گیا

عبیل نے اس بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور آتش کے پیچھے بڑھ گیا

آتش نے لیفٹ کھولنے کا انتظار نہیں کیا وہ دونوں تیزی کے ساتھ سڑھیاں اتر رہے تھے

عبیل نے اترتے ہوئے پوچھا

"کیا اسی آدمی نے شاہزیب کو مارا!"

"میرے خیال سے!"

وہ دونوں باہر آئے

آتش کی نظریں ہوا کی تیزی کی طرح گھوم رہی تھی

جب گھومتی ہوئی نظر ایک گاڑی کے پاس گئی

آتش نے تنگ نظروں سے اس طرف دیکھا

اس گاڑی کے پاس بلکل ویسا ہی آدمی کھڑا تھا جو شاید کسی کو فون کر رہا تھا شاید اسکی گاڑی کا خراب ہو گئی تھی

اور اس وقت اس آدمی کی نظر ان آدمی پر پڑی

وہ ان دونوں کو دیکھتا وہاں سے دوڑنے لگ گیا

"تیری تو!"

آتش ہوا کی سپیڈ سے اسکی طرف دوڑا

عبیل انکے مخالف سمیت بھاگا

وہ آدمی آپنی فل سپیڈ سے بھاگ رہا تھا

اسکے پیچھے آتش آپنی سپیڈ سے بھاگ رہا تھا

جیسے ہی وہ سوسائٹی سے باہر نکلے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے اپنی گن نکالی اور اسکی ٹانگ کا نشانہ لیا

"ٹھاااااک"

وہ آدمی لڑکھڑاتا ہوا منہ کے بل زمین پر گرا

ایک سیکنڈ کی دیر کیے بغیر آتش اس آدمی تک پہنچا

آتش نے اسے گریبان سے پکڑا

اتنے میں عبیل بھی سامنے سے آگیا

"تونے مارا ہے نہ شاہزیب کو!"

اس آدمی نے درد سے قہراتے ہوئے آتش کی طرف دیکھا

آتش نے ہاتھ بڑھا کر اس کا ماکس اتارا

دونوں کی آنکھیں آخری حد تک پھیل گئی

آتش نے اور سختی سے اسکا گریبان پکڑا

"تم!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل بھی کافی حیران ہوا تھا

"بھائی یہ تو اس دن والا لڑکا ہے نہ جو بھابھی کے ساتھ بوکسنگ کر رہا تھا!"

"وہ فلک دورانی تھا!"

آتش نے مزید سے سختی سے اسکا کلر پکڑا

"تو نے مارا ہے نہ شاہزیب کو؟!"

فلک نے ان دونوں کی طرف دیکھا

"نہی.. نہیں!"

"جھوٹ!"

"میں نے نہیں.....مارا!"

آتش نے گرجتے ہوئے پوچھا

"اگر تم نے نہیں مارا تو تم ہماری طرف دیکھ کر بھاگے کیوں؟!"

فلک کی درد سے جان نکل رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"بولو ورنہ ابھی گولی ٹانگ پر لگی اگلی گولی تمہارے سینے میں اترے گئی!"

"مجھے.......ایک کال آئی تھی.....اس نے کہا تھا کے اگر میں شاہزب کو مار دوں تو وہ مجھے ابر....ش تک پہنچنے کا راستہ دیں گا!"

آتش نے نفرت لیے اسکی طرف دیکھا

"ابر....ش تک پہنچنے کا راستہ چاہے تمھیں؟!"

فلک کی آنکھوں سے درد کی وجہ سے آنسو نکل رہے تھے

"میں تمھیں دیکھاتا ہوں اس تک پہنچنے کا راستہ!"

آتش نے ایک ساتھ تین گولیاں اسکے سینے میں اتار دی

اور فلک وہی دم توڑ گیا

عبیل جو کچھ کہنے والا تھا شوکڈ کی کیفیت میں آتش کی طرف دیکھ رہا تھا

"سالے کو ابرش تک جانے کا راستہ چاہے تھے!"

آتش نے اسکے مرے ہوئے جسم کو زور سے لات ماری

"بھائی اس سے پوچھ تو لیتے کال کس نے کی تھی؟!"

آتش اسکی طرف دیکھتا واپس آپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

عبیل کا منہ ابھی تک کھولا ہوا تھا

"آتش رائق نے پہلا خون کیا تھا جس کی وجہ ابرش جہانگیر تھی"

"بھائی!"

عبیل تیزی سے اسکے پیچھے آیا

آتش نے گردن گھوما کر اسکی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تو وہ خاموش ہو گیا

****

کھولو مجھے.....

کھولو مجھے.......

"مجھے آپنی بیٹی کے پاس جانا ہے....!"مہر والنسا سسک رہی تھی لیکن کوئی نہیں تھا جو اسکے ہاتھ کھول دیتا

"اللہ کا واسطہ ہے مجھے کھول دو..!"

اتنے میں دار وازہ کھولا اور بانو اندر داخل ہوئی

"کیا مصیبت ہے؟ چلا چلا کر دماغ کا دہی کیا ہوا ہے..!"

مہر والنسا نے بے بسی سے اسکی طرف دیکھا

"بانو خدا ڈرو کیوں نہیں ڈر لگتا تم لوگوں کو اس سے..!"

بانو نے چونک کر اسے دیکھا

مہر والنسا کی آواز کانپ رہی تھی

"کھول دو مجھے جانے دو میری ابرش کو میری ضرورت ہے میری ننھی سی جان کو میری ضرورت ہے....!"

بانو چند لمحوں تک دروازے کے پاس کھڑی اسے دیکھتی رہی۔

Clubb of Quality Content

مہر والنسا کی آنکھوں سے آنسو تیزی سے بہہ رہے تھے

"وہ اپنی تکلیف کسی سے نہیں کہہ گئی.....

مہر والنسا کی سسکیاں اور تیز ہو گئیں

میری بچی اندر ہی اندر گھٹ گھٹ کر ختم ہو جائے گی خدا کا واسطہ ہے مجھے جانے دو..!"

بانو کے چہرے پر ایک لمحے کے لیے عجیب سا تاثر آیا... مگر فوراً اس نے سختی اوڑھ لی۔

"بس کرو مہرو!"

وہ جھنجھلا کر بولی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اتنا شور مچانے سے کچھ نہیں ہونے والا۔"

اس نے بے بسی سے اپنے بندھے ہاتھ ہلانے کی کوشش کی۔

"خدا کا واسطہ ہے بانو... مجھے جانے دو..."

بانو کی نظریں زمین پر تھیں

وہ ایک دم چیخی نظریں مہرو پر تھی

"تمہاری ماں نے میری بیٹی کو مار دیا... مہرو!"

مہر والنسا جیسے ساکت رہ گئی۔

بانو تیز قدموں سے اس کے قریب آئی۔

اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سا درد اور نفرت جل رہی تھی۔

"کیا قصور تھا اس کا؟!"

اس کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔

"یہ قصور تھا اس کا کہ..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ بولتے بولتے رک گئی، جیسے الفاظ گلے میں اٹک گئے ہوں۔

پھر اس نے بمشکل کہا—

"اس نے آتش پر الزام لگا کر... تاج عالمگیر کا ساتھ دیا تھا؟!"

بانو کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

مہر والنسا کا رنگ ایک دم اڑ گیا۔

"وہ...تمہاری بیٹی تھی...؟!"

بانو کے ہونٹوں پر ایک ٹوٹی ہوئی سی ہنسی آئی۔

"ہاں مہرو..."

اس نے دھیرے سے کہا۔

"وہ میری اکلوتی اولاد تھی۔"

کمرے میں چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئی۔

مہروالنسا کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ بانو کو دیکھ رہی تھی جیسے پہلی بار اسے پہچان رہی ہو۔

وہ تو آپنی ماں کی شطانیت پر حیران تھی ایک عورت اسی بھی ہو سکتی ہے

بانو کی آنکھوں میں اب آنسوؤں کے ساتھ آگ بھی تھی۔

وہ جھک کر مہرو کے قریب آئی۔

"جانتی ہو مہرو..."

اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

"تمہاری بیٹی کے ساتھ یہ سب کیوں ہو رہا ہے؟"

مہر والنسا نے فوراً نفی میں سر ہلا دیا۔

"نہیں..."

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

"کیوں؟"

بانو کے ہونٹ سخت ہو گئے۔

"کیونکہ..."

وہ آہستہ آہستہ بولی۔

"تمہاری بیٹی نے میری بیٹی کو مرتے ہوئے دیکھا تھا۔"

مہر والنسا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"نہیں...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بانو کی سانسیں تیز ہو گئیں۔

"مجھے وہ رات نہیں بھولتی مہرو..."

اس کی آواز بھاری ہو گئی۔

"جب میری بیٹی... تمہاری ماں کے سامنے سانسوں کی بھیک مانگ رہی تھی۔"

اس کی آنکھوں میں وہ منظر جیسے دوبارہ زندہ ہو گیا۔

"وہ تڑپ رہی تھی..."

بانو کی آواز ٹوٹ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر وہ اچانک چیخ پڑی——

"اور تمہاری بیٹی...!"

اس نے انگلی مہرو کی طرف اٹھائی۔

"وہ کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی!"

کمرے کی فضا جیسے منجمد ہو گئی۔

"وہ سب دیکھ رہی تھی..."

بانو کی سسکیاں اب رک نہیں رہی تھیں۔

"لیکن اس نے کچھ نہیں کیا!"

پھر اس نے نفرت سے کہا—

"اور تمہاری ماں نے... میری بیٹی کو آگ لگا ختم کر دیا!"

کمرے میں بانو کی رونے کی آواز گونج رہی تھی۔

وہ جیسے برسوں کا درد نکال رہی تھی۔

"سہی ہو رہا ہے تمہاری بیٹی کے ساتھ..."

وہ روتے ہوئے بولی۔

"بالکل سہی ہو رہا ہے!"

اس کی آواز سخت ہو گئی۔

"تمہاری بیٹی اس سے بھی زیادہ کی حقدار ہے!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہر والنسا نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں بانو..."

اس کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔

"نہیں..."

اس کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

"ضرور اس کی کوئی مجبوری رہی ہو گی..."

وہ سسکی۔

"میری ابرش ایسی نہیں ہے..."

بانو نے نفرت سے ہنکارا ابھرا۔

لیکن مہر والنسا کی آواز میں ایک ماں کا یقین تھا۔

"میری بیٹی کسی کو مرتا ہوا دیکھ کر خاموش نہیں رہ سکتی..."

بانو نے اس تڑپتی ہوئی اس ماں کو دیکھا

کمرے کی فضا بھاری ہو چکی تھی۔

دیواروں پر لگی مدھم روشنی میں دونوں عورتوں کے چہرے جیسے درد کی کہانی بن گئے تھے۔

بانو چند لمحوں تک مہر والنسا کو دیکھتی رہی۔

مہرو کے آنسو رُکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

ہاتھ بندھے ہوئے تھے... مگر اس کی سسکیاں پورے کمرے میں گونج رہی تھیں۔

بانو کی آنکھوں میں ایک عجیب سی کیفیت تھی۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے قریب آئی۔

چند لمحے خاموش رہی...

پھر بہت دھیمی آواز میں بولی——

"جانتی ہو مہرو..."

اس کی آواز میں پہلی بار نفرت کے بجائے تھکن تھی۔

"جب بھی میں تمہاری بیٹی کو دیکھتی ہوں..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ رک گئی۔

آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔

"مجھے اپنی بیٹی یاد آتی ہے..."

اس کی آواز ٹوٹ گئی۔

"مجھے اپنی علیشا یاد آتی ہے..."

مہرالنسا کی آنکھوں سے آنسو اور تیزی سے بہنے لگے۔

بانو کی نظریں خالی خلا میں گم تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جیسے وہ کوئی پرانا منظر دیکھ رہی ہو۔

"وہ بھی بالکل اسی طرح ہنستی تھی..."

اس کے ہونٹ کانپ رہے تھے۔

"بالکل اسی طرح ضد کرتی تھی..."

اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

"اور اسی طرح مجھے امی کہہ کر لپٹ جاتی تھی..."

کمرے میں چند لمحوں کے لیے مکمل خاموشی چھا گئی۔

پھر بانو نے اچانک مہرو کی طرف دیکھا۔

آنکھوں میں پھر وہی سختی لوٹ آئی۔

"اور تم کہتی ہو..."

وہ تلخی سے بولی۔

"کہ میں تمہیں یہاں سے آزاد کر دوں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے مہرو کے بندھے ہاتھوں کی طرف دیکھا۔

"تاکہ تم جا کر اپنی بیٹی کو ان سب سے بچا لو؟!"

مہرالنسا کی آنکھوں سے آنسو شدت اختیار کر گئے۔

وہ روتے ہوئے بولی——

"بانو..."

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

"اتنی سخت مت بنو..."

وہ سسکی۔

"آج ایک ماں... تم سے اپنی بیٹی کی زندگی کی بھیک مانگ رہی ہے..."

یہ کہتے ہوئے اس کی آواز بالکل ٹوٹ گئی۔

"خدا کے لیے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ روتے ہوئے بولی۔

"میری ابرش کو بچا لو..."

یہ جملہ جیسے کمرے میں گونج گیا۔

بانو ساکت کھڑی رہ گئی۔

چند لمحے...

پھر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

وہ اچانک گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گئی۔

اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

اس کے رونے کی آواز میں برسوں کا درد تھا۔

"میری علیشا..."

وہ سسک رہی تھی۔

"میری بچی..."

مہر والنسا اسے دیکھ رہی تھی۔

پہلی بار بانو کی آنکھوں میں صرف نفرت نہیں...ایک ٹوٹی ہوئی ماں کا درد بھی تھا۔

بانو نے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا۔

"میں نے بھی...اپنی بیٹی کو بچانے کی بہت کوشش کی تھی..."

وہ روتے ہوئے بولی۔

"لیکن میں اسے نہیں بچا سکی..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چند لمحے وہ اسی طرح روتی رہی۔

پھر آہستہ آہستہ اس نے سر اٹھایا۔

اس کی نظریں مہرو پر تھیں۔

ان آنکھوں میں اب نفرت کم... درد زیادہ تھا۔

وہ دھیرے سے بولی——

"مہرو..."

چند لمحے اس نے کچھ سوچا۔

پھر بہت آہستہ کہا——

"اگر میں تمہیں آزاد کر دوں..."

مہرو کی سانس جیسے رک گئی۔

بانو کی آواز تھرائی ہوئی تھی——

"تو کیا تم واقعی اپنی بیٹی کو اس انجام سے بچا سکو گی...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کمرے میں خاموشی پھیل گئی۔

****

ابرش ساحل کے نرم ریت پر اپنی ٹانگیں موڑ کر بیٹھی ہوئی تھی۔

ہوا میں نمکیلی خوشبو تھی اور لہروں کی ہلکی ہلکی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

رات ہو رہی تھی چاند کی چاندنی کی کرنیں پانی کی لہروں پر چمک رہی تھیں۔

وہ خاموش بیٹھی تھی، نظریں سمندر کی وسعت میں کھوئی ہوئی تھیں۔

ہر لہر کے ٹکرانے کی آواز جیسے اس کے دل کی دھڑکن کے ساتھ ہم آہنگ تھی۔

ہاتھوں میں ریت بھر کر اس نے اسے کھلے ہاتھوں سے آہستہ آہستہ چھوڑ دیا، اور دیکھتی رہی

کہ ریت ہوا میں بکھر رہی ہے۔

ابرش کے ذہن میں بے شمار خیالات گردش کر رہے تھے

جب اس کے پاس پڑا فون زور سے بجنے لگ گیا اس نے ناگواریت سے فون پر نظر ڈالی

جہاں پر فارس کا نام چمک رہا تھا

اس نے ہاتھ بڑھا کر فون اٹھالیا

دوسری طرف سے فارس کی گبھراہٹ سے بھری آواز آئی

"ابرش..!"

ابرش ایک دم سیدھی ہو کر بیٹھ گئ

"کیا ہوا فارس؟!"

"ابرش ہماری فیکٹری سے ڈر گزا اور کچھ غیر قانونی ہتھیار ملے ہیں"

ابرش چونک کر کھڑی ہوئی

"کیا..؟!"

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ابرش.....

"تم جلدی سے آجاؤ پلیز..!"

فارس نے فون بند کر دیا

ابرش آلٹے قدم آپنی گاڑی کی طرف بڑھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کی گاڑی فیکٹری کے باہر آکر رو کی وہ اور عبیل تیزی سے اندر کی طرف بڑھے

سامنے پولیس کی ایک تعداد کھڑی تھی اور بیچ میں اس فیکٹری سے ملنے والے ہتھیار اور ڈر گز

پڑے ہوئے تھے اور یہاں سب انتظار کر رہے تھے ابرش جہانگیر کا

آتش نے وہاں کھڑے فارس کی طرف دیکھا اور تیزی سے اسکی طرف آیا

"ابرش کہاں ہے ؟!"

فارس نے اسکی طرف دیکھا

"پتا نہیں ؟ لیکن ابھی فون کیا ہے آجائے گئ..!"

آتش نے آس پاس نظر دوڑائی ہر طرف میڈیا والے تھے

جب نظر فیکٹری کے شیشے کے پار آتی ابرش پر گئ

جیسے ہی میڈیا نے ابرش کو آتے دیکھا تیزی سے ابرش کی طرف بڑھی گئے

دوسری طرف پولیس بھی ابرش کی طرف بڑھی

ان سب کو آپنی طرف آتے دیکھ ابرش اچانک روک گئ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس سے پہلے پولیس والے اس تک پہنچتے آتش ابرش کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا

ابرش نے حیرت سے آتش کی طرف دیکھا

ایک آفیسر آگے بڑھا اور سخت لہجے میں کہا

"مسٹر آتش پیچھے ہٹ جائیں ہمیں مس جہانگیر کو آریسٹ کرنے کے آرڈرز ہے..!"

آتش نے سخت نظروں سے اس آفیسر کی طرف دیکھا

"ہمت ہے تو ہاتھ لگا کر دیکھا..!"

ماحول میں ایک دم سکوت چھا گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ماحول میں ایک دم سکوت چھا گیا۔

ابرش نے پہلے اس آفیسر کو دیکھا... پھر اپنے سامنے کھڑے آتش کو۔

اس آفیسر نے غصے بھری نظروں سے آتش کی طرف دیکھا۔

"دیکھیں مسٹر آتش، آپ قانون کے معاملات میں مت پڑیں... ورنہ...!"

آتش ایک قدم اس کے قریب آیا۔

"ورنہ...؟!"

آفیسر نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا——

"ورنہ آپ کے لیے اچھا نہیں ہو گا!"

آتش کے ہونٹوں پر مغرور سی مسکراہٹ آئی۔

"تو ہاتھ تو لگا کر دیکھا میری بیوی کو... پھر تجھے بتاؤں گا برا کیسے کہتے ہیں؟!"

"بیوی...؟!"

یہ لفظ سنتے ہی فارس نے چونک کر آتش کی طرف دیکھا۔

اس کے چہرے پر حیرت صاف نظر آ رہی تھی، جیسے اسے یقین ہی نہ آ رہا ہو کہ اس نے درست سنا ہے۔

میڈیا والوں کے کیمرے ایک دم آتش اور ابرش کی طرف مڑ گئے۔

آفیسر نے غصے سے دانت بھینچے اور آتش کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"مسٹر آتش، آپ کی بیوی کی فیکٹری کے اندر سے غیر قانونی چیزیں ملی ہیں۔ ہمیں ان پر کارروائی کرنی ہے اور آپ ہمارے راستے میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں!"

آتش کے چہرے کی مسکراہٹ آہستہ آہستہ غائب ہو گئی۔

اس کی نظریں اب برف کی طرح ٹھنڈی ہو چکی تھیں۔

وہ ایک قدم اور آگے بڑھا۔

"کارروائی...؟"

وہ دھیرے سے بولا۔

"کر لو کارروائی۔"

پھر اس نے فیکٹری کے اندر پڑے ہتھیاروں اور ڈرگز کی طرف دیکھا۔

"لیکن پہلے یہ ثابت کر لو کہ یہ سب ابرش جہانگیر کا ہے۔"

آفیسر نے طنزیہ لہجے میں کہا——

"یہ فیکٹری انہی کی ہے۔ یہی کافی ہے!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کھڑی دونوں کو دیکھ رہی تھی پتا نہیں کیوں اسکا دل نہیں کر رہا تھا وہ کچھ بولے کیوں کہ آتش اسکے سامنے کھڑا تھا

آتش کے ہونٹوں پر دوبارہ وہی خطرناک سی مسکراہٹ آگئی۔

"یہ تو کوئی ثبوت نہیں ہوا آفیسر..!"

آفیسر نے اب صاف غصے سے کہا——

"ہمیں قانون سکھانے کی ضرورت نہیں ہے مسٹر آتش!"

آتش نے کندھے سیدھے کیے اور بہت سکون سے بولا——

"قانون سیکھنے کی ضرورت ہے تمھیں آفیسر۔"

پھر اس نے فیکٹری کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ فیکٹری ابرش جہانگیر کی ہے... ٹھیک۔"

وہ ایک لمحہ رکا۔

پھر اس کی آواز اور بھی ٹھنڈی ہو گئی——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"لیکن اس فیکٹری میں روزانہ سینکڑوں لوگ آتے جاتے ہیں۔"

اس نے آفیسر کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا——

"گارڈز... ملازم... سپلائرز... ٹرک ڈرائیور..."

پھر اس نے زمین پر پڑے ہتھیاروں کی طرف دیکھا۔

"یہ سب یہاں کس نے رکھا...؟"

آفیسر خاموش رہ گیا۔

آتش نے ایک قدم اور آگے بڑھایا۔

"کوئی سی سی ٹی وی فوٹیج ہے؟"

خاموشی۔

"کوئی گواہ ہے جس نے ابرش کو یہ سب کرتے دیکھا ہو؟"

آفیسر کے چہرے پر سختی آگئی۔

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یا پھر..."

وہ آہستہ سے بولا۔

"صرف اس لیے گرفتار کرنا چاہتے ہو کیونکہ تمہیں اوپر سے حکم ملا ہے؟"

یہ سنتے ہی میڈیا والوں کے کیمرے تیزی سے چمکنے لگے۔

آفیسر کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

اسی لمحے فارس نے حیرت سے آتش کو دیکھا۔

اور پھر نظر ابرش پر ڈالی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش اب بھی خاموش کھڑی تھی...

لیکن اس کی نظریں آتش پر جمی تھیں۔

اس کے دل میں ایک عجیب سی کیفیت تھی۔

پیچھے کھڑے ملک صاحب وہی کھڑے ہو کر یہ سب سن رہے تھے انکی نظریں آتش پر تھی

فراس بھی انکے ساتھ کھڑا تھا

آفیسر کچھ بولنے ہی والا تھا کہ اسی لمحے ابرش آگے بڑھ گئی۔

"آتش..."

اس کی آواز پر سکون تھی مگر مضبوط۔

سب کی نظریں اب اس پر تھیں۔

ابرش سیدھی کھڑی تھی۔

نہ چہرے پر گھبراہٹ...نہ خوف۔

اس نے آفیسر کی طرف دیکھ کر کہا—

"آپ مجھے آریسٹ کرنا چاہتے ہیں؟"

آفیسر نے فوراً کہا—

"جی۔"

ابرش نے سر ہلایا۔

"ٹھیک ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ سن کر آتش نے فوراًاُس کی طرف دیکھا۔

"ابرش...!"

لیکن ابرش نے بہت آہستہ اس کی طرف دیکھا... جیسے اسے خاموش رہنے کا اشارہ دیا ہو۔

ابرش جیسے ہی آگے بڑھنے لگی آتش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک لیا

"تمھیں سمجھ میں بھی آرہا ہے تم کیا کہہ رہی ہو..؟!"

وہ رکی۔

پھر اس نے سیدھا اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا——

"ہاں!

آرہا ہے سمجھ آتش یہ قانونی کروائی ہے جب یہ فیکٹری میری ہے تو سب سے پہلے پوچھ گچھ مجھ سے ہی ہو گئی..!"

آتش نے ایک قدم اور آگے بڑھایا

"ابرش پاگل مت بنو یہ کیا کھیل کھیلا جارہا ہے تمھیں سمجھ نہیں آرہا..؟!"

ابرش بھی ایک قدم آگے بڑھی

اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی

"تو آتش رائق اس کھیل کا حصہ بنتے ہیں.....

ابرش نے آتش کی آنکھوں میں دیکھا

اور پتا کرتے ہے اس کھیل کا کوچ کون ہے....؟!"

چند لمحوں کے لیے دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

جیسے خاموشی میں بھی بہت سی باتیں ہو رہی ہوں۔

پھر آتش نے آہستہ سے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔

لیکن اس کی نظریں ابھی بھی سخت تھیں۔

وہ دھیرے سے بولا——

"ٹھیک ہے..."

ابرش نے چونک کر اسے دیکھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش نے گہری سانس لی۔

"لیکن ہم آپنی گاڑی میں آئیں گئے..!"

آفیسر نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا——

"ٹھیک ہے..!"

ابرش کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئ

وہ سب باہر کی طرف بڑھے

ابرش جیسے ہی آپنی گاڑی کی طرف بڑھی آتش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا

ابرش روک گئ اور مڑ کر اسے دیکھا

"میرے ساتھ چلو گئ تم..!"

آتش لیتا ہوا اسے آپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

ابرش نے بھی کچھ نہیں کہا

****

جب پولیس کی گاڑی اسٹیشن کے باہر رکی تو باہر پہلے ہی میڈیا کا ہجوم موجود تھا۔

کیمرے، مائیک اور رپورٹرز جیسے اسی لمحے کے انتظار میں کھڑے تھے۔

دوسری طرف آتش کی گاڑی روکی

ابرش گاڑی سے اتری تو فوراً فلیش لائٹس چمکنے لگیں۔

سوالوں کی بارش ہونے لگی۔۔۔

"مس ابرش جہانگیر! کیا آپ کا ڈرگ مافیا سے تعلق ہے؟!"

"آپ کی فیکٹری سے ملنے والے ہتھیاروں پر آپ کیا کہیں گی؟!"

"کیا یہ سب آپ کے حکم پر ہو رہا تھا؟!"

ابرش نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں...

پھر سیدھی کھڑی ہو گئی۔

اس کے چہرے پر نہ خوف تھا... نہ گھبراہٹ۔

آتش اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔

اس کی نظریں میڈیا پر تھیں... جیسے وہ کسی کو قریب آنے کی اجازت نہیں دے گا۔

جب وہ لوگ اندر داخل ہوئے تو پولیس اسٹیشن کے ہال میں لگے ٹی وی اسکرین پر ہر نیوز چینل پر ایک ہی خبر چل رہی تھی۔

"بریکنگ نیوز!"

"معروف بزنس وومن ابرش جہانگیر گرفتار!"

"ابرش جہانگیر کی فیکٹری سے بھاری مقدار میں ڈرگز اور غیر قانونی اسلحہ برآمد!"

"کیا ابرش جہانگیر ایک خفیہ جرائم نیٹ ورک چلا رہی تھیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

رپورٹر کی آواز گونج رہی تھی—

"ذرائع کے مطابق پولیس نے ابرش جہانگیر کو حراست میں لے لیا ہے اور جلد ان سے تفتیش شروع کی جائے گی..."

اسی وقت شہر کے دوسرے کونے میں...

عالمگیر ہاؤس کے ایک بڑے کمرے میں ٹی وی چل رہا تھا۔

ٹی وی اسکرین پر ابرش کی تصویر بار بار دکھائی جا رہی تھی۔

کمرے میں گہری خاموشی تھی...

اور اس خاموشی کے بیچ اچانک ہلکی سی ہنسی گونجی۔

وہ تاج بیگم تھی۔

وہ صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھی تھی۔

آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔

اس نے ٹی وی کی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ سے کہا—

"آخر کار..."

پھر وہ ہنس پڑی۔

"ابرش جہانگیر..."

اس کی آواز میں عجیب سی سرد خوشی تھی۔

"تم تو گئی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ کرسی پر سیدھی ہو کر بیٹھی۔

ٹی وی اسکرین پر ابرش کو پولیس اسٹیشن کے اندر جاتے ہوئے دکھایا جا رہا تھا۔

تاج بیگم نے ہونٹوں پر مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا——

"تمہیں لگتا تھا تم بہت مضبوط ہو..."

وہ آہستہ سے بڑبڑائی۔

"لیکن کھیل ابھی شروع ہوا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر اس نے چائے کا کپ اٹھایا۔

اور ایک گھونٹ لے کر مسکرا دی۔

"اور اس کھیل کا اختتام..."

اس کی نظریں ٹی وی پر جمی تھیں۔

"تمہاری بربادی پر ہوگا، ابرش جہانگیر۔"

"مجھے تو پہلے ہی پتا تھا اس لڑکی کے چال ڈھال..!" سندس بیگم نے بڑبڑاتے ہوئے کہا

"یااللہ آپی ٹھیک ہو..!". ریم ایک جگہ سے دوسری جگہ چکر کاٹ رہی تھی

پولیس اسٹیشن کا تفتیشی کمرہ خاموش تھا۔

سامنے میز پر وہی ڈرگز کے پیکٹ اور ہتھیار رکھے تھے جو فیکٹری سے ملے تھے۔

کمرے میں صرف تین لوگ تھے۔

آفیسر...

ابرش...

اور آتش۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آفیسر فائل کے صفحات پلٹ رہا تھا جبکہ بار بار سوال کر رہا تھا۔

"یہ فیکٹری آپ کی ہے؟"

ابرش نے بالکل سیدھے لہجے میں جواب دیا۔

ظاہر سی بات ہے جب میں یہاں پر ہوں تو میری ہی ہو گئی۔"

"آپ کو علم ہے کہ یہاں سے ڈرگز اور غیر قانونی اسلحہ برآمد ہوا ہے؟"

ابرش نے بغیر گھبرائے کہا——

"مجھے ابھی آپ سے ہی پتا چلا ہے۔"

آفیسر نے طنزیہ انداز میں کہا——

"بڑی عجیب بات ہے...اپنی فیکٹری میں کیا ہو رہا ہے آپ کو پتا ہی نہیں۔"

ابرش نے میز پر پڑے پیکٹ کی طرف دیکھا۔

پھر بہت سکون سے بولی——

"کیوں؟آپ نے مجھے رکھتے ہوئے دیکھا تھا؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آفیسر چند لمحے خاموش رہ گیا۔

وہ فوراً اگلا سوال لے آیا۔

"کیا آپ کے کسی ملازم کا تعلق کسی غیر قانونی نیٹ ورک سے ہے؟"

ابرش نے کندھے سیدھے کیے۔

"یہ آپ کا کام ہے معلوم کرنا...میرا نہیں۔"

آتش ایک طرف کھڑا خاموشی سے سب دیکھ رہا تھا۔

ہر جواب کے ساتھ آفیسر کا لہجہ کمزور پڑتا جا رہا تھا۔

کمرے میں ایک لمحے کو خاموشی چھا گئی۔

پھر اچانک ابرش اپنی کرسی سے اٹھ گئی۔

آتش نے فوراً اُس کی طرف دیکھا۔

ابرش آہستہ آہستہ چلتی ہوئی میز کے پاس آئی...

اور آفیسر کے بالکل سامنے رک گئی۔

آفیسر نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

ابرش نے جھک کر میز پر پڑی فائل بند کی۔

پھر سیدھی ہو کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

اس کی آواز بہت پر سکون تھی... مگر خطرناک۔

"تم جانتے ہو..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ آہستہ سے بولی۔

"تم نے کس بلا کو اپنے گلے ڈالا ہے؟"

آفیسر نے تیوری چڑھائی۔

"یہ دھمکی ہے؟"

وہ دھیرے سے بولی۔

"یہ اطلاع ہے۔"

کمرے میں خاموشی پھیل گئی تھی۔

میز پر پڑے ڈرگز کے پیکٹ اور ہتھیار جیسے سب کی طرف دیکھ رہے تھے۔

ابرش نے میز پر پڑے ایک پیکٹ کی طرف اشارہ کیا۔

"دیکھو آفیسر... یہ سب بس ایک ٹائم ویسٹ ہے۔ تمہارا بھی... اور میرا بھی!"

آفیسر چونک گیا۔

"کیا مطلب؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش نے فوراً کہا——

"تمہیں میں اس سے زیادہ دوں گی جتنا تمہیں تاج عالمگیر نے پیسہ دیا ہے۔"

یہ نام سنتے ہی آتش چونک کر ابرش کی طرف مڑا۔

اس کی آنکھوں میں حیرت صاف تھی۔

آفیسر بھی جیسے ایک لمحے کو ساکت رہ گیا۔

اس نے ہلک تر کیا اور بمشکل بولا——

"یہ... یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟!"

ابرش آہستہ آہستہ میز کے قریب آئی۔

اس نے اپنا موبائل نکالا۔

پھر اس کی سکرین آفیسر کی طرف کر دی۔

"یہ دیکھو..."

آفیسر نے جیسے ہی سکرین پر نظر ڈالی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کا رنگ پل میں اڑ گیا۔

سکرین پر چلتی ویڈیو صاف دکھا رہی تھی۔۔۔

وہی آفیسر...

رات کے اندھیرے میں فیکٹری کے گودام میں کھڑا تھا۔

اور اس کے ساتھ چند لوگ ڈبے اندر رکھوا رہے تھے۔

وہی ڈبے... جن میں ڈرگز اور ہتھیار تھے۔

آتش کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

اس نے فوراً ابرش کی طرف دیکھا۔

آفیسر کے چہرے پر پسینہ آ گیا تھا۔

ابرش نے آہستہ سے کہا۔۔۔

"یہ تم ہی ہو نا...؟"

آفیسر کے ہونٹ خشک ہو گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یہ...یہ جھوٹ ہے!"

ابرش کے ہونٹوں پر سرد مسکراہٹ آئی۔

"جھوٹ...؟"

وہ ایک قدم اور قریب آئی۔

"تمھیں کیا لگتا ہے آفیسر ابرش جہانگیر نے اربوں کا کاروبار اوی بنالیا..؟"

آفیسر اسکی طرف دیکھ رہا تھا

ابرش نے موبائل واپس اپنے ہاتھ میں لیا۔

نہیں آفیسر جہاں تم لوگوں کی سوچ ختم ہوتی ہے اس سے آگے میری سوچ شروع ہو جاتی ہے..!"

میری جتنی بھی پراپرٹی ہے وہ میرے اس ایک موبائل میں قید ہے کون بندہ آرہا ہے؟ اور کون جارہا ہے؟ مجھے پل پل کی خبر ہوتی ہے!"

پھر آہستہ سے کہا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اب بات سنو..."

اس کی آواز بہت پرسکون تھی مگر خطرناک۔

"یا تو یہ کیس ابھی ختم کرو..."

وہ رکی۔

"یا پھر اگلے دس منٹ میں یہ ویڈیو ہر نیوز چینل پر چل رہی ہو گی۔"

کمرے میں مکمل خاموشی چھا گئی۔

آفیسر کی سانسیں تیز ہو چکی تھیں۔

آتش اب بھی حیرت سے ابرش کو دیکھ رہا تھا۔

ابرش نے آخری وار کیا——

"اب فیصلہ تمہارا ہے..."

پھر اس نے سیدھا اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا——

"تم مجھے گرفتار کرو گے..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ رکی۔

پھر دھیرے سے بولی—

"یا خود جیل جاؤ گے؟"

کمرے میں ایک لمحے کو ایسی خاموشی چھا گئی جیسے وقت رک گیا ہو۔

آفیسر کے ہاتھ ہلکے سے کانپ رہے تھے۔

اس کی نظریں بار بار موبائل کی اسکرین اور ابرش کے چہرے کے درمیان گھوم رہی تھیں۔

پیشانی پر پسینہ واضح نظر آ رہا تھا۔

آتش اب بھی ساکت کھڑا تھا۔

اس کی نظریں ابرش پر جمی تھیں۔

جیسے وہ پہلی بار اس لڑکی کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

ابرش نے موبائل آہستہ سے بند کیا۔

پھر بہت سکون سے بولی—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں انتظار کر رہی ہوں آفیسر..."

آفیسر نے حلق تر کیا۔

"یہ...یہ غیر قانونی ہے...تم مجھے بلیک میل کر رہی ہو!"

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"غیر قانونی...؟"

وہ دھیرے سے بولی۔

"غیر قانونی تو وہ تھا جو تم نے کیا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے میز پر پڑے ڈرگز کی طرف اشارہ کیا۔

"میری فیکٹری میں یہ سب رکھوا کر..."

وہ ایک لمحہ رکی۔

پھر اس کی آواز اور سرد ہو گئی——

"مجھے مجرم بنانے کی کوشش کر کے۔"

آفیسر کی سانسیں اور تیز ہو گئیں۔

اسی لمحے دروازہ اچانک کھلا۔

میڈیا کے لوگ اندر داخل ہو گئے۔

کیمرے آن ہو گئے۔

فلیش لائٹس چمکنے لگیں۔

ایک رپورٹر نے فوراً سوال کیا——

"مس ابرش جہانگیر! کیا یہ سچ ہے کہ آپ کو جھوٹے کیس میں پھنسایا جا رہا ہے؟!"

آفیسر کے چہرے کا رنگ ایک دم اڑ گیا۔

وہ فوراً سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔

ابرش نے ایک لمحے کے لیے آتش کی طرف دیکھا۔

آتش کی آنکھوں میں اب حیرت کے ساتھ ساتھ فخر بھی تھا۔

ابرش نے پھر میڈیا کی طرف دیکھا۔

پھر آہستہ سے بولی—

"میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں..."

وہ رکی۔

کمرے میں مکمل خاموشی چھا گئی۔

"کہ سچ زیادہ دیر تک چھپ نہیں سکتا۔"

آفیسر کے ہاتھ سے فائل تقریباً گر گئی۔

ابرش نے آخری جملہ کہا—

"اور بہت جلد... آپ سب کو پتا چل جائے گا..."

پھر اس نے سرد نظروں سے آفیسر کی طرف دیکھا۔

"کہ اصل مجرم کون ہے۔"

اسی لمحے آفیسر نے گھبرا کر فوراً کہا—

"تفتیش جاری ہے... ابھی تک مس ابرش جہانگیر کے خلاف کوئی حتمی ثبوت نہیں ملا!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میڈیا کے لوگ ایک دم شور مچانے لگے۔

"کیا مطلب؟!"

"تو کیا گرفتاری نہیں ہو رہی؟!"

آفیسر نے جلدی سے کہا—

"نہیں...فی الحال نہیں۔"

یہ سن کر کمرے میں ایک لمحے کو سکون چھا گیا۔

ابرش نے موبائل جیب میں رکھا۔

پھر مڑنے لگی۔

لیکن جیسے ہی وہ آتش کے پاس سے گزری...

آتش نے آہستہ سے اس کا بازو پکڑ لیا۔

ابرش رک گئی۔

آتش اس کے قریب جھکا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آواز بہت دھیمی تھی—

"یہ چیز مسز آتش..."

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

وہ آہستہ سے بولی—

"شکریہ سرکار..."

اس کی لفظوں پر آتش گہرا مسکرایا

آتش ایک دم سنجیدہ ہوا جیسے اسے کچھ یاد آیا ہو

"ابرش..بی جان؟!"

ابرش کے ہونٹوں پر سرد مسکراہٹ آئی

"آبھی وقت نہیں ہے بتاؤ گئی انشاءاللہ..؟!"

"اور یہاں باقی دیکھ لینا....!"

ابرش کہتی وہاں میڈیا کے بیچ سے گزر گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اینکر بول رہا تھا—

"تازہ اطلاعات کے مطابق پولیس کو مس ابرش جہانگیر کے خلاف ابھی تک کوئی حتمی ثبوت نہیں ملا..."

تاج بیگم کے چہرے کی مسکراہٹ آہستہ آہستہ غائب ہو گئی۔

ٹی وی پر رپورٹر بول رہا تھا—

"ذرائع کے مطابق کیس میں کئی قانونی پیچیدگیاں سامنے آئی ہیں اور مس ابرش جہانگیر کو فی الحال گرفتار نہیں کیا جا رہا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج بیگم سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

اس کی آنکھوں میں غصہ اتر آیا۔

ٹی وی پر اگلی خبر چلی—

"ابرش جہانگیر نے پولیس کی کارروائی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں جھوٹے کیس میں پھنسایا جا رہا ہے..."

اچانک کپ زور سے میز پر جا گرا۔

چائے فرش پر پھیل گئی۔

تاج بیگم کھڑی ہو گئی۔

چہرہ غصے سے سرخ تھا۔

"نا ممکن...!"

وہ غصے سے بولی۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے؟!"

اس نے فوراً ٹی وی کے قریب جا کر آواز تیز کر دی۔

رپورٹر بول رہا تھا——

"ذرائع کا کہنا ہے کہ کیس میں شامل کچھ پولیس افسران خود بھی تحقیقات کے دائرے میں آ سکتے ہیں..."

یہ سن کر تاج بیگم کے ہاتھ مٹھیوں میں بند ہو گئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بے وقوف...!"

وہ دانت پیس کر بولی۔

"ایک کام بھی ٹھیک سے نہیں کر سکتے!"

اس نے غصے میں ریموٹ اٹھا کر ٹی وی کی طرف پھینک دیا۔

ریموٹ دیوار سے ٹکرا کر نیچے گر گیا۔

کمرے میں اس کی سانسوں کی آواز گونج رہی تھی۔

چند لمحے بعد اس نے آہستہ سے کہا—

"ابرش جہانگیر..."

****

دبئی کی روشن سڑکیں رات کے وقت بھی جگمگا رہی تھیں۔

اونچی عمارتوں کی لائٹس اور تیز رفتار گاڑیوں کی قطاریں جیسے شہر کی بے چین سانسوں کی طرح چل رہی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی گاڑی انہی سڑکوں پر غیر معمولی رفتار سے آگے بڑھ رہی تھی۔

اس کا ذہن اب بھی پولیس اسٹیشن، میڈیا اور اس سارے کھیل میں الجھا ہوا تھا۔

اسٹیئرنگ پر اس کی انگلیاں مضبوطی سے جمی ہوئی تھیں۔

اچانک——

ٹھک!

کوئی چیز گاڑی کے سامنے آکر ٹکرائی۔

ابرش نے فوراً بریک دبایا۔

گاڑی چیخ کی آواز کے ساتھ رک گئی۔

دل ایک لمحے کو زور سے دھڑکا۔

"یااللہ..."

وہ فوراً گاڑی سے باہر نکلی۔

سڑک کے کنارے ایک عورت کھڑی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

بکھرے ہوئے بال...

چہرے پر خوف...

اور آنکھوں میں عجیب سی گھبراہٹ۔

وہ عورت جیسے ابھی تک سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کیا ہوا ہے۔

ابرش فوراً اُس کے پاس آئی۔

"آپ ٹھیک ہیں؟!"

اس نے جلدی سے پوچھا۔

عورت نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

وہ مہر والنسا تھی

ابرش جہانگیر کی ماں "مہر والنسا"

لیکن دونوں ایک دوسرے کو نہیں پہچان پائیں۔

مہر والنسا کی سانسیں تیز تھیں۔

جیسے وہ بہت دیر سے بھاگ رہی ہو۔

ابرش نے فکر سے اس کا بازو تھاما۔

"آپ کو کہیں چوٹ تو نہیں لگی؟"

ابرش کا لمس ان کے جسم میں کرنٹ پیدا کر گیا

مہر والنسا چند لمحے اسے دیکھتی رہی۔

اس کی نظریں ابرش کے چہرے پر ٹھہر گئیں۔

جیسے وہ اس چہرے میں کچھ ڈھونڈ رہی ہو...

کوئی پرانی یاد...

کوئی پہچان۔

لیکن وہ پہچان دھند میں گم تھی۔

مہر والنسا کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

"میں... میں ٹھیک ہوں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آواز کمزور تھی۔

ابرش نے سکون کی سانس لی۔

"آپ اچانک سڑک کے بیچ میں کیوں آگئیں؟ آپ کو اندازہ ہے کتنا خطرناک تھا یہ؟"

مہر والنسا نے بے بسی سے ادھر اُدھر دیکھا۔

جیسے اسے خود نہیں معلوم وہ کہاں ہے۔

پھر آہستہ سے بولی—

"مجھے... مجھے کہیں جانا تھا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آواز لرز رہی تھی۔

ابرش نے نرم لہجے میں پوچھا—

"کہاں؟"

مہر والنسا نے ایک لمحہ اسے دیکھا۔

پھر جیسے اس کے ہونٹوں پر ایک نام آیا...

"میری بیٹی..."

ابرش کی آنکھوں میں ہلکی سی حیرت آئی۔

"آپ کی بیٹی؟"

مہرالنسا کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"ہاں..."

وہ سسکی۔

"اسے میری ضرورت ہے..."

ابرش کچھ لمحے خاموش رہی۔

اس کے دل میں عجیب سی بے چینی پیدا ہوئی۔

جیسے اس عورت کے درد نے اس کے دل کو چھو لیا ہو۔

ابرش نے آہستہ سے کہا——

"آپ اس وقت اس حالت میں کہیں نہیں جا سکتیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہر والنساء نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں... مجھے جانا ہے..."

اس کی آواز ٹوٹ گئی۔

"میری بچی اکیلی ہے..."

ابرش کے دل میں ایک انجانی چبھن سی ہوئی۔

اس نے آہستہ سے کہا—

"آیئے... میں آپ کو چھوڑ دیتی ہوں۔"

مہر والنساء نے حیرت سے اسے دیکھا۔

چند لمحوں تک وہ صرف اس کے چہرے کو دیکھتی رہی۔

جیسے اس چہرے میں کوئی گمشدہ سکون تلاش کر رہی ہو۔

پھر آہستہ سے سر ہلا دیا۔

ابرش نے دروازہ کھولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہر والنسا آہستہ سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔

گاڑی دوبارہ سڑک پر چلنے لگی۔

خاموشی چھا گئی۔

مہر والنسا کی نظریں چوری چوری ابرش کے چہرے پر جا کر رک جاتی تھیں۔

اور ابرش کو بار بار محسوس ہو رہا تھا...

کہ اس عورت کی موجودگی میں اس کے دل میں ایک عجیب سا سکون بھی ہے...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور ایک انجانی سی کسک بھی۔

عالمگیر ہاؤس کے اندر فضا غیر معمولی طور پر خاموش تھی۔

تاج بیگم اپنے کمرے میں بیٹھی تھیں۔

ان کے چہرے پر ابھی تک غصے کے آثار تھے۔

ٹی وی بند ہو چکا تھا، مگر ان کے ذہن میں اب بھی وہی خبر گونج رہی تھی——

ابرش جہانگیر بچ گئی۔

اچانک میز پر رکھا فون زور سے بجا۔

تاج بیگم نے جھنجھلا کر فون اٹھایا۔

"ہاں؟!"

دوسری طرف سے گھبرائی ہوئی آواز آئی——

"ب... بیگم صاحبہ..."

تاج بیگم نے بھنویں سکیڑ لیں۔

"کیا ہوا؟ سیدھا بولو!"

دوسری طرف چند لمحے خاموشی رہی، پھر وہ شخص ڈرتے ہوئے بولا——

"وہ... مہرو... مہر والنسا..."

تاج بیگم کی آنکھیں تنگ ہو گئیں۔

"کیا ہوا اسے؟"

"وہ... وہ بھاگ گئی ہے!"

Clubb of Quality Content ناولز کلب

چند لمحوں کے لیے کمرے میں مکمل خاموشی چھا گئی۔

پھر اچانک—

ٹھک!

ان کے چہرے پر ایسی خطرناک خاموشی تھی جو کسی طوفان سے پہلے آتی ہے۔

"بھاگ گئی...؟"

وہ آہستہ سے بولیں۔

پھر اگلے ہی لمحے ان کی آواز گرجی—

"اتنے لوگ تھے وہاں اور ایک کمزور عورت تم سب کی آنکھوں میں دھول جھونک کر نکل گئی؟!"

دوسری طرف سے گھبرائی ہوئی آواز آئی—

"ہم...ہم تلاش کر رہے ہیں بیگم صاحبہ..."

تاج بیگم کی آنکھوں میں خطرناک چمک آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تلاش نہیں..."

وہ دانت پیس کر بولیں۔

"ڈھونڈو اسے!"

کمرے میں ان کی آواز گونج گئی۔

"پورے شہر میں ڈھونڈو!

اگر وہ میرے ہاتھ سے نکل گئی..."

وہ ایک لمحہ رکی۔

پھر بہت سرد لہجے میں بولیں——

"تو تم سب کی زندگی ختم کر دوں گی!"

فون بند ہو گیا۔

تاج بیگم کھڑکی کے پاس جا کر کھڑی ہو گئیں۔

ان کی نظریں اندھیرے میں کہیں گم تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ آہستہ سے بڑبڑائیں——

"مہرو... تمہیں بھاگنا نہیں چاہیے تھا..."

پھر ان کے ہونٹوں پر خطرناک مسکراہٹ آئی۔

"کیونکہ تم بہت کچھ جانتی ہو۔"

اس کے ساتھ ہی وہ کمرے سے نکل گئیں

دوسری طرف...

دبئی کی سڑکوں پر ابرش کی گاڑی خاموشی سے چل رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسٹیئرنگ پر اس کے ہاتھ مضبوطی سے جمے تھے۔

ساتھ والی سیٹ پر مہر والنسا بیٹھی تھیں۔

ان کا چہرہ تھکا ہوا تھا، آنکھیں بار بار دروازے اور کھڑکی کی طرف جا رہی تھیں جیسے وہ اب بھی خوف میں ہوں۔

کچھ لمحے گاڑی میں خاموشی رہی۔

پھر ابرش نے آہستہ سے پوچھا—

"آپ کو کہاں جانا ہے؟"

مہر والنسا نے جیسے کسی خواب سے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

ان کی آنکھوں میں نمی تھی۔

"اپنی...بیٹی کے پاس..."

ابرش نے ہلکا سا سر ہلایا۔

"ٹھیک ہے۔"

پھر اس نے نرم لہجے میں پوچھا—

"کہاں رہتی ہے آپ کی بیٹی؟ ایڈریس بتا دیں۔"

مہر والنسا چند لمحے خاموش رہیں۔

جیسے کچھ یاد کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

پھر انہوں نے آہستہ سے ایک نام لیا—

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ابرش..."

یہ نام سنتے ہی ابرش کے ہاتھ اسٹیئرنگ پر ہلکے سے رک گئے۔

اس نے فوراً مہر والنسا کی طرف دیکھا۔

"کیا کہا آپ نے؟"

مہر والنسا کی نظریں خلا میں گم تھیں۔

"میری بیٹی..."

ان کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ابرش..."

ابرش کے دل میں عجیب سا ارتعاش پیدا ہوا۔

لیکن اگلے ہی لمحے مہر والنسا نے جیسے خود کو سنبھالا۔

"وہ...وہ یہاں نہیں رہتی..."

وہ گھبرا کر بولیں۔

"مجھے... مجھے بس اس تک پہنچنا ہے..."

ابرش کچھ لمحے خاموش رہی۔

اس کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی پیدا ہو گئی تھی۔

پھر اس نے آہستہ سے پوچھا—

"کیا آپ کے پاس اس کا کوئی ایڈریس ہے؟"

مہر والنسا نے نفی میں سر ہلا دیا۔

ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نہیں..."

وہ سسکی۔

"لیکن مجھے معلوم ہے... اسے میری ضرورت ہے۔"

ابرش نے ایک لمحے کے لیے ان کی طرف دیکھا۔

گاڑی شہر کی روشن سڑکوں پر خاموشی سے آگے بڑھ رہی تھی۔

کھڑکیوں کے باہر دبئی کی چمکتی عمارتیں پیچھے رہتی جا رہی تھیں، مگر گاڑی کے اندر عجیب سی خاموشی تھی۔

مہر والنسا کی سانسیں اب بھی بے ترتیب تھیں۔

ان کے ہاتھ ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے۔

کچھ لمحوں بعد انہوں نے دھیرے سے کہا——

"بیٹا..."

ابرش نے نظر سڑک پر رکھتے ہوئے جواب دیا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جی؟"

مہر والنسا نے ہچکچاتے ہوئے کہا——

"پانی... مل جائے گا؟"

ابرش نے فوراً گاڑی کے سائیڈ پاکٹ میں رکھا واٹر باٹل نکالا۔

"جی، لیں۔"

مہر والنسا نے دونوں ہاتھوں سے بوتل پکڑی جیسے وہ واقعی بہت پیاسی ہوں۔

انہوں نے جلدی جلدی چند گھونٹ پیے۔

ابرش کی نظریں ایک لمحے کو ان پر گئیں۔

ان کا چہرہ زرد تھا...

آنکھوں کے نیچے گہرے حلقے...

اور کپڑوں کی حالت بھی اچھی نہیں تھی۔

ابرش کے دل میں ایک عجیب سا احساس ابھرا۔

چند لمحے بعد ابرش نے گاڑی آہستہ کی۔

سڑک کے کنارے ایک خوبصورت ریسٹورنٹ جگمگا رہا تھا۔

سنہری روشنیوں میں نہایا ہوا شیشے کا فرنٹ...

دروازے پر کھڑا ویلیٹ...

اور اندر سے آتی ہلکی موسیقی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے گاڑی ریسٹورنٹ کے سامنے روک دی۔

مہرو النساء نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"کیا ہوا؟"

ابرش نے ہلکے سے کہا——

"آپ نے کچھ کھایا ہے آج؟"

مہرو النساء نے فوراً نظریں جھکا لیں۔

چند لمحے خاموش رہیں۔

پھر آہستہ سے نفی میں سر ہلا دیا۔

ابرش نے دروازہ کھولتے ہوئے کہا——

"آیئے۔"

مہرو النساء نے چونک کر اسے دیکھا۔

"نہیں... نہیں بیٹا... میں ٹھیک ہوں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے نرم مگر مضبوط لہجے میں کہا——

"چلیے۔"

وہ گاڑی سے باہر نکلی۔

چند لمحے بعد مہر والنسا بھی آہستہ سے اتر گئیں۔

ریسٹورنٹ کے دروازے کے پاس کھڑا ویلیٹ فوراً سیدھا ہو گیا۔

"گڈ ایوننگ میم۔"

ابرش نے سر ہلایا اور اندر داخل ہو گئی۔

ریسٹورنٹ کے اندر نرم سنہری روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

خوبصورت میزیں، سفید ٹیبل کلاتھ، ہلکی موسیقی اور لوگوں کی مدھم باتیں ماحول کو پر سکون بنا رہی تھیں۔

مہر والنسا تھوڑا جھجکتے ہوئے اندر آئیں۔

ابرش نے ایک کونے کی میز منتخب کی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دونوں بیٹھ گئیں۔

ویٹر فوراً آگیا۔

"میم، آپ کیا آرڈر کرنا چاہیں گی؟"

ابرش نے مینو اٹھایا...

مگر پھر مہرالنسا کی طرف دیکھ کر کہا——

"جو بھی اچھا ہے لے آئیں۔"

ویٹر سر ہلا کر چلا گیا۔

مہرالنسا خاموش بیٹھی تھیں۔

ان کی نظریں بار بار ابرش کے چہرے پر آکر رک جاتی تھیں۔

جیسے وہ اس چہرے میں کچھ ڈھونڈ رہی ہوں...

ابرش نے محسوس کیا۔

"کیا ہوا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مہرو النسا چونک گئیں۔

"کچھ نہیں..."

پھر آہستہ سے بولیں—

"تم بہت اچھی لڑکی ہو..."

ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ دی۔

"آپ مجھے جانتی بھی نہیں۔"

مہرو النسا نے دھیرے سے کہا—

"پھر بھی...دل بتا دیتا ہے۔"

ابرش چند لمحے انہیں دیکھتی رہی۔

پتا نہیں کیوں...

ان کی آنکھوں میں دیکھ کر اس کے دل میں ایک عجیب سی نرمی پیدا ہو رہی تھی۔

ایسی نرمی...جو وہ عام طور پر کسی کے لیے محسوس نہیں کرتی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور اسے یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیوں۔

کچھ ہی دیر بعد ویٹر ٹرالی دھکیلتا ہوا واپس آیا۔

میز پر ایک ایک کر کے برتن سجے——

گرم سوپ، تازہ روٹیاں، چاول، گرلڈ چکن اور ساتھ سلاد۔

کھانے کی خوشبو فضا میں پھیل گئی۔

مہر والنسا نے حیرت سے میز کو دیکھا۔

"یہ...سب ہمارے لیے ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے ہلکے سے کہا——

"جی۔آپ کھائیں۔"

مہرو نے جیسے ہچکچاتے ہوئے چمچ اٹھایا۔

پہلے سوپ کا ایک چھوٹا سا گھونٹ لیا۔

گرم سوپ حلق سے اترا تو جیسے ان کے چہرے پر تھوڑی سی زندگی لوٹ آئی۔

ابرش خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

شروع میں مہرو آہستہ آہستہ کھا رہی تھیں...

جیسے کسی کے سامنے کھانے میں جھجک محسوس کر رہی ہوں۔

مگر کچھ ہی لمحوں بعد بھوک جیسے خود کو ظاہر کرنے لگی۔

وہ تیزی سے چند لقمے لینے لگیں۔

ابرش کی آنکھوں میں ایک لمحے کو گہری سوچ اتر آئی۔

واقعی انہوں نے کافی وقت سے کچھ نہیں کھایا تھا۔

وہ آہستہ سے بولی——

"آرام سے کھائیں... جلدی نہیں ہے۔"

مہرو جیسے چونک گئیں۔

انہوں نے فوراً رفتار کم کر دی۔

"میں... معاف کرنا..."

ناول کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے سر ہلایا۔

"اس میں معافی کی کیا بات ہے۔"

چند لمحے دونوں خاموشی سے کھاتے رہے۔

ریسٹورنٹ میں ہلکی موسیقی چل رہی تھی۔

آس پاس لوگ اپنی باتوں میں مصروف تھے۔

مہرو النسا کبھی کبھی نظریں اٹھا کر ابرش کو دیکھ لیتیں۔

آخر وہ آہستہ سے بولیں——

"تم یہاں رہتی ہو؟"

ابرش نے پانی کا گھونٹ لیا۔

"نہیں...کام کے سلسلے میں آئی ہوں۔"

مہرو نے سر ہلایا۔

پھر کچھ سوچ کر پوچھا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تمہارا نام کیا ہے؟"

ابرش ایک لمحے کو رکی۔

پھر سیدھا جواب دیا—

"ابرش۔"

یہ نام سنتے ہی مہر والنسا کا ہاتھ رک گیا۔

چمچ پلیٹ سے ٹکرا کر ہلکی آواز کے ساتھ رکا۔

ان کی آنکھیں آہستہ آہستہ ابرش کے چہرے پر اٹھیں۔

وہ اسے ایسے دیکھ رہی تھیں جیسے اچانک سانس رک گئی ہو۔

ابرش نے حیرت سے پوچھا—

"کیا ہوا؟"

مہرو کی آنکھوں میں نمی چمکنے لگی۔

وہ آہستہ سے بولیں—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ابرش...؟"

ان کی آواز عجیب طرح سے کانپ رہی تھی۔

ابرش کو یہ ردعمل سمجھ نہیں آیا۔

"جی...میرا نام یہی ہے۔"

مہرو چند لمحے اسے دیکھتی رہیں۔

پھر جیسے خود کو سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے نظریں جھکا لیں۔

ان کے ہونٹوں پر ایک کمزور سی مسکراہٹ آئی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

"بہت خوبصورت نام ہے..."

ابرش نے بس ہلکا سا سر ہلا دیا۔

مگر اب اس کے دل میں بھی ایک عجیب سا سوال جاگ چکا تھا۔

مگر اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور پوچھتی——

مہروالنسا کی نظریں ایک بار پھر اس کے چہرے پر آ کر رک گئیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور اس باران کی آنکھوں میں عجیب سی ممتا تھی۔

جیسے وہ کسی کھوئی ہوئی چیز کو...

بہت عرصے بعد دیکھ رہی ہوں۔

کھانا تقریباً ختم ہو چکا تھا۔

میز پر برتن خاموش پڑے تھے اور ریسٹورنٹ کی نرم موسیقی فضا میں بہہ رہی تھی۔

ابرش نے نیپکن میز پر رکھتے ہوئے مہر والنسا کی طرف دیکھا۔

وہ اب پہلے سے کچھ بہتر لگ رہی تھیں، مگر ان کی آنکھوں میں اب بھی وہی بے چینی تھی۔

ابرش نے سیدھا سوال کیا——

"اب بتائیں... آپ کو کہاں جانا ہے؟"

مہر والنسا کا ہاتھ ایک لمحے کو رک گیا۔

وہ چند لمحے خاموش رہیں۔

جیسے جواب ڈھونڈ رہی ہوں...

یا شاید جواب چھپا رہی ہوں۔

پھر انہوں نے نظریں جھکا لیں۔

"مجھے..."

ان کی آواز دھیمی ہو گئی۔

"مجھے نہیں پتا..."

ابرش نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

"آپ کو نہیں پتا؟"

مہرو نے فوراً نظریں دوسری طرف کر لیں۔

"نہیں... میرا مطلب..."

وہ جیسے الفاظ ڈھونڈ رہی تھیں۔

"میں... میں کسی کو ڈھونڈ رہی ہوں۔"

ابرش نے پوچھا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کسے؟"

مہرو چند لمحے خاموش رہیں۔

پھر آہستہ سے کہا—

"اپنی بیٹی کو..."

ابرش کے چہرے پر سنجیدگی آگئی۔

"وہ کہاں رہتی ہے؟"

مہرو نے لب بھینچ لیے۔

جیسے جواب دینے سے ڈر رہی ہوں۔

پھر آہستہ سے کہا—

"مجھے... ٹھیک سے یاد نہیں..."

ابرش کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

یہ بات اسے عجیب لگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"آپ کہاں سے آئی ہیں؟"

اس بار سوال ذرا گہرا تھا۔

مہر والنسا ایک لمحے کو چونک گئیں۔

ان کی آنکھوں میں گھبراہٹ سی آئی۔

پھر فوراً نظریں جھکا کر بولیں——

ابرش نے چند لمحے خاموشی سے انہیں دیکھا۔

جیسے ان کے چہرے پر سچ پڑھنے کی کوشش کر رہی ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مگر مہرو نظریں اٹھانے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھیں۔

چند لمحے خاموشی چھائی رہی۔

پھر ابرش نے آہستہ سے سانس لی۔

"ٹھیک ہے..."

وہ کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

مہرو نے چونک کر اسے دیکھا۔

"کہاں جا رہی ہو؟"

ابرش نے پرس اٹھایا۔

"آپ کو کہیں تو لے جانا ہے نا۔"

مہرو نے بے بسی سے کہا——

"مگر... کہاں؟"

ابرش چند لمحے سوچتی رہی۔

اس کے ذہن میں مختلف خیال آ رہے تھے۔

یہ عورت ڈری ہوئی ہے...

کسی سے بھاگ رہی ہے...

اور شاید سچ بھی نہیں بتا رہی۔

وہ سیدھی ہو کر کھڑی ہوئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پھر مہرو کی طرف دیکھ کر بولی——

"فی الحال...میرے ساتھ چلیں۔"

مہرو حیران رہ گئیں۔

"تمہارے ساتھ...؟"

ابرش نے سنجیدگی سے کہا——

"ہاں۔جب تک آپ بتائیں کہ آپ کو جانا کہاں ہے۔"

مہروالنساچند لمحے اسے دیکھتی رہیں۔

پھر آہستہ سے سر ہلا دیا۔

وہ دونوں ریسٹورنٹ سے باہر نکل آئیں۔

رات کی ٹھنڈی ہوا سڑک پر پھیلی ہوئی تھی۔

ابرش نے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

مہرو بیٹھ گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

گاڑی اسٹارٹ ہوئی...

مگر اس وقت دونوں کو یہ نہیں معلوم تھا——

کہ قسمت انہیں کہاں لے جانے والی ہے۔

اور سب سے عجیب بات یہ تھی کہ...

ایک ماں اپنی بیٹی کے ساتھ بیٹھی تھی۔

مگر دونوں ایک دوسرے کو پہچانتی نہیں تھیں۔

گاڑی آہستہ آہستہ شہر کی روشن سڑکوں سے گزرتی ہوئی ایک پُرسکون علاقے میں داخل ہو گئی۔

چند منٹ بعد گاڑی ایک جدید مگر خاموش سی عمارت کے سامنے آکر رک گئی۔

ابرش نے گاڑی بند کی اور دروازہ کھولا۔

مہر والنساء نے حیرانی سے ارد گرد دیکھا۔

"یہ... کہاں آ گئے ہم؟"

Clubb of Quality Content

ابرش نے مختصر سا جواب دیا—

"میرا گھر ہے۔"

پھر جیسے وضاحت کرنا ضروری سمجھا۔

"اصل میں... یہ میں نے کچھ دن پہلے لیا ہے۔ یہاں کام کے سلسلے میں آنا جانا ہوتا ہے تو بار بار ہوٹل میں رہنا مشکل تھا۔ اس لیے ایک چھوٹا سا گھر لے لیا۔"

مہرو خاموشی سے سر ہلا کر گاڑی سے اتر گئیں۔

دونوں عمارت کے اندر داخل ہوئیں۔

لفٹ میں چند لمحوں کی خاموشی رہی۔

مہرو کبھی لفٹ کے شیشے میں اپنا عکس دیکھتی تھیں... کبھی چوری سے ابرش کو۔

لفٹ رکی۔

ابرش نے دروازہ کھولا۔

اندر ایک صاف ستھرا مگر سادہ سا اپارٹمنٹ تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سفید دیواریں، بڑے شیشوں والی کھڑکیاں اور ہلکی روشنی۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ جگہ ابھی نئی نئی آباد ہوئی ہو۔

مہرو آہستہ آہستہ اندر آئیں۔

انہوں نے ارد گرد دیکھا۔

"بہت خوبصورت گھر ہے۔"

ابرش نے کندھے اچکا دیے۔

"ابھی تو خالی ہی ہے زیادہ۔ وقت نہیں ملا سجاوٹ کا۔"

وہ کچن کی طرف بڑھی۔

"آپ بیٹھیں... میں پانی لاتی ہوں۔"

مہرو صوفے پر آ کر بیٹھ گئیں۔

کمرے میں عجیب سی خاموشی تھی۔

ان کی نظریں آہستہ آہستہ پورے کمرے میں گھوم رہی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر ان کی نظر دیوار پر رک گئی۔

وہاں ایک فریم میں ابرش کی تصویر لگی ہوئی تھی۔

مہرو آہستہ سے اٹھیں اور اس تصویر کے قریب گئیں۔

انگلیوں سے فریم کو چھوا۔

ان کی آنکھوں میں عجیب سی نمی اتر آئی۔

"بالکل... ویسی ہی غزالی آنکھیں..."

وہ خود سے سرگوشی کر رہی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اسی وقت ابرش پانی کے دو گلاس لے کر واپس آئی۔

اس نے مہرو کو تصویر کے سامنے کھڑا دیکھا۔

"کیا دیکھ رہی ہیں آپ؟"

مہرو چونک گئیں۔

فوراً پلٹ کر اس کی طرف دیکھا۔

"کچھ نہیں..."

انہوں نے ہلکی سی مسکراہٹ دی۔

ابرش نے گلاس ان کی طرف بڑھایا۔

"پانی۔"

مہرو نے گلاس لے لیا۔

کچھ لمحے خاموشی رہی۔

پھر ابرش نے سنجیدگی سے پوچھا—

"اگر آپ برا نہ مانیں تو ایک سوال پوچھوں؟"

مہرو نے اس کی طرف دیکھا۔

"پوچھو۔"

ابرش کی نظریں ان کے چہرے پر تھیں۔

"آپ کسی سے بھاگ رہی ہیں...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ سوال سن کر مہر والنسا کا ہاتھ ہلکا سا کانپ گیا۔

گلاس میں پانی لرز گیا۔

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر انہوں نے نظریں جھکا لیں۔

"نہیں..."

مگر ان کی آواز میں وہ یقین نہیں تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے یہ محسوس کیا۔

مگر اس نے مزید سوال نہیں کیا۔

وہ آہستہ سے بولی——

"ٹھیک ہے۔"

پھر صوفے کی طرف اشارہ کیا۔

"آپ آرام کریں۔ آپ بہت تھکی ہوئی لگ رہی ہیں۔"

مہرو بیٹھ گئیں۔

ابرش مڑ کر کھڑکی کے پاس جا کر کھڑی ہو گئ۔

باہر شہر کی روشنیاں چمک رہی تھیں۔

مگر اس کے ذہن میں ایک ہی سوال گھوم رہا تھا——

یہ عورت آخر ہے کون...؟

اور عجیب بات یہ تھی...

کہ مہروالنسا کی نظریں بھی خاموشی سے اسی پر ٹکی ہوئی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی تھی۔

جیسے دل بار بار کہہ رہا ہو——

یہ لڑکی... تمہارے لیے اجنبی نہیں ہے۔

کمرے میں خاموشی کچھ دیر تک پھیلی رہی۔

کھڑکی کے باہر شہر کی روشنیاں جھلملا رہی تھیں۔

ابرش نے مڑ کر دیکھا تو مہر والنسا صوفے پر بیٹھی اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔

وہ آہستہ سے چل کر ان کے سامنے صوفے پر بیٹھ گئی۔

چند لمحے دونوں خاموش رہیں۔

پھر مہرو نے نرم لہجے میں پوچھا——

"تم یہاں اکیلی رہتی ہو؟"

ابرش نے ہلکا سا سر ہلایا۔

"زیادہ تر...ہاں۔"

"گھر والے؟"

ابرش کے چہرے پر ایک لمحے کو سنجیدگی آگئی۔

"ہیں...مگر وہ یہاں نہیں رہتے۔"

مہرو نے اسے غور سے دیکھا۔

"تمہاری عمر کیا ہے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش ہلکی سی مسکرائی۔

"یہ تو آپ ایسے پوچھ رہی ہیں جیسے رشتہ لے کر آئی ہوں۔"

مہرو کے چہرے پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

"نہیں... بس ویسے ہی پوچھ لیا۔"

"پچیس سال۔"

مہرو کی پلکیں ہلکی سی جھپکیں۔

انہوں نے نظریں جھکا لیں۔

جیسے کوئی حساب لگا رہی ہوں۔

ابرش نے ان کے چہرے پر بدلتے تاثرات دیکھے۔

"آپ کیوں پوچھ رہی تھیں؟"

مہرو نے جلدی سے کہا——

"بس ایسے ہی..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر بات بدلتے ہوئے پوچھا—

"تم کیا کرتی ہو؟"

"بزنس۔"

"اکیلی سنبھالتی ہو؟"

ابرش نے سر ہلایا۔

"زیادہ تر۔"

مہرو کی آنکھوں میں حیرت آگئی۔

"اتنی کم عمر میں...؟"

ابرش نے کندھے اچکائے۔

"جب خود کو مصروف رکھنا ہو اور زندگی کے زخموں سے دور رہنا ہو تو زندگی سکھا دیتی ہے سب کچھ۔"

یہ کہتے ہوئے اس کی آواز میں عجیب سی سختی آگئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو نے وہ لہجہ محسوس کیا۔

وہ آہستہ سے بولیں——

"تم بہت مضبوط لگتی ہو۔"

ابرش نے ان کی طرف دیکھا۔

"لگتی ہوں... یا ہوں؟"

مہرو چند لمحے خاموش رہیں۔

پھر دھیمی آواز میں بولیں——

"ہر مضبوط انسان کے اندر کہیں نہ کہیں بہت ٹوٹا ہوا دل ہوتا ہے۔"

ابرش کی نظریں ایک لمحے کو ان پر رک گئیں۔

یہ بات جیسے سیدھا اس کے دل کو چھو گئی تھی۔

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر ابرش نے سوال کیا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"آپ کی بیٹی...؟"

مہرو چونک گئیں۔

"کیا؟"

"آپ کہہ رہی تھیں نا... آپ اپنی بیٹی کو ڈھونڈ رہی ہیں۔"

مہرو کی آنکھوں میں فوراً نمی آگئی۔

انہوں نے نظریں جھکا لیں۔

"ہاں..."

"کہاں ہے وہ؟"

مہرو نے آہستہ سے سر ہلایا۔

"پتا نہیں..."

ابرش نے حیرت سے پوچھا—

"آپ کو واقعی نہیں پتا... یا آپ بتانا نہیں چاہ رہیں؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مہرو نے اس کی طرف دیکھا۔

ان کی آنکھوں میں عجیب سی تکلیف تھی۔

"کبھی کبھی...انسان کو پتا ہوتا ہے کہ وہ جسے ڈھونڈ رہا ہے وہ کہاں ہے...؟ مگر پھر بھی اس تک پہنچ نہیں سکتا۔"

ابرش نے آہستہ سے کہا——

"کیوں؟"

مہرو کی آواز کانپ گئی۔

"کیونکہ...قسمت درمیان میں کھڑی ہوتی ہے۔"

یہ کہتے ہوئے ان کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

ابرش کچھ لمحے خاموش رہی۔

پھر اس نے آہستہ سے ٹشو باکس ان کی طرف بڑھا دیا۔

"روئیں مت۔"

مہرو نے آنسو صاف کیے۔

پھر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولیں——

"عجیب بات ہے..."

ابرش نے بھنویں سکیڑیں۔

"کیا؟"

مہرو نے اسے غور سے دیکھا۔

"پتا نہیں کیوں... تم سے بات کرکے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں اپنی بیٹی سے بات کر رہی ہوں۔"

ابرش ایک لمحے کو خاموش رہ گئی۔

اسے خود بھی عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔

جیسے اس عورت کی موجودگی...

دل کو عجیب طرح سے سکون دے رہی ہو۔

مگر وہ اس احساس کو سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

وہ آہستہ سے بولی——

"شاید...اس لیے کہ آپ کو اپنی بیٹی کی یاد آ رہی ہے۔"

مہرو نے نفی میں سر ہلایا۔

ان کی نظریں اب بھی ابرش کے چہرے پر تھیں۔

ابرش نے الماری کھولی اور اس میں سے ایک سادہ سا سوٹ نکال کر مہرو النسا کی طرف بڑھایا۔

"یہ پہن لیں...اور فریش ہو جائیں۔آپ بہت تھکی ہوئی لگ رہی ہیں۔"

مہرو نے فوراً ہاتھ ہلایا۔

"نہیں نہیں...تکلیف نہ کرو بیٹا۔میں ٹھیک ہوں۔"

ابرش نے ہلکی سی سنجیدگی سے کہا——

"یہ تکلیف نہیں ہے۔اور ویسے بھی...آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔"

مہرو نے چند لمحے اس کے چہرے کو دیکھا۔

پھر آہستہ سے کپڑے لے لیے۔

"ٹھیک ہے..."

ابرش نے باتھ روم کی طرف اشارہ کیا۔

"وہاں۔"

مہرو آہستہ آہستہ باتھ روم کی طرف چلی گئیں۔

دروازہ بند ہو گیا۔

ابرش بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی۔

کمرے میں خاموشی پھیل گئی تھی۔

وہ بے دھیانی میں دیوار کو دیکھ رہی تھی۔

مگر اس کے ذہن میں عجیب سا احساس گردش کر رہا تھا۔

کچھ دیر بعد باتھ روم کا دروازہ کھلا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے بے خیالی میں سر اٹھایا۔

اور اگلے ہی لمحے جیسے اس کی سانس رک گئی۔

دروازے کے پاس کھڑی مہر والنسا کو دیکھ کر وہ چند لمحے بالکل ساکت رہ گئی۔

اور دوسری طرف مہر والنسا کے بھی یہی تاثرات تھے

مہرو نے اس کے دیے ہوئے کپڑے پہن رکھے تھے۔

بال بھی ہلکے سے سنور گئے تھے۔

مگر اصل بات کچھ اور تھی۔

ان کا چہرہ...

وہ آنکھیں...

وہی نقوش...

وہی ساخت...

جیسے آئینہ سامنے کھڑا ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایسالگ رہاتھاجیسے ابرش کا مستقبل یاماضی اس کے سامنے کھڑاہو۔

ابرش آہستہ سے کھڑی ہوگئی۔

اس کی نظریں حیرت سے مہرو کے چہرے پر جمی تھیں۔

مہرو نے الجھن سے پوچھا——

"کیاہوا؟"

ابرش نے جیسے خود کو سنبھالا۔

"کچھ... نہیں۔"

مگراس کی نظریں اب بھی ان کے چہرے پر تھیں۔

مہرو نے مسکراکر کہا——

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟"

ابرش نے ہلکی سی سانس لی۔

"آپ کو کسی نے کبھی کہا... کہ آپ کسی سے بہت ملتی جلتی ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہرو کے دل میں آیا کہ ہاں آ پنی بیٹی سے اور آب کھڑی سامنے تم سے لیکن چپ رہی

مہرو نے حیرت سے پوچھا—

"کس سے؟"

ابرش نے چند لمحے خاموش رہ کر کہا—

"مجھ سے..."

مہرو چونک گئیں۔

پھر دونوں چند لمحے ایک دوسرے کو دیکھتی رہیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہرو آہستہ سے قریب آئیں۔

انہوں نے ابرش کے چہرے کو غور سے دیکھا۔

پھر آہستہ سے بولیں—

"عجیب بات ہے..."

ابرش نے پوچھا—

"کیا؟"

مہرو کی آنکھوں میں نمی سی اتر آئی۔

"میری بیٹی... بھی بالکل ایسی ہی لگتی تھی۔"

ابرش کی پیشانی پر ہلکا سا بل آیا۔

"تھی؟"

مہرو نے فوراً نظریں جھکا لیں۔

"میرا مطلب...ہے۔"

ابرش کچھ دیر خاموش رہی۔

پھر دھیرے سے بولی——

"آپ کو پتا ہے... بچپن سے آب تک سب مجھے ایک ہی بات کہتے آرہے ہیں۔"

مہرو نے سر اٹھایا۔

"کیا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے آہستہ سے کہا—

"کہ میں بالکل اپنی ماں پر گئی ہوں۔"

یہ سنتے ہی مہر والنسا کا دل جیسے زور سے دھڑکا۔

ان کی آنکھیں بے اختیار اس کے چہرے پر ٹھہر گئیں۔

انہوں نے دھیمی آواز میں پوچھا—

"تمہاری ماں... کہاں ہے؟"

ابرش کی نظریں ایک لمحے کو خالی ہو گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر وہ آہستہ سے بولی—

"پتا نہیں..."

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

دونوں ایک دوسرے کے سامنے کھڑی تھیں۔

دونوں کے دل میں ایک عجیب سا احساس تھا۔

مگر سچ...

ابھی بھی دونوں سے چند قدم دور کھڑا تھا۔

کمرے میں نرم روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

ابرش نے الماری بند کی اور مہرو النسا کی طرف مڑ کر دیکھا۔

"آپ آرام کر لیں... آپ بہت تھک گئی ہیں۔"

مہرو نے بیڈ کے کنارے بیٹھتے ہوئے اسے دیکھا۔

ابرش نے آہستہ سے کہا—

"آپ سو جائیں ایزی ہو کر... مجھے تھوڑا سا کام کرنا ہے۔ میں وہ کر لوں۔"

یہ سنتے ہی مہرو کی نظریں فوراً اس کے چہرے پر ٹھہر گئیں۔

ان کی آنکھوں میں ایک عجیب سا خوف سا ابھرا۔

جیسے ڈر ہو کہ یہ لڑکی کہیں انہیں چھوڑ کر چلی نہ جائے۔

ابرش نے ان کے چہرے کے تاثرات پڑھ لیے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ نرم لہجے میں بولی—

"آپ فکر نہ کریں...میں کہیں نہیں جا رہی۔بس نیچے ہی ہوں۔"

مہرو فوراً بول اٹھیں—

"نہیں..."

ابرش رک گئی۔

مہرو نے ہلکی سی جھجھک کے ساتھ کہا—

"اگر...تم چاہو تو ادھر بیٹھ کر بھی کام کر سکتی ہو۔مجھے کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے خاموشی رہی۔

ابرش نے انہیں دیکھا۔

ان کی آنکھوں میں عجیب سی بے چینی تھی۔

جیسے وہ اکیلا رہنے سے ڈر رہی ہوں۔

ابرش نے آہستہ سے سر ہلا دیا۔

"ٹھیک ہے۔"

پتا نہیں کیوں...

اس سے انکار نہیں ہوا۔

یا شاید وہ کرنا ہی نہیں چاہتی تھی۔

وہ باہر گئی اور کچھ دیر بعد اپنا لیپ ٹاپ لے آئی۔

کمرے کے کونے میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیپ ٹاپ آن کیا۔

اسکرین کی ہلکی نیلی روشنی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔

اس کی انگلیاں کی بورڈ پر چلنے لگیں۔

کمرے میں صرف ٹائپنگ کی ہلکی آواز گونج رہی تھی۔

مہرو آہستہ سے لیٹ گئیں۔

مگر ان کی آنکھیں بند نہیں ہوئیں۔

وہ خاموشی سے ابرش کو دیکھ رہی تھیں۔

اس کی ہر حرکت...

ہر انداز...

جیسے کسی کھوئی ہوئی چیز کو دیکھ رہی ہوں۔

کچھ دیر بعد ابرش نے محسوس کیا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔

اس نے سر اٹھایا۔

مہرو فوراً نظریں ہٹانے کی بجائے اسے ہی دیکھتی رہیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا——

"آپ سوئی نہیں ابھی تک؟"

مہرو نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"نیند نہیں آ رہی۔"

ابرش نے لیپ ٹاپ بند نہیں کیا مگر اس کی طرف متوجہ ہو گئی۔

"کیوں؟"

مہرو نے آہستہ سے کہا—

"پتا نہیں...بس دل بے چین ہے۔"

پھر چند لمحے اسے دیکھتی رہیں۔

"تم بہت کام کرتی ہو؟"

ابرش نے ہلکا سا سر ہلایا۔

"عادت ہے۔"

مہرو نے آہستہ سے کہا—

"کسی نے کبھی تم سے کہا ہے...کہ اتنا کام مت کیا کرو؟"

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"نہیں..."

پھر اس نے آہستہ سے کہا—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کہنے والا کوئی نہیں تھا۔"

یہ سنتے ہی مہرو کا دل جیسے بھر آیا۔

انہوں نے دھیمی آواز میں کہا—

"ہونا چاہیے تھا..."

ابرش نے ان کی طرف دیکھا۔

"کون؟"

مہرو کی آواز نرم ہو گئی۔

"ماں..."

یہ لفظ کمرے میں جیسے ٹھہر گیا۔

ابرش چند لمحے خاموش رہی۔

پھر آہستہ سے بولی—

"شاید..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو نے اسے دیکھتے ہوئے کہا—

"اگر تم میری بیٹی ہوتیں نا..."

وہ رُک گئیں۔

ابرش نے پوچھا—

"تو؟"

مہرو کی آنکھوں میں نمی آگئی۔

"تو میں تمہیں اتنا کام کبھی نہ کرنے دیتی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کے دل میں عجیب سا احساس اٹھا۔

پتا نہیں کیوں...

یہ جملہ سن کر اس کے اندر کہیں گہرا سکون سا اتر گیا۔

وہ آہستہ سے بولی—

"پھر تو آپ بہت سخت ماں ہوتیں۔"

مہرو کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

"نہیں... بہت پیار کرنے والی۔"

ابرش نے نظریں دوبارہ لیپ ٹاپ پر کر لیں۔

مگر اس کے دل میں ایک عجیب سا خیال ابھر رہا تھا—

کاش... واقعی ایسا ہوتا۔

کمرے میں ہلکی سی خاموشی تھی۔

ابرش صوفے پر بیٹھی لیپ ٹاپ پر مسلسل ٹائپ کر رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی نظریں اسکرین پر جمی ہوئی تھیں اور چہرہ ہمیشہ کی طرح سنجیدہ تھا۔

بیڈ پر لیٹی مہر والنسا کافی دیر سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

آخر وہ آہستہ سے بولیں—

"تم ہمیشہ اتنی سنجیدہ رہتی ہو؟"

ابرش کی انگلیاں چند لمحوں کے لیے کی بورڈ پر رک گئیں۔

اس نے سر اٹھا کر مہرو کی طرف دیکھا۔

"کیوں؟"

مہرو نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا—

"بس ایسے ہی پوچھ رہی ہوں... تمہارے چہرے پر کبھی شرارت یا لاپروائی نظر نہیں آتی۔"

ابرش نے دوبارہ اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا—

"زندگی نے موقع ہی نہیں دیا۔"

مہرو نے غور سے اسے دیکھا۔

"یا پھر تم نے خود کو موقع نہیں دیا۔"

ابرش نے ہلکی سی سانس لی۔

"کچھ لوگ اگر سنجیدہ نہ رہیں تو زندگی انہیں بہت آسانی سے توڑ دیتی ہے۔"

مہرو چند لمحے خاموش رہیں۔

پھر اچانک بیڈ سے اٹھ گئیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش ابھی کچھ سمجھ بھی نہیں پائی تھی کہ مہرو اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئیں۔

انہوں نے آہستہ سے اس کی گود میں رکھا لیپ ٹاپ بند کر دیا۔

ابرش نے حیرت سے ان کی طرف دیکھا۔

"یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟"

مہرو نے ہلکے سے ڈانٹنے والے انداز میں کہا——

"بس...بہت ہو گیا کام۔"

ابرش نے مسکرا کر کہا——

"ابھی بہت باقی ہے۔"

مہرو نے نفی میں سر ہلایا۔

"کام کبھی ختم نہیں ہوتا۔ مگر انسان تھک جاتا ہے۔"

پھر انہوں نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

"آؤ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے حیرانی سے پوچھا—

"کہاں؟"

مہرو نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"میرے ساتھ۔"

ابرش کو جیسے خود بھی سمجھ نہیں آیا کہ وہ مزاحمت کیوں نہیں کر رہی۔

مہرو اسے آہستہ آہستہ بیڈ کی طرف لے آئیں۔

"آپ... یہ کیا کر رہی ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے ہلکے اعتراض سے کہا۔

مہرو نے اسے بیڈ پر بٹھا دیا۔

"تم بھی آرام کرو۔"

ابرش نے ہلکی سی ہنسی کے ساتھ کہا—

"میں بچی نہیں ہوں۔"

مہرو نے اس کی طرف دیکھ کر کہا—

"ماں کے سامنے ہر عمر کی اولاد بچی ہی ہوتی ہے۔"

یہ جملہ سن کر ابرش ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گئی۔

مہرو نے نرم لہجے میں کہا—

"اتنا کام اچھا نہیں ہوتا۔ دل اور دماغ دونوں کو آرام چاہیے ہوتا ہے۔"

پھر انہوں نے آہستہ سے اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرا۔

یہ لمس اتنا اچانک اور اتنا مانوس تھا کہ ابرش چونک گئی۔

اسے یاد ہی نہیں تھا آخری بار کسی نے اس کے سر پر اس طرح ہاتھ کب رکھا تھا۔

مہرو مسکرا کر بولیں—

"اب لیٹ جاؤ۔"

ابرش نے ہلکی سی ہچکچاہٹ کے بعد بیڈ پر لیٹ گئی۔

مہرو بھی اس کے پاس لیٹ گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

بیڈ پر نرم خاموشی پھیل گئی تھی۔

کمرے کی مدھم روشنی میں دونوں چھت کو دیکھتے ہوئے لیٹی تھیں۔

کچھ لمحے کوئی نہیں بولا۔

پھر مہر والنسا نے آہستہ سے کہا——

"تمہیں نیند جلدی آ جاتی ہے؟"

ابرش نے ہلکی سی سانس لی۔

"نہیں...زیادہ تر دیر سے آتی ہے اور اکثر پیلز لینی پڑتی ہے۔"

"کیوں؟"

ابرش نے چند لمحے سوچ کر کہا——

"جب انسان کا دماغ زیادہ سوچتا ہو نا...تو نیند بھی دور بھاگ جاتی ہے۔"

مہرو نے ہلکی سی کروٹ لے کر اس کی طرف دیکھا۔

"تم بہت سوچتی ہو؟"

ابرش نے چھت کو دیکھتے ہوئے کہا—

"اتنا... کہ کبھی کبھی خود سے ہی تنگ آجاتی ہوں۔"

مہرو کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

"خود کو تباہ کرنے کا پہلا مرحلہ ضرورت سے زیادہ سوچنا ہے بیٹا"

ابرش نے پہلی باران کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن جلدی ہی نظریں پھیر گئی

"اپکی بیٹی؟"

"کیسی تھی وہ؟"

یہ سوال سن کر مہرو چند لمحے خاموش رہ گئیں۔

پھر آہستہ سے بولیں—

"بہت خوبصورت...بہت معصوم مگر اس سے بھی زیادہ ضدی۔"

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

"تو پھر وہ آپ پر گئی ہوگی۔"

مہرو ہلکا سا ہنس دیں۔

"نہیں... ضدا اپنے باپ پر گئی تھی۔"

ہاں غصے اور آکڑ میں وہ میرے پر گئی تھی جلدی غصہ آجاتا تھا اسے

ابرش نے آہستہ سے پوچھا——

"اور... وہ آپ سے لڑتی بھی تھی؟"

مہرو نے سر ہلایا۔

"ہاں... مگر زیادہ دیر نہیں۔"

"کیوں؟"

مہرو کی آواز نرم ہو گئی۔

"کیونکہ اسے معلوم تھا... میں اسے منائے بغیر رہ نہیں سکتی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کمرے میں ہلکی سی خاموشی پھیل گئی۔

ابرش نے کچھ دیر بعد کہا——

"آپ نے اسے آخری بار کب دیکھا تھا؟"

یہ سوال سنتے ہی مہرو کی سانس تھوڑی بھاری ہو گئی۔

انہوں نے نظریں چھت پر جمالیں۔

"بہت سال پہلے..."

ابرش نے آہستہ سے کہا——

"آپ اسے بہت یاد کرتی ہوں گی۔"

مہرو کی آنکھوں کے کناروں پر نمی آگئی۔

"ہر دن..."

پھر انہوں نے دھیمی آواز میں کہا——

"کبھی کبھی دل کرتا ہے کہ بس ایک بار اسے دیکھ لوں ایک بار اسے آپنے سینے سے لگالو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے آہستہ سے پوچھا—

"اگر وہ اچانک آپ کے سامنے آجائے تو... آپ کیا کریں گی؟"

مہرو نے فوراً جواب دیا—

"اسے گلے لگالوں گی۔"

ابرش خاموشی سے انہیں دیکھتی رہی۔

مہرو کی آواز پھر نرم ہو گئی—

"اور اسے کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گی۔"

ناول کلب
Clubb of Quality Content

یہ سنتے ہی ابرش کے دل میں عجیب سی کسک سی اٹھی۔

وہ آہستہ سے بولی—

"آپ بہت پیار کرتی ہیں اس سے۔"

مہرو نے اس کی طرف دیکھ کر کہا—

"ماں کا دل... کبھی اپنی اولاد سے خالی نہیں ہوتا۔"

چند لمحے دونوں ایک دوسرے کو دیکھتی رہیں۔

مگر دونوں کے دلوں میں ایک ہی احساس تھا—

جیسے تقدیر انہیں آہستہ آہستہ ایک سچ کے قریب لے جا رہی ہو۔

بیڈ پر خاموشی پھیلی ہوئی تھی۔

مدھم روشنی میں دونوں ایک دوسرے کی طرف رخ کیے لیٹی تھیں۔

کچھ لمحوں بعد مہر والنسا نے آہستہ سے پوچھا—

"تمہارے بابا... کیا کرتے ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ سوال سن کر ابرش کی پلکیں ہلکی سی جھپکیں۔

چند لمحے وہ خاموش رہی۔

پھر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی کڑوی مسکراہٹ آ گئی۔

"میں شاید بہت بدقسمت ہوں..."

مہرو چونک کر اسے دیکھنے لگیں۔

ابرش نے دھیمی آواز میں کہا—

"کیونکہ مجھے آج تک یہ بھی نہیں پتا... کہ میرے باپ کا نام کیا ہے۔"

مہرو کا دل جیسے ایک لمحے کو رک گیا۔

ان کی سانس بے اختیار بھاری ہو گئی۔

ابرش چھت کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی—

"میں نہیں جانتی وہ کیسے دکھتے ہیں... کہاں ہیں... یا زندہ بھی ہیں یا نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہرو کی آنکھوں میں حیرت اور درد دونوں اتر آئے۔

ان کے ذہن میں اچانک ماضی کی تصویریں ابھرنے لگیں۔

صائم...

وہ بھی تو کبھی ابرش کے سامنے نہیں آیا تھا۔

کبھی اسے دیکھنے نہیں گیا تھا۔

مہرو کے ہاتھ بے اختیار کانپ گئے۔

انہوں نے آہستہ سے پوچھا—

"کیوں...؟ تمہاری ماں نے کبھی نہیں بتایا؟"

ابرش نے آہستہ سے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں..."

پھر اس نے آہستہ سے کہا—

"پتا نہیں کیوں... بچپن میں جتنا وقت بھی میں اپنی ماں کے ساتھ رہی... بابا کبھی بھی میرے سامنے نہیں آئے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ سنتے ہی مہرو کے دل میں جیسے درد کی لہر اٹھ گئی۔

بالکل... ایسا ہی تو ہوا تھا۔

صائم نے کبھی ابرش کو اپنے سامنے آنے نہیں دیا تھا۔

مہرو کی آنکھوں میں نمی آگئی۔

ابرش کی آواز میں اب ہلکی سی تھکن تھی—

"شاید اسی لیے میں لوگوں سے زیادہ امید نہیں رکھتی۔"

مہرو نے دھیمی آواز میں پوچھا—

"کیوں؟"

ابرش نے آہستہ سے کہا—

"کیونکہ ماں باپ کے معاملے میں... میں بہت بدقسمت ہوں۔"

یہ کہتے ہوئے اس کی آنکھوں میں پہلی بار ہلکی سی نمی جھلکی۔

"میرے پاس سب کچھ ہے..."

وہ چند لمحے رکی۔

"پیسہ... طاقت... نام..."

پھر اس کی آواز دھیمی ہو گئی—

"لیکن وہ دونوں نہیں ہیں... جو مجھے چاہیں۔"

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے۔

وہ آہستہ سے ابرش کے قریب ہو گئیں۔

اور دھیرے سے اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیا۔

ان کی آواز کانپ رہی تھی——

"ایسا مت کہو..."

ابرش نے حیرت سے ان کی طرف دیکھا۔

مہرو کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ دھیمی آواز میں بولیں——

"کوئی ماں...اپنی اولاد کو چاہے بغیر نہیں رہ سکتی۔"

ابرش نے آہستہ سے کہا——

"پھر شاید...میری ماں مجبوری میں گئی ہو گی۔"

مہرو کے دل میں جیسے خنجر سا لگا۔

وہ اسے دیکھتی رہ گئیں۔

تم بھی سو جاؤ اب۔"

ابرش نے آہستہ سے آنکھیں بند کر لیں۔

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

****

صبح کی نرم روشنی پردوں سے چھن کر کمرے میں پھیل رہی تھی۔

ابرش کی پلکیں آہستہ آہستہ کھلیں۔

چند لمحے وہ یونہی لیٹی چھت کو دیکھتی رہی... جیسے یاد کرنے کی کوشش کر رہی ہو کہ وہ کہاں ہے۔

پھر اچانک اسے رات یاد آئی۔

وہ فوراً اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

اس کی نظر ساتھ والی جگہ پر گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ خالی تھی۔

ابرش نے ارد گرد دیکھا۔

کمرے میں خاموشی تھی۔

"وہ عورت... کہاں گئی؟"

وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھی۔

کمرے میں نظر دوڑائی۔

مہرو کہیں نظر نہیں آئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کے دل میں عجیب سا احساس اٹھا۔

اسے یاد آیا...

رات وہ دونوں باتیں کر رہی تھیں۔

پھر پتا نہیں کب وہ باتیں کرتے کرتے سو گئی تھی۔

ابرش نے آہستہ سے خود سے کہا——

"چلی گئی...؟"

اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی تلخ مسکراہٹ آ گئی۔

"ہاں... کیوں نہیں جائے گی..."

وہ آہستہ سے بڑبڑائی۔

"آخر میں سب ہی تو چلے جاتے ہیں۔"

اس نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں۔

"مجھے بھی کیا ہو گیا تھا... جو ایک اجنبی سے اتنی مانوسیت محسوس کرنے لگی۔"

وہ آہستہ سے سر جھٹک کر باتھ روم کی طرف چلی گئی۔

کچھ دیر بعد فریش ہو کر باہر نکلی۔

اب اس کے چہرے پر وہی سنجیدہ سکون تھا جو ہمیشہ ہوتا تھا۔

وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی۔

پورا گھر خاموش تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش جیسے ہی ہال سے گزری...

اس کے قدم اچانک رک گئے۔

کیچن سے ہلکی ہلکی آوازیں آ رہی تھیں۔

جیسے کوئی برتن رکھ رہا ہو۔

ابرش کی پیشانی پر ہلکا سا بل آیا۔

وہ آہستہ آہستہ کیچن کی طرف بڑھی۔

دروازے کے پاس پہنچ کر اندر جھانکا۔

اور اگلے ہی لمحے اس کی آنکھوں میں حیرت اتر آئی۔

کیچن کے اندر مہر والنسا کھڑی تھیں۔

وہ چولہے کے سامنے کھڑی کچھ بنا رہی تھیں۔

ان کے چہرے پر عجیب سا سکون تھا۔

ابرش چند لمحے دروازے پر کھڑی انہیں دیکھتی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر آہستہ سے اندر آئی۔

مہرو نے پیچھے قدموں کی آواز سنی تو مڑ کر دیکھا۔

ابرش کو دیکھ کر ان کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

"جاگ گئی تم؟"

ابرش نے حیرانی سے کہا——

"آپ...کیچن میں؟"

وہ چند قدم آگے آئی۔

"آپ یہاں کیوں آئیں؟"

مہرو نے ہلکے سے چمچ ہلاتے ہوئے کہا——

"ناشتہ بنا رہی ہوں۔"

ابرش نے فوراً کہا——

"آپ کو کرنے کی کیا ضرورت تھی؟.....اسٹاف کر دیتا۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مہرو ہلکا سا مسکرا دیں۔

"ہر کام پیسوں سے نہیں کروایا جاتا بیٹا۔"

ابرش خاموش ہو گئی۔

مہرو نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا——

"ویسے تم ناشتہ کیا کرتی ہو؟"

ابرش نے کندھے اچکائے۔

"زیادہ تر نہیں کرتی۔"

مہرو فوراً سنجیدہ ہو گئیں۔

"یہ اچھی بات نہیں ہے۔"

ابرش ہلکا سا مسکرا دی۔

"آپ مجھے ڈانٹ رہی ہیں؟"

مہرو نے نرمی سے کہا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اگر تم برا نہ مانو تو...ہاں۔"

ابرش نے پہلی بار کھل کر مسکرا کر کہا——

"عجیب عورت ہیں آپ..."

مہرو نے حیرانی سے پوچھا——

"کیوں؟"

ابرش نے آہستہ سے کہا——

"پہلے دن سے مجھے ایسے حکم دے رہی ہیں جیسے..."

وہ رک گئی۔

مہرو نے پوچھا——

"جیسے؟"

ابرش نے چند لمحے انہیں دیکھا۔

پھر آہستہ سے کہا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جیسے... میری ماں ہوں۔"

یہ سن کر مہرو کے ہاتھ ایک لمحے کے لیے رک گئے۔

ان کی آنکھوں میں نمی سی اتر آئی۔

مگر انہوں نے فوراً نظریں چولہے کی طرف کر لیں۔

اور دھیمی آواز میں کہا—

"اگر تمہیں برا نہ لگے... تو میں تمہاری ماں کی طرح خیال رکھ سکتی ہوں۔"

ابرش کچھ لمحے خاموش انہیں دیکھتی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر آہستہ سے کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

اور دھیرے سے بولی—

"برا کیوں لگے گا..."

پھر اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا—

"کبھی کبھی... انسان کو ماں کی ضرورت ہوتی ہے۔"

کیچن میں ہلکی ہلکی خوشبو پھیل رہی تھی۔

مہرو النسا چولہے کے سامنے کھڑی تھیں۔

ایک پین میں مکھن ہلکا سا پگھل رہا تھا۔

انہوں نے اس میں انڈا توڑا اور آہستہ آہستہ آملیٹ بنانے لگیں۔

ساتھ ہی دوسرے برتن میں چائے چڑھا دی۔

کاؤنٹر پر پہلے ہی بریڈ کے سلائس، شہد اور تھوڑا سا مکھن رکھا ہوا تھا۔

ابرش کرسی پر بیٹھی خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پتا نہیں کیوں...

اس منظر میں عجیب سا سکون تھا۔

جیسے کسی عام گھر کی صبح ہو۔

مہرو نے پلیٹ میں آملیٹ رکھا اور اس کے سامنے رکھ دیا۔

ساتھ بریڈ اور ایک کپ چائے۔

"لو...ناشتہ کرو۔"

ابرش نے پلیٹ کی طرف دیکھا۔

چند لمحے وہ یونہی خاموش رہی۔

مہرو نے حیرت سے پوچھا—

"کیا ہوا؟"

ابرش نے آہستہ سے کہا—

"کچھ نہیں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر اس نے بریڈ کا ایک ٹکڑا اٹھایا۔

مہرو اس کے سامنے آ کر بیٹھ گئیں۔

وہ غور سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

ابرش نے پہلا لقمہ لیا۔

چند لمحے بعد جیسے وہ خود ہی چونک گئی۔

مہرو نے پوچھا—

"کیسا ہے؟"

ابرش نے آہستہ سے کہا—

"اچھا ہے..."

پھر چند لمحے خاموش رہ کر بولی—

"بہت اچھا۔"

مہرو کے چہرے پر ہلکی سی خوشی آگئی۔

"سچ؟"

ابرش نے سر ہلایا۔

پھر وہ آہستہ سے بولی—

"پتا ہے...مجھے یاد بھی نہیں کہ میں نے آخری بار ناشتہ کب کیا تھا۔"

مہرو چونک گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کیا مطلب؟"

ابرش نے چائے کا کپ اٹھایا۔

"زیادہ تر صبحیں میٹنگز یا فائلز کے ساتھ گزر جاتی ہیں۔"

پھر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"اور اگر کبھی ناشتہ ہوتا بھی ہے... تو بس جلدی میں۔"

مہرو نے سنجیدگی سے کہا——

"یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے ان کی طرف دیکھ کر کہا——

"عادت بن جاتی ہے۔"

پھر اس نے آہستہ سے کہا——

"اور ویسے بھی... اکیلے بیٹھ کر ناشتہ کرنے کا دل نہیں کرتا۔"

مہرو کے دل میں ہلکی سی چبھن ہوئی۔

انہوں نے پوچھا—

"تمہارے ساتھ کوئی نہیں ہوتا؟"

ابرش نے ہلکے لہجے میں کہا—

"لوگ بہت ہوتے ہیں..."

پھر اس کی آواز تھوڑی نرم ہو گئی۔

"مگر اپنے نہیں ہوتے۔"

مہرو کچھ دیر اسے دیکھتی رہیں۔

پھر آہستہ سے کہا—

"اب ہوں گے۔"

ابرش نے حیرانی سے پوچھا—

"کون؟"

مہرو نے مسکرا کر کہا—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میں۔"

ابرش چند لمحے انہیں دیکھتی رہی۔

پھر آہستہ سے مسکرادی۔

اور دوبارہ پلیٹ کی طرف دیکھ کر کہا—

"پتا ہے... یہ شاید پہلا ناشتہ ہے جو میں اپنی مرضی سے کر رہی ہوں۔"

مہرو نے نرم لہجے میں پوچھا—

"اور وہ بھی؟"

ابرش نے ہلکی سی شرارت سے کہا—

"کسی کے کہنے پر نہیں... کسی کے ساتھ۔"

مہرو کی آنکھوں میں نمی سی اتر آئی۔

انہوں نے دل ہی دل میں کہا—

ناشتہ ختم ہونے کے بعد کیچن میں ہلکی سی خاموشی چھا گئی تھی۔

ابرش نے نیپکن میز پر رکھا اور کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

مہرو ابھی بھی اس کی طرف دیکھ رہی تھیں۔

ابرش نے ہلکے مگر سنجیدہ لہجے میں کہا——

"آپ یہاں سکون سے رہیں۔ گھر میں ہر ضرورت کی چیز موجود ہے۔"

پھر اس نے میز پر رکھی کار کی چابی اٹھائی۔

"مجھے کچھ کام ہے...وہ کر کے آتی ہوں۔"

مہرو نے چند لمحے اسے دیکھا۔

جیسے کچھ سوچ رہی ہوں۔

ان کے چہرے پر ہلکی سی تشویش تھی۔

کچھ دیر بعد انہوں نے آہستہ سے سر ہلا دیا۔

"ٹھیک ہے۔"

ابرش مڑ کر دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابھی وہ چند قدم ہی چلی تھی کہ مہرو نے اچانک آواز دی——

"ابرش..."

پکار میں اتنا سکون اور نرمی تھی کہ ابرش رو کے بغیر نہ رہ سکی

وہ پلٹ کر انہیں دیکھنے لگی۔

"جی؟"

مہرو آہستہ آہستہ اس کے پاس آئیں۔

ان کے چہرے پر عجیب سا پیار بھرا سنجیدہ پن تھا۔

ابرش نے حیرانی سے پوچھا——

"کیا ہوا؟"

مہرو اس کے بالکل سامنے آکر کھڑی ہو گئیں۔

پھر انہوں نے آنکھیں بند کیں اور آہستہ آہستہ کچھ پڑھنے لگیں۔

ان کے ہونٹوں پر قرآن کی آیات جاری تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش چند لمحے انہیں دیکھتی رہی۔

پھر اس نے ہلکی حیرت سے پوچھا——

"آپ... کیا پڑھ رہی ہیں؟"

مہرو نے آنکھیں کھول کر نرم آواز میں کہا——

"آیت الکرسی۔"

ابرش چند لمحے خاموش انہیں دیکھتی رہی۔

مہرو نے پھر آہستہ سے دوبارہ آیت پڑھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور پھر اس کے سر اور کندھوں کے گرد ہلکی سی پھونک ماردی۔

ابرش بالکل ساکت کھڑی رہ گئی۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا محسوس کر رہی ہے۔

مہرو نے اس کے بالوں کو ہلکا سا ٹھیک کیا۔

"اللہ تمہیں ہر نظرِ بد سے بچائے۔"

ابرش کی آنکھوں میں حیرانی اور نرمی ایک ساتھ آگئی۔

وہ آہستہ سے بولی—

"آپ... ہر کسی کے لیے ایسا کرتی ہیں؟"

مہرو کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

انہوں نے بہت نرم لہجے میں کہا—

"نہیں..."

پھر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولیں—

"صرف ان کے لیے... جو دل کے قریب ہوں۔"

ابرش چند لمحے انہیں دیکھتی رہی۔

پھر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا—

"تو پھر مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔"

مہرو نے آہستہ سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہر نماز میں۔"

ابرش نے ایک لمحہ انہیں دیکھا...

پھر مڑ کر دروازے کی طرف چل پڑی۔

مگر اس بار اس کے دل میں عجیب سا سکون تھا۔

اور مہرو دروازے کے پاس کھڑی اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھیں...

ان کی آنکھوں میں وہی دعا تھی——

جو صرف ابرش کے لیے کرتی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

ابرش جیسے ہی اپنے آفس کے دروازے سے اندر داخل ہوئی تو اس کے قدم اچانک رک گئے۔

سامنے والی کرسی پر آتش بیٹھا ہوا تھا۔

اس کی آنکھیں بند تھیں۔

سر کرسی کی پشت سے ٹکا ہوا تھا۔

اور ماتھے پر چند بکھرے ہوئے بال گر رہے تھے۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے انتظار کرتے کرتے سو گیا ہو۔

ابرش چند لمحے وہیں کھڑی اسے دیکھتی رہی۔

پھر آہستہ آہستہ اس کے قریب آئی۔

اب وہ بالکل اس کے سامنے کھڑی تھی۔

اس کی نظریں آتش کے چہرے پر ٹھہر گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بند آنکھیں...

ہلکی سی تھکن...

اور ماتھے پر بکھرے وہ ضدی بال۔

ایک لمحے کے لیے ابرش کا دل چاہا کہ ہاتھ بڑھا کر ان بالوں کو ہٹا دے۔

بس ایک لمحے کے لیے...

مگر اگلے ہی لمحے اس نے خود کو روک لیا۔

یہ وہی انسان ہے جس سے وہ ہر روز لڑتی ہے۔

ہر روز اسے کچھ نہ کچھ سنا دیتی ہے۔

ہر روز اس سے جھگڑا کرتی ہے۔

اور اس کے باوجود...

یہ واحد انسان تھا جو اس کے پاس لوٹ آتا تھا جو ہر بار اس کا انتظار کرتا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی سانس نکلی۔

اسی لمحے آتش کی پلکیں آہستہ آہستہ ہلیں۔

جیسے کسی کو اپنے قریب محسوس کر کے وہ جاگ رہا ہو۔

اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

اور جیسے ہی اس کی نظر سامنے کھڑی ابرش پر پڑی...

وہ چند لمحے خاموش اسے دیکھتا رہا۔

جیسے یقین کر رہا ہو کہ وہ خواب نہیں دیکھ رہا۔

پھر اس کے ہونٹوں پر آہستہ آہستہ ایک شرارتی مسکراہٹ آ گئی۔

وہ سیدھا ہو کر بیٹھا اور دھیمی آواز میں بولا——

"اگر مجھے پتا ہوتا کہ میری صبح اتنی حسین ہو سکتی ہے...اس کرسی پر بیٹھ کر..."

اس نے ہلکا سا گردن موڑ کر کرسی کی طرف دیکھا۔

پھر دوبارہ اس کی طرف دیکھ کر کہا——

"تو میں ساری زندگی یہی بیٹھا رہتا۔"

ابرش نے اسے چند لمحے خاموشی سے دیکھا۔

پھر بھنویں ہلکی سی سکیڑ کر بولی——

تم میرے آفس میں کیا کر رہے ہیں؟"

آتش نے کندھے اچکائے۔

"تمہارا انتظار۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے خشک لہجے میں کہا——

"میں نے تم کو بلایا نہیں تھا۔"

آتش ہلکا سا مسکرایا۔

"پتا ہے۔"

پھر اس نے آرام سے کرسی کی پشت سے ٹیک لگا لی۔

"مگر پھر بھی آگیا۔"

ابرش نے بازو سینے پر باندھ لیے۔

"تمھیں کو اور کوئی کام نہیں ہوتا؟"

آتش نے سیدھی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا——

"ہوتا ہے۔"

پھر ہلکا سا جھک کر بولا——

"مگر تم سے زیادہ ضروری نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے نظریں ہٹالیں۔

آتش ہلکاسا ہنس دیا۔

پھر اچانک اس نے غور سے اس کے چہرے کو دیکھا۔

چند لمحے وہ بس اسے دیکھتا رہا جیسے کچھ تلاش کر رہا ہو۔

آتش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر آپنی گود میں بیٹھایا

پھر اس نے سنجیدگی سے کہا——

"پتا ہے میں نے تمہیں کتنی کالز کیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے بھنویں سکیڑلیں۔

"کتنی؟"

آتش نے موبائل جیب سے نکالا اور اس کے سامنے لہرا دیا۔

"اتنی... کہ فون بھی مجھ سے تنگ آگیا ہو گا۔"

پھر اس کی آواز میں ہلکی سی ناراضگی آگئی۔

"تم نے ایک بھی کال نہیں اٹھائی۔"

ابرش نے بے دلی سے پوچھا—

"تو؟"

آتش نے سیدھی اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"مجھے فکر ہو رہی تھی۔"

ابرش نے جیسے اس بات کو سنجیدگی سے لیا ہی نہ ہو۔

پھر بے پرواہ لہجے میں بولی—

"میری فکر کیوں؟"

"وہ بھی اچانک؟"

آتش چند لمحے خاموش اسے دیکھتا رہا۔

پھر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

آتش نے اسکے بالوں کو کان کے پیچھے کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اچانک؟"

اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

پھر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا——

"تمہاری فکر تو مجھے ہر وقت ہوتی ہے۔"

ابرش چند لمحے خاموش اسے دیکھتی رہی۔

پھر اس نے ہلکی سی طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"واقعی؟"

آتش نے فوراً کہا——

"ہاں واقعی۔"

ابرش اٹھ کر کھڑا ہو گئی

"تو پھر اپنی فکر اپنے پاس رکھو۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں۔"

آتش نے گہری سانس لی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تمہیں شاید ضرورت نہیں..."

پھر وہ آہستہ سے بولا——

"مگر مجھے ہے۔"

ابرش نے پلٹ کر اسے دیکھا۔

آتش کی آنکھوں میں اس بار شرارت کم اور سنجیدگی زیادہ تھی۔

وہ آہستہ سے بولا——

"کل جو کچھ ہوا...اس کے بعد تمہارا فون بند ہو...اور تم غائب ہو جاؤ..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر اس نے ہلکی سی گردن جھکائی۔

"تو فکر تو ہو گی نا۔"

ابرش کے چہرے پر ایک لمحے کے لیے سنجیدگی آگئی۔

مگر اگلے ہی لمحے اس نے خود کو سنبھال لیا۔

"میں ٹھیک ہوں۔"

آتش نے فوراً جواب دیا—

"وہ تو میں دیکھ رہا ہوں۔"

پھر اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا—

"ورنہ میں یہاں بیٹھ کر تمہارا انتظار نہ کر رہا ہوتا۔"

ابرش نے سرد لہجے میں کہا—

"تمھیں انتظار کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔"

آتش نے کندھے اچکائے۔

"دل کو سمجھانے کی بہت کوشش کی تھی ابرش..."

پھر ہلکا سا جھک کر بولا—

"مگر مسئلہ یہ ہے کہ میرا دل تمہاری بات نہیں مانتا۔"

ابرش نے آنکھیں تنگ کر کے اسے دیکھا۔

آتش کی نظریں چند لمحے اس کے چہرے پر ٹھہری رہیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"آج تم کچھ مختلف لگ رہی ہو۔"

ابرش نے بے تاثر لہجے میں کہا—

"میں ہمیشہ ایک جیسی ہی لگتی ہوں۔"

آتش نے آہستہ سے سر ہلایا۔

"نہیں..."

پھر دھیمی آواز میں بولا—

"آج تمہارے چہرے پر... عجیب سا سکون ہے۔"

ابرش ایک لمحے کے لیے رک گئی۔

اسے صبح کا منظر یاد آیا—

مہرو کی دعائیں...

ان کی پھونک...

اور وہ عجیب سا ماں جیسا لمس۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے فوراً خود کو سنبھالا۔

"تمھیں وہم ہو رہا ہے۔"

آتش نے مسکرا کر کہا—

"ممکن ہے..."

پھر اس نے آہستہ سے کہا—

"لیکن تمہارے معاملے میں مجھے وہم نہیں ہو سکتا"

ابرش نے سوالیہ نظر سے دیکھا۔

"اتنا یقین..؟

وہ بھی خود پر حیرت ہے..!"

آتش نے ہلکی سی شرارت سے کہا—

"ہاں ہے یقین..!"

آتش نے نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑا، اسے اپنی طرف کھینچا، اور آہستہ سے اس کے قریب ہوا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی سانس ابرش کے کان کے پاس محسوس ہونے لگی،اور وہ لمحہ جیسے رکتا گیا۔

"تمہارے معاملے میں آتش رائق دھوکہ نہیں کھا سکتا..!"

ابرش نے پلکیں جھپکائیں اور ایک قدم پیچھے ہٹی

آتش نے واپس اسے اپنے نزدیک کیا

"اتنا ڈرتی کیوں ہو میرے قریب ہونے پر..؟!"

ابرش نے آنکھیں تنگ کر کے اسے دیکھا

آتش نے اس کی طرف مزید قریب آتے ہوئے ہلکی سر گوشی کی——

"میں چاہتا ہوں میری قربت تمھیں اپنی سب سے محفوظ پناہ گاہ لگے..!"

"میں چاہتا ہوں تم مجھ سے شکوہ کیا کرو حق کے ساتھ..!"

ابرش کی آنکھوں میں لمحے کے لیے حیرت اور ہلکی سی نرمی آئی، لیکن اس نے فوراً نظریں ہٹا لیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"جب انسان خاموش ہو جائے تو اس کے ساتھ بہت سے گلے شکوے بھی خاموش ہو جاتے ہیں..!"

آتش نے نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑا اور آپنے ہونٹوں کے ساتھ لگایا

"اور میں وعدہ کرتا ہوں، جو بھی تم مجھے بتاؤ گی، میں سنبھال لوں گا سن لو گا... تمہارے بغیر میری دنیا مکمل نہیں۔"

ابرش کی پلکیں حیرت سے جھپکیں دل کر رہا تھا سب کچھ بتا دیں لیکن ہمت ہی نہیں ہوئی

آتش نے جھکی ہوئی نظروں کو دیکھا

آہستہ سے ٹھوڑی پکڑ کر چہرہ آپنی طرف کیا

"مجھے آپنی سلطنت میں تمہاری حکمرانی چاہیے ابرش!"

ابرش آپنی جگہ ساکت ہو گئی اس نے بغیر پلک جھپکائیں اسے دیکھا

"تم جانتی ہو... تمہارے بغیر میری دنیا سنسان ہے، ابرش۔ تمہاری حکمرانی چاہتا ہوں، صرف تمہاری۔"

"وہ انسان جیسے آپنی سلطنت میں کوئی دوسرا منظور نہیں تھا آج ایک عورت کو آپنی سلطنت کی حکمرانی دینا چاہتا تھا"

"وہ عورت پسندیدہ عورت ہی ہو سکتی ہے"

ہاں..

"آتش رائق کی پسندیدہ عورت ابرش جہانگیر تھی!"

"اور وہ ہمشہ ہی رہنی تھی دنیا سے قیامت تک، قیامت سے جنت تک،اور وہاں کی آگے کی زندگی تک"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کے دل میں ایک عجیب سکون اور خوف دونوں ایک ساتھ اترنے لگے،اور وہ ساکت کھڑی رہ گئی،اپنی آنکھیں آتش کی آنکھوں میں جمی ہوئی

ابرش کے دل میں ایک عجیب سا سکون اور خوف دونوں ایک ساتھ اترنے لگے،اور وہ ساکت کھڑی رہ گئی،اس کی آنکھیں آتش کی آنکھوں میں جمی ہوئی تھیں۔

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد اس کے ہونٹ ہلے——

"آتش...؟!"

آتش نے آہستہ سا جواب دیا—

"ہمم...؟"

ابرش نے فوراً نظریں چرالیں۔

جیسے خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی ہو۔

پھر قدرے سنجیدہ لہجے میں بولی—

"مجھے کام ہے...اگر تمہارا ہو گیا ہو تو میں کام کر لوں...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ کہہ کر وہ فوراً اُس سے ایک قدم دور ہو گئی۔

جیسے اس قربت سے نکلنا ضروری ہو۔

آتش چند لمحے وہیں کھڑا اسے دیکھتا رہ گیا۔

پھر اس نے سر پیچھے کیا اور گہری سانس لی۔

"اللہ...!"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے آہستہ سے پیشانی پر ہاتھ پھیرا۔

پھر ہلکی سی ہنسی آئی۔

"یہ لڑکی بھی نا..."

ابرش میز کے پاس جا کر فائل کھولنے لگی۔

مگر اس کی انگلیاں فائل کے صفحوں پر ٹھہر گئیں۔

دل ابھی تک تیز دھڑک رہا تھا۔

آتش آہستہ آہستہ اس کی میز کے پاس آیا۔

پھر دونوں ہاتھ میز پر رکھ کر اس کی طرف جھکا۔

"بی جان کا کیا معاملہ ہے..؟!"

ابرش نے سر اٹھائے بغیر کہا

"کوئی معاملہ نہیں ہے..!"

آتش نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پھر آہستہ سے بولا——

"تم نے کل بی جان کا نام لیا تھا کیوں..؟!"

ابرش نے اب سر اٹھا کر اسے دیکھا

"وہ تو میں نے اسے ڈرنے کے لیے کیا تھا..!"

آتش نے خاموشی سے اسے دیکھا پھر خود بھی خاموش ہو گیا جانتا تھا وہ بتائے گئی

"ایک بات کہوں؟"

ابرش نے سر اٹھائے بغیر کہا——

"نہیں۔"

آتش ہنس دیا۔

"کہوں گا تو پھر بھی میں۔"

ابرش نے اب سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"کیا ہے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا۔

آتش نے ہلکے لہجے میں کہا——

"آج تم پہلی بار گبھرائی ہوئی لگ رہی ہو۔"

ابرش نے فوراً کہا——

"میں نہیں گبھراتی۔"

آتش نے آہستہ سے دروازہ کھولتے ہوئے جواب دیا——

"مجھے پتا ہے..."

پھر اس نے مسکرا کر کہا——

"ٹھیک ہے۔کام کرو۔"

ابرش نے کچھ نہیں کہا۔

آتش دروازے کی طرف بڑھا۔

مگر دروازے تک پہنچ کر رکا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"سنو..؟!"

ابرش نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"آپ کیا ہے..؟!"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

"اچھا چھوڑو کچھ نہیں..!"

اور وہ باہر چلا گیا۔

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

****

حویلی کی فضا اس وقت عجیب سی کشیدگی سے بھری ہوئی تھی۔

بڑا سا ڈرائنگ روم...

سنگِ مرمر کی فرش...

اور درمیان میں کھڑی تاج بیگم۔

ان کے چہرے پر غصہ صاف نظر آ رہا تھا۔

سامنے کھڑے چند اسکے آدمی سر جھکائے ہوئے تھے۔

تاج بیگم کی آواز گونجی—

"ہر جگہ دیکھ لی تم لوگوں نے؟!"

ایک آدمی نے گھبرا کی جواب

جی بیگم صاحبہ "

تاج بیگم کی آنکھوں میں خطرناک چمک آئی۔

"اور وہ پھر بھی نہیں ملی...؟!"

آدمی نے آہستہ سے سر جھکا دیا۔

"نہیں بیگم صاحبہ..."

یہ سن کر تاج بیگم نے پاس پڑا کرسٹل کا گلاس اٹھایا اور پوری طاقت سے دیوار پر دے مارا۔

چھناااک!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کمرے میں شیشہ بکھر گیا۔

سب آدمی سہم گئے۔

تاج بیگم غصے سے بولیں—

"دو عورتیں تم سب کی آنکھوں کے سامنے سے نکل گئیں...اور کسی کو پتا بھی نہیں چلا؟!"

ایک اور آدمی آگے بڑھا۔

"بیگم صاحبہ...شاید وہ پچھلے دروازے سے نکلی ہیں..."

تاج بیگم کی نظریں اس پر جم گئیں۔

"شاید...؟"

وہ آہستہ آہستہ اس کے قریب آئیں۔

ان کی آواز اب اور خطرناک ہو گئی تھی۔

"مجھے شاید نہیں چاہیے...مجھے مہر والنسا اور بانو دونوں چاہیے!"

کمرے میں پھر خاموشی چھا گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اسی وقت ایک گارڈ تیزی سے اندر آیا۔

"بیگم صاحبہ..."

تاج بیگم نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

"ملی؟"

گارڈ نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"ہم نے پوری سڑکیں دیکھ لی ہیں...آس پاس کے علاقے بھی... مگر ان کا کوئی پتا نہیں۔"

تاج بیگم کے ہونٹ سختی سے بھیڑ گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ چند لمحے خاموش رہیں۔

پھر آہستہ سے بولیں___

"تم لوگوں کو اندازہ بھی ہے اگر وہ عورت غلط ہاتھوں میں چلی گئی تو کیا ہو گا؟"

کوئی جواب نہ دے سکا۔

تاج بیگم نے مڑ کر کھڑکی سے باہر دیکھا۔

ان کی نظریں سخت ہو گئیں۔

پھر انہوں نے آہستہ مگر زہر بھرے لہجے میں کہا——

"وہ عورت صرف ایک عورت نہیں ہے..."

انہوں نے مٹھی بھینچی۔

"وہ ایک راز ہے..."

پھر اچانک مڑ کر سب کو دیکھا۔

"اور اگر وہ راز باہر آگیا..."

ان کی آواز سرد ہو گئی۔

"تو میری سلطنت ڈوب جائیں گی۔"

انہوں نے تیزی سے حکم دیا——

"پورا شہر چھان مارو!"

"ایئرپورٹ...بس اسٹینڈ...ہوٹل...ہر جگہ!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر ان کی آنکھوں میں خطرناک چمک آئی۔

"اور سنو..."

سب رک گئے۔

تاج بیگم نے دھیمی آواز میں کہا—

"مہر والنسا تمھیں یہی واپس آنا ہے میری قید میں..!"

عالمگیر ہاؤس کے بڑے سے ہال میں ہلکی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

سامنے بڑی سی اسکرین پر ٹی وی چل رہا تھا۔

ریم صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے آرام سے بیٹھی ہوئی تھی۔

ہاتھ میں ریموٹ تھا اور وہ بڑے مزے سے چینلز بدل بدل کر دیکھ رہی تھی۔

کبھی ڈرامہ...

کبھی میوزک چینل۔

اسی وقت سیڑھیوں سے عبیل نیچے آیا۔

وہ سیدھا ہال میں آیا اور ریم کو دیکھ کر رک گیا۔

چند لمحے وہ اسے دیکھتا رہا۔

پھر آ کر سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا۔

ریم نے اسے دیکھا بھی نہیں۔

عبیل نے گلا کھنکارا۔

"ریم۔"

ریم نے آنکھیں اسکرین سے ہٹائے بغیر کہا—

"ہمم۔"

عبیل نے سیدھا کہا—

"ریموٹ دو۔"

ریم نے فوراً جواب دیا—

"کیوں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے بھنویں چڑھائیں۔

"مجھے نیوز دیکھنی ہے۔"

ریم نے فوراً چینل بدل کر میوزک لگا دیا۔

"اور مجھے یہ دیکھنا ہے۔"

عبیل نے اسے گھورا۔

"ریم، سیدھی طرح ریموٹ دو۔"

ریم نے آرام سے کشن کے ساتھ ٹیک لگا لی۔

"نہیں دے رہی۔"

عبیل نے صبر سے کہا——

"آخری بار کہہ رہا ہوں۔"

ریم نے شرارتی انداز میں کہا——

"اور میں بھی آخری بار کہہ رہی ہوں۔ نہیں۔"

نولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے فوراً ہاتھ بڑھا کر ریموٹ پکڑنے کی کوشش کی۔

ریم نے جلدی سے ریموٹ پیچھے کر لیا۔

"اوئے! دور ہو تم؟"

عبیل نے جھنجھلا کر کہا—

"ریموٹ دے دو یار!"

ریم ہنس پڑی۔

"اتنی سی چیز کے لیے اتنا غصہ؟"

عبیل نے غصے سے کہا—

"یہ چھوٹی چیز نہیں ہے... کنڑول ہے!"

ریم نے ہنستے ہوئے کہا—

"ہاں... اور ابھی کنڑول میرے پاس ہے۔"

عبیل نے اچانک آگے جھک کر ریموٹ پکڑ لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے فوراً کھینچ لیا۔

دونوں کے ہاتھ ایک ہی ریموٹ پر تھے۔

"چھوڑو!"

"پہلے تم چھوڑو!"

"میں کیوں چھوڑوں؟!"

"کیونکہ یہ میرا ہے!"

اسی کھینچاتانی میں اچانک ریموٹ ان کے ہاتھ سے پھسل کر قالین پر گر گیا۔

دونوں نے ایک ساتھ نیچے دیکھا۔

پھر ایک دوسرے کو گھورا۔

ریم نے فوراً کہا—

"دیکھا! تمہاری وجہ سے گرا!"

عبیل نے فوراً جواب دیا—

"میری وجہ سے؟ تم بندری کی طرح پکڑ کر بیٹھی ہوئی تھی!"

ریم کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"کیا کہا تم نے؟!"

عبیل نے کندھے اچکائے۔

"جو سنا۔"

ریم نے فوراً کشن اٹھا کر اس کی طرف پھینکا۔

"بدتمیز!"

عبیل نے کشن پکڑ لیا۔

"اوئے!"

دونوں نے ایک ساتھ نیچے دیکھا۔

پھر ایک دوسرے کو گھورا۔

ریم نے فوراً کہا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"دیکھا! تمہاری وجہ سے گرا!"

عبیل نے فوراً جواب دیا——

"میری وجہ سے؟ تم بندری کی طرح پکڑ کر بیٹھی ہوئی تھی!"

ریم کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"کیا کہا تم نے؟!"

عبیل نے کندھے اچکائے۔

"جو سنا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ریم نے فوراً کشن اٹھا کر اس کی طرف پھینکا۔

"بدتمیز!"

عبیل نے کشن پکڑ لیا۔

"اوئے!"

اگلے ہی لمحے اس نے بھی وہی کشن پوری طاقت سے ریم کی طرف پھینک دیا۔

کشن سیدھا ریم کے کندھے سے ٹکرا کر نیچے گرا۔

ریم کی آنکھوں میں شرارت چمکی۔

"اچھا...یہ بات!"

اس نے فوراً صوفے سے دوسرا کشن اٹھایا اور عبیل پر دے مارا۔

عبیل نے جھک کر خود کو بچایا۔

کشن پیچھے دیوار سے ٹکرا کر گر گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے بھی ایک کشن اٹھایا۔

"تم نے غلط انسان سے پنگا لیا ہے!"

اور اس نے بھی کشن پوری طاقت سے اس کی طرف پھینکا۔

ریم نے بھی فوراً دوسرا کشن اٹھایا۔

اب ہال میں کشنوں کی باقاعدہ جنگ شروع ہو گئی۔

ادھر سے کشن...

ادھر سے کشن...

کبھی ریم مارتی...

کبھی عبیل۔

چند ہی لمحوں میں پورے ہال کا حال خراب ہو گیا۔

کشن ادھر ادھر بکھر گئے۔

ٹیبل کے اوپر رکھے میگزین زمین پر گر گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم زور سے ہنستے ہوئے بولی——

"پکڑو تو جانوں!"

عبیل نے ایک اور کشن اٹھایا۔

"اب نہیں بچو گی!"

اس نے پوری طاقت سے کشن اس کی طرف پھینکا۔

ریم نے بھی اسی وقت ایک کشن اٹھایا اور عبیل کی طرف پھینکا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عبیل اچانک نیچے جھک گیا۔

اور وہ کشن...

سیدھا پیچھے کھڑی شخصیت کے منہ پر جا لگا۔

ٹھپ!

ریم کی ہنسی وہیں رک گئی۔

عبیل بھی فوراً سیدھا ہو کر مڑا۔

پیچھے...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

دروازے کے پاس حسن آرا بیگم کھڑی تھیں۔

کشن ان کے منہ سے ٹکرا کر نیچے گر چکا تھا۔

ہال میں اچانک خاموشی چھا گئی۔

ریم بالکل اسی طرح کشن پکڑے کھڑی رہ گئی۔

جیسے کسی نے اسے مجسمہ بنا دیا ہو۔

عبیل نے آہستہ سے تھوک نگلا۔

حسن آرا بیگم نے آہستہ آہستہ اپنا چہرہ سیدھا کیا۔

ان کے چہرے پر سخت غصہ صاف نظر آ رہا تھا۔

آنکھیں تنگ ہو گئی تھیں۔

ہونٹ سختی سے بھیڑے ہوئے تھے۔

انہوں نے پہلے زمین پر پڑے بکھرے کشنوں کو دیکھا...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر بکھرا ہوا ہال...

اور آخر میں اپنی نظریں ریم اور عبیل پر جما دیں۔

ان کی آواز سرد مگر خطرناک تھی—

"بہت اچھا..."

ریم نے آہستہ سے کشن نیچے رکھا۔

عبیل نے فوراً نظریں جھکا لیں۔

حسن آرا بیگم نے ایک قدم آگے بڑھایا۔

"یہ گھر ہے... یا تم دونوں کا کھیل کا میدان؟"

کوئی جواب نہیں آیا۔

ان کی آواز اب اور سخت ہو گئی——

"ریم!"

ریم فوراً سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئی۔

"ج...جی..."

پھر انہوں نے عبیل کی طرف دیکھا۔

"اور تم!"

عبیل نے آہستہ سے کہا——

"جی..."

حسن آرا بیگم نے غصے سے کہا——

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اگر اپنی ساری توانائی یہی ضائع کرنی ہے تو میں ابھی تم دونوں کو گھر سے باہر لان میں بھیج دیتی ہوں وہاں گھاس بہت زیادہ ہوگئی ہے!"

ریم نے فوراً کہا —

"وہ... اصل میں..."

عبیل نے فوراً کہا —

"یہ شروع اس نے کیا تھا!"

ریم نے فوراً کہا —

"جھوٹ! پہلے اس نے بندری کہا تھا!"

حسن آرا بیگم نے زور سے کہا —

"بس!"

دونوں فوراً خاموش ہوگئے۔

چند لمحے تک وہ دونوں کو گھورتی رہیں۔

پھر انہوں نے آہستہ مگر سخت لہجے میں کہا—

"پانچ منٹ میں یہ ہال پہلے جیسا صاف چاہیے..."

پھر انہوں نے ایک اور جملہ کہا—

"ورنہ آج کے بعد باہر لان میں گھاس کاٹنے کی ذمہ داری تم دونوں کی"

یہ کہہ کر وہ مڑ کر چلی گئیں۔

ان کے جاتے ہی چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر ریم نے آہستہ سے عبیل کو گھورا۔

"سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے!"

عبیل نے فوراً جواب دیا—

"میری وجہ سے؟ تم نے کشن مارا تھا!"

ریم نے غصے سے کہا—

"تم جھکے کیوں تھے؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے بے بسی سے کہا—

"کیا میں کشن کھانے کے لیے کھڑا رہتا؟!"

اور دونوں دوبارہ ایک دوسرے کو گھورنے لگے... جبکہ ہال میں کشن اب بھی بکھرے پڑے تھے۔

میگزین زمین پر پڑے تھے، اور صوفوں کی حالت بھی خراب ہو چکی تھی۔

ریم غصے سے ایک کشن اٹھا کر صوفے پر رکھ رہی تھی۔

ساتھ ہی بڑبڑا رہی تھی—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے!"

عبیل دوسری طرف جھک کر میگزین اٹھا رہا تھا۔

اس نے فوراً جواب دیا—

"میری وجہ سے؟ تم نے جنگ شروع کی تھی!"

ریم نے پلٹ کر اسے گھورا۔

"تم نے پہلے بندری کہا تھا!"

عبیل نے بے پرواہ لہجے میں کہا—

"تو کیا غلط کہا تھا؟"

ریم کا ہاتھ وہیں رک گیا۔

"عبیل!"

عبیل نے فوراً ہاتھ اٹھا کر کہا—

"اوکے اوکے... معافی!"

پھر آہستہ سے بڑبڑایا—

"لیکن تھی تو بندری ہی..."

ریم نے فوراً پاس پڑا کشن اٹھا کر اس کے سر پر مارا۔

ٹھپ!

عبیل نے چونک کر اسے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اوئے!"

ریم نے ہاتھ باندھ کر کہا——

"زبان سنبھال کر!"

عبیل نے غصے سے کشن اٹھا کر واپس صوفے پر رکھا۔

"یہ ہال صاف ہو رہا ہے یا تم اپنا بدلہ لے رہی ہو؟"

ریم نے طنزیہ انداز میں کہا——

"تم سے بدلہ لینے کے لیے مجھے کشن کی ضرورت نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل نے بھنویں اٹھائیں۔

"اچھا؟ پھر؟"

ریم نے مسکرا کر کہا——

"میں بس آپی کو بتا دوں گئی کے تم نے مجھے بندری کہا"

"اوئے! جھوٹ مت بولنا!"

ریم نے کندھے اچکائے۔

"تو پھر بندری کہنا بند کرو۔"

عبیل نے ہاتھ جوڑنے کا ڈرامہ کیا۔

"ٹھیک ہے بی بی جی... آئندہ نہیں کہوں گا۔"

ریم نے آنکھیں تنگ کر کے کہا——

"سچ؟"

عبیل نے سر ہلایا۔

"سچ۔"

تمہاری اس جنگلی بہن سے پنگا کون لے اللہ معاف کرے

ساتھ ساتھ بڑبڑایا

ریم ہنس دی

چند لمحے دونوں خاموشی سے ہال صاف کرنے لگے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے صوفہ سیدھا کیا۔

ریم ٹیبل صاف کرنے لگی۔

پھر اچانک عبیل آہستہ سے بولا——

"ویسے..."

ریم نے بغیر دیکھے کہا——

"کیا؟"

عبیل نے ہنسی دباتے ہوئے کہا——

"غصے میں تم واقعی بندری لگ رہی تھی۔"

ریم فوراً مڑی۔

"عبیل!"

اس نے پھر سے کشن اٹھا لیا۔

عبیل فوراً پیچھے ہٹا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اوئے اوئے! دوبارہ مت شروع کرو!"

ریم نے کشن ہاتھ میں پکڑ کر کہا——

"بس ایک اور ماروں گی!"

عبیل نے جلدی سے ہاتھ اوپر کر دیے۔

"سرینڈر!"

ریم ہنس پڑی۔

پھر اس نے کشن واپس صوفے پر رکھ دیا۔

عبیل نے سکون کی سانس لی۔

پھر آہستہ سے بولا——

"اللہ کا شکر ہے... جنگ ختم۔"

ریم نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا——

"فی الحال۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور دونوں دوبارہ ہال صاف کرنے لگے...

ہال اب تقریباً صاف ہو چکا تھا۔

کشن اپنی جگہ پر رکھے جا چکے تھے اور ٹیبل بھی سیدھی ہو گئی تھی۔

ریم آخری کشن صوفے پر رکھتے ہوئے بولی——

"بس...ہو گیا۔اب میں جا رہی ہوں۔"

وہ مڑی ہی تھی کہ عبیل نے فوراً کہا——

"ایک منٹ!"

ریم رک کر مڑی۔

"کیا ہے؟"

عبیل نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا——

"وہ...اصل میں..."

ریم نے آنکھیں تنگ کیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"جلدی بولو۔"

عبیل نے گلا کھنکارا۔

"تم نے کھانا کھایا؟"

ریم نے حیرت سے کہا۔۔۔

"نہیں۔ کیوں؟"

عبیل نے کندھے اچکائے۔

"بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا۔"

ریم نے بھنویں سکیڑیں۔

"تمہیں کب سے میری بھوک کی فکر ہونے لگی؟"

عبیل نے فوراً کہا۔۔۔

"فکر نہیں...بس اگر تم بھوکی ہو تو پھر بعد میں پھر سے چڑچڑی ہو جاؤ گی۔"

ریم نے گھورا۔

"میں چڑچڑی نہیں ہوں!"

عبیل نے سر ہلایا۔

"ہاں ہاں... بالکل نہیں ہو۔"

ریم نے ہاتھ باندھ لیے۔

"عبیل... اصل بات کیا ہے؟"

عبیل نے نظریں چرا لیں۔

"کوئی خاص بات نہیں۔"

پھر جیسے اچانک یاد آیا ہو——

"ویسے باہر ایک نیا ریسٹورنٹ کھلا ہے..."

ریم نے بے دلی سے کہا——

"تو؟"

عبیل نے لاپرواہ بننے کی کوشش کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بس...لوگ کہہ رہے تھے کھانا اچھا ہے۔"

ریم نے فوراً جواب دیا—

"اچھا ہے تو تم جا کر کھا لو۔"

عبیل نے ہلکی سی جھنجھلاہٹ سے سر کھجایا۔

"اکیلا جا کر کیا کروں گا؟"

ریم نے طنزیہ انداز میں کہا—

"مجھے کیا پتا۔"

عبیل نے آہستہ سے کہا—

"دو لوگ جائیں تو شاید بہتر ہو۔"

ریم نے فوراً جواب دیا—

"تو کسی دوست کو لے جاؤ۔"

عبیل نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"میرے سارے دوست مصروف ہیں۔"

ریم نے کندھے اچکائے۔

"تو پھر اکیلے جاؤ۔"

عبیل نے گہری سانس لی۔

پھر آہستہ سے کہا——

"تم بھی تو فارغ ہو..."

ریم نے فوراً کہا——

"میں نہیں جا رہی۔"

عبیل نے حیران بن کر کہا——

"میں نے تمہیں کہیں جانے کو کہا بھی نہیں۔"

ریم نے آنکھیں تنگ کیں۔

"تو اتنی باتیں کیوں کر رہے ہو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل چند لمحے خاموش رہا۔

پھر آہستہ سے بولا——

"ویسے...وہاں کی ڈیزرٹ بہت اچھی ہے۔"

ریم نے بے دلی سے کہا——

"مجھے نہیں کھانی۔"

عبیل نے فوراً کہا——

"اور سنا ہے ان کے پاس چاکلیٹ لاوا کیک بھی ہے۔"

ریم کے چہرے پر ایک لمحے کو ہلکی سی دلچسپی آئی... مگر اس نے فوراً سنجیدہ بن کر کہا——

"پھر بھی نہیں جا رہی۔"

عبیل نے ہار مانتے ہوئے کہا——

"ٹھیک ہے...میں اکیلا ہی چلا جاتا ہوں۔"

وہ مڑ کر چلنے لگا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دو قدم جا کر رکا۔

پھر مڑے بغیر بولا——

"ویسے اکیلے کھانا بڑا بور ہوتا ہے..."

ریم نے جھنجھلا کر کہا——

"عبیل!"

وہ مڑا۔

ریم نے غصے سے کہا——

"اگر تمہیں کھانے پر کسی کو لے کر جانا ہے تو سیدھا کہہ دو!"

عبیل نے فوراً معصوم سا چہرہ بنایا۔

"میں نے کب کہا؟"

ریم نے ہاتھ ہوا میں اٹھا دیے۔

"اللہ کی قسم تم بہت تنگ کرتے ہو!"

Clubb of Quality Content
ناولز کلب

چند لمحے وہ اسے گھورتی رہی۔

پھر غصے سے بولی —

"ٹھیک ہے! چلتی ہوں!"

عبیل کے چہرے پر فوراً مسکراہٹ آگئی۔

"سچ؟"

ریم نے انگلی اٹھا کر کہا —

"لیکن صرف اس لیے کیونکہ تم نے میرا دماغ خراب کر دیا ہے!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل نے ہنستے ہوئے کہا —

"وجہ جو بھی ہو... آتو رہی ہو۔"

ریم نے آنکھیں گھمائیں۔

"زیادہ خوش مت ہو۔"

عبیل نے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

"چلیں؟"

ریم نے گہری سانس لی۔

"چلو..."

اور دونوں ہال سے باہر نکل گئے... مگر ریم اب بھی دل ہی دل میں اسے کوس رہی تھی، جبکہ عبیل کے چہرے پر واضح مسکراہٹ تھی۔

ریسٹورنٹ کی روشنیاں نرم اور دلکش تھیں۔

ہلکی موسیقی فضا میں پھیلی ہوئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل اور ریم ایک ٹیبل کے سامنے آکر بیٹھ گئے۔

ویٹر فوراً مسکراتے ہوئے آیا اور مینو کارڈ دونوں کے سامنے رکھ دیا۔

ریم نے فوراً مینو اٹھالیا۔

عبیل نے بھی اپنا مینو کھولا۔

چند سیکنڈ خاموشی رہی...

پھر ریم بولی—

"میں پاستا کھاؤں گی۔"

عبیل نے فوراً کہا—

"پاستا؟ نہیں۔ وہ اچھا نہیں ہوتا۔"

ریم نے حیرت سے سر اٹھایا۔

"تم نے کھایا ہے؟"

عبیل نے بے فکری سے کہا—

"نہیں... لیکن پھر بھی نہیں۔"

ریم نے آنکھیں تنگ کر دیں۔

"تم.......۔"

عبیل نے مینو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا—

"برگر آرڈر کرتے ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے فوراً کہا——

"نہیں! مجھے برگر نہیں کھانا۔"

عبیل نے ویٹر کی طرف دیکھ کر کہا——

"دو برگر——"

ریم نے فوراً کہا——

"نہیں!"

ویٹر وہیں کھڑا حیرت سے دونوں کو دیکھنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہاں موجود سب لوگوں کی نظران دونوں پر تھی

عبیل نے ریم کی طرف دیکھا۔

"تو پھر تم ہی بتا دو۔"

ریم نے مینو پر انگلی رکھتے ہوئے کہا——

"یہ پاستا۔"

عبیل نے فوراً سر ہلا دیا۔

"نہیں۔"

ریم نے غصے سے کہا——

"تو پھر تم ہی آرڈر کر دو!"

عبیل نے فوراً کہا——

"ٹھیک ہے...پیزا۔"

ریم نے بھنویں چڑھائیں۔

"مجھے پیزا بھی نہیں کھانا۔"

عبیل نے مینو بند کر دیا۔

"تو پھر تم یہاں آئی کیوں ہو؟"

ریم نے غصے سے کہا——

"تم لے کر آئے ہو!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ویٹر ابھی تک وہیں کھڑا تھا اور دونوں کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کوئی ڈرامہ دیکھ رہا ہو۔

عبیل نے اسے دیکھا۔

"ایک منٹ۔"

پھر ریم کی طرف جھکا۔

"تم فیصلہ کرلو۔"

ریم نے غصے سے کہا—

"تم کیوں ہر چیز میں مداخلت کرتے ہو؟"

عبیل نے فوراً جواب دیا—

"کیونکہ تم عجیب عجیب چیزیں آرڈر کرتی ہو!"

ریم نے مینو بند کیا۔

"ٹھیک ہے... پھر کچھ بھی آرڈر کردو!"

عبیل نے فوراً ویٹر کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ایک چکن الفریڈو پاستا اور ایک پیزا لے آئیں۔"

ریم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"تم نے پاستا بھی آرڈر کر دیا؟"

عبیل نے کندھے اچکائے۔

"تم رو رہی تھی اس کے لیے۔"

ویٹر ہنسی چھپاتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

چند منٹ بعد کھانا آ گیا۔

ریم نے فوراً پاستا اپنی طرف کھینچ لیا۔

عبیل نے پیزا اٹھایا۔

چند لمحے دونوں خاموشی سے کھانے لگے۔

پھر اچانک عبیل نے کہا—

"ویسے..."

ریم نے کہا۔۔۔

"کیا؟"

عبیل نے پاستا کی پلیٹ کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

"یہ اتنا بھی برا نہیں لگ رہا۔"

ریم نے فوراً کہا۔۔۔

"کیونکہ یہ برا نہیں ہے!"

عبیل نے فوراً اس کی پلیٹ سے ایک فورک بھر کر پاستا اٹھا لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ریم نے چونک کر کہا۔۔۔

"اوئے! یہ میرا ہے!"

عبیل نے مزے سے کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"اب ہمارا ہے۔"

ریم نے اسے گھورا۔

"تم نے اپنا پیزا آرڈر کیا تھا!"

عبیل نے آرام سے کہا——

"لیکن تمہارا پاستا بہتر لگ رہا ہے۔"

ریم نے فوراً اُس کی پلیٹ سے پیزا کا سلائس اٹھالیا۔

"تو پھر یہ بھی میرا ہوا!"

عبیل نے حیرت سے کہا——

"اوئے!"

ریم نے مسکرا کر کہا——

"اب برابر ہو گیا۔"

عبیل نے سر ہلا دیا۔

"تم واقعی بہت عجیب ہو۔"

ریم نے مزے سے پیزا کا بائٹ لیتے ہوئے کہا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اور تم بہت تنگ کرتے ہو۔"

چند لمحے دونوں خاموشی سے کھاتے رہے۔

پھر اچانک عبیل بولا—

"ویسے..."

ریم نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا—

"اب کیا؟"

عبیل نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا—

"ماننا پڑے گا... تمہارے ساتھ لڑتے ہوئے کھانا زیادہ مزے دار لگتا ہے۔"

ریم نے آنکھیں گھمائیں۔

"تمہیں ہر چیز میں لڑائی چاہیے۔"

عبیل نے ہنستے ہوئے کہا—

"کم از کم تم بور نہیں ہونے دیتی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے کچھ نہیں کہا... مگر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

****

آفس کی فضا سنجیدہ تھی۔

ابرش اپنی میز کے پیچھے بیٹھی لیپ ٹاپ پر کام کر رہی تھی۔

کمرے کا دروازہ آہستہ سے کھلا۔

فارس اندر داخل ہوا۔

وہ چند قدم چل کر میز کے سامنے آکر رک گیا۔

ابرش نے سر نہیں اٹھایا۔

اس کی انگلیاں کی بورڈ پر چلتی رہیں۔

چند لمحے خاموشی رہی۔

فارس وہیں کھڑا اسے دیکھتا رہا۔

پھر ابرش نے آخر کار نظریں اسکرین سے ہٹا کر سر اٹھایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا ہے فارس؟"

فارس نے گہری سانس لی۔

"ابرش..."

وہ چند لمحے خاموش رہا۔

جیسے الفاظ تلاش کر رہا ہو۔

ابرش نے بھنویں سکیڑیں۔

"سیدھی بات کرو۔"

فارس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا——

"ہم پچھلے آٹھ سالوں سے ساتھ ہیں۔"

ابرش کی نظریں اس کے چہرے پر ٹھہر گئیں۔

فارس نے آگے کہا——

"میں نے ہر مشکل میں تمہارا ساتھ دیا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content
novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ہر فیصلہ... ہر چیز میں... سب میں تمہارے ساتھ کھڑا رہا۔"

ابرش نے کچھ نہیں کہا۔

فارس کی آواز اب ذرا بھاری ہو گئی تھی۔

"لیکن تم نے مجھے اپنی شادی تک کے بارے میں نہیں بتایا۔"

یہ سن کر ابرش کے چہرے کے تاثرات ہلکے سے بدل گئے۔

اس نے آہستہ سے پوچھا—

"تمہیں کس نے بتایا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

فارس کے ہونٹوں پر کڑوی سی مسکراہٹ آئی۔

"خبر چھپتی کہاں ہے؟"

وہ آہستہ سے کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

"آج پورا میڈیا تمہارا نام لے رہا ہے..."

"ابرش... اور آتش۔"

ابرش نے نظریں جھکا لیں۔

کمرے میں چند لمحے خاموشی چھا گئی۔

فارس نے آہستہ سے کہا—

"کیا میں اتنا بھی قابلِ اعتماد نہیں تھا؟"

ابرش نے فوراً سر اٹھایا۔

"بات ایسی نہیں ہے۔"

فارس نے تلخی سے ہنسی۔

"تو پھر کیسی ہے؟"

ابرش کچھ لمحے خاموش رہی۔

پھر دھیمی آواز میں بولی—

"یہ شادی...ایک فیصلہ تھا۔"

فارس نے فوراً کہا—

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"فیصلہ؟"

ابرش نے سنجیدہ لہجے میں کہا—

"ضرورت۔"

فارس نے اسے غور سے دیکھا۔

"اور آتش...؟"

ابرش کی پلکیں ایک لمحے کو جھپکیں۔

فارس نے آہستہ سے کہا—

"وہ بھی صرف ضرورت ہے؟"

ابرش کے پاس چند لمحے جواب نہیں تھا۔

فارس نے اس خاموشی کو پڑھ لیا۔

وہ آہستہ سے کرسی سے اٹھا۔

پھر میز پر ہاتھ رکھ کر اس کے قریب جھکا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ابرش..."

اس کی آواز نرم ہو گئی۔

"کچھ زیادہ نہیں"

ابرش نے خاموشی سے اسے دیکھا۔

فارس نے دھیمی آواز میں کہا—

"میں صرف یہ چاہتا تھا کہ تم مجھے بتاتیں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر اس نے آہستہ سے کہا—

"کیونکہ آٹھ سال کے طویل عرصے کے بعد مجھے لگا ہم دوست ہے۔"

"ہاں شاید میرے دل کو یہ فیصلہ اچھا نہ لگتا لیکن تمہارے لیے میں یہ بھی کر برداشت کر جاتا
!"

یہ کہہ کر وہ سیدھا ہو گیا۔

جیسے اپنی بات کہہ کر اب مزید کچھ نہیں کہنا چاہتا ہو۔

فارس کے الفاظ کمرے میں جیسے ٹھہر گئے تھے۔

ابرش چند لمحے اسے خاموشی سے دیکھتی رہی۔

اس کے چہرے پر ہمیشہ والی مضبوطی تو تھی... مگر آنکھوں میں ہلکی سی نرمی اتر آئی تھی۔

ابرش نے آہستہ سے کہا—

"فارس..."

فارس رکا مگر مڑا نہیں۔

ابرش کرسی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بات اتنی سادہ نہیں ہے جتنی تم سمجھ رہے ہو۔"

فارس نے آہستہ سے ہلکی سی ہنسی ہاری۔

"کبھی بھی سادہ نہیں رہی ابرش... تمہاری زندگی میں کچھ بھی سادہ نہیں ہوتا۔"

ابرش اس کے قریب آئی۔

"میں تمہیں بتانا چاہتی تھی..."

فارس نے پہلی بار مڑ کر اسے دیکھا۔

"تو بتایا کیوں نہیں؟"

ابرش چند لمحے خاموش رہی۔

پھر دھیمی آواز میں بولی——

"کیونکہ میں جانتی تھی تم یہی کہو گے جو آج کہہ رہے ہو۔"

فارس نے غور سے اسے دیکھا۔

ابرش نے آہستہ سے کہا——

"اور مجھے کسی کو قائل کرنے کی طاقت نہیں تھی فارس..."

فارس کے چہرے پر تلخی سی آئی۔

"تو آسان حل یہ تھا کہ مجھے ہی نہ بتایا جائے؟"

ابرش نے نظریں جھکا لیں۔

چند لمحے خاموشی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر ابرش نے آہستہ سے کہا—

"تم میرے لیے صرف ایک ساتھی نہیں ہو فارس۔"

فارس کی پلکیں ہلکی سی اٹھیں۔

ابرش نے اس کی طرف دیکھ کر کہا—

"تم وہ واحد انسان ہو جس پر میں نے آٹھ سال میں آنکھ بند کر کے اعتماد کیا ہے۔"

فارس کے چہرے پر حیرانی اور تکلیف دونوں کے آثار تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پھر بھی..."

ابرش نے بات مکمل کی—

"پھر بھی کچھ لڑائیاں ایسی ہوتی ہیں جو انسان کو اکیلے لڑنی پڑتی ہیں۔"

فارس نے گہری سانس لی۔

پھر آہستہ سے کہا—

"اور آتش...؟"

ابرش کی آنکھیں ایک لمحے کو ٹھہر گئیں۔

فارس نے آہستہ سے پوچھا—

"وہ بھی تمہاری اسی لڑائی کا حصہ ہے؟"

ابرش نے فوراً جواب نہیں دیا۔

یہ خاموشی فارس کے لیے کافی تھی۔

اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا—

"سمجھ گیا..."

پھر اس نے آہستہ سے کہا—

"بس ایک بات یاد رکھنا ابرش..."

ابرش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

فارس کی آواز سنجیدہ ہو گئی۔

"آٹھ سال میں میں نے تمہیں کبھی اکیلا نہیں چھوڑا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر اس نے آہستہ سے کہا——

"اور آگے بھی نہیں چھوڑوں گا۔"

یہ کہہ کر وہ مڑا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

ابرش وہیں کھڑی اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی۔

دروازہ بند ہوا تو کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

ابرش نے آہستہ سے گہری سانس لی۔

اور پہلی بار اس کے دل میں ایک عجیب سا سوال ابھرا——

"کیا واقعی وہ رشتوں کو سمبھالنے کے قابل نہیں ہے..!"

فارس اپنا لیپ ٹاپ اٹھائے دوبارہ کمرے میں داخل ہوا۔

دروازہ بند ہوتے ہی ابرش کی نظریں اس پر اٹھ گئیں۔

اس کے چہرے پر پہلے جیسی سختی نہیں تھی...

بلکہ ایک عجیب سی تھکن اور مرجھائی ہوئی خاموشی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فارس آکر میز کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

ابرش خاموش رہی۔

کمرے میں چند لمحے صرف لیپ ٹاپ کھلنے کی آواز سنائی دیتی رہی۔

فارس نے اسکرین آن کرتے ہوئے کہا——

"پچھلے دو دن فیکٹری کے چکر میں میں آٹنی پر ریسرچ نہیں کر سکا..."

اس کی نظریں اسکرین پر تھیں۔

"آج شروع کروں گا۔"

ابرش اسے دیکھتی رہی۔

پھر آہستہ سے بولی——

"تم چاہو تو پیچھے ہٹ سکتے ہو..."

فارس نے اس کی طرف دیکھے بغیر ٹائپ کرتے ہوئے کہا——

"میں کرلوں گا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے دوبارہ کہا—

"فارس..."

"یہ میرا کام ہے۔"

اس نے مختصر لہجے میں بات ختم کر دی۔

چند لمحے خاموشی رہی۔

پھر فارس نے اچانک پوچھا—

"تمہیں کچھ ملا تاج عالمگیر کے بارے میں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے کرسی سے ہلکا سا ٹیک لگا لی۔

"ہاں..."

فارس کی انگلیاں کی بورڈ پر رک گئیں۔

وہ اب پوری توجہ سے اسے دیکھ رہا تھا۔

ابرش نے سوچتے ہوئے کہا—

"جتنے دن میں وہاں رہی ہوں... میں نے ایک چیز نوٹس کی ہے۔"

فارس نے بھنویں سکیڑیں۔

"کیا؟"

ابرش نے آہستہ سے کہا—

"وہ کہیں نہ کہیں بہت آتی جاتی ہے۔"

فارس کی آنکھوں میں سوال ابھرا۔

"مطلب؟"

ابرش چند لمحے سوچتی رہی۔

پھر بولی—

"ایسا لگتا ہے جیسے اس کی توجہ ہمیشہ کسی ایک جگہ پر ہو..."

فارس تھوڑا سا آگے جھکا۔

"کون سی جگہ؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے سر ہلایا۔

"ابھی تک پتا نہیں۔"

پھر اس نے یاد کرتے ہوئے کہا—

"پچھلے دنوں میں اس کے کمرے میں گئی تھی۔"

فارس کے چہرے پر ہلکی سی پریشانی آئی۔

مگر اس نے کچھ نہیں کہا۔

ابرش بولتی رہی—

"حیرت کی بات یہ تھی..."

"اس کے کمرے میں ایسا کچھ نہیں ملا جو کسی راز کی طرف اشارہ کرے۔"

فارس نے سنجیدگی سے پوچھا—

"کوئی ڈائری؟"

"نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کوئی فائل؟"

"نہیں۔"

"کوئی خفیہ دراز؟"

ابرش نے سر ہلا دیا۔

"کچھ بھی نہیں۔"

فارس کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

چند لمحے وہ سوچتا رہا۔

پھر آہستہ سے بولا——

"یہ ممکن نہیں ہے۔"

ابرش نے بھنویں اٹھائیں۔

"کیا؟"

فارس نے سنجیدہ لہجے میں کہا——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"تاج عالمگیر جیسی عورت..."

"اور اس کے پاس کوئی راز نہ ہو؟"

ابرش نے آہستہ سے کہا—

"راز ضرور ہے۔"

فارس نے فوراً کہا—

"پھر وہ اس کے کمرے میں نہیں ہو گا۔"

ابرش کی نظریں اس پر ٹھہر گئیں۔

"پھر کہاں؟"

فارس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا—

"جہاں وہ سب سے زیادہ جاتی ہے۔"

ابرش کے ذہن میں اچانک کوئی خیال چمکا۔

اس کی آنکھیں ہلکی سی پھیل گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فارس نے فوراً محسوس کیا۔

"کیا ہوا؟"

ابرش سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

"ایک جگہ ہے..."

فارس فوراً آگے جھکا۔

"کون سی؟"

ابرش نے دھیمی آواز میں کہا——

"پرانی حویلی۔"

اس نام کے ساتھ اس کے کئی زخم تازہ ہوئے تھے

فارس نے حیرت سے کہا——

"وہی جو ہمیشہ بند رہتا ہے؟"

ابرش نے سر ہلایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ہاں..."

چند لمحے دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

پھر فارس نے آہستہ سے کہا——

"تو پھر ہمیں وہاں جانا پڑے گا۔"

ابرش نے سنجیدہ لہجے میں کہا——

"جب جانا ہو گا تب بتاؤ گئی..!"

فارس نے لیپ ٹاپ بند کر دیا۔

"ٹھیک ہے..."

"ہاں ایک اور بات ؟!"

ابرش نے اسکی طرف دیکھا

"فلک دورانی کی لاش ہائی وے پر ملی ہے!"

ابرش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا؟!"

فارس نے سر ہلایا

"ہمم کسی نے گولی ماری ہے!"

ابرش واقعی حیران ہوئی تھی

"کس نے؟!"

فارس نے کندھے اچکائے

"پتا نہیں!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

****

ابرش کی گاڑی نیچے رُک گئی۔ وہ بے نیازی کے ساتھ ہال میں داخل ہوئی۔ رات ہونے کی وجہ سے گھر میں گہرا سناٹا چھایا ہوا تھا، اور ہال میں صرف مدھم روشنی کے چند دھبے نظر آ رہے تھے۔ ہر قدم کے ساتھ فرش پر کھنکار کی آواز آتی،

وہ سڑھیوں کی طرف بڑھی، لیکن اچانک رک گئی۔اس کی نظر نیچے سڑھیوں پرپڑی، جہاں خون کے داغ پھیلے ہوئے تھے،اوران داغوں کے درمیان واضح لکھا تھا——"علیشا"۔

ادرک کانپتی آواز میں بولی:

"ع.....علیشا...؟"

وہ دوقدم پیچھے ہٹ گئی،دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ہر طرف اندھیرا تھا،

اس نے آس پاس دیکھا،ہر طرف اندھیرے میں ڈھکی ہوئی دیواریں،اور کوئی بھی حرکت نظر نہیں آئی۔

تب اس کی نظر دیوار پر لگی——ایک تصویر،آتش کی تصویر، جس کی آنکھوں سے خون بہ رہا تھا۔وہ تصویر دیکھ کر ابرش کا دل جیسے رک گیا۔

"آتش...!"وہ ایک دم چلائی

وہ تصویر کی طرف بھاگنا چاہتی تھی، مگر جیسے قدم اس کے ساتھ نہ دے رہے ہوں۔ہر قدم پراس کا جسم لرز رہا تھا،پسینہ اس کے چہرے سے ٹپک رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اتنے میں اچانک کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ابرش چونک کر پیچھے ہٹ گئی،دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

"کون...؟"

اس نے کانپتی ہوئی آواز میں پوچھا۔

"ابرش..!"

پیچھے آتش کھڑا تھا۔

"آتش..!"

ابرش پوری جان کے ساتھ آتش کی طرف دوڑی اور اگلے ہی لمحے آتش کے بازوؤں میں سما گئی

"ابرش..!" آتش نے اس کے گرد مظبوط سا حصار قائم کیا

اتنے میں پورا ہال روشنیوں میں نہا گیا گھر میں موجود ہال میں جمع ہو گئے وہ سب شاید ابرش کی چیخ سن کر آئیں تھے ان سب کے ساتھ تاج بیگم بھی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ابرش کیا ہوا..؟!" آتش نے اسکے کانپتے جسم کو محسوس کیا

"آتش..!"

ابرش نے چہرہ اسکی گردن میں چھپا دیا

"ہمم بولو میری جان سن رہا..!" آتش نے اسکے بالوں کو سہلایا

"آپی..؟" ریم نے ابرش کے کندھے پر ہاتھ رکھا

وہاں سب خاموش کھڑے تھے

"کیا ہوا بیٹا بولو کیوں چیخی تھی....؟!"

تاج بیگم اسکے پاس آئیں

اس آواز پر وہ مزید آتش میں سمٹ گئی

آتش نے اسے دور نہیں کیا

تھوڑی دیر میں وہ دھیرے سے الگ ہوئی آتش کی طرف دیکھا

"آتش....!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے نم آنکھوں سے آتش کی طرف دیکھا

"بولو سن رہا ہوں..!" وہ جس طرح اسکا نام لے رہی تھی آتش کا دل ڈوب رہا تھا

"یہاں پر خون ہے..!" نظریں آتش پر تھی لیکن اس نے اشارہ سڑھیوں کو بھی طرف کیا

سب نے چونک کر سڑھیوں کی طرف دیکھا آتش نے بھی اس طرف دیکھا لیکن وہاں کچھ نہیں تھا سڑھیاں بلکل صاف تھی

سب نے حیرت سے ابرش کی طرف دیکھا

"یہاں تو کچھ بھی نہیں ہے....!" سندس بیگم نے دھیمے لہجے میں کہا

ابرش نے فوراً اس طرف دیکھا لیکن سچ میں وہاں کچھ نہیں تھا پھر نظریں دیوار پر لگی آتش کی تصویر پر گئی وہ تصویر بھی بلکل صاف تھی

"نہیں آتش میں نے خود یہاں خون دیکھا تھا یہاں پر اس پر کچھ لکھا ہوا تھا..!"

ابرش نے زور دے کر کہا، سڑھیوں کی طرف آکر قدم جمائے۔

تاج بیگم پر سکون انداز میں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہاں کسی کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا

اس سے پہلے کوئی کچھ بولتا آتش نے ابرش کا روخ آپنی طرف کیا

"آتش سچ میں یہاں خون تھا..!" ابرش جیسے اسے یقین دلنا چاہ رہی ہو

آتش نے اسکے بالوں ٹھیک کیے اور نرمی سے کہا

"ہاں....ہاں میں نے بھی دیکھا تھا خون یہاں پر تم ٹھیک کہہ رہی ہو..!"

سب نے چونک کر آتش کی طرف دیکھا

تاج بیگم جو پر سکون تھی سیدھی کھڑی ہو کر آتش کی طرف دیکھنے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے فوراً کہا

"دیکھا تھا نہ تم نے یہاں خون تھا..!"

آتش نے نرمی سے اسکے آنسو صاف کیے

"ہاں میری جان میں نے دیکھا تھا میں نے کیا سب نے دیکھا تھا

بتاؤ ریم تم نے بھی دیکھا تھا نہ خون..؟!"

ریم نے فوراً سر ہلایا اور ابرش کے پاس آئی

"جی آپی میں نے بھی دیکھا تھا..!"

ابرش نے اسکی طرف دیکھا

عبیل بھی ایک قدم بھی آگے بڑھایا

"جی بھابھی میں نے بھی دیکھا تھا وہ خون بھی ابھی میں نے اور ریم نے ہی صاف کیا ہے..!"

ابرش نے ان سب کی طرف دیکھا پھر آتش کی طرف دیکھا

"وہ وہاں تمہاری تصویر پر بھی خون تھا آتش...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریم نے فوراً کہا

"جی آپی وہ ابھی میں نے اور عبیل نے صاف کیا ہے..!"

تاج بیگم نے غصے سے ان سب کی طرف دیکھا

ابرش آتش کے قریب ہوئی

"آتش..!"

آتش نے محبت بھری نظروں سے اسے دیکھا

"ہمم....!"

"خون یہاں کیوں تھا..؟!"

آتش کے بولنے سے پہلے عبیل بولا

"بھابھی سوری اس بندری نے مجھے چیلنج دیا تھا کے ابرش آپی کو ڈرا کر دیکھاؤ تو بس.....!"

بندری لفظ پر ریم کو غصہ تو بہت آیا لیکن خود پر کنڑول کیا

"جی آپی سوری..!"

وہ دھیرے سے ابرش کے گلے لگ گئ

ابرش نے گہری سانس لی لیکن اسکے ذہن میں وہ نام چل رہا تھا "علیشا"

آتش نے نرمی سے کہا

"خون کے ساتھ تم نے کچھ لکھا ہوا بھی دیکھا ہو گا..؟!"

ابرش نے فوراً سر ہلایا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاں..!"

"وہ ریم کا نام تھا کیوں ریم..؟!"

ریم نے فوراً سر ہلایا

"جی آپی..!"

ابرش کے ذہن میں علیشا چل رہا تھا پھر اسے لگا شاید اسکا وہم ہو وہ یہ خیال جھٹک گئی

آتش نے بہت نرمی سے اسے سب کے سامنے اپنی گود میں اٹھایا

ابرش نے مظبوطی کے ساتھ اسکی گردن کے گرد بازوں بندھ دیے

آتش سڑھیاں چڑتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا

پیچھے سب منہ کھولے ان دونوں کی طرف دیکھ رہے تھے

"بے شرم..!" رائق عالمگیر بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے چلے گئے

تاج بیگم کا بس نہیں چل رہا تھا آتش کو ٹپکا دیتی آخر اتنی محنت کی تھی انہوں نے سب خراب کر دیا تھا اس نے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سب آہستہ آہستہ وہاں سے چلے گئے

ریم بھی وہاں سے چلی گئی آب ہال میں صرف عبیل کھڑا تھا

وہ چلتا ہوا سڑھیوں کے پاس سڑھیاں بلکل صاف تھی

اس نے جھک کر سڑھیوں کو سونگھا اسکی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئی

وہاں سے کورن سٹارچ کی سمیل آرہی تھی جو نقلی خون بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے

اس کی نظریں اوپر کھڑے آتش پر گئی دونوں کی نظروں میں کئی سوالات تھی

آتش وہاں سے چلا گیا اسکی سمجھ میں بہت کچھ آگیا تھا آتو عبیل کی سمجھ میں بھی بہت کچھ گیا تھا

عبیل نے پیچھے مڑ کر آتش کی تصویر کو دیکھا ذہن میں بہت سوچ چل رہی تھی

ریم ایک جگہ سے دوسری جگہ چکر لگا رہی تھی ابھی جو کچھ ہوا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا

عبیل آہستہ سے کمرے میں داخل ہوا ریم نے روک کر اسکی طرف دیکھا

عبیل گرنے والے انداز میں صوفے پر بیٹھ گیا

ریم اسکے پاس بیٹھ گئی

"عبیل ابھی جو ہوا وہ کیا تھا..؟!"

عبیل نے چہرے پر ہاتھ پھیرا

"پتا نہیں.... لیکن جو بھی تھا دل دہلا دینے والا تھا....!"

اسے ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ ابرش کو ڈرتے ہوئے روتے ہوئے دیکھ کر آیا ہے

ریم نے نرمی سے اسکے کندھے پر سر رکھ دیا

"عبیل..!"

عبیل نے بھی اس کے سر کے ساتھ سر ٹکا دیا

"ہمم..!"

ریم کی آواز بھاری ہو گئی تھی

"عبیل آپی رو رہی تھی..!"

عبیل نے گہری سانس لی

ریم کی آنکھیں نم ہو گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یار.... میں نے پہلی بار انکو کسی چیز سے ڈرتے ہوئے دیکھا ہے..!"

عبیل نے آنکھیں بند کر لی

"میں نے بھی..!"

****

ابرش وضو کر کے باتھ روم سے باہر آئی

کمرے میں نظر دوڑائی کمرے کے ایک کونے میں جائے نماز پڑھا ہوا تھا

ابرش نے وہ جائے نماز ایک طرف بچھایا آہستہ سے اوپر کھڑی ہو گئی

"اللہ آکبر..!" ابرش نے ہاتھ بلند کیے

آتش جس نے ابھی دارواز ہ کھولا ہی تھا وہی روک گیا کچھ دیر اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا پھر

اسٹڈی روم کی طرف بڑھ گیا یہ سوچ کر شاید وہ آپنی تکلیف اللہ کو بتا دیں وہ اس دوران

ڈیسڑب نہیں کرنا چاہتا تھا

وہ پوری توجہ کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کر رہی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کمرے میں ایک عجیب سا سکون تھا عجیب سی خاموشی تھی

نماز کے مکمل ہونے پر اس نے آخری سلام پھیرا

نظریں جائے نماز پر بنے اللہ کے گھر پر ٹھہر گئی وہ خالی نظروں کے ساتھ اس گھر کو دیکھ رہی تھی

آہستہ سے جھکی کر کعبہ پر سر ٹکا دیا

آنکھیں بند کر لی

کافی دیر یوں ہی بہتے آنسوؤں کے ساتھ وہ جھکی رہی

آہستہ سے سر اٹھایا دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے

نہیں سمجھ آیا کیا مانگے

ایک پکار جو شاید عرش تک ہلا گئی تھی

"اللہ جی..!"

اس نے چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا لیا، آواز کانپ رہی تھی:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اللہ...جی، پلیز زیادہ کچھ نہیں، میری ماں...مجھے لوٹادو، مجھے ان کی ضرورت ہے...!"

آنکھوں سے آنسو شدت سے بہہ رہے تھے، دل دھڑک رہا تھا،

"یااللہ...بس مجھے اپنی ماں کی دعا، ان کا لمس چاہیے...بس یہی...!"

اسکی آواز میں وہ تکلیف تھی جو دل کو چیر رہی تھی

"تو..تو سب کر سکتا ہے نہ سب کچھ....بس میری مہر و لوٹا دے میں انکی حفاظت کروں گی کبھی .... کہی نہیں جانے دوں گی..!"

پیچھے کھڑے آتش کا دل پھٹ جانے کو تھا

وہ آہستہ سے قدموں کے ساتھ اسکے پیچھے آکر بیٹھ گیا

"ابر..ابرش..!" اسکی آواز پہلی بار کانپی تھی

"آتش....آتش اللہ سے کہو نہ میری مہرو مجھے واپس کردیں..!"

آتش کی آنکھیں پانی سے بھر گئی اس نے آگے بھر کر اسے آپنے ساتھ لگیا

"ابرش مت رو میرے دل کو کچھ ہو جائے گا..!"

وہ آتش کے ساتھ لگی شدت سے رو رہی تھی

"آتش بولا نہ کہو اس سے میری مہر و مجھے دیں دے میں نہیں رہ سکتی انکے بغیر..!"

وہ ساکت بیٹھا ہوا تھا

"میرے پاس کچھ بھی تو.... نہیں آتش.... ایسا کوئی رشتہ جو میرا ہو جو.... میرے سا.... تھ محبت کرتا ہو.... ایسا کوئی رشتہ نہیں ہے میرے پاس نا.... ماں کا نا با.... پ کا نا بہن بھا.. ئی کچھ..... بھی تو نہیں ہے میرے پاس..... اللہ کو مجھ پر ترس.... نہیں آیا اس نے سارے ..رشتوں سے.. مجھے محروم رکھا..!"

ابرش کی سیسکیاں کمرے میں گونج رہی تھی

آتش کو آپنا دل بند ہوتے ہوئے محسوس ہو رہا تھا

کبھی.... کسی نے مجھ.... سے پیار نہیں.... کیا..... میں کہاں ہوتی ہوں کبھی کسی نے نہیں پوچھا.... میرا ابھی دل کرتا ہے میں گھر اؤ تو کوئی.... میرا انتظا..ر.... انتظار کر رہا ہو کوئی.... مجھے دیکھ کر کہے ""شکر ہے تم آگئ..!"

کوئی ہو جو مجھے دیکھ.... کر بیزار نہ ہو

"آ....ج تک جس چہرے کو دیکھا ہے اس.... چہرے پر خود.... کے لیے نا.. گواریت ہی دیکھی ہے..!"

اسکی ہچکیاں کمرے گونج رہی تھی

"سب کہتے ہے میں اسی کیوں ہوں؟"

کوئی مجھ سے یہ کیوں نہیں پوچھتا....

"میں اسی کیوں بن گئی ہوں..؟!"

آتش نے اسکا چہرہ آپنی طرف کیا دونوں ہاتھوں سے اسکے چہرے کو تھاما

"کس نے کہا کے تم سے کوئی پیار نہیں کرتا..؟!"

مجھے محبت ہے تم سے

محبت..؟! وہ روکا

محبت چھوٹا لفظ ہے ابرش

"آتش رائق کو تو آپنی جنگجو عورت سے عشق ہے"

ابرش نے اسکی طرف دیکھا اسکی آنکھوں سے آنسو اور شدت سے بہنے لگ گئے

آتش نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے آہستہ سے کہا:

"جانتی ہو... مجھے تو تم سے تب بھی نفرت نہیں ہوئی جب تم نے مجھ پر یقین نہیں کیا تھا...!"

آتش کی آواز میں اب پہلے سے زیادہ گہرائی تھی۔

"جب تم نے مجھے غلط سمجھا... جب تم نے میرے ہر لفظ پر شک کیا... تب بھی نہیں۔"

اس نے آہستہ سے اس کے گال پر بہتا آنسو صاف کیا۔

آٹھ سال جیل میں رہنے کا باوجود میرا دل تم سے کبھی نفرت نہیں کر سکا مجھے سب نے کہا آتش ابرش سے بدلہ لو لیکن.....

"میرا دل تو تمہاری حفاظت کے لیے ہمشہ دعا گو رہا میں کیسے تم سے بدلہ لے سکتا تھا..؟!"

"ابرش جہانگیر کو تو آتش رائق کا خون بھی معاف ہے..!"

ابرش کی ہچکی نکل گئی

"تم تو آتش رائق کا وہ جنون ہوں جیسے آتش رائق ساری زندگی بیٹھ کر دیکھ سکتا ہے سن سکتا ہے..!"

ابرش کی آنکھوں سے آنسو اور تیزی سے بہنے لگے۔

وہ آہستہ سے اس کے سینے سے لگ گئی۔

آتش نے اسے اپنے بازوؤں میں بھر لیا۔

"تم کیا جانو تمہارا کیا مقام ہے میرے دل میں"

"اگر دنیا ابرش جہانگیر کے خلاف ہے"

"تو آتش رائق اس دنیا کے خلاف ہے"

"جس دن مجھے پولیس لے کر جا رہی تھی مجھے ایک ہی ڈر تھا ابرش

مجھے ڈر تھا....

ابرش کی مدھم سی آواز اس کے سینے سے ٹکرائی

"ڈر..؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کی آواز اور نرم ہو گئی

"میں بہت ڈر گیا تھا مجھے لگا میں تمھیں کھو دوں گا..!"

ابرش کی پلکوں سے ایک اور آنسو پھسل گیا۔

"تم میری پسند کب بنی مجھے پتا ہی نہیں چلا پھر؟..!"

ابرش کی سانس رک سی گئی

"پھر..؟!"

آتش اس کے قریب جھکا۔

"پھر مجھے تم اچھی لگنے لگیں...بہت زیادہ۔"

کمرے کی خاموشی اور گہری ہو گئی۔

ابرش کی آنکھیں پھیل گئیں۔

آتش کی آواز اب بہت آہستہ تھی۔

"لیکن یہ پسند زیادہ دیر پسند نہیں رہی..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ عشق بن گئی۔"

ابرش کے ہونٹ ہلکے سے کھل گئے۔

آتش نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"اور یہ وہ عشق ہے ابرش... جس میں میں نے کبھی تم سے کچھ مانگا نہیں۔

نہ یقین...نہ محبت...نہ ساتھ۔"

وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"بس تمہیں دیکھ کر دل کو سکون آجاتا تھا۔"

کمرے میں چند لمحوں کی خاموشی چھا گئی۔

ابرش جیسے اس کے لفظوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اس کی آواز بہت مدھم نکلی۔

"آتش... تم...یہ سب سچ کہہ رہے ہو...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے اس کے ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

"سچ؟"

وہ ہلکا سا مسکرایا، مگر اس مسکراہٹ میں عجیب سی تھکن اور سچائی تھی۔

"ابرش... میں نے اپنی زندگی میں بہت سی جنگیں لڑی ہیں... مگر تم سے جھوٹ بولنے کی ہمت کبھی نہیں ہوئی۔"

ابرش کی پلکیں جھک گئیں۔

آتش آہستہ سے بولا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جانتی ہو مجھے تم میں سب سے زیادہ کیا پسند ہے...؟"

ابرش نے خاموشی سے اس کی طرف دیکھا۔

آتش کی نظریں اس کے چہرے پر ٹھہر گئیں... مگر اگلے ہی لمحے وہ سیدھا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

اس کی آواز میں عجیب سی نرمی تھی۔

"آتش رائق کو تمہاری یہ غزالی آنکھیں بہت پسند ہیں...!"

ابرش کی پلکیں ہلکی سی کانپ گئیں۔

آتش ہلکا سا مسکرایا۔

"عشق بھی انہی سے شروع ہوا تھا..."

ابرش کے ہونٹ تو نہ مسکرائے... مگر اس کی آنکھیں شدت سے مسکرا اٹھیں۔

آتش جیسے ان آنکھوں میں کھو گیا تھا۔

وہ آہستہ سے بولا:

"کرتے ہوگے لوگ محبت چہرہ دیکھ کر،

ہم تو غصے والی غزالی آنکھوں پر دل ہار بیٹھے۔"

ابرش نے نظریں ہٹا لیں... مگر اس کے گالوں پر ہلکی سی سرخی آ گئی تھی۔

آتش نے شرارتی انداز میں کہا:

"ویسے ایک بات بتاؤں...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے ہلکی سی نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

آتش قریب جھکا۔

"جب تم غصے میں مجھے دیکھتی ہو نا..."

وہ مسکرایا۔

"تب یہ آنکھیں اور بھی خوبصورت ہو جاتی ہیں..."

ابرش نے فوراً نظریں تیز کر کے اسے گھورا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش ہلکا سا ہنس پڑا۔

"دیکھا...یہی والی نظر۔"

وہ آہستہ بولا۔

"اسی نظر نے آتش رائق کو پہلی بار بے بس کیا تھا۔"

ابرش نے ہونٹ دبائے... مگر اس بار اس کی آنکھوں میں شرمندہ سی مسکراہٹ تھی۔

آتش نے آہستہ سے کہا:

"تمہیں شاید اندازہ نہیں ابرش...

مگر تمہاری آنکھیں بولتی بہت ہیں۔"

ابرش نے مدھم آواز میں پوچھا۔

"کیا کہتی ہیں...؟"

آتش نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرگوشی کی۔

"کہ تم جتنی سخت بننے کی کوشش کرتی ہو...

اتنی ہو نہیں۔"

چند لمحوں کے لیے دونوں خاموش ہو گئے۔

آتش نے دھیرے سے کہا:

"اور سچ بتاؤں...؟"

ابرش نے سوالیہ نظر سے دیکھا۔

آتش کی آواز بہت نرم تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اگر کبھی تمہاری یہ آنکھیں مجھ سے نفرت سے بھی دیکھیں نا..."

وہ مسکرایا۔

"تب بھی آتش رائق ان پر دل ہار بیٹھے گا۔"

ابرش کی سانس جیسے ایک لمحے کو رک گئی۔

کمرے میں پھر خاموشی چھا گئی...

ابرش کی سانسیں اب بھی ذرا بے ترتیب تھیں، اور آتش کی نظریں بدستور اس کی آنکھوں پر ٹھہری ہوئی تھیں۔

ابرش نے نظریں جھکا لیں... مگر آتش کی نگاہیں ہٹنے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔

آتش نے آہستہ سے اس کی ٹھوڑی اٹھائی تاکہ وہ دوبارہ اس کی طرف دیکھے۔

"اور جب تم روتی ہو نا..."

اس کی آواز اور دھیمی ہو گئی۔

"تو لگتا ہے جیسے یہ آنکھیں دل کے اندر تک چلی جاتی ہیں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش کی پلکوں پر نمی پھر چمکنے لگی۔

آتش نے ایک لمحہ اسے دیکھا... پھر بہت آہستگی سے اس کے قریب آیا۔

ابرش کی سانس رک سی گئی۔

وہ پیچھے نہیں ہٹی... بس ساکت کھڑی رہی۔

آتش نے نرمی سے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔

اس کی آواز سرگوشی میں بدل گئی۔

"آتش رائق کو اپنی جنگجو عورت کی یہ غزالی آنکھیں بہت عزیز ہیں..."

اور اگلے ہی لمحے...

وہ ذرا سا جھکا۔

اس نے بہت احتیاط اور احترام کے ساتھ اپنی آنکھوں کے سامنے اس کی ایک آنکھ پر ہلکا سا

بوسہ رکھ دیا۔

ابرش کے بدن میں جیسے بجلی سی دوڑ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی پلکیں فوراً بند ہو گئیں۔

آتش نے دوسری آنکھ پر بھی اسی نرمی سے بوسہ دیا۔

چند لمحوں کے لیے وقت جیسے رک گیا تھا۔

کمرے میں صرف ان دونوں کی سانسیں تھیں۔

آتش نے آہستہ سے سر اٹھایا اور سرگوشی کی۔

"ان آنکھوں میں کبھی آنسو اچھے نہیں لگتے..."

اس نے اس کے گال سے ایک آنسو صاف کیا۔

"بس تھوڑا سا اور

صبر

اللّٰہ ہے نا

وہ سب ٹھیک کر دے گا"

آتش دھیرے سے بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آنکھوں میں نمی تھی... مگر اس باران میں خوف نہیں تھا۔

صرف ایک خاموش سا اعتماد تھا۔

اور آتش...

اب بھی اسی طرح اس کی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا... جیسے وہ اس کی دنیا ہوں۔

****

فجر کی ہلکی سی روشنی پردوں سے چھن کر کمرے میں پھیل رہی تھی۔

رات کی خاموشی ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوئی تھی۔

جائے نماز پر آتش اور ابرش ویسے ہی بیٹھے تھے جیسے رات کو بیٹھے تھے۔

سب سے پہلے ابرش کی آنکھ کھلی۔

چند لمحے اسے سمجھ ہی نہیں آیا وہ کہاں ہے... پھر اس کی نظر اپنے سامنے بیٹھے آتش پر پڑی۔

وہ بھی جائے نماز پر ٹیک لگا کر بیٹھا تھا، سر ذرا سا ایک طرف جھکا ہوا... اور گہری نیند میں تھا۔

ابرش کی نظریں اس کے چہرے پر ٹھہر گئیں۔

Clubb of Quality Content

صبح کی ہلکی روشنی میں اس کا چہرہ اور بھی پر سکون لگ رہا تھا۔

ابرش کچھ دیر بس خاموشی سے اسے دیکھتی رہی۔

پھر اس کی نظر آتش کے ماتھے پر بکھرے ہوئے بالوں پر گئی۔

وہ بے اختیار ہاتھ بڑھانے لگی...

مگر اگلے ہی لمحے اس نے اپنا ہاتھ روک لیا۔

چند لمحے وہ خود سے لڑتی رہی۔

پھر جیسے ہمت کر کے اس نے آہستہ سے ہاتھ بڑھایا...اور بہت نرمی سے آتش کے بکھرے بالوں کو سنوار دیا۔

آتش ذرا سا ہلا... مگر جاگا نہیں۔

ابرش کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

اگلے ہی لمحے وہ جھکی...

اور بہت آہستگی سے اس کے گال پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ لمس اتنا ہلکا تھا جیسے ہوا چھو کر گزر گئی ہو۔

بوسہ دیتے ہی وہ فوراً سیدھی ہوئی۔

اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔

وہ جلدی سے اٹھ کر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔

جیسے خود سے ہی شرما گئی ہو۔

کچھ دیر بعد...

ابرش اپنی گاڑی سے اتر کر اس چھوٹے سے گھر کے دروازے کے سامنے کھڑی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوئی۔

گھر میں خاموشی تھی۔

ہال میں آتے ہی اس کی نظر صوفے پر پڑی۔

مہرو وہاں لیٹی ہوئی تھیں...آنکھیں بند تھیں۔

ابرش فوراً ان کے پاس آئی۔

وہ جھکی اور آہستہ سے انہیں ہلایا۔

"انٹی...!"

مہرو نے ہلکی سی حرکت کی اور آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں۔

جیسے ہی ان کی نظر ابرش پر پڑی...وہ فوراً اٹھ کر بیٹھ گئیں۔

ان کے چہرے پر عجیب سا سکون آگیا۔

انہوں نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"شکر ہے تم آگئی...!"

ابرش نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

مہرو کی آواز میں ہلکی سی تھکن اور فکر تھی۔

"میں رات سے تمہارا انتظار کر رہی تھی۔"

ابرش چونکی۔

"رات سے...؟ آپ سوئی نہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہرو نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا۔

"نیند آ ہی نہیں رہی تھی..."

انہوں نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا۔

پھر آہستہ سے اس کے گال پر ہاتھ رکھا۔

"پتا نہیں کیوں...دل گھبرا رہا تھا۔"

ابرش چند لمحے انہیں دیکھتی رہی۔

اچانک رات والے جملے یاد آئے

میرا ابھی دل کرتا ہے میں گھر اؤ تو کوئی.... میرا انتظا..ر.....انتظار کر رہا ہو کوئی.... مجھے دیکھ کر کہے ""شکر ہے تم آگئی..!"

پھر اس نے دھیرے سے پوچھا۔

"آپ میرا انتظار کیوں کر رہی تھیں...؟"

مہرو کی آنکھوں میں ایک عجیب سی نمی آگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے بہت آہستہ کہا۔

"پتا نہیں کیوں... مگر دل کر رہا تھا انتظار کرنے کو..."

انہوں نے اس کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے لیا۔

ابرش چند لمحے خاموشی سے مہرو کو دیکھتی رہی۔ پھر آہستہ سے پوچھا۔

"آپ نے کچھ کھایا...؟"

مہرو نے نفی میں سر ہلایا۔

ابرش نے فوراً کہا،

"رکیں... میں کچھ بنا دیتی ہوں۔"

یہ کہہ کر وہ سیدھی کچن کی طرف بڑھ گئی۔

مہرو صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھی رہیں، مگر ان کی نظریں ابرش پر ہی تھیں۔

ابرش نے کچن میں جا کر ادھر اُدھر دیکھا، جیسے یہ جگہ بھی اس کے لیے نئی ہو۔ پھر اس نے فرج کھولا، انڈے نکالے اور چولہا جلایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پیچھے سے مہرو کی آواز آئی۔

"بنالو گی...؟"

ابرش نے پلٹ کر انہیں دیکھا۔

"کیوں...؟"

مہرو نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"مجھے تو لگتا ہے تمہیں کچھ بھی بنانا نہیں آتا ہو گا۔"

ابرش کی آنکھیں حیرانگی سے پھیل گئیں۔

"ایسی بات بھی نہیں ہے!"

پھر اس نے ذرا سا غرور کے ساتھ کہا۔

"انڈہ تو میں بنا ہی لیتی ہوں۔"

مہرو نے ہنسی روکنے کی کوشش کی۔

ابرش نے فرائنگ پین میں تیل ڈالا اور انڈہ توڑ دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے وہ بڑے غور سے اسے دیکھتی رہی... جیسے کوئی بہت اہم کام کر رہی ہو۔

مہرو دروازے سے ٹیک لگا کر اسے دیکھ رہی تھیں۔

کچھ دیر بعد کچن میں ہلکی سی جلنے کی بو پھیلنے لگی۔

مہرو نے بھنویں سکیڑیں۔

"ابرش...!"

ابرش نے چونک کر پین کی طرف دیکھا۔

انڈہ نیچے سے مکمل سیاہ ہو چکا تھا۔

وہ فوراً اسپاتولا سے اسے پلٹنے لگی... مگر وہ آدھا ٹوٹ گیا۔

مہرو کے لبوں سے ہلکی سی ہنسی نکل گئی۔

ابرش نے جھنجھلا کر کہا۔

"یہ چولہا ہی خراب ہے!"

مہرو ہنس پڑیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"چولہا خراب ہے یا شیف...؟"

ابرش نے گھور کر اسے دیکھا۔

اس کے چہرے پر عجیب سا ملا جلا تاثر تھا—

ہلکی سی جھنجھلاہٹ، تھوڑی سی شرمندگی، اور کہیں نہ کہیں خود پر ہنسی بھی آ رہی تھی۔

اس نے بھنویں سکیڑیں، ہونٹوں کو ذرا سا بھینچا اور پین کی طرف دیکھتے ہوئے بڑبڑائی۔

"میں نے کہا تھا نا... یہ چولہا ہی خراب ہے۔"

مہرو ہنسنے لگیں۔

ابرش نے فوراً گردن اٹھا کر انہیں دیکھا، آنکھوں میں ہلکی سی ناراضگی تھی۔

"ہنس کیوں رہی ہیں...؟"

مہرو نے ہنسی روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

"اس لیے کہ میں پہلی بار کسی کو انڈے سے لڑتے ہوئے دیکھ رہی ہوں۔"

ابرش نے فوراً اسپاتولا پین پر زور سے رکھا، جیسے انڈہ نہیں کسی دشمن کو الٹ رہی ہو۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"میں لڑ نہیں رہی!"

پھر اس نے جلے ہوئے انڈے کو دیکھ کر ہلکی سی ناک سکیڑی۔

اس کے چہرے پر اب صاف شرمندگی تھی، مگر وہ ماننے کو تیار نہیں تھی۔

وہ آہستہ سے بولی۔

"ویسے...اتنا بھی نہیں جلا۔"

مہرو نے بھنویں اٹھائیں۔

ابرش نے فوراً دفاعی انداز میں کہا۔

"بس... تھوڑا سا زیادہ پک گیا ہے۔"

مہرو دوبارہ ہنس پڑیں۔

ابرش نے ناراضی سے پین بند کیا اور پلیٹ میں انڈہ ڈالتے ہوئے بولی۔

"اچھا...اگلی بار آپ بنانا۔"

مہرو مسکراتے ہوئے بولیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اگلی بار تم ہی بناؤ گی۔"

ابرش نے چونک کر انہیں دیکھا۔

"کیوں...؟"

مہرو نے نرم لہجے میں کہا۔

"کیونکہ سیکھنے کے لیے جلانا بھی پڑتا ہے۔"

ابرش چند لمحے انہیں دیکھتی رہی۔

پھر اس نے ہلکی سی ناک چڑھائی اور پلیٹ ان کی طرف بڑھا دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پھر سیکھنے کی پہلی قربانی آپ دیں۔"

مہرو نے پلیٹ لیتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"میری خوش نصیبی ہے۔"

ابرش نے نظریں چُرا لیں... مگر اس کے ہونٹوں کے کونے پر ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی تھی۔

مہرو صوفے پر بیٹھ گئیں اور پلیٹ اپنے سامنے رکھ لی۔

ابرش بھی ان کے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

مہرو نے جلے ہوئے انڈے کا ایک چھوٹا سا نوالہ توڑا اور ہلکا سا چکھا۔

چند لمحے وہ خاموش رہیں... پھر آہستہ سے بولیں۔

"ہمم..."

ابرش فوراً آگے کو جھکی۔

"کیا ہوا...؟"

مہرو نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ذرا سا جلا ہوا ہے... مگر کھانے کے قابل ہے۔"

ابرش نے فوراً دفاعی انداز میں کہا۔

"میں نے کہا تھا نا چولہا خراب ہے۔"

مہرو ہلکا سا ہنس دیں۔

کچھ دیر دونوں خاموشی سے کھاتی رہیں، پھر اچانک مہرو نے ابرش کو غور سے دیکھا۔

"ابرش..."

"جی...؟"

مہرو نے سادہ انداز میں پوچھ لیا۔

"تمہاری شادی ہو گئی ہے...؟"

ابرش کا ہاتھ ایک لمحے کو رک گیا۔

اس نے آہستہ سے سر ہلایا۔

"جی۔"

مہرو کی آنکھیں حیرت سے ذرا پھیل گئیں۔

"اچھا...!"

انہوں نے دلچسپی سے پوچھا۔

"تمہارے شوہر کیا کرتے ہیں...؟"

ابرش نے پانی کا گلاس اٹھایا اور ایک گھونٹ لیا۔

پھر مختصر ساجواب دیا۔

"میری طرح بزنس کرتے ہیں۔"

مہرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو پھر تو تم دونوں بہت مصروف رہتے ہو گے۔"

ابرش نے بس ہلکا سا سر ہلا دیا۔

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد مہرو نے آہستہ سے ایک اور سوال کر دیا۔

"وہ... تم سے پیار کرتے ہیں...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کے ہاتھ دوبارہ رک گئے۔

اس کی نظریں پلیٹ پر جم گئیں۔

اور اچانک اس کے ذہن میں گزری رات کے لمحے ابھر آئے ——

آتش کا اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لینا...

اس کی آنکھوں پر وہ نرم سا بوسہ...

اور وہ الفاظ...

"یہ پسند زیادہ دیر پسند نہیں رہی... یہ عشق بن گئی۔"

ابرش کی سانس آہستہ سی بھاری ہو گئی۔

مہر و اسے غور سے دیکھ رہی تھیں۔

"ابرش...؟"

ابرش جیسے خیالوں سے باہر آئی۔

اس نے نظریں اٹھائیں۔

چہرے پر ہلکی سی سنجیدگی تھی... مگر آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک بھی۔

وہ آہستہ سے بولی۔

"جی..."

پھر چند لمحے رک کر اس نے مدھم آواز میں کہا۔

"وہ... بہت خیال رکھتے ہیں میرا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو کے لبوں پر اطمینان بھری مسکراہٹ آگئی۔

انہوں نے نوالہ توڑتے ہوئے کہا۔

"پھر تو تم خوش نصیب ہو۔"

ابرش چند لمحے خاموش رہی۔

پھر اس کے ذہن میں آتش کی آواز دوبارہ گونجی ——

"آتش رائق کو اپنی جنگجو عورت سے عشق ہے۔"

ابرش کے ہونٹوں پر بہت ہلکی سی مسکراہٹ آگئی...

جو اس نے فوراً چھپا

دروازے پر اچانک دستک ہوئی۔

ابرش نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا۔

"میں دیکھتی ہوں..."

وہ اٹھ کر دروازے کی طرف گئی اور دروازہ کھولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دروازہ کھلتے ہی وہ ایک لمحے کو رک گئی۔

سامنے آتش کھڑا تھا۔

ابرش کی بھنویں ہلکی سی اٹھ گئیں۔

"تم...؟"

آتش نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا اور ہلکا سا مسکرایا۔

"کیا ہوا...مجھے یہاں دیکھ کر خوشی نہیں ہوئی؟"

ابرش نے فوراً خشک لہجے میں کہا۔

"بالکل بھی نہیں۔"

آتش کی مسکراہٹ ایک لمحے کو رکی۔

وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگا۔

"تمہاری یہ سچ بولنے کی عادت نا..."

وہ سر ہلاتے ہوئے بولا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بالکل بھی اچھی نہیں لگتی۔"

یہ کہتے ہوئے وہ آرام سے اندر داخل ہو گیا۔

ہال میں قدم رکھتے ہی اس کی نظر صوفے کے پاس بیٹھی مہرو پر پڑی۔

وہ ایک لمحے کو رک گیا۔

مہرو بھی اسے دیکھ کر حیران رہ گئیں۔

آتش نے پہلے مہرو پھر ابرش کو دیکھا نئی سمجھ آرہا تھا دونوں میں کون کس پر گیا ہے دونوں کی شکلیں بہت سیمیلار لگ رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

چند لمحے تینوں کے درمیان خاموشی چھا گئی۔

پھر مہرو نے آہستہ سے پوچھا۔

"یہ کون ہے...؟"

ابرش نے بالکل سادہ انداز میں کہا۔

"یہ میرے شوہر ہیں۔"

آتش جیسے ساکت رہ گیا۔

اس کی نظریں فوراً ابرش کی طرف اٹھیں۔

شوہر۔

یہ لفظ جیسے اس کے ذہن میں گونجنے لگا۔

چند لمحوں کے لیے اس کی پوری دنیا اسی ایک لفظ پر آکر رک گئی۔

مہرو کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

"ماشاءاللہ.."

انہوں نے آتش کو غور سے دیکھا۔

"یہ تو بہت خوبصورت ہیں۔"

ابرش نے فوراً ناک سکڑائی۔

آتش نے بھنویں اٹھا کر اسے دیکھا... مگر کچھ نہیں بولا۔

ابرش نے تب مہرو کی طرف اشارہ کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یہ انٹی مجھے...راستے میں ملی تھیں، تو میں انہیں یہاں لے آئی۔"

آتش نے فوراً ادب سے سر جھکایا۔

"السلام علیکم۔"

"وعلیکم السلام بیٹا۔"

مہرو نے محبت سے جواب دیا۔

آتش کو ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ جس خاتون کو وہ احترام سے سلام کر رہا ہے...وہ دراصل اس کی اپنی پھوپھو تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی دوران اس کی نظر ٹیبل پر پڑی پلیٹ کی طرف گئی۔

پلیٹ میں آدھا جلا ہوا انڈہ رکھا تھا۔

آتش نے چند لمحے اسے غور سے دیکھا۔

پھر نظریں ابرش پر ٹکا دیں۔

"یہ ناشتہ..."

وہ آہستہ سے بولا۔

"تم نے بنایا ہے؟"

ابرش نے ذرا سا سینہ تان کر کہا۔

"ہاں۔"

آتش نے دوبارہ پلیٹ کی طرف دیکھا... پھر سر ہلایا۔

"ہاں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ ہلکی سنجیدگی سے بولا۔

"وہ تو شکل سے ہی لگ رہا ہے۔"

مہرو کے لبوں سے فوراً ہنسی نکل گئی۔

ابرش نے فوراً گھور کر آتش کو دیکھا۔

"اگر اتنا ہی مسئلہ ہے تو مت کھاؤ!"

آتش نے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"میں نے کب کہا مسئلہ ہے؟"

پھر اس نے کانٹے سے انڈے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا اٹھایا۔

ابرش شک سے اسے دیکھ رہی تھی۔

آتش نے نوالہ منہ میں رکھا۔

چند لمحے وہ چباتا رہا... پھر اچانک رک گیا۔

ابرش فوراً بولی۔

"کیسا ہے؟"

آتش نے بڑی مشکل سے نگلا۔

پھر سنجیدہ چہرے سے بولا۔

"اگر دشمنوں کو کھلا دیا جائے نا..."

وہ آہستہ سے بولا۔

"تو جنگ جیتنے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔"

مہر وزور سے ہنس پڑیں۔

ابرش نے فوراً ٹیبل پر ہاتھ مارا۔

"بس!"

پھر غصے سے بولی۔

"اب اگلی بار آپ دونوں بنائیں گے!"

آتش ہنسا...پڑا

"مجھے کام ہے آپ لوگ بیٹھے..!"

ابرش نے ٹیبل سے گاڑی کی چابی اٹھائی

اسے بار بار فارس کے میسج آرہے تھے

مہرو نے خفگی سے اسکی طرف دیکھا

"کیا بیٹا ہر وقت کام کام..!"

ابرش نے قدم روک کر انکی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ضروری ہے ورنہ میں یہاں بیٹھ جاتی..!"

آتش نے اسکی طرف دیکھا

"کیا ہوا؟ابرش سب ٹھیک ہے؟!"

ابرش نے جاتے ہوئے کہا

"ہم سب ٹھیک ہے..!"

وہ گھر سے نکل گئ

آتش اور مہرو کی آنکھوں نے دارواذہ تک اسکا پیچھا کیا

ناول کلب
Clubb of Quality Content

"کیا ہر وقت کام..کام اور بس کام..!"مہرو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا

آتش نے مسکراتے ہوئے نرمی سے کہا

قائدِ اعظم نے بھی تو کہا تھا

"کام..کام اور بس کام!"

مہرو نے ہلکی ہنسی کے ساتھ اسکی طرف دیکھا

"بس میری بیگم اسی پر شدت سے عمل کر رہی ہے..!"

مہرو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

"بہت محنتی لڑکی ہے..!"

"ہمم بہت اس لیے تو کروڑ سے نیچے تو بات نہیں کرتی..!"

مہرو نے ہلکا سا سر ہلا دیا ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی

آتش نے دوبارہ پلیٹ کی طرف دیکھا پھر شرارت سے کہا

"کبھی کبھی میرا دل کرتا ہے آپنا بزنس چھوڑ کر آپنی بیوی کے ٹکروں پر پلو!"

مہر والنسا کا قہقہ بے آختیار تھا

آتش نے انکی طرف دیکھا

"آپ ہنس رہی ہے..!"

"نہیں تو..!"

آتش نے سنجیدگی سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"بیوی کے ٹکروں پر پلنے کا آپنا ہی مزہ ہے میرا خرچہ تو اٹھا ہی لے گئی!"

"ہمم یہ تو ہے..!"مہرو نے ہنسی دبائی

"اسکا لائف سٹائل بہت اچھا اور خوبصورت ہے کسی زمانے میں یہ لائف سٹائل میرا تھا..!"

آتش نے فوراً انکی طرف دیکھا

"تمہاری بیوی کو دیکھتی ہوں تو آپنی جوانی نظر آتی ہے بلکل اسی ہی تھی..!"

آتش کو حیرانگی نہیں ہوئی تھی وہ پہلے ہی غور کر چکا تھا

"آپ ابھی بھی بوڑھی نہیں ہوئی آبھی بھی اپکا چہرہ میری جنگجو عورت سے ملتا ہے....!"

مہرو نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"جنگجو..؟!"

آتش نے گہری سانس لی

"میری بیوی..!"

"ہمم..!"

اتنے میں آتش کے فون پر بل ہوئی جہاں عبیل لکھا ہوا آرہا تھا

****

ابرش کی گاڑی سڑک کے ایک کنارے پر آکر رو کی

اس نے ایئرڈوٹ لگائے اور فارس کو کال کی

ایک ہی بل پر کال اٹھالی گئی

"ہم کہاں ہو فارس ؟میں ادھر آگئی ہوں..!"

فارس نے آپنے آس پاس دیکھا اسے تھوڑی دور

"رولزرویس بوٹ ٹیل" کھڑی تھی فارس نے قدم اس گاڑی کی طرف بڑھادیے

ابرش نے اسے آتے دیکھ فون رکھ دیا

فارس دار وازہ کھول کر بیٹھ گیا

"کیاہوا..؟!"ابرش نے اسکی طرف دیکھا

"میرے ذریعے کے مطابق تاج عالمگیر کو اس حویلی سے جاتے ہوئے دیکھا گیاہیں..!"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش کی آنکھیں پھیل گئی

"کیا..؟!"

فارس نے سر ہلایا

ابرش نے اگلے ایک سیکنڈ میں گاڑی چلائی اس کے بعد گاڑی کی سپیڈ ہواؤں سے باتیں کر رہی تھی

دوسری طرف آتش اور عبیل گاڑی سے اتر کر آپنے .بیسمنٹ کی طرف بڑھے

دار وازہ کھول کر اندر داخل ہوئے

سامنے کوئی 45 سے 50 کا آدمی کرسی سے بندھا ہوا تھا

"مجھے چھوڑ دو..!"

اس نے آپنے بندھے ہوئے ہاتھوں کو ہلا کر آزاد ہونے کی کوشش کی

.بیسمنٹ کی فضا ٹھنڈی اور بھاری تھی۔

چھت پر لٹکتا ایک زرد بلب ہلکی ہلکی روشنی دے رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کرسی سے بندھا ہوا آدمی گھبراہٹ میں اپنے بندھے ہاتھ ہلا رہا تھا۔

"مجھے چھوڑ دو...! میں نے کچھ نہیں کیا...!"

آتش خاموشی سے چند قدم آگے بڑھا۔

اس کے جوتوں کی آواز خالی بیسمنٹ میں گونج رہی تھی۔

عبیل دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا، مگر اس کی نظریں مسلسل اس آدمی پر تھیں۔

"یہی ہے وہ..."

عبیل نے دھیمی آواز میں کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وہی ڈاکٹر جس نے سب کو بتایا تھا کہ مہرو پھوپھو مر چکی ہیں۔"

آتش کی سنجیدہ نظریں سیدھا اس ڈاکٹر کے چہرے پر تھیں۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے سامنے جا کر رک گیا۔

ڈاکٹر کی سانسیں تیز ہو گئیں۔

"م...مجھے جانے دو...! تم لوگ بہت بڑی غلطی کر رہے ہو...!"

آتش نے جھک کر میز سے پانی کا گلاس اٹھایا۔

چند لمحے وہ گلاس کو دیکھتا رہا... پھر اچانک اس نے وہ پانی ڈاکٹر کے چہرے پر پھینک دیا۔

ڈاکٹر چونک کر پیچھے ہٹا۔

آتش کی آواز ٹھنڈی تھی۔

"ابھی تک ہم نے تم سے کچھ پوچھا بھی نہیں تم ابھی سے چلا رہے ہو۔"

ڈاکٹر کی آنکھوں میں خوف بڑھ گیا۔

"میں... میں نے کچھ غلط نہیں کیا!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عبیل ہلکا سا ہنسا۔

"سچ؟"

وہ آگے آیا اور ڈاکٹر کے سامنے جھک گیا۔

"پھر یہ بتاؤ... ایک زندہ عورت کو مردہ کیوں قرار دیا تھا تم نے؟"

ڈاکٹر کا چہرہ ایک لمحے کو سفید پڑ گیا۔

آتش نے وہ تبدیلی فوراً محسوس کر لی۔

اس کی آواز اور بھی نیچی ہو گئی۔

"نام کیا ہے تمہارا؟"

ڈاکٹر نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔

"ڈ...ڈاکٹر وقاص.... فاروقی..."

آتش نے سر ہلایا۔

"ڈاکٹر وقاص..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ آہستہ آہستہ اس کے گرد چکر لگانے لگا۔

"تم نے رپورٹ میں لکھا تھا کہ مہرو پھوپھو کی موت ہو چکی ہے۔"

وہ رک گیا۔

"مگر مسئلہ یہ ہے..."

اس نے جھک کر ڈاکٹر کی آنکھوں میں دیکھا۔

"مہرو پھو پھو زندہ ہیں۔"

ڈاکٹر کی سانس جیسے رک گئی۔

عبیل نے مسکرا کر کہا۔

"اور وہ بھی بالکل ٹھیک ہیں۔"

ڈاکٹر کے ماتھے پر پسینہ آگیا۔

"م... مجھے نہیں پتا تم کیا کہہ رہے ہو؟!"

اچانک آتش کا ہاتھ میز پر زور سے پڑا۔

ٹھاک!

ڈاکٹر بری طرح چونک گیا۔

آتش کی آنکھوں میں اب سرد غصہ تھا۔

"جھوٹ مت بولو۔"

وہ دھیمے مگر خطرناک لہجے میں بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیونکہ میں بہت جلدی جھوٹ پہچان لیتا ہوں۔"

چند لمحے خاموشی رہی۔

بیسمنٹ کی فضا اور بھی بھاری ہو گئی تھی۔

ڈاکٹر کی سانسیں تیز تھیں اور ماتھے پر پسینہ چمک رہا تھا۔

آتش نے سیدھا سوال کیا۔

"کس کے کہنے پر تم نے مہرو پھوپھو کو مردہ قرار دیا؟"

ڈاکٹر نے فوراً سر ہلا دیا۔

"کون مہرو...؟ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا!"

عبیل کی آنکھوں میں غصہ چمکا۔

وہ ایک جھٹکے سے آگے بڑھا اور ڈاکٹر کا کالر پکڑ کر اسے کرسی سمیت آگے کھینچ لیا۔

"وہی مہر والنساعالمگیر!"

عبیل کی آواز سخت تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جس کی جھوٹی رپورٹ تم نے تیار کی تھی۔یاد کرو ڈاکٹر...یاد کرلو گے تو تمہارے لیے اچھا رہے گا!"

ڈاکٹر کی سانسیں اور تیز ہو گئیں۔

"میں...میں نہیں جانتا تم کیا کہہ رہے ہو!"

اگلے ہی لمحے آتش آگے بڑھا۔

اس کے چہرے پر اب وہی خطرناک خاموشی تھی۔

ٹھاک!

اس کا مکا سیدھا ڈاکٹر کے چہرے پر لگا۔

کرسی ہل گئی۔

ڈاکٹر کی کراہ نکل گئی۔

عبیل ایک طرف کھڑا بس خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔

آتش نے دوبارہ اس کے کالر کو پکڑ کر اسے سیدھا کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جھوٹ۔"

ڈاکٹر ہانپ رہا تھا۔

"میں... میں سچ کہہ رہا ہوں!"

دھڑام!

اس بار آتش نے اسے زور سے دیوار کی طرف دھکیلا۔

ڈاکٹر کی سانس رکنے لگی۔

آتش کی آواز بہت نیچی مگر خطرناک تھی۔

"مہر والنساء عالمگیر..."

وہ لفظ چبا چبا کر بولا۔

"جس کی موت کی خبر تم نے پوری دنیا کو دی تھی۔"

ڈاکٹر کی آنکھوں میں خوف بڑھ گیا۔

مگر وہ پھر بھی سر ہلاتا رہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں... میں نے کچھ نہیں کیا!"

اچانک آتش کا صبر ختم ہو گیا۔

اس نے اسے زور سے ایک اور گھونسہ مارا۔

ڈاکٹر کی ناک سے خون بہنے لگا۔

عبیل نے آہستہ سے کہا۔

"آتش..."

مگر آتش رکنے والا نہیں تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے ڈاکٹر کے بال پکڑ کر اس کا سر اوپر اٹھایا۔

"آخری بار پوچھ رہا ہوں۔"

اس کی آنکھوں میں سرد آگ تھی۔

"کس کے کہنے پر...؟"

ڈاکٹر اب ہانپ رہا تھا، اس کی سانس ٹوٹ رہی تھی۔

چند لمحے وہ کچھ بول ہی نہیں سکا۔

پھر اچانک اس نے کانپتی آواز میں کہا۔

"ر...رک جاؤ...!"

آتش کا ہاتھ وہیں رک گیا۔

ڈاکٹر کی آواز بمشکل نکل رہی تھی۔

"میں...میں بتاتا ہوں...!"

بیسمنٹ میں خاموشی چھا گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل فوراً سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔

آتش نے اس کے بال چھوڑ دیے مگر نظریں اب بھی اس پر جمی تھیں۔

ڈاکٹر نے مشکل سے سانس لی۔

"مجھے...مجھے پیسے دیے گئے تھے..."

آتش کی آنکھیں تنگ ہو گئیں۔

"کس نے؟"

ڈاکٹر کی آواز لرز رہی تھی۔

"میں...میں نام نہیں جانتا تھا..."

عبیل نے فوراً سختی سے کہا۔

"ڈرامہ مت کرو!"

ڈاکٹر تقریباً چیخ پڑا۔

"سچ کہہ رہا ہوں!"

وہ ہانپتے ہوئے بولا۔

"مجھ سے رپورٹ بنوائی گئی تھی... کہ مہر والنساعالمگیر دل مر گئی ہیں...!"

آتش کا چہرہ پتھر جیسا ہو گیا۔

"کس نے کہا تھا تم سے؟"

ڈاکٹر کی نظریں خوف سے دروازے کی طرف گئیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پھر اس نے آہستہ سے کہا۔

"وہ...وہ خود نہیں آیا تھا..."

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد ڈاکٹر کے لب کانپے۔

"مگر پیغام..."

اس نے مشکل سے تھوک نگلا۔

"پیغام تاج عالمگیر کے گھر سے آیا تھا۔"

عبیل کی آنکھیں فوراً پھیل گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور آتش...

وہ بالکل ساکت کھڑا رہ گیا۔

جیسے وقت ایک لمحے کے لیے رک گیا ہو۔

وہ اس نام کی توقع بالکل بھی نہیں کر رہا تھا۔

اس کی سانس جیسے سینے میں اٹک گئی۔

"ک... کیا کہا تم نے؟!"

آتش کو اپنی ہی آواز کسی گہری کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔

ڈاکٹر نے ٹوٹتی ہوئی آواز میں دوبارہ کہا۔

"ت... تاج عالمگیر...!"

عبیل کے ہونٹ آہستہ سے ہلے۔

"بی... جان..."

وہ سرگوشی تھی... مگر اس میں حیرت اور خوف دونوں شامل تھے۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کی آنکھوں میں الجھن اور صدمہ ایک ساتھ ابھرا۔

اس نے بمشکل پوچھا۔

"تم کہنا چاہتے ہو..."

اس کے الفاظ لڑکھڑا گئے۔

"ہماری پھوپھو... مہر والنسا... زند... زندہ ہیں؟"

ڈاکٹر نے فوراً سر ہلا دیا۔

"ہاں...وہ زندہ ہیں۔"

یہ سنتے ہی آتش ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔

"یااللہ..!"

اس نے بے اختیار سینے پر ہاتھ رکھا۔

عبیل کا حال بھی اس سے کچھ کم نہیں تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

بیسمنٹ میں چند لمحوں کے لیے مکمل خاموشی چھا گئی۔

صرف تینوں کی بے ترتیب سانسوں کی آواز آ رہی تھی۔

آتش نے آنکھیں بند کر لیں۔

اس کے ذہن میں ایک کے بعد ایک منظر ابھرنے لگے——

پھوپھو کی جنازے کی خبر...

گھر میں چھایا ماتم...

اور برسوں تک دل میں رہ جانے والا وہ خالی پن...

اور اب اچانک...

وہ زندہ تھیں۔

آتش نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

اس کی نظریں دوبارہ ڈاکٹر پر جا ٹکیں۔

"وہ... کہاں ہیں؟"

ڈاکٹر نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔

"مجھے... مجھے نہیں معلوم..."

عبیل فوراً آگے بڑھا۔

"جھوٹ!"

ڈاکٹر گھبرا کر بول پڑا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"سچ کہہ رہا ہوں! ہاں ایک دو دفع میں مہرو کے بیمار ہونے پر اس کے چیکپ کے لیے گیا ہوں
!"

آتش کی آنکھوں میں اب غصے کی چمک ابھری۔

"کہاں؟!"

ڈاکٹر نے کانپتے ہوئے کہا۔

"تاج عالمگیر کے آدمیوں میری آنکھوں پر پٹی بندھ کر لے کر جاتے تھے اور کمرے میں جا کر کھول دیتے تھے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل نے بے یقینی سے آتش کی طرف دیکھا۔

"کچھ تو یاد کرنے کی کوشش کرو..."

وہ بمشکل بولا۔

"ہاں ابھی دو دن پہلے مجھے تاج عالمگیر کی کال آئی تھی کے مہرو بھاگ ہے وہ کہہ رہی تھی ہو سکتا ہے کوئی اسے ہسپتال لے کر آئے میں نظر رکھو..."

اس نے بات مکمل کی۔

آتش نے فوراً اسکی طرف دیکھا

عبیل آگے بڑھا

"بھاگ گئی..؟!"

عبیل کی آواز سخت ہو گئی۔

"لیکن کہاں...؟"

آتش کی نظریں کہیں دور جم گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یہ انٹی مجھے...راستے میں ملی تھیں، تو میں انہیں یہاں لے آئی۔"

ابرش کی بات اسکے ذہن میں گونجی ساتھ ہی مہرو کا چہرہ یاد آیا

"تمہاری بیوی کو دیکھتی ہوں تو آپنی جوانی نظر آتی ہے بلکل اسی ہی تھی..!"

آتش نے بند آنکھیں کھولی سینے پر ہاتھ رکھ کر مسلا جیسے سانس لینے کی کوشش کر رہا ہو

"یااللہ وہ مہرو پھوپھو تھیں..!"

عبیل نے اسکی طرف دیکھا

"میں کیسے نہیں پہچان سکا..!" اسکی آواز بھاری ہو گئی

وہ آلٹے قدم بیسمنٹ سے نکل گیا

بھائی..

بھائی..

عبیل بھی تیزی سے اسکے پیچھے دوڑا....

"مجھے تو کھول دو..!" وہ ڈاکٹر چیختے ہوئے بولا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی گاڑی اس پرانی حویلی سے کچھ فاصلے پر آکر روکی

وہ حویلی پہلے سے بھی زیادہ سنسان اور خوفناک لگ رہی تھی۔

فارس نے گاڑی سے اترنے کے لیے دروازہ کھولا... مگر اچانک رک گیا۔

اس کی نظر اسٹیئرنگ پر رکھے ابرش کے ہاتھوں پر جا ٹھہری۔

وہ ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے۔

فارس کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"ابرش...!"

ابرش نے بند آنکھیں آہستہ سے کھول کر اس کی طرف دیکھا۔

"تم ٹھیک ہو...؟"

ابرش نے گہری سانس لی، جیسے اندر اٹھتے طوفان کو دبانے کی کوشش کر رہی ہو۔

"ہمم...میں ٹھیک ہوں۔ چلو۔"

اس نے ہمت کر کے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

فارس بھی اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

وہ کیا جانے...

اس حویلی کے اندر ابرش کی کتنی خوفناک راتیں گزری تھیں۔

کتنی خاموش چیخیں...

کتنی سسکیاں...

جوانہی دیواروں سے ٹکراکر واپس اس کے دل میں لوٹ آتی تھیں۔

ابرش نے ایک گہری سانس لی۔

اگلے ہی لمحے اس کے چہرے پر سختی کی ایک سرد تہہ جم گئی۔

"فارس۔"

فارس نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

"ہم پیچھے سے اندر جائیں گے۔"

فارس نے حیرت سے بھنویں سکیڑیں۔

"پیچھے سے...؟ تمہیں راستہ کیسے پتا——؟"

ابرش کی نظریں اچانک سخت ہو گئیں۔

"جتنا کہا جائے...اتنا کیا کرو فارس۔"

فارس فوراً سیدھا ہو گیا۔

"اوکے بوس۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں آہستہ آہستہ حویلی کے پچھلے حصے کی طرف بڑھنے لگے۔

ہر قدم کے ساتھ ابرش کے دل کی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی تھی۔

وہ ایک جگہ آ کر رک گئی۔

فارس بھی اس کے ساتھ رک گیا۔

دونوں کی نظریں بیک وقت دروازے پر پڑیں۔

دروازہ آدھا کھلا ہوا تھا۔

فارس نے آہستہ سے سرگوشی کی۔

"یہ دروازہ... کھلا ہوا ہے۔"

ابرش کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک آئی۔

شاید... مہر والنسا یہاں سے بھاگی تھیں

ابرش نے دھیمی آواز میں کہا۔

"یہ دروازہ کچن کی طرف جاتا ہے۔"

فارس نے ایک لمحہ اسے دیکھا... مگر کچھ کہا نہیں۔

پہلے ابرش... پھر فارس... دونوں بہت احتیاط سے کچن میں داخل ہوئے۔

کچن مکمل خاموش تھا۔

جیسے ہی وہ کچن کے دروازے تک پہنچے——

دونوں رک گئے۔

ہال سے آوازیں آ رہی تھیں۔

"آخر مہر والنسا... تم کہاں جا سکتی ہو....؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے فوراً ہال کی طرف جھانکا۔

سامنے تاج بیگم بے چینی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ چکر لگا رہی تھیں۔

ان کے چہرے پر غصہ اور اضطراب صاف نظر آ رہا تھا۔

ابرش اور فارس فوراً دروازے کے پیچھے چھپ گئے۔

تاج بیگم کی نظریں سامنے کھڑے چند آدمیوں پر تھیں۔

"میں نے تم لوگوں سے کہا تھا ہر جگہ تلاش کرو!"

ان کی آواز غصے سے کانپ رہی تھی۔

"مجھے مہرو زندہ چاہیے...!"

"اور تم لوگ خالی ہاتھ واپس آ گئے؟!"

ابرش کا دل بے اختیار زور سے دھڑکا۔

اس کے ہونٹوں سے ایک بہت مدھم سرگوشی نکلی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ماما..."

فارس کی نظریں تاج بیگم پر جمی تھیں۔

سامنے کھڑے آدمی خوف سے تقریباً کانپ رہے تھے۔

"بیگم صاحبہ... ہم نے بہت تلاش کیا... سمجھ نہیں آیا وہ کہاں گئی..."

فارس نے حیرت سے ان لوگوں کو دیکھا۔

پھر دھیرے سے ابرش کی طرف جھکا۔

"یہ لوگ... آنٹی کو کیوں ڈھونڈ رہے ہیں...؟"

اس کی آواز میں الجھن تھی۔

"وہ تو..."

ابرش بھی اب پوری طرح الجھن میں کھڑی تھی۔

اسی لمحے——

تاج بیگم اچانک چیخیں۔

"مہر والنساعالمگیر!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کی دنیا جیسے اسی ایک نام میں سمٹ گئی۔

تاج بیگم کے چہرے پر اب خالص نفرت تھی۔

"پہلے تو میں نے تمہیں زندہ چھوڑ دیا تھا..."

انہوں نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

"لیکن اب..."

ان کی آنکھوں میں خطرناک چمک آگئی۔

"اب تم میرے ہاتھوں سے نہیں بچو گی!"

"بس ایک بار میرے سامنے آجاؤ!"

فارس کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا۔

اس نے فوراً ابرش کی طرف دیکھا۔

"ابرش... یہ کہہ رہی ہیں... زندہ...؟"

لیکن ابرش...

وہ تو جیسے پتھر کی مورت بن گئی تھی۔

"زندہ..."

یہ لفظ اس کے دماغ میں بار بار گونج رہا تھا۔

اس کے کانوں میں باقی سب آوازیں مدھم پڑ گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"بیگم صاحبہ آخری بار انکو کسی کی گاڑی سے ٹکراتے ہوئے دیکھا تھا ہم نے اسکی گاڑی کا پیچھا کرنا چاہا بد قسمتی کے ساتھ ہم پیدل تھے..!"

"آہہہ..!"تاج بیگم نے ایک زوردار تھپڑ اس آدمی کے چہرے پر دے مارا

ابرش کو تو آپنے سامنے سب کچھ دھندلا نظر آرہا تھا

اسکی آنکھوں کے سامنے مہروالنسا کا آپنی گاڑی سے ٹکرانا انکے ساتھ گزرا ہوا ہر وہ لمحہ کسی فلم کی طرح چلنے لگا

"ماما..!"آواز میں صدیوں کی گہری تھکن تھی

وہ آہستہ آہستہ قدموں کے ساتھ باہر کی طرف بڑھی پھر اچانک اسکے قدموں میں تیزی آگئی

فارس بھی اسکے پیچھے بھاگا

****

مہرو اس وقت ہال میں لگے صوفے پر بیٹھی تھی نظریں سامنے لگی ابرش کی تصویر پر تھی

"دل کرتا ہے اس تصویر کو دیکھتی رہو..!"

وہ آہستہ آہستہ قدموں کے ساتھ اس تصویر کی طرف آئی

ہاتھ کی آنگلیوں کے ساتھ اس تصویر کو چھوا

جب اچانک ٹھاک کی آواز کے ساتھ دار وازہ کھولا

مہر والنسانے چونک کر پیچھے دیکھا

دار وازہ پر آتش کھڑا تھا

دوسری طرف آتش کی نظریں ہال سے گھومتی ہوئی ان پر پڑی

"پھوپھو..؟!" سرگوشی اتنی دھمی تھے کے اسے خود بھی سنائی نہ دی

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

وہ تیز قدموں کے ساتھ انکی طرف بڑھا

مہر والنسا آبھی بھی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی

دل توتب رو کا جب آتش انکے گلے لگ گیا انکی آنکھیں حد سے زیادہ پھیل گئ

ہمت ہی نہ ہوئی اسے پیچھے کرنے کی

دوسری طرف دار وازہ پر کھڑا عبیل بھی تیزی سے انکی طرف بڑھا اور انکے ساتھ لگ گیا

عبیل نے نم آواز کے ساتھ کہا

"پھوپھو..!"

مہر و جو آ بھی تک حیران کھڑی تھی اس لفظ پر چونک گئی وہ دونوں ایک ساتھ پیچھے ہوئے

آتش کی آواز بمشکل نکلی

"پھوپھو میں.....آتش....آتش....رائق آپکا بھتیجا..!"

مہر والنساکا دل شدت سے دھڑکا

عبیل نم آنکھوں سے مسکرایا

میں.......

مہر و نے اسکی بات مکمل کی

عبیل....

عبیل نے زور زور سے سر ہلایا

"جی....میں عبیل....!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو کی خالی آنکھوں آنسو آ گئے وہ ان دونوں کے چہروں کو دیکھ رہی تھی

"آتش.... عبیل....!"

اس کے ساتھ ہی وہ ان دونوں سے لپک گئی

"میرے بچے.... پھوپھو کی جان..!"

وہ روتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی

آتش نے انکے آنسو صاف کیے

"پھوپھو جان..!"

مہرو نے بھیگی ہوئی آنکھوں کے ساتھ آتش کو دیکھا

"آپکو پتا ہے یہ کون ہے..؟!"

آتش نے دیوار کی ساتھ لگی ابرش کی تصویر کی طرف اشارہ کیا

مہرو آنسو نے آہستہ آہستہ گردن گھما کر اس تصویر کی طرف دیکھا

"یہ آپکی ابرش ہے آپکی بیٹی ابرش جہانگیر..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کا دل تڑپ کر رہ گیا

ابر.....ش

وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گئ

"ابرش.....میر.....ی.....بیٹی..میری ابر..ش!"

آتش نے سر ہلایا

"میری ابرش.....!"جسکے ساتھ ہی وہ سیسکوں کے ساتھ رو دی

"یہ ابرش.....جس کے ساتھ.....میں پچھلے دو..دونوں سے رہ رہی تھی.....یہ میری بیٹی ہے!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیل انکے پاس بیٹھ گیا

"جی پھوپھو یہ آپکی بیٹی ہے..!"

"آتش.....آتش مجھے لگا تھا..میری بیٹی..وہ میری ابرش ہے..!"

آتش نم آنکھوں سے مسکرایا

"آتش میں.... آپنی ابرش کے ساتھ.. پچھلے دو.. دن سے رہ رہی.. ہوں تمھیں پتا ہے عبیل میں نے.... اور اس نے وہاں بیٹھ کر ایک ساتھ کھانا کھایا..!"

انہوں نے کانپتے ہاتھوں کے ساتھ کچن کی طرف اشارہ کیا

"یا اللہ میں آپنی ابرش کے اتنے پاس تھی پھر بھی اسے آپنے سینے سے نہ لگا سکی کیا ہم ماں بیٹی اتنی بدقسمت ہے..!"

وہ اچانک چلائی تھی

"ما..ما....!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جب انکو ٹوٹی بکھرتی بے جان سی آواز دراوزہ کے پاس سے سنائی دی

تینوں نے بیک وقت داروازہ کی طرف دیکھا

وہاں ابرش کھڑی تھی بے جان سی

مہر والنسا نے سانس لینے کی کوشش کی لیکن سانس سینے میں ہی آٹک گئی

ابرش سے کھڑا نہیں ہوا جارہا تھا اسے لگ رہا تھا اسکی ٹانگے بے جان ہو رہی ہے

وہ بے جان سی ہو کر گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گئی

آتش نے اسکی طرف قدم بڑھایا ہی تھا کے عبیل نے روک لیا

"ماما..!"

ابرش نے بند ہوتی آواز کے ساتھ انکو پکارہ

"ماما کی جان..!"

مہرو النسا اٹھ کر اس کی طرف بھاگی لڑ کھڑاتے ہوئے اسکے پاس آئی

ایک پل کی دیر کیے بغیر اسے آپنے سینے سے لگا لیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جس کے ساتھ ہی ابرش کی ہمت جواب دیں گی اُسکا ظبط ٹوٹ گیا

وہ چیخیوں کے ساتھ روئی تھی

فارس کو آپنے دل پر پتھر برستے ہوئے محسوس ہو رہے تھے اسے لگا گر وہ وہاں اور کھڑا رہا تو ٹوٹ جائے گا وہ وہی سے واپس لوٹ گیا

"ماما..!"

ہال میں صرف ابرش کی چیخ تھی

آتش نے قرب سے سانس لی

ابرش ان سے دور ہوئی

مہر والنساء نے تڑپتی ممتا کے ساتھ اس کی طرف دیکھا

کہاں تھی؟

اتنے سال....

اتنے مہینہ.....

اتنے دن....

اتنے گھنٹے.....

کہاں تھی آپ؟!

ابرش کی آنکھوں سے آنسو موتیوں کی طرح بہہ رہے تھے

"آپکو آپنی ابرش پر تر.....س نہیں آیا..؟.!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہر والنسا نے روتے ہوئے اسکی طرف دیکھا

کیسے رہے.... گئی میرے بغیر؟ کیا کرے گئی ابرش.... میرے بغیر؟

اسکی آواز میں وہ تو تکلیف تھی جو دلوں کو چیر رہی تھی

کس کے حوالے کر.... کے گئی تھی.... آپنی ابرش کو..!"

مہر والنسا رو رہی تھی

نانی کے حوالے....

اس کے لفظ زہر کی طرح نکلے

جنھوں نے میری روح تک کو چھنی کر دیا

جس نے.... مجھے نوچ..... نوچ کر کھایا

مہر والنسا کی روح تک کانپ گئی

اس کے ہونٹ کانپ رہے تھے، اور ہر لفظ میں درد اتنا گہرا تھا کہ دلوں کو چیر رہا تھا۔

"کتنا آسان.... تھا آپکے..... لیے مجھے چھوڑ کر جانا..!"

"نہیں آسان تھا میری..... جان بلکل بھی آسان نہیں تھا میرے لیے اپنی روح وہاں....

چھوڑ جانا..!"

ابرش نے لال ہوتی آنکھوں سے انکی طرف دیکھا

نہیں....

ابرش چیخی تھی

"آپکے لیے آسان تھا مجھے چھوڑ کر جانا..!"

"کتنے آرام سے آپ چلی گئی..!"

"کیسی ماں ہے آپ..؟!"

اس نے چلا کر کہا

سالوں کی تکلیف درد آنسو کے ساتھ بہہ رہی تھی

مہر والنسا کا جسم سن ہو رہا تھا

"مائیں اسی نہیں ہوتی..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آپ کو پتہ ہے...؟"

وہ بمشکل بول رہی تھی۔

"میں راتوں کو اٹھ کر روتی تھی...

اور نانی کہتی تھیں..."

اس کی آواز بھر گئی۔

"کہ تمہاری ماں تمہیں چھوڑ کر بھاگ گئی..."

مہر والنسا کے آنسو تیزی سے بہنے لگے۔

ابرش کی سانس ٹوٹنے لگی۔

"وہ کہتی تھیں...

کہ تم بوجھ تھیں...

اس لیے وہ تمہیں چھوڑ کر چلی گئی..."

"نہیں...!" مہر والنسا کی چیخ نکل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے سر ہلا دیا۔

"ہاں... یہی کہا تھا انہوں نے..."

اس کے آنسو رک نہیں رہے تھے۔

"میں ہر رات دروازے کی طرف دیکھتی تھی..."

اس کی آواز سرگوشی میں بدل گئی۔

"مجھے لگتا تھا... آج ماما آئیں گی..."

مہرالنسا کے گھٹنوں میں جیسے جان نہ رہی۔

وہ زمین پر بیٹھ گئیں۔

ابرش بولتی جا رہی تھی۔

"میں بھاگ کر دروازہ کھولتی تھی..."

اس کے ہونٹ کانپے۔

"لیکن وہاں... کوئی نہیں ہوتا تھا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہال میں صرف سسکیوں کی آواز رہ گئی۔

ابرش کی آواز اب ٹوٹ رہی تھی۔

"میں نے آپ کو بہت پکارا تھا..."

اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

"ماما..."

ایک آنسو اس کے گال سے ڈھلک گیا۔

"لیکن آپ نے..."

اس کی سانس رک گئی۔

"آپ نے پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا..."

مہر والنسا تڑپ کر اس کی طرف بڑھی۔

وہ روتی رہی، زخم دہرا رہی تھی، دل کی ہر دھڑکن میں ایک چیخ اور ایک پکار تھی۔

ابرش کی سانسیں بے ترتیب ہو چکی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آنکھوں سے آنسو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔

اس نے سر جھٹکے سے اٹھایا۔

"کیوں...؟!"

اس کی آواز پورے ہال میں گونج گئی۔

"کیوں چھوڑ دیا تھا مجھے...؟!"

وہ ایک قدم پیچھے ہٹی، جیسے اپنے اندر کے طوفان کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی ہو۔

"آپ کو اندازہ بھی ہے... میں نے کیا جھیلا ہے؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آواز ٹوٹ رہی تھی مگر غصہ اور درد دونوں اس میں صاف سنائی دے رہے تھے۔

"میں ہر رات روتی تھی...!"

اس نے سینے پر ہاتھ مارا۔

"یہاں... یہاں درد ہوتا تھا!"

اس کی آنکھوں سے آنسو تیزی سے بہنے لگے۔

"اور کوئی نہیں ہوتا تھا...!"

وہ چیخ پڑی۔

"کوئی بھی نہیں!"

مہر والنسا کے ہاتھ کانپنے لگے۔

ابرش کی آواز اب اور بلند ہو گئی۔

"میں دروازے کے پاس بیٹھ جاتی تھی..."

اس نے روتے ہوئے کہا۔

"گھنٹوں...!"

"مجھے لگتا تھا میری ماما آئیں گی..."

اس کے ہونٹ بری طرح کانپ رہے تھے۔

"لیکن..."

اس نے زور سے سانس لی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کوئی نہیں آیا!"

ہال میں اس کی سسکیوں کی آواز گونج رہی تھی۔

"میں نے آپ کو بہت پکارا تھا...!"

اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

"ماما...!"

اس کے لبوں سے وہ لفظ ایسے نکلا جیسے دل کے اندر سے پھٹ کر آیا ہو۔

پھر اس نے مہر والنسا کی طرف دیکھا۔

"لیکن آپ نہیں آئیں!"

وہ پھر چیخی۔

"آپ نہیں آئیں!"

اس نے بے بسی سے دونوں ہاتھ فضا میں اٹھا دیے۔

"میں اکیلی تھی!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

" سمجھتی ہیں آپ...؟"

اس کی آواز ٹوٹ کر سرگوشی بن گئی۔

"میں... بالکل... اکیلی تھی..."

وہ اچانک گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گئی۔

اس کے کندھے زور زور سے ہل رہے تھے۔

"میں نے کبھی کسی کو ماما نہیں کہا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آواز میں خالی پن تھا۔

"کیونکہ میری ماما..."

اس کے آنسو زمین پر ٹپکنے لگے۔

"مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھیں..."

مہر والنسا تڑپ کر اس کے پاس بیٹھ گئیں۔

"نہیں میری بچی...!"

ان کی آواز بھی رونے سے ٹوٹ رہی تھی۔

ابرش نے فوراً ان کا ہاتھ جھٹک دیا۔

"نہیں!"

وہ پھر چیخی۔

"مجھے مت چھوئیں!"

اس کی آنکھوں میں برسوں کا غصہ اور دکھ بھرا ہوا تھا۔

"اب کیوں آئی ہیں آپ...؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ مسلسل رو رہی تھی۔

"اب کیوں...؟!"

ہال کی فضا اس کے رونے اور سسکیوں سے بھر گئی تھی۔

آتش اور عبیل دونوں خاموش کھڑے تھے، ان کے پاس بھی الفاظ نہیں تھے۔

ابرش کی آواز اب کمزور پڑ رہی تھی۔

"کیا میرا حق نہیں تھا مجھے بھی کوئی پیار کرتا؟

کیا میں اس قابل بھی نہیں تھی مجھے میرے باپ کے بارے میں بتایا جاتا..؟!"

مہر والنسا کا دل اور روح دونوں ٹوٹ پھوٹ رہی تھیں،

میری روح تک کو چھلنی کر گیا آپکا چھوڑ جانا ماما....

ابرش ختم ہو گئی تھی ماما.......

ابرش اسی دن مر گئی تھی ماما.....

اللہ..!"آتش کے لیے آب یہ مشکل ہو رہا تھا

آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو موتیوں کی طرح چمک رہے تھے۔

میری راتیں ویران تھی ماما.......

اسکا ماما کہنا مہر والنسا کے دل کو چیر رہا تھا

ابرش کی سانسیں ابھی تک بے ترتیب تھیں۔

آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں اور آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ اچانک خاموش ہوئی۔

پھر آہستہ آہستہ اپنے دونوں ہاتھ آگے بڑھائے۔

"دیکھیں..."

اس کی آواز بھاری تھی۔

مہر والنسا نے کانپتی ہوئی نظروں سے اس کے ہاتھوں کی طرف دیکھا۔

ابرش نے اپنی ہتھیلی پر انگلیوں سے ہلکا سا رگڑا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نقلی جلد کی باریک تہہ آہستہ سے اتر گئی۔

اور نیچے سے جلی ہوئی، بگڑی ہوئی جلد نمایاں ہو گئی۔

مہر والنسا کی سانس رک گئی۔

ان کی آنکھیں خوف سے پھیل گئیں۔

"یا...اللہ..."

ان کے ہونٹوں سے بے اختیار نکلا۔

اسی لمحے—

آتش کی مٹھیاں سختی سے بھینچ گئیں۔

اس کی آنکھوں میں ایسی آگ تھی جو شاید پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔

جب ابرش نے اپنا جلا ہوا ہاتھ دکھایا تھا...

تو ایک لمحے کو آتش کی سانس رک گئی تھی۔

اس کے جبڑے سخت ہو گئے۔

آنکھوں میں خون اتر آیا۔

وہ چند قدم پیچھے کھڑا تھا... مگر اس کی نظریں صرف ابرش کے ہاتھ پر جمی تھیں۔

ابرش کی آنکھوں سے آنسو پھر بہنے لگے۔

"یہ..."

اس نے ہتھیلی ان کے سامنے کر دی۔

"یہ میری نانی کا تحفہ ہے۔"

مہر والنسا کا پورا وجود کانپنے لگا۔

"انہوں نے..."

ابرش کی آواز ٹوٹ گئی۔

"ایک دن مجھے کچن میں لیں گئی..."

وہ جیسے ماضی میں واپس چلی گئی۔

"موم بتی جلائی..."

اس کی نظریں خالی ہو گئی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اور کہا..."

اس کے ہونٹ کانپے۔

"کہ اگر تم نے دوبارہ اپنی ماں کا نام لیا..."

آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے۔

"تو یہی سزا ملے گی۔"

ہال میں مکمل خاموشی چھا گئی۔

ابرش کی آواز سرگوشی بن گئی۔

"پھر..."

اس نے اپنی جلی ہوئی ہتھیلی کی طرف دیکھا۔

"انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا..."

مہرالنسا کی سانسیں تیز ہو گئیں۔

"اور اسے سیدھا موم بتی کی آگ پر رکھ دیا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرالنسا کی روح تک کانپ گئی۔

ان کے ہونٹوں سے سسکی نکل گئی۔

ابرش کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔

"میں بہت روئی تھی..."

اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

"بہت چیخی تھی..."

اس کے کندھے ہلنے لگے۔

"لیکن انہوں نے میرا ہاتھ نہیں چھوڑا..."

مہر والنساء مزید برداشت نہ کر سکیں۔

وہ فوراً آگے بڑھیں۔

ابرش کا جلا ہوا ہاتھ دونوں ہاتھوں میں لے لیا۔

اور اسے اپنے ہونٹوں سے لگا لیا۔

ان کے آنسو اس کے ہاتھ پر گر رہے تھے۔

"میری بچی..."

وہ روتے ہوئے بڑبڑا رہی تھیں۔

"میری جان..."

ان کا پورا جسم کانپ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہ سب... میری وجہ سے ہوا..."

ابرش خاموش بیٹھی رہی

مہر واس کے ہاتھ کو بار بار چوم رہی تھیں جیسے برسوں کا دکھ مٹا دینا چاہتی ہوں۔

"بس کر دو ابرش...!"

مہر والنسا کی آواز ٹوٹ گئی تھی۔

"تمہاری ماں مر جائے گی ابرش... مر جائے گی...!"

وہ تڑپ کر آگے بڑھیں اور ابرش کے بکھرتے، کانپتے وجود کو اپنی باہوں میں بھر لیا۔

ابرش جیسے ٹوٹ کر ان کے سینے سے لگ گئی۔

اور پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

اس کے آنسو مہر والنسا کے کپڑوں میں جذب ہو رہے تھے اور اس کے کندھے بے قابو لرز رہے تھے۔

ہال میں سسکیوں کی آواز گونج رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عبیل تو وہاں سے چلا گیا اس کے لیے یہ آب مشکل ترین ہو رہا تھا

ادھر مہر والنسا ابرش کو سینے سے لگائے مسلسل رو رہی تھیں۔

"نہیں آسان تھا...!"

ان کے ہونٹ کانپ رہے تھے۔

"نہیں آسان تھا تمہیں چھوڑ کر جانا...!"

ان کی آواز رونے سے ٹوٹ رہی تھی۔

"پل پل تڑپی تھی میں...

پل پل...ہزار موتیں مری تھی میں...!"

وہ بے بسی سے رو پڑیں۔

ابرش ان کے سینے سے لگی ہوئی تھی... جیسے برسوں کی تھکن ایک ہی لمحے میں اس کے جسم پر اتر آئی ہو۔

وہ نڈھال سی تھی...خاموش... صرف اس کی سانسیں اور ہلکی سسکیاں باقی تھیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مہر والنسا نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

"بہت دعاؤں کے بعد اللہ نے تمہیں میری گود میں دیا تھا ابرش..."

ان کی آواز میں ایک عجیب سی نرمی آگئی۔

"مجھے وہ دن کبھی نہیں بھولتا..."

وہ جیسے ماضی میں کھو گئیں۔

"جب پہلی بار میں نے...اور تمہارے بابا نے..."

ان کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے۔

"چھوٹی سی ابرش کو اپنے سینے سے لگایا تھا..."

ابرش کے وجود میں ہلکی سی حرکت ہوئی۔

اس کی پلکیں تھوڑی سی اٹھیں۔

مہر والنسا آہستہ آہستہ بول رہی تھیں۔

"تم اتنی سی تھیں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے اپنے ہاتھوں سے چھوٹا سا اشارہ کیا۔

"اتنی نرم...اتنی ننھی..."

ان کی آواز بھر گئی۔

"اور تمہارے بابا..."

ان کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"وہ تو تمہیں گود سے نیچے ہی نہیں رکھتے تھے۔"

ابرش کے ہاتھ نے آہستہ سے مہرو کے کپڑے کو پکڑ لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو نے لرزتی سانس لی۔

"وہ کہتے تھے..."

ان کی آنکھوں میں نمی چمکی۔

"یہ میری ابرش ہے..."

ابرش کے وجود میں ہلکی سی حرکت ہوئی۔

اس کے ہونٹ کانپے... جیسے برسوں سے دبے کسی لفظ کو راستہ مل گیا ہو۔

"بابا...!"

اس کی آواز اتنی دھیمی تھی کہ جیسے کسی بہت گہرے زخم سے نکل رہی ہو۔

پھر اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

"میرے بابا...!"

مہر والنسا کا دل تڑپ کر رہ گیا۔

انہوں نے فوراً اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔

"تمہارے بابا..."

ان کی آواز رونے سے بھاری ہو چکی تھی۔

"صائم ہمدانی...!"

ابرش کا بے جان سا دل اچانک شدت سے دھڑکا۔

اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ادھر آتش بھی چونک کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔

اس نے حیرت سے مہرو کی طرف دیکھا۔

ابرش کے ہونٹ کانپ رہے تھے۔

"میرے بابا...؟"

اس نے بمشکل کہا۔

"ماما...ابرش کے بابا...؟"

مہرو النسا کی آنکھوں میں بے پناہ محبت اتر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے اس کے ماتھے کو چوم لیا۔

"ہاں ماما کی جان..."

ان کی آواز ممتا سے بھری ہوئی تھی۔

"تمہارے بابا...میری ابرش کے بابا...صائم ہمدانی تھے..."

مہرو النسا جیسے برسوں کے بعد اپنی بیٹی کو جی بھر کر دیکھ رہی تھیں۔

انہوں نے اس کے چہرے کے ہر نقش کو اپنے ہونٹوں سے چھوا۔

ماتھا... آنکھیں... گال...

ہر لمس میں ایک ماں کی تڑپتی محبت تھی۔

وہ چھونا ابرش کی روح تک کو عجیب سا سکون دے گیا۔

ابرش کی پلکوں سے خاموش آنسو بہہ گئے۔

مہر والنسا کی آواز پھر کانپ گئی۔

"وہ تم سے بہت پیار کرتے تھے ابرش..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کی آنکھوں میں یادوں کی نمی اتر آئی۔

"جب تم پیدا ہوئی تھیں..."

ان کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"تو وہ گھنٹوں تمہیں دیکھتے رہتے تھے..."

ابرش سانس روکے سن رہی تھی۔

مہرو کی آواز آہستہ آہستہ بدلنے لگی۔

اس میں درد گھلنے لگا۔

"لیکن..."

ان کی آنکھوں میں نفرت اور دکھ ایک ساتھ ابھر آئے۔

"تمہاری نانی کی نحوست..."

ان کے لفظ لرز گئے۔

"ہمیں کھا گئی ابرش..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی آنکھیں پھیل گئیں۔

مہر والنسا کی آواز اب چیخ کے قریب تھی۔

"ابرش...!"

ان کے آنسو تیزی سے بہنے لگے۔

"انہوں نے ہمارے صائم کو مار دیا...!"

ہال میں جیسے وقت رک گیا۔

ابرش کی سانس رک گئی۔

مہرو النساکی آواز ٹوٹ رہی تھی۔

"بے دردی سے...بے رحمی سے..."

انہوں نے اپنے سینے پر ہاتھ مارا۔

"اپنی بیٹی کے سہاگ کو اجاڑ دیا...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کا جسم جیسے پتھر بن گیا۔

اس کی آنکھوں میں بے یقین سا خوف اتر آیا۔

"میرے بابا..."

اس کے ہونٹوں سے سرگوشی نکلی۔

"مر...گئے...؟"

مہرو النساکی سسکی نکل گئی۔

انہوں نے ابرش کو دوبارہ سینے سے لگالیا۔

"ہاں میری جان..."

ان کی آواز ٹوٹ گئی۔

"تمہارے بابا کو... قتل کر دیا گیا تھا..."

ابرش کا جسم جیسے پتھر بن گیا

اس کے ہونٹوں سے سرگوشی نکلی۔

"با..با..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے آنسو صاف کیے اور چلتا ہوا ابرش کے پاس آکر بیٹھ گیا

آواز میں بے پناہ محبت تھی

"ابرش..!"

ابرش نے ہلکی سی سیسکی کے ساتھ اسکی طرف دیکھا

آتش نے آہستہ سے اپنے آنسو صاف کیے۔

چند لمحے وہ وہیں کھڑا رہا... جیسے خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا ہو۔

پھر وہ چلتا ہوا آہستہ سے ابرش کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

اس کی آواز میں پہلی بار بے پناہ نرمی اور محبت تھی۔

"ابرش..."

ابرش نے ہلکی سی سسکی کے ساتھ اس کی طرف دیکھا۔

ان دونوں کی نظریں ایک لمحے کو ملیں... مگر اگلے ہی لمحے جیسے اسے کچھ یاد آ گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

اور وہ اچانک پھر زور زور سے رونے لگی۔

ابرش نے روتے ہوئے سر اٹھایا۔

"ماما...!"

اس کی آواز بری طرح کانپ رہی تھی۔

"آپ کو پتا ہے... انہوں نے آ... آتش کو جھوٹے الزام میں پھسا دیا...!"

آتش چونک کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

اس کی نظریں فوراً ابرش کے چہرے پر جم گئیں۔

ابرش کی سانس ٹوٹ رہی تھی۔

"اور...اور اس گناہ میں..."

اس نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا۔

"انہوں نے مجھے بھی شامل کیا ماما...!"

مہر والنسا کی آنکھوں میں درد اتر آیا۔

ابرش کی آواز اور ٹوٹ گئی۔

"انہوں نے کہا تھا..."

اس کے ہونٹ کانپ رہے تھے۔

"اگر...اگر میں نے کسی کو بتایا..."

وہ بری طرح رو پڑی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تو وہ آتش کو بھی مار دیں گے...!"

آتش کی آنکھیں پھیل گئیں۔

ابرش کی آواز اب چیخ میں بدل رہی تھی۔

"ماما میں ڈر گئی تھی...!"

اس نے سر پکڑ لیا۔

"میں کسی اور کو نہیں کھو سکتی تھی...!"

اس کے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

"میرے پاس ہمت نہیں تھی..."

اس کی آواز سرگوشی میں بدل گئی۔

"کہ آتش بھی مجھ سے چھن جاتا...!"

آتش ساکت بیٹھا تھا۔

اس کے کانوں میں بس یہی الفاظ گونج رہے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں کسی اور کو نہیں کھو سکتی تھی..."

"ہمت نہیں تھی کہ آتش بھی مجھ سے چھن جاتا..."

وہ چند لمحے جیسے سانس لینا بھی بھول گیا۔

اس کی نظریں ابرش پر جمی تھیں۔

اسکو آپنا جیل جانا برا نہیں لگا تھا اس اظہار پر تو وہ ساری زندگی جیل میں گزر سکتا تھا

ادھر ابرش بولتی جا رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ماما...!"

اس نے مہرو کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"انہوں نے علیشا کے ساتھ پلان بنایا..."

مہر والنسا کی آنکھیں بند ہو گئیں۔

وہ سب جانتی تھیں۔

ابرش کی آواز خوف سے کانپ رہی تھی۔

"اور پھر..."

اس کی سانس رک گئی۔

"ماما..."

اس کی آنکھیں خالی ہو گئیں۔

"انہوں نے میری آنکھوں کے سامنے..."

آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"علیشا کو... جلادیا...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہال میں ایک خوفناک خاموشی پھیل گئی۔

ابرش بری طرح کانپ رہی تھی۔

"اور میں..."

اس کے ہونٹ لرز گئے۔

"میں کچھ بھی نہیں کر سکی...!"

وہ بے قابو ہو کر رو دی۔

مہرالنساء نے اسے فوراً اپنے سینے سے لگا لیا۔

"میری بچی...!"

وہ بھی رونے لگیں۔

آتش وہیں بیٹھا تھا۔

اس کے چہرے پر اب کوئی واضح تاثر نہیں تھا۔

مگر اس کی آنکھوں میں ایک گہری... خطرناک خاموشی اتر چکی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کی آواز ابھی تک رونے سے بھری ہوئی تھی۔

"ماما..."

اس نے بمشکل کہا۔

"میں نے اسے... کبھی نہیں بتایا..."

مہرالنساء نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

ابرش کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

"مجھے ڈر تھا..."

اس کی آواز سرگوشی بن گئی۔

"یہ مجھے چھوڑ دے گا..."

یہ سن کر آتش کا دل زور سے دھڑکا۔

ہال میں چند لمحوں کے لیے مکمل خاموشی چھا گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو النسا بھی ساکت رہ گئیں۔

آتش آہستہ سے آگے جھکا۔

وہ ویسے ہی بیٹھے بیٹھے ابرش کے قریب ہوا۔

اس نے بہت نرمی سے اپنے ہونٹ ابرش کے بالوں پر رکھ دیے۔

اس کی آنکھیں بند ہو گئیں۔

اور اسی لمحے کئی آنسو اس کی پلکوں سے ٹوٹ کر ابرش کے بالوں میں جذب ہو گئے۔

وہ چند لمحے اسی طرح خاموش رہا۔

پھر اس نے آہستہ سے سر اٹھایا۔

اس کی آواز میں عجیب سی گہرائی اور محبت تھی۔

"پاگل لڑکی..."

ابرش نے نم آنکھوں کے ساتھ اس کی طرف دیکھا۔

آتش ہلکا سا مسکرایا۔ اسکے جلی ہتھیلی کو آپنے ہونٹوں سے لگایا

"تم ابھی تک اپنے آتش کو سمجھی ہی نہیں..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی نظریں نرم تھیں۔

"میں نے کل رات بھی کہا تھا..."

اس کی آواز دھیمی مگر مضبوط تھی۔

"آتش رائق کو اپنی جنگجو عورت سے عشق ہے..."

ابرش کی سانس جیسے رک گئی۔

آتش نے آہستہ سے اس کے گال سے ایک آنسو صاف کیا۔

"اور میں آج بھی کہتا ہوں..."

اس کی آنکھوں میں سچائی صاف نظر آرہی تھی۔

"مجھے اپنی ابرش سے بے پناہ عشق ہے..."

ابرش کی پلکیں کانپ گئیں۔

آتش کی ہلکی سی مسکراہٹ اور گہری ہوگئی۔

"تم تو آتش رائق کے ہونٹوں کی وہ کھلتی ہوئی خوبصورت سی مسکان ہو..."

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

یہ سن کر ابرش کی آنکھوں سے نئے آنسو بہہ گئے۔

مگر اس باران آنسوؤں میں صرف درد نہیں تھا...

اس میں سکون بھی تھا۔

اس نے لرزتے ہوئے ہاتھ سے آتش کی آستین پکڑ لی۔

اس کے ہونٹ کانپے۔

"تم...مجھے نہیں چھوڑو گے...؟"

آتش نے فوراً اس کا ہاتھ تھام لیا۔

" کبھی نہیں۔"

ادھر مہر والنساخاموشی سے یہ منظر دیکھ رہی تھیں۔

ان کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ رہے تھے۔

مگر ان کے ہونٹوں پر برسوں بعد ایک نرم سی مسکراہٹ آگئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

دو دن گزر گئے تھے

بہت مشکل سے ابرش سمبھالی تھی وہ ابھی بھی اسی گھر میں

مہر والنساکے ساتھ رہ رہی تھی آتش نے بھی کچھ نہیں کہا تھا

وہ اسکی وقت مہرو کی گود میں سر رکھے لیٹی ہوئی تھی اسکی آواز بہت دھمی تھی

"ماما..!"

مہر والنسا اسکے بالوں پر ہاتھ پھیر رہی تھی

"جی..!"

آتش خاموشی سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

"ماما..."

مہرو نے اس کی طرف دیکھا۔

"دنیا کو میرے بابا کا کیوں نہیں پتا...؟"

مہر والنسا کے ہاتھ ایک لمحے کے لیے رک گئے۔

ابرش کی نظریں سیدھی ان کی آنکھوں میں تھیں۔

"سب کو یہ کیوں لگتا ہے کہ حاکم جہانگیر میرے بابا تھے...؟"

مہر والنسا کے ہونٹوں پر ایک زخمی سی مسکراہٹ آئی۔

انہوں نے آہستہ سے گہری سانس لی۔

"یہ کہانی بہت پرانی ہے ابرش..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کی آواز میں تھکن تھی۔

"اس وقت کی... جب میں تمہاری طرح اپنا بزنس سنبھالتی تھی..."

ابرش نے چونک کر انہیں دیکھا۔

مہرو کی نظریں کہیں دور ماضی میں جاچکی تھیں۔

"اسی دوران... ایک میٹنگ میں میری ملاقات تمہارے بابا سے ہوئی تھی..."

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

مہرو کے چہرے پر بھی یادوں کی نرمی اتر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"صائم ہمدانی..."

انہوں نے آہستہ سے اس نام کو دہرایا۔

فلیش بیک

ایک بڑا کانفرنس ہال۔

کاروباری لوگوں کی بھیڑ۔

اوران سب کے درمیان ایک باوقار لڑکی——

مہروالنساعالمگیر۔

اعتماد سے بھرپور...آنکھوں میں عجیب سی چمک۔

وہ کسی پروجیکٹ پر بات کررہی تھیں جب سامنے بیٹھاایک نوجوان مسلسل انہیں غور سے دیکھ رہاتھا۔

لمباقد... سنجیدہ آنکھیں...اور چہرے پر شائستگی۔

صائم ہمدانی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میٹنگ ختم ہوئی تو وہ مہرو کے قریب آئے۔

"مس مہرو..."

مہرو نے مڑکرانہیں دیکھا۔

صائم ہلکاسا مسکرائے۔

"آپ کاآئیڈیاواقعی کمال تھا۔"

مہرو نے مختصر سا سر ہلایا۔

"تھینک یو۔"

وہ جانے لگی تھیں کہ صائم کی آواز پھر آئی۔

"اگر آپ اجازت دیں... تو میں آپ کے ساتھ اس پروجیکٹ پر کام کرنا چاہوں گا۔"

مہرو نے پہلی بار انہیں غور سے دیکھا۔

ان کی آنکھوں میں عجیب سی سچائی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اسی دن سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔

میٹنگز...ڈسکشن...کام...

اور پھر آہستہ آہستہ ایک خاموش سی محبت۔

ایک دن—

صائم نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"مہرو...میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔"

مہرو حیران رہ گئی تھیں۔

مگر دل میں عجیب سی خوشی بھی تھی۔

موجودہ وقت

ابرش خاموشی سے سن رہی تھی۔

مہروالنسا نے آہستہ سے کہا۔

"ایک دن انہوں نے باقاعدہ مجھے شادی کا پیغام بھیجا..."

ابرش کی آنکھوں میں چمک آگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مگر مہرو کی آواز اچانک بھاری ہو گئی۔

"لیکن..."

وہ رک گئیں۔

"اس وقت تاج عالمگیر میری شادی حاکم جہانگیر سے کرنا چاہتی تھی۔"

ابرش کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔

مہرو نے آہستہ سے کہا۔

"لیکن مجھے وہ انسان پسند نہیں تھا..."

انہوں نے نظریں جھکا لیں۔

"کیونکہ..."

ان کے لفظ سخت ہو گئے۔

"اس کا تعلق تاج عالمگیر سے تھا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہال میں خاموشی پھیل گئی۔

آتش بھی اب پوری توجہ سے سن رہا تھا۔

مہرو کی آواز پھر نرم ہوئی۔

"حاکم جہانگیر کے مقابلے میں... صائم مجھے بہت پسند تھے۔"

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"میں نے ان کے لیے ہاں کر دی۔"

مہرو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"اور ایک دن..."

ان کی آواز ٹوٹ گئی۔

"وہ اپنے خاندان کے ساتھ میرا رشتہ لے کر ہمارے گھر آ گئے۔"

فلیش بیک

عالمگیر ہاؤس کا بڑا ہال۔

صائم ہمدانی اپنے والدین کے ساتھ بیٹھے تھے۔

ان کے چہرے پر عزت اور وقار تھا۔

مہرو دور کھڑی دل کی دھڑکن سنبھال رہی تھیں۔

اسی وقت——

بھاری قدموں کی آواز آئی۔

تاج عالمگیر۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کی آنکھوں میں غصہ تھا۔

انہوں نے صائم اور ان کے خاندان کو دیکھا۔

اور اگلے ہی لمحے ان کی آواز گونجی۔

"تم لوگوں کی ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی؟!"

ہال میں سناٹا چھا گیا۔

صائم کے والد نے نرمی سے کہا۔

"ہم رشتہ لے کر آئے ہیں——"

لیکن تاج عالمگیر نے بات مکمل ہونے ہی نہ دی۔

"رشتہ...؟!"

انہوں نے طنزیہ ہنسی ہنسی۔

"میری بیٹی کسی معمولی آدمی سے شادی کرے گی؟"

صائم کا چہرہ سخت ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے وقار سے کہا۔

"میں مہرو سے محبت کرتا ہوں۔"

یہ سن کر تاج عالمگیر کا غصہ بھڑک اٹھا۔

"محبت؟!"

انہوں نے غصے سے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

"نکل جاؤ یہاں سے!"

ان کی آواز گونج رہی تھی۔

"اور آئندہ کبھی اس گھر کی طرف دیکھنے کی جرات بھی نہ کرنا!"

مہرو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔

وہ بولنا چاہتی تھیں۔

مگر تاج عالمگیر کی سخت نظریں انہیں روک رہی تھیں۔

صائم نے ایک لمحے کے لیے مہرو کو دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ان کی آنکھوں میں خاموش وعدہ تھا۔

پھر وہ خاموشی سے اپنے خاندان کے ساتھ وہاں سے چلے گئے۔

موجودہ وقت

مہر والنسا کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

"اس دن..."

انہوں نے ٹوٹتی آواز میں کہا۔

"تمہاری نانی نے تمہارے بابا اور ان کے خاندان کو بے عزت کر کے گھر سے نکال دیا۔"

ابرش کے ہاتھ مٹھیوں میں بند ہو گئے۔

مہرو نے آہستہ سے کہا۔

"لیکن وہ نہیں جانتی تھیں..."

ان کی آنکھوں میں درد چمکا۔

"کہ میں پہلے ہی صائم کو اپنا دل دے چکی تھی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش خاموش بیٹھا تھا۔

مہر والنساچند لمحے خاموش رہیں۔

جیسے یادوں کے دروازے دوبارہ کھل گئے ہوں۔

ان کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

"لیکن..."

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"میں نے صائم کو چھوڑا نہیں تھا ابرش..."

ابرش نے چونک کر انہیں دیکھا۔

مہرو کے ہونٹوں پر ایک مدھم سی مسکراہٹ آئی۔

"ہم نے... چھپ کر شادی کر لی تھی۔"

ابرش کی آنکھیں پھیل گئیں۔

آتش بھی حیرت سے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فلیش بیک

رات کا وقت تھا۔

شہر کی ایک پرانی مگر خاموش مسجد۔

چاندنی آہستہ آہستہ صحن میں بکھری ہوئی تھی۔

وہاں چند لوگ موجود تھے۔

امام صاحب...

صائم ہمدانی...

اور سفید دوپٹے میں لپٹی مہر والنسا۔

ان کے ہاتھ ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے۔

دل اتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا کہ جیسے آواز باہر تک سنائی دے رہی ہو۔

صائم نے آہستہ سے ان کی طرف دیکھا۔

ان کی آنکھوں میں اطمینان اور محبت تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

امام صاحب نے نکاح نامہ کھولا۔

"بیٹی... کیا تمہیں صائم ہمدانی بن عبدالرؤف ہمدانی سے نکاح قبول ہے؟"

مہرو نے ایک لمحے کو آنکھیں بند کیں۔

جیسے اپنے دل کی آواز سن رہی ہوں۔

پھر ان کے ہونٹ ہلے۔

"قبول ہے۔"

ان کی آواز دھیمی مگر مضبوط تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

امام صاحب نے دوبارہ پوچھا۔

"کیا تمہیں صائم ہمدانی سے نکاح قبول ہے؟"

مہرو کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

"قبول ہے۔"

تیسری بار سوال ہوا۔

مہرو کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے۔

"قبول ہے۔"

صائم کی آنکھوں میں بھی چمک آگئی۔

امام صاحب نے مسکرا کر کہا۔

"مبارک ہو...آپ دونوں کا نکاح مکمل ہو گیا۔"

صائم نے پہلی بار آہستہ سے مہرو کا ہاتھ تھاما۔

ان کے ہاتھ گرم تھے...اور مضبوط بھی۔

انہوں نے دھیمی آواز میں کہا۔

"اب آپ واقعی میری ہیں...مہرو۔"

مہرو کی پلکیں جھک گئیں۔

ان کے ہونٹوں پر شرمیلی سی مسکراہٹ تھی۔

اسی رات سے——

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہر والنسا مہر و ہمدانی بن گئی تھیں۔

موجودہ وقت

مہر والنسا کی آنکھوں سے آنسو بہہ گئے۔

"ہم نے کسی کو نہیں بتایا تھا..."

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"کیونکہ مجھے معلوم تھا اگر تاج عالمگیر کو پتا چل گیا..."

ان کی آواز بھاری ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تو وہ صائم کو زندہ نہیں چھوڑیں گی۔"

ابرش خاموشی سے سن رہی تھی۔

مہرو نے اس کے گال کو چھوا۔

"ہم کچھ مہینے بہت خوش رہے تھے ابرش..."

ان کے ہونٹ کانپ گئے۔

"تمہاری آمد کی خبر بھی اسی وقت ملی تھی..."

ابرش کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

مہرو کی آواز ٹوٹ گئی۔

"لیکن..."

ہال میں پھر خاموشی چھا گئی۔

"ایک دن...تاج عالمگیر کو سب پتا چل گیا۔"

آتش کے جبڑے سخت ہو گئے۔

مہرو کی آنکھوں میں خوف کی پرانی پر چھائیاں لوٹ آئیں۔

"اور اس دن..."

انہوں نے سر جھکا لیا۔

"ہماری خوشیوں کا خاتمہ شروع ہو گیا۔"

ابرش کی سانس رک سی گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا ہوا تھا...ماما؟"

مہرو کی آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے۔

"اسی دن..."

ان کی آواز سرگوشی بن گئی۔

"تمہارے بابا کی موت کا فیصلہ ہو گیا تھا۔"

ہال میں ایک بھاری خاموشی پھیل گئی۔

آتش کی آنکھوں میں سرد آگ جلنے لگی۔

مہرو النسا کی آواز آہستہ آہستہ بھاری ہوتی جا رہی تھی۔

ہال میں بیٹھے تینوں جیسے سانس روکے ان کی بات سن رہے تھے۔

"لیکن...ہماری خوشی زیادہ دیر چھپ نہ سکی..."

ان کی آنکھوں میں پرانا خوف لوٹ آیا۔

"ایک دن...تاج عالمگیر کو سب پتا چل گیا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کا دل زور سے دھڑکا۔

آتش کی نظریں بھی سخت ہو گئیں۔

فلیش بیک

عالمگیر ہاؤس کا وسیع ہال۔

فضا میں عجیب سی خاموشی تھی۔

تاج عالمگیر کرسی پر بیٹھی تھیں، ان کے ہاتھ میں چند کاغذ تھے۔

ان کی آنکھوں میں وہ ٹھنڈی آگ تھی جو کسی طوفان سے پہلے ہوتی ہے۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

دروازہ کھلا۔

صائم ہمدانی اندر آئے۔

ان کے چہرے پر وقار تھا، مگر آنکھوں میں بے چینی بھی۔

انہوں نے آکر ادب سے کہا۔

"آپ نے مجھے بلایا تھا؟"

تاج عالمگیر نے آہستہ سے کاغذ میز پر رکھے۔

وہ نکاح نامہ تھا۔

ان کی آواز برف کی طرح سرد تھی۔

"یہ کیا ہے؟"

صائم کی نظریں اس کاغذ پر پڑیں۔

پھر وہ سیدھے کھڑے ہو گئے۔

"یہ... میرا اور مہرو کا نکاح نامہ ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہال میں چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئی۔

تاج عالمگیر کی آنکھوں میں نفرت کی چمک آئی۔

"تم نے... میری بیٹی کو مجھ سے چھپا کر شادی کر لی؟"

صائم کی آواز پُرسکون تھی۔

"ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔"

یہ سنتے ہی تاج عالمگیر کی مٹھی بند ہو گئی۔

انہوں نے میز پر ہاتھ مارا۔

"محبت؟!"

ان کی آواز گونج اٹھی۔

"تم جیسے معمولی آدمی کی ہمت کیسے ہوئی عالمگیر خاندان کی بیٹی سے شادی کرنے کی؟!"

صائم کے چہرے پر سختی آ گئی۔

"محبت میں خاندان یا دولت نہیں دیکھی جاتی۔"

یہ جملہ جیسے آگ پر تیل تھا۔

تاج عالمگیر چند لمحے خاموش رہیں۔

پھر اچانک ان کے ہونٹوں پر ایک عجیب سی مسکراہٹ آئی۔

وہ خطرناک مسکراہٹ۔

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ٹھیک ہے..."

صائم نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

"اگر تم نے مہرو سے شادی کی ہے..."

ان کی آواز نرم ہو گئی۔

"تو تمہیں اسے خوش رکھنا ہو گا۔"

صائم کے چہرے پر حیرت آئی۔

وہ شاید اس ردِ عمل کی توقع نہیں کر رہے تھے۔

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"میں ہمیشہ اسے خوش رکھوں گا۔"

تاج عالمگیر نے سر ہلایا۔

پھر پاس کھڑے ایک آدمی کو اشارہ کیا۔

"صائم صاحب کو باہر تک چھوڑ آؤ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

صائم نے آخری بار انہیں دیکھا اور باہر چلے گئے۔

دروازہ بند ہوتے ہی تاج عالمگیر کے چہرے کی نرمی غائب ہو گئی۔

ان کی آنکھوں میں خالص نفرت تھی۔

انہوں نے ٹھنڈی آواز میں کہا۔

"یہ لڑکا زندہ رہا..."

ان کے ہونٹوں پر زہر بھری مسکراہٹ آئی۔

"تو میری بیٹی کبھی میرے قابو میں نہیں آئے گی۔"

"اور مجھ سے سب کچھ چھن جائے گا..!"

سامنے کھڑا آدمی سر جھکا کر بولا۔

"آپ کیا حکم دیتی ہیں بیگم صاحبہ؟"

تاج عالمگیر آہستہ سے کھڑی ہوئیں۔

ان کی آواز اب سرگوشی تھی... مگر اس میں موت کا حکم تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"حادثے..."

وہ آہستہ سے بولیں۔

"روز ہوتے ہیں۔"

آدمی سمجھ گیا۔

"آپ فکر نہ کریں بیگم صاحبہ۔"

تاج عالمگیر کی آنکھوں میں سرد چمک آئی۔

"صائم ہمدانی..."

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"اب زیادہ دن زندہ نہیں رہے گا۔"

موجودہ وقت

مہر والنسا کی آواز ٹوٹ گئی۔

ان کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اسی دن..."

انہوں نے لرزتے ہوئے کہا۔

"تمہارے بابا کی موت کا فیصلہ ہو گیا تھا۔"

ابرش کی آنکھوں سے بھی آنسو بہنے لگے۔

آتش کے ہاتھ مٹھیوں میں بند ہو گئے تھے۔

مہرو کی آواز سرگوشی بن گئی۔

"اور مجھے... کچھ پتا ہی نہیں تھا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے بے بسی سے کہا۔

"کہ میری ماں... میرے سہاگ کے قتل کی سازش کر رہی ہے۔"

مہر والنسا کی آواز اب پہلے سے زیادہ بھاری ہو چکی تھی۔

ان کی نظریں کہیں بہت دور ماضی میں کھو گئی تھیں۔

ابرش خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

آتش بھی ساکت بیٹھا تھا۔

مہرو نے لرزتی سانس لی۔

"پھر... تم پیدا ہوئی ابرش..."

ان کے چہرے پر درد کے درمیان ایک نرم سی روشنی آئی۔

فلیش بیک

ایک چھوٹا سا مگر پُر سکون گھر۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کمرے میں ہلکی روشنی تھی۔

مہرو بستر پر لیٹی تھیں... تھکی ہوئی مگر آنکھوں میں خوشی بھری ہوئی۔

ان کے پہلو میں ایک ننھی سی بچی سو رہی تھی۔

ابرش۔

صائم ہمدانی کرسی پر بیٹھے اس ننھی سی جان کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

ان کی آنکھوں میں ایسی محبت تھی جیسے پوری دنیا اس بچی میں سمٹ آئی ہو۔

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"مہرو..."

مہرو نے مسکرا کر انہیں دیکھا۔

صائم نے آہستہ سے ابرش کی ننھی انگلی پکڑی۔

وہ مسکرا دیے۔

"دیکھو... یہ میری انگلی پکڑ رہی ہے۔"

مہرو ہلکا سا ہنس دیں۔

"یہ آپ کی بیٹی ہے... آپ کو چھوڑے گی کیسے؟"

صائم نے جھک کر ابرش کے ماتھے کو چوم لیا۔

"یہ میری شہزادی ہے..."

"یہ میری ابرش ہے..!"

انہوں نے محبت سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں اسے کبھی تکلیف نہیں ہونے دوں گا۔"

مہرو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

وہ منظر اتنا پر سکون تھا جیسے دنیا میں کوئی دکھ نہ ہو۔

مگر قسمت شاید اس خوشی سے جل گئی تھی۔

چند مہینے بعد۔

اسی گھر کا دروازہ زور سے کھلا۔

کئی آدمی اندر داخل ہوئے۔

ان کے درمیان کھڑی تھیں —

تاج عالمگیر۔

ان کی آنکھوں میں سختی اور نفرت تھی۔

مہرو چونک کر کھڑی ہو گئیں۔

"امی...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

صائم فوراً مہرو کے سامنے آ گئے۔

"آپ یہاں کیوں آئیں ہیں؟"

تاج عالمگیر نے سرد نظر سے دونوں کو دیکھا۔

پھر ان کی نظریں ننھی ابرش پر پڑیں۔

ان کے ہونٹ طنزیہ مسکراہٹ میں ڈھل گئے۔

"تو یہ ہے...وہ بچی..."

مہرو نے فوراً ابرش کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"امی...پلیز..."

ان کی آواز کانپ رہی تھی۔

"ہم نے آپ کا کیا بگاڑا ہے؟"

صائم نے مضبوط آواز میں کہا۔

"آپ ہمیں اکیلا چھوڑ دیں۔"

تاج عالمگیر نے آہستہ سے سر ہلایا۔

"تم نے میری بیٹی مجھ سے چھینی ہے۔"

پھر انہوں نے پیچھے کھڑے آدمیوں کو اشارہ کیا۔

اگلے ہی لمحے دو آدمیوں نے صائم کو پکڑ لیا۔

مہرو چیخ اٹھیں۔

"نہیں...!"

صائم نے خود کو چھڑانے کی کوشش کی۔

"مہرو... گھبراؤ نہیں۔"

مگر اگلے ہی لمحے ایک آدمی نے ان کے پیٹ میں زوردار مکہ مارا۔

صائم کی سانس رک گئی۔

مہرو کی چیخ پورے گھر میں گونج گئی۔

"چھوڑ دو انہیں!"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ روتی ہوئی تاج عالمگیر کے قدموں میں گر گئیں۔

"امی...خدا کے لیے..."

مگر تاج عالمگیر کا چہرہ پتھر کا تھا۔

انہوں نے سرد آواز میں کہا۔

"مار دو اسے۔"

مہرو کا دل جیسے رک گیا۔

"نہیں!!!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ چیختی ہوئی صائم کی طرف بھاگیں۔

مگر ایک آدمی نے انہیں پکڑ لیا۔

صائم کو بے دردی سے مارا جا رہا تھا۔

گھونسے...لاتیں...ڈنڈے...

صائم زمین پر گر گئے۔

ان کے ہونٹوں سے خون بہنے لگا۔

مہرو پاگلوں کی طرح چیخ رہی تھیں۔

"امی بس کریں!"

وہ زمین پر گھٹنوں کے بل گر گئیں۔

"خدا کے لیے... یہ میرے شوہر ہیں!"

صائم نے مشکل سے سر اٹھایا۔

ان کی نظریں مہرو پر تھیں۔

پھر انہوں نے ننھی ابرش کو دیکھا۔

ان کے ہونٹوں پر درد بھری مسکراہٹ آئی۔

"مہرو..."

ان کی آواز بہت کمزور تھی۔

"ابرش... کا خیال رکھنا..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو چیخ اٹھیں۔

"نہیں صائم...!"

اسی لمحے ایک آدمی نے ان کے سینے میں چاقو گھونپ دیا۔

صائم کا جسم جھٹکا کھا کر ساکت ہو گیا۔

مہرو کی چیخ دل دہلا دینے والی تھی۔

"صا ئمممم!!!"

وہ روتی ہوئی ان کی طرف بھاگیں۔

ان کا سر اپنی گود میں رکھ لیا۔

صائم کی سانس ٹوٹ رہی تھی۔

انہوں نے آخری بار مہرو کو دیکھا۔

پھر ننھی ابرش کی طرف نظر گئی۔

ان کے ہونٹ ہلے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"میری...بیٹی..."

اور اگلے ہی لمحے ان کی آنکھیں ہمیشہ کے لیے بند ہو گئیں۔

مہرو کا وجود جیسے ٹوٹ گیا۔

وہ چیختی...روتی...صائم کے سینے سے لپٹی رہیں۔

مگر تاج عالمگیر بے حس کھڑی سب دیکھتی رہیں۔

ان کے چہرے پر ذرا سا بھی افسوس نہیں تھا۔

انہوں نے سرد لہجے میں کہا۔

"اب اسے سمجھ آ جائے گی..."

ان کی نظریں مہرو پر تھیں۔

"کہ عالمگیر خاندان کے خلاف جانے کا انجام کیا ہوتا ہے۔"

موجودہ وقت

مہر والنسا کی آواز ٹوٹ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کے آنسور کے نہیں تھے۔

"انہوں نے..."

انہوں نے مشکل سے کہا۔

"میرے سامنے... میرے صائم کو مار دیا تھا..."

ابرش کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

آتش کی آنکھوں میں خطرناک خاموشی اتر چکی تھی۔

ہال میں ابھی تک وہی بھاری خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کچھ لمحوں بعد آتش نے آہستہ سے سوال کیا۔

"مہرو پھوپھو..."

مہرو نے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔

آتش کی آواز گہری تھی۔

"تاج عالمگیر کا... حاکم جہانگیر سے کیا رشتہ تھا؟"

مہرو کے چہرے پر تلخی پھیل گئی۔

انہوں نے آہستہ سے نظریں جھکا لیں۔

"رشتہ...؟"

وہ کڑوی مسکراہٹ کے ساتھ بولیں۔

"لالچ کا رشتہ۔"

ابرش نے چونک کر انہیں دیکھا۔

مہرو نے گہری سانس لی۔

"حاکم جہانگیر دبئی میں کئی غیر قانونی فیکٹریوں کا مالک تھا..."

آتش کی نظریں تیز ہو گئیں۔

مہرو بولتی رہیں۔

"ایسی فیکٹریاں جہاں غیر قانونی اسلحہ بنتا تھا... جعلی دوائیں...اور بہت کچھ..."

ابرش کے چہرے پر نفرت آگئی۔

نالز کلب
Clubb of Quality Content

مہرو کی آواز بھاری ہو گئی۔

"اور تاج عالمگیر...اس سارے کاروبار میں اس کی شریک تھی۔"

آتش کے جبڑے سخت ہو گئے۔

مہرو نے آہستہ سے کہا۔

"وہ دونوں برسوں سے ایک دوسرے کے ساتھ کام کر رہے تھے۔"

پھر وہ ایک لمحے کو رک گئیں۔

"لیکن حاکم جہانگیر نے ایک شرط رکھی تھی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش کا دل دھڑکا۔

"کیسی شرط؟"

مہرو کی آنکھوں میں نفرت تیرنے لگی۔

"اس نے کہا تھا..."

ان کی آواز سرد ہو گئی۔

"اگر مہر والنسا کا نکاح مجھ سے کروا دو..."

وہ آہستہ آہستہ بول رہی تھیں۔

"تو دبئی کی تمام فیکٹریاں... تمام نیٹ ورک..."

انہوں نے مٹھی بھینچ لی۔

"میں تاج عالمگیر کے حوالے کر دوں گا۔"

ہال میں جیسے سانس رک گئی۔

ابرش کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"مطلب..."

اس کی آواز ٹوٹ گئی۔

"انہوں نے... مجھے اور آپ کو... صرف ایک سودا سمجھا؟"

مہرو کی آنکھوں سے آنسو بہہ گئے۔

"ہاں ابرش..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

انہوں نے درد سے کہا۔

"میں ان کے لیے بیٹی نہیں تھی..."

ان کی آواز لرز گئی۔

"صرف ایک ڈیل تھی۔"

آتش خاموش بیٹھا تھا۔

مگر اس کی آنکھوں میں اب آگ جل رہی تھی۔

مہرو نے آہستہ سے کہا۔

"جب میں نے صائم سے شادی کر لی..."

ان کی آواز پھر بھاری ہو گئی۔

"تو تاج عالمگیر کا کروڑوں کا سودا ٹوٹ گیا تھا۔"

ابرش کے ہاتھ کانپ گئے۔

مہرو نے درد سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اور اسی لیے..."

انہوں نے سر جھکا لیا۔

"انہوں نے تمہارے بابا کو مار دیا۔"

چند لمحے مکمل خاموشی میں گزرے۔

آتش کچھ دیر تک خاموش رہا... جیسے سب کچھ جوڑ رہا ہو۔

پھر اس نے آہستہ سے سوال کیا۔

"پھوپھو..."

مہرو نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا۔

آتش کی آواز سنجیدہ تھی۔

"نبیل کو کس نے مارا تھا؟"

یہ سوال سنتے ہی مہر والنسا کے چہرے پر درد پھیل گیا۔

انہوں نے چند لمحے آنکھیں بند رکھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر بہت دھیمی آواز میں کہا۔

"تاج عالمگیر نے۔"

ابرش کا دل جیسے ایک لمحے کو رک گیا۔

"کیا...؟!"

اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"نبیل بھائی کو...نانی نے مارا؟!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہرو نے آہستہ سے سر ہلا دیا۔

ابرش کی آواز کانپ گئی۔

"لیکن کیوں...؟"

مہرو نے گہری سانس لی۔

ان کے چہرے پر وہی تلخ یادیں واپس آ گئیں۔

"کیونکہ...

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"اسے انکے کاروبار کے بارے میں سب پتا چل گیا تھا۔"

آتش کی آنکھیں تیز ہو گئیں۔

ابرش نے بے یقینی سے پوچھا۔

"کون سا کاروبار...؟"

مہرو کی آواز بھاری ہو گئی۔

"وہی غیر قانونی فیکٹریاں..."

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"اسلحہ... جعلی دوائیں... اسمگلنگ..."

ابرش کے چہرے پر صدمہ پھیل گیا۔

مہرو بولتی رہیں۔

"نبیل جہان آرا کی اکلوتی اولاد تھا تمہاری نانی کے سب سے قابل آدمیوں میں سے ایک تھا..."

آتش نے فوراً پوچھا۔

"پھر اسے کیوں مارا؟"

مہرو کی آنکھوں میں دکھ آگیا۔

"کیونکہ وہ برا انسان نہیں تھا۔"

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"جب اسے پتا چلا کہ ان فیکٹریوں میں کیا ہو رہا ہے..."

ان کی آواز ٹوٹ گئی۔

"تو وہ تاج عالمگیر کے خلاف کھڑا ہو گیا۔"

ابرش نے حیرت سے کہا۔

"انہوں نے... نانی کو روکنے کی کوشش کی؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مہرو نے سر ہلایا۔

"اس نے کہا تھا کہ وہ یہ سب حکومت تک پہنچا دیں گا۔"

ہال میں جیسے ہوا رک گئی۔

مہرو کی آواز اب سرگوشی بن گئی۔

"اور تاج عالمگیر کے لیے..."

انہوں نے سختی سے کہا۔

"اپنے راز بچانا سب سے زیادہ ضروری تھا۔"

آتش کے جبڑے سخت ہو گئے۔

مہرو نے آہستہ سے کہا۔

"اسی لیے...ایک رات..."

ان کے ہونٹ کانپ گئے۔

"نبیل کو بھی حادثہ بنا کر مار دیا گیا۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابرش کے ہاتھ کانپ گئے۔

"یااللہ..."

وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔

آتش کی آنکھوں میں اب واضح آگ تھی۔

مہرو نے آہستہ سے کہا۔

"تاج عالمگیر کے راستے میں جو بھی آیا..."

انہوں نے خالی نظروں سے سامنے دیکھا۔

"وہ زندہ نہیں بچا۔"

چند لمحے خاموشی میں گزرے۔

ابرش غصے سے کانپ رہی تھی۔

وہ اچانک بیڈ سے اتر کر کھڑی ہو گئی۔

اس کی آنکھیں سرخ تھیں اور چہرے پر برسوں کے درد کا طوفان تھا۔

"میں اس عورت کو نہیں چھوڑوں گی...!"

اس کی آواز نفرت سے بھری ہوئی تھی۔

اور اگلے ہی لمحے وہ تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

"ابرش...!"

مہر والنسا کی گھبرائی ہوئی آواز نکلی۔

"ابرش...!"

آتش نے بھی فوراً پکارا۔

مگر تب تک ابرش دروازہ کھول کر کمرے سے نکل چکی تھی۔

اس کے قدم تیز تھے... جیسے طوفان۔

وہ سیدھا سیڑھیوں کی طرف بڑھی اور بغیر رکے نیچے اترنے لگی۔

اوپر کمرے سے آتش اور مہرو بھی تیزی سے باہر نکلے۔

آتش تقریباً دوڑتا ہوا سیڑھیوں کی طرف گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ابرش رکو!"

اس نے بلند آواز میں کہا۔

مگر ابرش نے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔

وہ سیڑھیاں اتر کر سیدھا ہال کی طرف بڑھی۔

مہرو گھبرا کر بولیں۔

"یااللہ... یہ لڑکی کیا کرنے جا رہی ہے..."

آتش نے تیزی سے سیڑھیاں اترنا شروع کر دیں۔

مگر ابرش جیسے ہوا بن گئی تھی۔

وہ ہال کا دروازہ کھول کر باہر نکل گئی۔

چند لمحوں بعد آتش بھی تیزی سے سیڑھیاں اتر کر ہال میں داخل ہوا۔

مگر تب تک——

وہ جا چکی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے چاروں طرف دیکھا۔

دروازہ ہلکا سا ہل رہا تھا۔

اس نے دانت بھینچ لیے۔

"کتنی سپیڈ ہے اس کی...!"

وہ بڑبڑایا۔

اتنے میں باہر سے گاڑی اسٹارٹ ہونے کی آواز آئی۔

آتش فوراً دروازے کی طرف بھاگا۔

باہر پورچ میں ابرش کی گاڑی تیزی سے گیٹ کی طرف بڑھ رہی تھی۔

آتش نے بلند آواز میں پکارا۔

"ابرش...!"

مگر گاڑی پہلے ہی گیٹ سے باہر نکل چکی تھی۔

آتش نے گہری سانس لی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کی آنکھوں میں تشویش تھی۔

مہرو بھی ہال تک آ گئی تھیں۔

****

تاج عالمگیر گاڑی سے اتریں اور وقار کے ساتھ اندر کی طرف بڑھیں۔

دروازہ کھلا...اور وہ ہال میں داخل ہوئیں۔

مگر اگلے ہی لمحے ان کے قدم رک گئے۔

ہال کے بیچوں بیچ صوفے پر کوئی بیٹھا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش۔

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی تھی۔

ایک ہاتھ صوفے کی پشت پر پھیلا ہوا تھا۔

اس کی نظریں گہری... سرد...اور سیدھی تاج عالمگیر پر تھیں۔

چند لمحوں کے لیے ہال میں خاموشی چھا گئی۔

تاج عالمگیر ٹھٹھک کر رک گئیں۔

ان کی آنکھوں میں ایک لمحے کو حیرت ابھری... مگر اگلے ہی لمحے وہ اسے چھپا گئیں۔

ابرش آہستہ آہستہ کھڑی ہوئی۔

اور چلتی ہوئی ان کی طرف بڑھی۔

"کیا ہوا نانی...؟"

اس کی آواز عجیب حد تک پُر سکون تھی۔

وہ ان کے بالکل سامنے آ کر رک گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج عالمگیر کی نظریں اسی پر تھیں۔

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی سرد مسکراہٹ آئی۔

"کچھ گھبرائی ہوئی لگ رہی ہیں..."

وہ ذرا سا جھکی۔

"جیسے کچھ کھو گیا ہو...؟"

تاج عالمگیر نے چونک کر اسے دیکھا۔

مگر اگلے ہی لمحے انہوں نے اپنے تاثرات سنبھال لیے۔

ان کا چہرہ پھر سے سخت اور سنجیدہ ہو گیا۔

انہوں نے سیدھی آواز میں کہا۔

"کیا بات ہے...؟"

ان کی نظریں تیز تھیں۔

"تمہاری زبان بھی میرے آگے کھل گئی ہے۔"

ابرش کی آنکھوں میں نفرت چمک اٹھی۔

اس نے آہستہ سے کہا۔

"زبان تو کھولنی پڑتی ہے نانی..."

وہ ایک قدم اور قریب آئی۔

"جب ظلم حد سے بڑھ جائے..."

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی آواز اب سخت ہو گئی۔

"تو اس ظلم کو روکنے کے لیے زبان کھولنی ہی پڑتی ہے۔"

تاج عالمگیر کی آنکھیں تنگ ہو گئیں۔

"کیا بکواس کر رہی ہو؟۔"

ابرش ہلکا سا ہنس دی۔

مگر اس ہنسی میں درد اور نفرت دونوں تھے۔

"بکواس نہیں نانی..."

وہ آہستہ سے بولی۔

"بس ایک نواسی آپنی پیاری نانی سے بات کر رہی ہے۔"

تاج عالمگیر کا لہجہ سرد ہو گیا۔

"صاف صاف کہو۔"

ابرش کی آنکھیں اب جل رہی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"صاف ہی کہوں گی۔"

وہ سیدھی کھڑی ہو گئی۔

"آپ جیسی عورت کیسے زندہ ہے ابھی تک...؟"

ہال میں جیسے وقت رک گیا۔

تاج عالمگیر کی آنکھوں میں ایک لمحے کو خطرناک سی چمک آئی۔

ابرش کی آواز اب بھی عجیب حد تک پر سکون تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"لیکن وہ کیا ہے نا..."

اس نے سرد لہجے میں کہا۔

"جب انسان حیوان بن جائے... تو خدا بھی اسے ڈھیل دے دیتا ہے۔"

تاج عالمگیر خاموش کھڑی رہیں۔

ابرش کی آنکھیں خطرناک حد تک پُر سکون تھیں۔

وہ آہستہ سے بولی۔

"لیکن وہ حیوان بھول جاتا ہے..."

اس نے ایک قدم اور آگے بڑھایا۔

"کہ خدا کی پکڑ کتنی سخت ہوتی ہے۔"

ہال کی ہوا جیسے رک گئی۔

ابرش کی نظریں اب سیدھی تاج عالمگیر کی آنکھوں میں تھیں۔

"وہ بھول جاتا ہے..."

اس کی آواز اب اور بھی گہری ہو گئی۔

"کہ اس کی لاٹھی بے آواز ہے۔"

چند لمحے مکمل خاموشی میں گزرے۔

پھر —

تاج عالمگیر کی مٹھی آہستہ آہستہ بند ہو گئی۔

ان کے چہرے کی سختی بڑھ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے سرد لہجے میں کہا۔

"ختم ہو گئی تمہاری تقریر...؟"

ابرش کے ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ آئی۔

"ابھی تو شروع کی ہے نانی۔"

تاج عالمگیر کی آنکھیں تنگ ہو گئیں۔

"بہت زبان چلنے لگی ہے تمہاری۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے فوراً جواب دیا۔

"آپ سے ہی سیکھا ہے۔"

ہال کی فضا اور بھی بھاری ہو گئی۔

تاج عالمگیر نے ایک قدم آگے بڑھایا۔

ان کی آواز میں زہر تھا۔

"تم بھول رہی ہو... تم کس سے بات کر رہی ہو۔"

ابرش کی آنکھوں میں اب آگ جل رہی تھی۔

"نہیں نانی..."

وہ آہستہ سے بولی۔

"میں آج پہلی بار یاد کر رہی ہوں..."

اس نے سخت لہجے میں کہا۔

"کہ میں کس سے بات کر رہی ہوں۔"

چند لمحوں کے لیے دونوں ایک دوسرے کو دیکھتی رہیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر ابرش نے دھیمی مگر چبھتی ہوئی آواز میں کہا۔

"اس عورت سے..."

اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے مگر آواز مضبوط تھی۔

"جس نے میرے باپ کو قتل کروایا۔"

تاج عالمگیر کے چہرے پر ایک لمحے کو سایہ سا گزرا۔

مگر اگلے ہی لمحے وہ ہنس دیں۔

وہ ہنسی عجیب حد تک ٹھنڈی تھی۔

"قتل...؟"

انہوں نے طنزیہ کہا۔

"بہت بڑے بڑے لفظ سیکھ لیے ہیں تم نے۔"

ابرش کی مٹھی بند ہو گئی۔

"لفظ نہیں...سچ سیکھا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاج عالمگیر کی آواز اب سخت ہو گئی۔

"سچ...؟"

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"سچ یہ ہے کہ تمہارا باپ ایک کمزور آدمی تھا۔"

ابرش کی سانس رک گئی۔

تاج عالمگیر کی آنکھوں میں سرد چمک تھی۔

"اور کمزور لوگ..."

انہوں نے بے رحمی سے کہا۔

"اس دنیا میں زیادہ دیر زندہ نہیں رہتے۔"

ابرش کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

مگر اس بار اس کے چہرے پر خوف نہیں تھا۔

صرف نفرت تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ دھیرے سے بولی۔

"آپ نے صرف ایک آدمی کو نہیں مارا نانی..."

اس کی آواز ٹوٹ گئی۔

"آپ نے ایک بیٹی سے اس کا باپ چھین لیا۔"

"ایک بیوی سے اسکا شوہر چھین لیا!"

"ایک عورت سے اسکا بیٹا چھین لیا!"

ہال میں پھر خاموشی چھا گئی۔

"لیکن حیرت ہیں آپکے چہرے پر ایک شکن بھی نہیں ہے....!"

ابرش واقعی حیران ہوئے بغیر نہیں رہ سکی تھی

تاج بیگم عجیب سی ہنسی ہنسی

"مانتی ہو پھر بہادر ہوں میں....!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کا قہقہہ بے آختیار تھا

"بہادر..؟!"

"ہاہاہاہا..!"

واقعی؟!

""آپکو ابھی بھی لگتا ہے یہ سب آپکی بہادری تھی..؟!"

تاج بیگم کو اسکی یہ ہنسی زہر لگ رہی تھی

ابرش کی نظریں اب سیدھی تاج عالمگیر کی آنکھوں میں تھیں۔

"کتنی بڑی بیواقوف ہے آپ..!"

"آپکو بزدلی، حیوانیت اور بہادری میں فرق ہی نہیں پتا؟!"

تاج عالمگیر کی مٹھی آہستہ آہستہ بند ہو گئی۔

ان کے چہرے کی سختی بڑھ گئی۔

اس نے سرد لہجے میں کہا۔

"چلو کوئی بات نہیں آپکو نہیں پتا تو میں آپکو بتا دیتی ہوں..!"

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

تاج عالمگیر کی آنکھیں تنگ ہو گئیں

"جانتی ہے آپ بزدلی کیسے کہتے ہیں؟!"

وہ انکے ارد گرد چکر لگانے لگی

بزدلی:-

"جب آپ نے آپنے سب سے وفادار آدمی جہان آرا بیگم کے بیٹے نبیل عالمگیر کو بے دردی سے مار دیا تھا..!"

تاج عالمگیر کے چہرے پر ایک لمحے کو سایہ سا گزرا

حیوانیت اسے کہتے ہے؟

ابرش کی آواز اب سخت ہو گئی

"جب آپ نے ایک بیوی کے سامنے اس کے شوہر کو اسکی بیٹی کے باپ کو اسکی محبت کو قتل کر دیا!"

تاج بیگم کی آنکھوں کے گرد وہ رات کسی فلم کی طرح چلی جس رات انہوں نے صائم کو مارا تھا

اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے مگر آواز مضبوط تھی

ایک بچی سے اسکا بچپن چھین لینے کو حیوانیت کہتے ہیں

وہ رو کی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جانتی ہے بہادری کیسے کہتے ہیں؟!"

پھر ابرش نے دھیمی مگر چبھتی ہوئی آواز میں کہا

"یہ جو آپ آتنا سب کرنے کے بعد بھی میرے سامنے سینہ تان کر کھڑی ہے اس کو اگر بے شرمی کہا جائے تو زیادہ بہتر ہے!"

ہال کی فضا بھاری ہو گئی۔

چند لمحے بعد ——

تاج عالمگیر کے ہونٹوں پر ایک عجیب سی مسکراہٹ آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ آہستہ سے بولیں۔

"تو آخر..."

انہوں نے ابرش کو غور سے دیکھا۔

"تمہیں سب پتا چل ہی گیا۔"

ابرش کی مٹھی بند ہو گئی۔

"ہاں۔"

تاج بیگم کی آواز میں نفرت تھی۔

"ہاں کیا میں نے سب کچھ تووووو؟؟!"

تاج عالمگیر نے آہستہ سے کہا۔

میں نے مارا تمہارے باپ کو....

میں نے آتش کو جیل کروائی.......

میں نبیل کو مارا.......

میں نے مارا تھا حاکم جہانگیر کو.......

میں نے علیشا کو مارا.....

میں نے مہر والنسا کو مارا.....

یہ تھے اسکے گناہوں کے اطراف

تاج بیگم کی آنکھوں میں آگ جل اٹھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا میں نے سب کچھ کیا کر لو گئی تم؟!"

ابرش کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

مگر اس کے چہرے پر سختی برقرار تھی۔

اس نے سخت لہجے میں کہا۔

"کس نے کہا آپ سے کے میری ماما مر چکی ہے؟!"

تاج بیگم تیز نظروں سے اسے دیکھا

وہ ایک قدم اور آگے آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کس نے کہا آپ سے کے علیشا مر چکی ہے؟!"

تاج بیگم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

ابرش کی آنکھیں خطرناک حد تک پُر سکون تھیں

ابرش نے آنکھوں کے اشارے سے پیچھے دیکھنے کو کہا

تاج بیگم فوراً مڑی، اس کی نظریں فوراً ہال کے دروازے کی طرف جا گریں۔

وہاں مہر والنسا کھڑی تھی، پوری سنجیدگی اور طاقت کے ساتھ۔

تاج بیگم کا رنگ اڑ گیا

"تم....؟!"

تاج بیگم کی آنکھیں خوف، حیرت اور نفرت کے ملا جلا احساس سے پھیل گئیں۔ وہ لمحے بھر کے لیے بے حرکت رہیں، جیسے ہوا بھی سانس لینے سے رک گئی ہو۔

مگر وہ فوراً خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

"کہاں کہاں؟ نہیں تلاش کیا تجھ مانوس کو اور تم یہاں..!"

تاج بیگم جیسے ہی آگے بڑھنے لگی

اچانک مہرو کے پیچھے آتش کھڑا ہو گیا۔

اس کی سخت نظریں فوراً تاج بیگم پر جم گئیں۔

ہال کی فضاء میں تناؤ اور بڑھ گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش کے ساتھ عبیل پھر ریم پھر ایک ایک کر کے سب مہرو کے پیچھے کھڑے ہو گئے حسن آرا بیگم، جہان آرا بیگم تڑپتی ممتا لیے کھڑی تھی

آتش اور مہرو دونوں ایک ساتھ تاج بیگم کی طرف بڑھے، ہر قدم میں عزم کی تھرتھراہٹ تھی۔

تاج بیگم آنکھیں پھیلی ہوئی تھی

جہان آرا بیگم کمزور سے قدموں کے ساتھ انکی طرف بڑھی

تاج بیگم کے چہرے پر خوف اور حیرت کا امتزاج تھا

ناول کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے انکے کان کے نزدیک جھک کر سرگوشی کی

"علیشا سے ملیں گئی آپ؟!"

تاج بیگم اسکی اچانک سرگوشی پر ڈر کر ایک قدم دور ہوئی

ابرش نے مسکراتے ہوئے دارواز ے کو طرف دیکھا جس کے ساتھ ہی تاج بیگم نے اس طرف دیکھا

جہاں بانو اور زویا یعنی علیشا کھڑیں تھیں

ہال میں ایک لمحے کے لیے خاموشی چھا گئی،

یہ وہ لڑکی ہے جس کو آپ نے جلا دیا تھا لیکن.......

ابرش نے سیدھا انکی آنکھوں میں دیکھا

بانو زویا کو اپنے سینے سے لگائے کھڑی تھی

"لیکن خوش قسمتی کے ساتھ میں نے بچا لیا تھا

اس آگ میں صرف اسکا چہرہ اور جسم کے کچھ حصے جلے تھی جن کی سرجری کروائی گئی تھی

جس وجہ سے چہرہ آپ نہیں پہچان سکی"

"میں کبھی بھی اسکو دنیا کے سامنے نہیں لینا چاہتی تھی لیکن اپکی وجہ سے یہ بھی کرنا پڑا!"

آتش نے ایک نظر زویا کو دیکھا پھر نظریں پھیر گیا

وہ اس لڑکی کو دیکھ ہی پہلی بار رہا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پھر ابرش پر سکون انداز میں صوفے پر بیٹھ گئی ہاتھ میں ٹی وی کا ریموٹ پکڑا اور آہستہ سے ٹی وی چلا دیا

اینکر بول رہا تھا—

"تازہ اطلاعات کے مطابق تاج عالمگیر کے سارے کالے کارنامے

دنیا کے سامنے آ گئے"

تاج بیگم کے چہرے کی مسکراہٹ آہستہ آہستہ غائب ہو گئی۔

ٹی وی پر رپورٹر بول رہا تھا—

"ذرائع کے مطابق انکی کئی غیر قانونی فیکٹریاں جن میں، غلط طریقے سے دوائیاں بنانا، غیر قانون اسلحہ اور بھی کچھ میڈیا کے سامنے آ گئی"

تاج بیگم کے قدم پہلی بار لڑکھڑائے تھے

ابرش نے فوراً آگے بڑھ کر انکو پکڑا

"ارے نانی جان سنبھل کر گر جائیں گی..!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دوسری طرف آنیکر ابھی بھی بول رہا تھا

"آپکو بتاتے چلے تاج عالمگیر نے ایک نہیں، دو نہیں، تین نہیں بلکے ایک ساتھ کئی زندگی اجاڑ دی ایک ساتھ پانچ خون کیے!"

آپنی ہی بیٹی کے شوہر کو بے دردی سے مار دیا آپنی ہی بیٹی کو کئی سال قید کر کے رکھا یہ ہم نہیں ان ساری باتوں کا اطراف وہ خود کر رہی ہے!"

"جس کے ساتھ ہال میں گزرا ابھی کچھ لمحے پہلے والا منظر ٹی وی کی سکرین پر چمک رہا تھا جہاں وہ آپنے گناہوں کا اطراف کر رہی تھی"

"کیا یہ عورت انسان کی روپ میں شیطان تھیں؟!"

ابرش نے گہری سانس لی اور انکی شکل کی طرف دیکھا جو ابھی تک ایک گہرے صدمے میں تھی

"تونانی جان کیسا لگا آج کا پروگرام؟!"

"یہ جھو.....ٹ ہے یہ.... نہیں ہو سکتا میں تمہارا خون پی جاؤ گئی ابرش!"

Clubb of Quality Content

وہ ہوا کی سپیڈ سے ابرش کی طرف بڑھی اور اتنی ہی سپیڈ سے آتش ابرش کے سامنے کھڑا ہو گیا

تاج بیگم کے دل پر ایک جھٹکا سا لگا، اور وہ لمحے بھر کے لیے اپنے قدم پیچھے ہٹ گئی۔

ابرش تقریباً آتش کے پیچھے چھپ ہی گئی تھی

وہ تو آنکھیں کھولے آتش کو دیکھ رہی تھی

آتش کے چہرے پر سختی تھی۔

اس کی نظریں سیدھی تاج عالمگیر پر تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کیسی عورت ہے آپ؟

آپ تو بہت دعوا کرتی تھی آپ مجھ سے پیار کرتی ہے

پیار کا مطلب بھی پتا ہے آپکو؟!"

تاج بیگم نے حلق تر کیا

بیٹا.... یہ جو لڑکی ہے نہ اسکی تو آپنی..... کوئی پہچان.... نہیں ہے یہ جہانگیر نہیں ہے

آتش نے انکی بات کاٹ دی

"توووو؟!"

تاج بیگم کا رنگ اڑ گیا، مگر وہ فوراً خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کرنے لگی

"بیٹا یہ ابرش جہانگیر نہیں ہے!"

"ہاں نہ ہی وہ ابرش جہانگیر ہے اور نہ ہی وہ ہمدانی ہے وہ صرف

"ابرش آتش رائق"

ہے!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے آپنی آنکھیں بند کرلی وہ اس دن سے ڈرتی تھی

لیکن آب یہ دن شاید خوبصورت تھا

اس نے ہمشہ کی طرح آتش کی آستین کا کونہ مظبوطی سے پکڑ لیا

مہرو کی آنکھیں بھی پرسکون مگر شدید شدت سے بھری تھیں۔

تاج بیگم چلائی تھی

یہ سب جھوٹ ہے..... جھوٹ ہے سب کچھ

ابرش نے آتش کے پیچھے سر نکال کر انکی طرف دیکھا اور شرارت سے ایک آنکھ ونک کی

آتش نے ویسے ہی کھڑے گردن گھوما کر اسکی طرف دیکھا

"نانی جان!"

تاج بیگم نے اسکی طرف دیکھا

"آپکو یاد ہے آپ مجھے کہتی تھی آ بھی تو ٹریلر ہے فلم تو ابھی باقی ہے!"

اس نے سرد لہجے میں کہا

آج میں کھو گئی

آ بھی تو ٹریلر ہے فلم تو ابھی باقی ہے

پیچھے سے فارس کی آواز آئی

تیرا دیہان کدھر ہے تیرا ہیر وادھر ہے....

پلٹ.....

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جس کے ساتھ تاج بیگم نے مڑ کر دیکھا تو داروازہ پر پولیس کھڑی تھی

تاج بیگم کا جسم واقعی کانپ گیا تھا۔

ان کے چہرے کا غرور جیسے ایک لمحے میں بکھرنے لگا تھا۔

فارس نے ہلکی سی شرارت سے ابرش کی طرف دیکھا اور آنکھ ونک کی۔

مگر اگلے ہی لمحے آتش فوراً ابرش کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔

اس کی نظریں سیدھی فارس پر تھیں۔

فارس نے منہ بنا کر آہستہ سے بڑبڑایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کھڑوس...!"

ابرش کی آنکھوں میں ایک لمحے کو ہلکی سی مسکراہٹ آئی... مگر اگلے ہی لمحے وہ پھر سنجیدہ ہو گئی۔

"میں نے سوچا تھا آپ سے آپنے طریقے سے نیپٹو گئی لیکن.....

آواز خطرناک حد تک سنجیدہ تھی

لیکن میری معصوم ماما نے کہا

آپکے گندے خون سے آپنے ہاتھ نہ خراب کرو!"

ابرش نے ایک قدم انکی طرف بڑھا آنکھوں میں آگ کے جلتے ہوئے شعلے تھے

"بہت خوش قیسمت ہے آپ میرے ہاتھوں سے بچ گئی ورنہ اگلی بار پیدا ہونے سے ڈرتی!"

ابرش نے آپنے سینے پر ہاتھ باندھے

"ورنہ آپنے دو شمنوں کو جہنم تک چھوڑ کر آتی ہوں!"

ہونٹوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آئی

"لیکن بچے گئی تو آپ آب بھی نہیں جائیں گئی تو جہنم میں ہی وہ بھی سیدھا بغیر کسی حساب کتاب کے!"

تاج بیگم نے زہر آگلوتی نظروں سے اسکی طرف دیکھا

آتش کو وہ نظریں ابرش پر اچھی نہیں لگی تھی اس نے ابرش کا ہاتھ پکڑا اور واپس آپنے پیچھے کر لیے

اسی دوران مہر والنسا آہستہ آہستہ چلتی ہوئی تاج عالمگیر کے سامنے آکر رک گئیں۔

اب دونوں عورتیں آمنے سامنے تھیں۔

تاج عالمگیر کی نظریں اب مہرو پر تھیں۔

مہرو نے بہت آہستہ مگر مضبوط آواز میں کہا۔

"آپ کو پتا ہے...؟"

ہال میں مکمل خاموشی چھا گئی۔

"ہم دو ماؤں کے دو الگ الگ پہلو ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے سیدھا تاج عالمگیر کو دیکھا۔

"ایک آپ..."

وہ ذرا سی رکیں۔

"اور ایک میں۔"

پھر انہوں نے دھیرے سے کہا۔

"ایک تاج عالمگیر..."

ان کی آواز میں درد تھا۔

"اور ایک مہر والنسا۔"

ابرش کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

مہرو نے آہستہ سے کہا۔

"مجھے لگتا تھا...مائیں ساری ایک جیسی ہوتی ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

انہوں نے سر ہلایا۔

"لیکن میں غلط تھی۔"

چند لمحے رک کر وہ بولیں۔

"مائیں دو طرح کی ہوتی ہیں۔"

انہوں نے تاج عالمگیر کو دیکھا۔

"ایک آپ کی طرح..."

پھر انہوں نے آہستہ سے ابرش کی طرف دیکھا۔

"اور دوسری... میری طرح۔"

ابرش کی آنکھوں میں آنسو چمک اٹھے۔

مہرو نے گہری سانس لی۔

"آپ میری نظر میں کچھ بھی نہیں ہیں..."

وہ ایک لمحے کو رکیں۔

پھر ان کی آواز میں عجیب سا مان آگیا۔

"لیکن..."

انہوں نے محبت سے ابرش کی طرف دیکھا۔

"میں اپنی بیٹی کی نظر میں سب کچھ ہوں۔"

ابرش نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا۔

"ہر عورت ماں تو بن جاتی ہے، مگر ہر ماں ماں نہیں ہوتی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہال میں خاموشی چھاگئی۔

تاج عالمگیر کے ہونٹ ہلے۔

مہرو نے آہستہ سے کہا۔

"کچھ نہیں کہو گی...؟"

انہوں نے تلخ مسکراہٹ دی۔

"کچھ ہے ہی نہیں کہنے کو۔"

پھر مہرو ان کے سامنے سے ہٹ گئیں۔

انہوں نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔

"بس...ہماری زندگی سے چلی جائیں۔"

اسی لمحے ایک کانسٹیبل آگے بڑھی۔

تاج عالمگیر گھبرا کر پیچھے ہٹ گئیں۔

"نہیں...!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کی آواز بلند ہو گئی۔

"دور رہو مجھ سے!"

وہ پیچھے ہٹتی گئیں۔

"میں کہتی ہوں چھوڑو مجھے!"

پھر انہوں نے مہرو کی طرف دیکھا۔

"مہرو...میں نے تمہاری بیٹی کو بہت پیار سے رکھا تھا...!"

مہر والنسا کے ہونٹوں پر زخمی سی مسکراہٹ آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"ماؤں کے دشمن..."

ان کی آواز بھاری تھی۔

"کبھی ان کی اولادوں کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔"

ہال میں پھر خاموشی چھا گئی۔

کانسٹیبل نے آگے بڑھ کر بڑی مشکل سے تاج عالمگیر کے ہاتھوں میں ہتھکڑی پہنادی۔

"چھوڑو مجھے!"

وہ مسلسل مزاحمت کر رہی تھیں۔

کانسٹیبل انہیں پکڑ کر باہر کی طرف لے جانے لگی۔

"مہرو!"

تاج عالمگیر چیخیں۔

"میں واپس آؤں گی!"

ان کی آواز میں زہر تھا۔

"تمہیں برباد کر دوں گی!"

مہر والنسا نے بہت آہستہ آنکھیں بند کر لیں۔

ان کے چہرے پر عجیب سی تھکن تھی۔

ابرش نے فوراً نہیں دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ اپنی ماں کے دل کا درد محسوس کر سکتی تھی۔

وہ تیزی سے آگے بڑھی۔

"ماما..."

اور مضبوطی سے انہیں گلے لگا لیا۔

مہر والنسا کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

"زندگی نے اسے بہت کچھ سکھایا، مگر سب سے کڑوا سبق یہ تھا کہ ہر ماں محبت نہیں کرتی۔"

انہوں نے اپنی بیٹی کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

"میری بچی..."

ان کی آواز لرز گئی۔

ابرش نے سر ان کے کندھے پر رکھ دیا۔

"اب سب ختم ہو گیا ماما..."

مہرو نے آہستہ سے سر ہلایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مگران کے ہونٹوں سے ایک درد بھری سرگوشی نکلی۔

"کاش..."

ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ گئے۔

"یہ سب تمہارے بابا دیکھ سکتے۔"

ابرش کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ پڑے۔

****

صبح کا سورج کچھ الگ ہی تھا تپ تو وہ آج بھی رہا تھا لیکن خوبصورت لگ رہا تھا

ابرش نے آہستہ سے آنکھیں کھولی پہلی نظر ہی آپنے ساتھ لیٹی مہر والنساپر گئی

اسکے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ آگئی

اسی صبح کا اس نے تصور بھی نہیں کیا تھا

ابرش نے جھک کر انکی گالوں پر باری باری ہونٹ رکھے

I love you Mhro !

اس نے دوبارہ سر انکی کندھے پر رکھ دیا زور سے آنکھیں بند کرلی

کیا کچھ نہیں دیکھا تھا

کتنی تکلیفوں کا سامنا اس نے آکیلی نے کیا تھا

کتنی راتیں اس نے اذیت میں گزاری تھی وہ تو بھول گئی تھی کے وہ ایک جیتی جاگتی انسان تھی

وہ خود کو کہی رکھا ہوا پتھر سمجھنے لگ گئی تھی

اس نے زور سے آنکھیں میچ لی یہ آغوش سکون بھری تھی

I love you to مہرو کا بچہ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہر والنسا نے اسکے بالوں پر ہونٹ رکھے

ابرش نے آنکھیں کھولی اور سر اٹھا کر انکی طرف دیکھا

"ماما؟!"

مہر والنسا نے اسکے بال ٹھیک کیے

"جی!"

ابرش کچھ پل رو کی پھر مسکرا کر بولی

کل ملا کر ایک ہی نیتجے پر پہنچی ہوں میں....

مہر والنساء نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

"ماں کے بغیر یہ جہاں نامکمل ہے"

ابرش کی آواز بھاری ہو گئی

"اس دنیا میں اگر کوئی محبت بغیر حساب کے ملتی ہے تو وہ صرف ماں کی ہوتی ہے۔"

مہر والنساء نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی انکے لمس میں نرمی تھی سکون تھا

"سب کہتے ہیں ماں جیسی کوئی نہیں ہوتی، مگر کچھ بچوں کے نصیب میں ماں کا سایہ بھی درد بن کر آتا ہے۔"

انکی آواز میں نمی اتر آئی

"ماں کی گود جنت ہوتی ہے... مگر میرے حصے میں وہ گود کبھی آئی ہی نہیں۔"

ابرش نے مظبوطی سے انکو گلے لگالیا

ابرش کے موبائل پر رنگ ہوئی

وہ اٹھ کر بیٹھی

موبائل اٹھایا جس پر فارس لکھا ہوا آرہا تھا

اس نے گہری سانس لی اور کال اٹھائی وہ جانتی تھی وہ کیا کہے گا

فارس کی آواز گونجی

"ابرش"

"ہمم سن رہی ہوں!"

"تاج عالمگیر کو پھنسی کی سزا سنادی گئی ہے!"

مہر والنسا نے آنکھیں بند کرلی کئی آنسو ایک ساتھ انکے گالوں پر بہہ نکلے

ابرش نے موبائل رکھ دیا واپس انکے گلے لگ گئی

مگر وہ کچھ لمحے خاموش رہی

اتنا کے ابرش نے سر اٹھا کر انکی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحوں بعد انکے ہونٹوں سے آہستہ سا جملہ نکلا——

"وہ اچھی ماں نہیں تھی... مگر پھر بھی... وہ میری ماں تھی۔"

اس جملے نے ابرش کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا

وہ کچھ لمحے انہیں دیکھتی رہی

"عجیب بات ہے... پوری زندگی ان سے نفرت کی... اور آج پہلی بار دل خالی لگ رہا ہے۔"

وہ ہلکا سا مسکرائی... ایک ایسی مسکراہٹ جس میں درد بھی تھا اور تھکن بھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

("کبھی کبھی بچے یتیم اس دن نہیں ہوتے جب ماں مر جائے... بلکہ اس دن ہوتے ہیں جب ماں کا دل مر جائے۔")

****

ابرش نے گہری سانس لی وہ اس وقت آپنے کمرے کے باہر کھڑی تھی

اس نے بہت آہستہ سے دارواذہ کھولا اور اندر جھنکا آتش کمرے میں کہی تھا

وہ آہستہ قدموں کے ساتھ اندر داخل ہوئی

اسکے ہاتھ آپس میں جکڑے ہوئے تھے چہرہ کافی الجھا ہوا لگ رہا تھا

آتش نے جھک کر اسکے کان کے قریب سرگوشی کی

"کیا سوچ رہی ہو..؟!"

ابرش کی بند آنکھیں اچانک کھولی

پیچھے مڑ کر دیکھا

"تم کب آئے؟!"

آتش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے آپنے قریب کیا

"جب تم میرے بارے میں سوچ رہی تھی!"

ابرش نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے

"اتنی غلط فہمی!"

آتش نے بھنویں سکڑ آئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کیا نہیں سوچ رہی تھی؟!"

ابرش نے بے نیازی سے کندھے اچکا دیے

"تمھیں سوچنے کے علاوہ میرے پاس اور بھی بہت سے کام!"

"آہ..!" آتش گہری سانس لے کر رہ گیا

"اتنا ظلم بیگم بندہ بشر برداشت نہیں کر سکے گا!"

ابرش نے تنگ نظروں سے اسے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ظلم...؟"

وہ ہلکا سا اس سے پیچھے ہٹی۔

"ظلم تو وہ ہوتا ہے جو تم ہر وقت میرے ساتھ کرتے رہتے ہو۔"

آتش نے حیران ہونے کا ڈرامہ کیا۔

"میں...؟"

اس نے ہاتھ سینے پر رکھا۔

"میں تو بہت معصوم انسان ہوں۔"

ابرش نے آنکھیں گھمائیں۔

"ہاں...بہت ہی معصوم۔"

وہ مڑ کر بیڈ کی طرف جانے لگی مگر آتش نے فوراً اس کی کلائی پکڑ لی۔

ایک ہلکا سا جھٹکا لگا اور ابرش دوبارہ اس کے قریب آ گئی۔

دونوں کے درمیان فاصلہ اب بہت کم تھا۔

ابرش کی سانس ہلکی سی اٹک گئی۔

"آتش..."

اس نے آہستہ سے کہا۔

"چھوڑو مجھے۔"

آتش کی آنکھوں میں ہلکی سی شرارت چمکی۔

"پہلے یہ بتاؤ..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ جھک کر اس کے قریب آیا۔

"واقعی میرے بارے میں نہیں سوچ رہی تھی؟"

ابرش نے فوراً نظریں چرا لیں۔

"نہیں۔"

آتش نے ہلکا سا سر جھکایا۔

"جھوٹ۔"

ابرش نے فوراً اسے گھورا۔

"میں کیوں جھوٹ بولوں گی؟"

آتش نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیونکہ تمہاری آنکھیں کچھ اور کہہ رہی ہیں۔"

ابرش نے فوراً نظریں نیچے کر لیں۔

اس کے گالوں پر ہلکی سی سرخی آگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد آتش کی آواز نرم ہو گئی۔

"کیا ہوا ابرش...؟"

اس نے آہستہ سے پوچھا۔

"ابھی تک دل بھاری ہے؟"

ابرش کی آنکھوں میں ایک لمحے کو درد ابھرا۔

وہ دھیرے سے بولی۔

"بس..."

اس نے گہری سانس لی

"تم آزاد ہو اب۔"

اس نے نرم لہجے میں کہا۔

"اپنے ڈر سے...اپنے ماضی سے۔"

ابرش نے اسکی طرف دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اور تم؟"

اس نے دھیرے سے پوچھا۔

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"میں..."

وہ اس کے تھوڑا اور قریب آیا۔

"میں تو پہلے ہی تمہارا قیدی ہوں۔"

ابرش کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ آگئی۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

"ڈرامے باز۔"

آتش نے ہنس کر کہا۔

"اگر ڈرامے سے تم ہنس سکتی ہو..."

وہ آہستہ سے بولا۔

"تو میں پوری زندگی ڈرامہ کرتا رہوں گا۔"

ابرش نے ہلکے سے اس کے کندھے پر مکا مارا۔

"پاگل ہو تم۔"

آتش نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

پھر بہت آہستہ سے کہا۔

"ہاں..."

اس کی نظریں گہری تھیں۔

"تمہارے لیے۔"

ابرش نے بہت آہستہ آواز میں اسے پکارہ

"آتش!"

آتش کے دل کی دھڑکن بے آختیار تیز ہوئی

"سن رہا ہوں!"

ابرش نے نظر جھکا لیں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے جو تمہارے ساتھ کیا.......

آتش نے اسکی بات کاٹ دی

"مجھے اس موضوع پر بات نہیں کرنی ابرش مجھے آپنے آج اور کل کی بات کرنی ہے اگر تم چاہو تو!"

ابرش ایک دم سیدھی کھڑی ہو گئ

Ohh no ..!

آتش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

"کیا ہوا؟!"

ابرش نے کہا

"آج سے یاد آیا میری بہت اہم میٹنگ ہے!"

آتش کا چہرہ مرجھا گیا

آتش کا چہرہ واقعی مرجھا گیا۔

چند لمحے وہ بس ابرش کو دیکھتا رہا۔

پھر اس نے آہستہ سے آنکھیں سکیڑ لیں۔

"واقعی...؟"

اس کی آواز میں ہلکا سا شک تھا۔

ابرش نے فوراً سنجیدہ چہرہ بنالیا۔

"ہاں واقعی!"

اس نے جلدی سے کہا۔

"بہت اہم میٹنگ ہے... بہت بڑا پروجیکٹ ہے..."

وہ بولتے بولتے ہاتھوں سے اشارے بھی کرنے لگی۔

آتش نے بازو سینے پر باندھ لیے۔

اور خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔

ابرش بولتے بولتے رک گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"کیا...؟"

آتش نے آہستہ سے کہا۔

"جھوٹ بولتے ہوئے تم بہت عجیب لگتی ہو۔"

ابرش کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"میں جھوٹ نہیں بول رہی!"

آتش نے ہلکا سا قدم اس کی طرف بڑھایا۔

ابرش فوراً ایک قدم پیچھے ہٹ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش کی آنکھوں میں اب واضح شرارت تھی۔

"میٹنگ...؟"

وہ آہستہ سے بولا۔

"رات کے اس وقت؟"

ابرش ایک لمحے کو چپ ہو گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پھر اس نے کھانسی کا ڈرامہ کیا۔

"ہاں تو... تیاری بھی تو کرنی ہوتی ہے۔"

آتش نے سر ہلایا۔

"سمجھ گیا۔"

ابرش نے فوراً پوچھا۔

"کیا سمجھ گئے؟"

آتش اس کے بہت قریب آ گیا۔

اتنا قریب کہ ابرش کی سانس ہلکی سی اٹک گئی۔

وہ جھک کر اس کے کان کے قریب سرگوشی کرنے لگا۔

"تم مجھ سے بھاگ رہی ہو۔"

ابرش فوراً پیچھے ہٹی۔

"بالکل نہیں!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے مسکرا کر کہا۔

"بالکل ہاں۔"

ابرش نے تنگ نظروں سے اسے دیکھا۔

"تم خود کو کیا سمجھتے ہو؟"

آتش نے فوراً جواب دیا۔

"تمہارا مستقبل۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش ایک لمحے کو خاموش ہو گئی۔

پھر اس نے آنکھیں گھمائیں۔

"اتنی بڑی غلط فہمی!"

آتش نے گہری سانس لی اور ڈرامائی انداز میں سینے پر ہاتھ رکھا۔

"یا اللہ..."

وہ بولا۔

"اتنا ظلم بیگم!"

ابرش نے ہنسی روکنے کی کوشش کی مگر ہلکی سی مسکراہٹ پھر بھی آگئی۔

آتش نے فوراً پکڑ لیا۔

"ہاں ہاں... ہنس لو۔"

ابرش نے فوراً سنجیدہ چہرہ بنایا۔

"میں نہیں ہنس رہی۔"

آتش نے سر ہلایا۔

"بالکل نہیں۔"

پھر اچانک اس نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

ابرش چونک گئی۔

"آتش!"

آتش نے اسے آہستہ سے اپنی طرف کھینچا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی آواز اس بار نرم تھی۔

"میٹنگ کل کر لینا۔"

ابرش نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیوں؟"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"کیونکہ آج..."

وہ آہستہ سے بولا۔

"میری ایک بہت اہم میٹنگ ہے۔"

ابرش نے بھنویں سکیڑیں۔

"کس کے ساتھ؟"

آتش نے بغیر پلک جھپکائے جواب دیا۔

"اپنی بیوی کے ساتھ۔"

ابرش کے گال فوراً سرخ ہو گئے۔

کمرے میں چند لمحے خاموشی رہی۔

ابرش ابھی بھی اس کے سامنے کھڑی تھی اور آتش اس کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا۔

آتش نے اچانک کہا۔

"چلو۔"

ابرش نے چونک کر اسے دیکھا۔

"کہاں؟"

آتش نے جیسے بالکل سادہ سی بات کہی ہو۔

"باہر۔"

ابرش نے بھنویں سکیڑ لیں۔

"باہر...؟"

آتش نے سر ہلایا۔

"ہاں...ڈنر پر۔"

ابرش نے فوراً ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی۔

"میں کہیں نہیں جا رہی!"

آتش نے حیرت سے پوچھا۔

"کیوں؟"

ابرش نے سنجیدہ چہرہ بنایا۔

"مجھے بھوک نہیں ہے۔"

آتش نے فوراً جواب دیا۔

"مجھے ہے۔"

ابرش نے کندھے اچکا دیے۔

"تو جا کر کھا لو۔"

آتش نے ڈرامائی انداز میں گہری سانس لی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اکیلا...؟"

ابرش نے آنکھیں گھمائیں۔

"ہاں اکیلے!"

آتش نے سر ہلایا۔

"نہیں۔"

ابرش نے حیرت سے پوچھا۔

"کیوں؟"

آتش نے فوراً کہا۔

"کیونکہ مجھے اپنی بیگم کے ساتھ کھانا کھانے کی عادت ڈالنی ہے۔"

ابرش نے فوراً اسے گھورا۔

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"صرف ایک ڈنر۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر شرارت سے بولا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں اغوا نہیں کروں گا۔"

ابرش ہلکی سی ہنس دی۔

"مجھے تم پر ویسے بھی شک ہے۔"

آتش نے فوراً کہا۔

"شک چھوڑو...یقین کرو۔"

ابرش نے چند لمحے اسے دیکھا۔

پھر آہستہ سے سانس لی۔

"ٹھیک ہے۔"

آتش کی آنکھوں میں چمک آگئی۔

"سچ؟"

ابرش نے انگلی اٹھا کر کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"لیکن صرف ڈنر!"

آتش نے فوراً سر ہلایا۔

"جی بیگم۔"

ابرش نے فوراً اسے گھورا۔

"یہ بیگم کہنا بند کرو!"

آتش ہنس پڑا۔

"ٹھیک ہے۔"

آتش نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے... چلو ابرش۔"

ابرش نے اسے فوراً روکا۔

"ایک منٹ!"

آتش رک گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اب کیا ہوا؟"

ابرش نے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا۔

"یہ کیا تھا ابھی؟"

آتش نے حیران بن کر پوچھا۔

"کیا؟"

ابرش نے بازو باندھ لیے۔

"ابھی تم مجھے بیگم کہہ رہے تھے...پھر ابرش؟"

آتش کے ہونٹوں پر ہلکی سی شرارتی مسکراہٹ آئی۔

"تو؟"

ابرش نے سیدھا جواب دیا۔

"تو میں تمہاری بیوی ہوں۔"

یہ کہتے ہوئے اس کے گال ہلکے سے سرخ ہو گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش ایک لمحے کے لیے واقعی خاموش ہو گیا۔

پھر اس کی آنکھوں میں ایسی چمک آئی جیسے کسی نے دل کی بات کہہ دی ہو۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے قریب آیا۔

"اچھا..."

اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

"آخر مان ہی لیا تم نے۔"

ابرش نے فوراً نظریں چرا لیں۔

"میں نے کب انکار کیا تھا؟"

آتش نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ہر پانچ منٹ بعد۔"

ابرش نے اس کے کندھے پر ہلکا سا مکا مارا۔

"چپ کرو!"

Clubb of Quality Content

آتش نے فوراً اُس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

پھر بہت آہستہ سے کہا۔

"لیکن مجھے اچھا لگا۔"

ابرش نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیا؟"

آتش نے مسکرا کر کہا۔

"یہ سننا..."

وہ اس کے قریب جھکا۔

"کہ تم میری بیوی ہو۔"

ابرش کے گال پھر سرخ ہو گئے۔

اس نے نظریں نیچے کر لیں۔

"کیا آپ جاؤ مجھے تیار بھی تو ہونا ہے!"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش نے سر ہلا دیا

"ٹھیک ہے تم تیار ہو جاؤ بس میں ایک چھوٹا سا کام کر کے آتی ہوں!"

****

کمرے میں نرم روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

آئینے کے سامنے ابرش کھڑی تھی۔

اس نے سرخ رنگ کی ریشمی ساڑھی پہن رکھی تھی، جس کے بارڈر پر سنہری کڑھائی ہلکی روشنی میں چمک رہی تھی۔

اس کے لمبے، ریشمی سیاہ بال کھلے ہوئے اس کی کمر پر بکھرے تھے۔

چہرے پر ہلکا سا میک اپ تھا گلے میں نفیس ہار پہنے ہوا تھا

ہاتھوں میں سرخ چڑیا پہنی ہوئی تھی آنکھوں میں کجل لگایا ہوا تھا وہ پوری تیاری کیے بیٹھی تھی آتش کو پاگل کرنے کی

وہ آہستہ سے ساڑھی کی پلیٹس ٹھیک کر رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آئینے میں اس کا عکس کسی خواب کی طرح لگ رہا تھا۔

اسی لمحے دروازہ بہت آہستہ سے کھلا۔

مہر والنسا اندر داخل ہوئیں۔

انہوں نے جیسے ہی نظر اٹھا کر ابرش کو دیکھا——

وہ وہیں رک گئیں۔

ان کی آنکھوں میں حیرت اور محبت ایک ساتھ آگئی۔

چند لمحے وہ بس اپنی بیٹی کو دیکھتی رہیں۔

ابرش نے آئینے میں ان کا عکس دیکھا تو ہلکا سا مڑی۔

"ماما...؟"

مہر والنسا آہستہ آہستہ اس کے قریب آئیں۔

ان کی نظریں اب بھی ابرش پر تھیں۔

"ماشاءاللہ.."

ان کے ہونٹوں سے بے اختیار نکلا۔

"میری بیٹی..."

انہوں نے محبت سے اس کے چہرے کو دیکھا۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔"

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

وہ تھوڑا سا شرما گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ماما..."

مہرو نے آہستہ سے اس کے بالوں کو چھوا۔

"کسی خاص موقع پر جا رہی ہو کیا؟"

ابرش نے نظریں نیچے کر لیں۔

چند لمحے وہ چپ رہی۔

پھر دھیرے سے بولی۔

"وہ..."

مہرو نے مسکرا کر پوچھا۔

"وہ... کیا؟"

ابرش کے گال ہلکے سے سرخ ہو گئے۔

"آتش..."

مہرو کی آنکھوں میں ہلکی سی شرارت آگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ہاں آتش...؟"

ابرش نے آہستہ سے کہا۔

"وہ مجھے ڈنر پر لے جا رہا ہے۔"

مہرو کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

"اوہ...!"

انہوں نے ہلکے سے کہا۔

"تو یہ بات ہے۔"

ابرش نے جلدی سے کہا۔

"بس...ایک نارمل ڈنر ہے۔"

مہرو نے ہنسی دبائی۔

"ہاں ہاں... بالکل نارمل۔"

ابرش نے فوراً انہیں گھورا۔

"ماما!"

مہرو ہلکا سا ہنس دیں۔

پھر انہوں نے محبت سے اس کے گال کو چھوا۔

"میں بہت خوش ہوں ابرش۔"

ابرش نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

"کیوں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مہرو کی آنکھوں میں نرمی آگئی۔

"کیونکہ میں نے بہت سال بعد اپنی بیٹی کو اس طرح مسکراتے دیکھا ہے۔"

ابرش کی آنکھیں ہلکی سی نم ہو گئیں۔

مہرو نے اسے آہستہ سے گلے لگا لیا۔

"خوش رہو میری بچی۔"

پھر انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"اور آتش کو زیادہ تنگ مت کرنا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش فوراً پیچھے ہٹی۔

"میں اسے تنگ نہیں کرتی!"

اسی لمحے دروازے کے باہر سے آتش کی آواز آئی۔

"جی... کرتی ہیں۔"

ابرش چونک کر دروازے کی طرف مڑی۔

آتش دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

اس کی نظریں ابرش پر تھیں——

اور وہ چند لمحے اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔

اسکی آنکھیں کھولی کی کھولی رہ گئی

وہ کوئی خوبصورت سا مجسمہ لگ رہی تھی جیسے بہت فرصیت سے بنایا گیا تھا

مہرو نے پہلے آتش کی طرف دیکھا——جو جیسے ابرش کو دیکھتے ہوئے کہیں کھو گیا تھا۔

پھر انہوں نے ابرش کو دیکھا——وہ بھی جیسے اس لمحے اس دنیا میں موجود ہی نہ ہو۔

ابرش کی آنکھیں آتش کو شاید پہلی بار اتنی غور سے دیکھ رہی تھیں۔

سنہری رنگت... تیز اور واضح نین نقش... مغرور سی ناک...

ہلکے سے بکھرے سیاہ بال...اور چہرے پر وہ خوبصورت، سجی ہوئی داڑھی۔

وہ واقعی ایک پُرکشش انسان تھا۔

ابرش کی پلکیں جیسے چند لمحوں کے لیے جھپکنا بھول گئی تھیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مہروالنسا نے دونوں کو خاموشی سے دیکھا۔

ان کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

اور وہ آہستہ سے مڑ کر کمرے سے باہر نکل گئیں۔

ان دونوں کو پتا ہی نہ چلا کہ مہرو جا چکی ہیں۔

کمرے میں اب صرف ابرش اور آتش تھے۔

آتش آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھا۔

ابرش فوراً سنجیدہ ہو گئی اور آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بال سنوارنے لگی، جیسے وہ بالکل نارمل ہو۔

مگر اس کی انگلیوں کی ہلکی سی لرزش بتا رہی تھی کہ وہ نارمل نہیں تھی۔

آتش آ کر اس کے بالکل پیچھے کھڑا ہو گیا۔

اب دونوں کا عکس آئینے میں نظر آ رہا تھا۔

وہ دونوں ساتھ ایسے لگ رہے تھے جیسے واقعی——

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

"رب ملائی جوڑی"

آتش نے چند لمحے خاموشی سے آئینے میں اس منظر کو دیکھا۔

پھر بہت دھیمی آواز میں کہا۔

"سنو..."

ابرش کی پلکیں ہلکی سی جھپکیں۔

آتش کی آواز اور نرم ہو گئی۔

"غزالی آنکھوں والی... تلخ مزاج لڑکی..."

وہ ہلکا سا جھکا۔

"تم بہت خوبصورت ہو۔"

ابرش کے ہاتھ ایک لمحے کے لیے رک گئے۔

اس کے گالوں پر ہلکی سی سرخی آ گئی۔

اس نے فوراً سنجیدہ بننے کی کوشش کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مجھے پتا ہے۔"

آتش کی ہنسی نکل گئی۔

"واہ!"

اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اتنا اعتماد؟"

ابرش نے آئینے میں ہی اسے گھورا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"تم نے خود کہا ابھی۔"

آتش نے سر ہلایا۔

"ہاں کہا..."

پھر اس نے شرارت سے کہا۔

"لیکن اتنا غرور اچھا نہیں ہوتا بیگم۔"

ابرش فوراً مڑی۔

"یہ بیگم کہنا بند کرو!"

آتش نے ہلکا سا سر جھکا کر کہا۔

"کیوں؟"

پھر مسکرا کر بولا۔

"میری بیوی ہو... بیگم ہی کہوں گا۔"

ابرش کے گال پھر سرخ ہو گئے۔

اس نے فوراً نظریں ہٹا لیں۔

"ہمیں دیر ہو رہی ہے۔"

آتش نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اوہ... تو اب یاد آ گیا ڈنر۔"

ابرش نے سنجیدہ بن کر کہا۔

"میں پہلے سے تیار ہوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے آئینے میں دونوں کو دوبارہ دیکھا۔

پھر آہستہ سے کہا۔

"نہیں..."

ابرش نے حیرت سے پوچھا۔

"کیا؟"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"ابھی ایک چیز باقی ہے۔"

ابرش نے بھنویں سکیڑ لیں۔

"کیا؟"

آتش نے آہستہ سے اس کے بالوں کی ایک لٹ کان کے پیچھے کی۔

پھر بہت نرم آواز میں کہا۔

"میری بیوی کی مسکراہٹ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش چند لمحے اسے دیکھتی رہی۔

پھر بے اختیار اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

آتش نے فوراً کہا۔

"بس!"

وہ ہنسا۔

"اب مکمل لگ رہی ہو۔"

ابرش آئینے کے سامنے کھڑی تھی۔

سرخ ساڑھی کی چمک ہلکی روشنی میں اور بھی گہری لگ رہی تھی۔

اس نے ایک نظر خود کو دیکھا پھر آہستہ سے کہا۔

"ایک منٹ..."

آتش دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا، رک کر مڑا۔

"کیا ہوا؟"

ابرش نے نیچے فرش کی طرف اشارہ کیا۔

وہاں اس کی ہیلز رکھی تھیں۔

"مجھے ہیل بھی پہننی ہے۔"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلایا۔

ابرش جھکنے لگی کہ خود پہن لے۔

مگر اسی لمحے آتش نے اس کا ہاتھ آہستہ سے تھام لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"رکو۔"

ابرش نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔

"کیا؟"

آتش کچھ نہیں بولا۔

وہ آہستہ سے اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

ابرش کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"آتش...!"

آتش نے اس کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا۔

"اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو؟"

آتنا حق تو ہے میرا کے میں آپنی بیوی کو ہیل پہنا سکو

ابرش نے گھبرا کر کہا۔

"میں خود پہن لوں گی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آتش نے ہلکے سے سر ہلا یا۔

"معلوم ہے۔"

پھر نرم لہجے میں بولا۔

"لیکن آج..."

اس نے ہیل اٹھائی۔

"میں پہنا دیتا ہوں۔"

ابرش چند لمحے خاموش کھڑی رہی۔

آتش نے بہت آہستگی سے اس کا پاؤں اپنے ہاتھ میں لیا۔

اس کا لمس عجیب سا نرم اور احترام بھرا تھا۔

ابرش کی سانس ہلکی سی رک گئی۔

اس نے نظریں فوراً آئینے کی طرف موڑ لیں۔

آتش نے احتیاط سے اس کے پاؤں میں ہیل پہنائی اور پٹی بند کی۔

پھر دوسری ہیل بھی اسی طرح پہنائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے ہاتھوں کی حرکت میں عجیب سی سنجیدگی اور محبت تھی۔

جب وہ کھڑا ہوا تو ابرش کی نظریں ابھی بھی آئینے پر تھیں۔

آتش اس کے قریب آکر کھڑا ہو گیا۔

دونوں کا عکس دوبارہ آئینے میں ساتھ نظر آیا۔

آتش نے آہستہ سے کہا۔

"اب ٹھیک ہے۔"

ابرش نے ہلکا سا اسے دیکھا۔

"تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔"

آتش کے ہونٹوں پر نرم سی مسکراہٹ آئی۔

"ضرورت نہیں تھی۔"

وہ بولا۔

"دل چاہا تھا۔"

ابرش کے گال ہلکے سے سرخ ہو گئے۔

آتش نے آئینے میں دونوں کو دیکھا۔

ابرش کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

آتش نے دروازہ کھولا اور ہاتھ سے اشارہ کیا۔

"چلیں بیگم؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"چلیں۔"

****

گاڑی خاموش سڑک پر آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔

اندر ہلکی موسیقی بج رہی تھی اور آتش اور ابرش باتوں میں مصروف تھے۔

اچانک—

گاڑی جھٹکے سے رک گئی۔

ابرش نے چونک کر آگے دیکھا۔

"یہ کیا ہوا؟!"

آتش نے دوبارہ گاڑی اسٹارٹ کرنے کی کوشش کی۔

انجن نے دو تین بار آواز کی...

پھر مکمل خاموشی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتش نے گہری سانس لی۔

"کمال ہے۔"

ابرش نے اسے گھورا۔

"میں نے کہا تھا ڈرائیور کو ساتھ لے لیتے ہیں!"

آتش نے اس کی طرف دیکھا۔

"اور میں نے کہا تھا مجھے ڈرائیور کی ضرورت نہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے بازو باندھ لیے۔

"اب دیکھ لیا؟"

آتش گاڑی سے باہر نکل آیا۔

"ایک منٹ۔"

ابرش بھی دروازہ کھول کر باہر آئی۔

رات کی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔

آتش نے بونٹ کھولا اور کچھ دیر اندر دیکھتا رہا۔

ابرش ہاتھ باندھ کر کھڑی تھی۔

"بن جائے گی؟"

آتش نے بونٹ بند کیا۔

"نہیں۔"

ابرش کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"کیا مطلب نہیں؟!"

آتش نے سادہ لہجے میں کہا۔

"مطلب... خراب ہو گئی ہے۔"

ابرش نے آسمان کی طرف دیکھا۔

"واہ!"

پھر اس نے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اب؟"

آتش نے سڑک کی طرف دیکھا۔

"ریسٹورنٹ زیادہ دور نہیں ہے۔"

ابرش نے فوراً پوچھا۔

"کتنا دور؟"

آتش نے سوچ کر کہا۔

"بس... تھوڑا سا۔"

ابرش نے آنکھیں سکیڑ لیں۔

"تھوڑا سا... کتنا؟"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"چل کر چلتے ہیں۔"

ابرش نے فوراً انکار کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"میں نہیں چل سکتی!"

آتش نے حیران ہو کر پوچھا۔

"کیوں؟"

ابرش نے نیچے اپنی ہیلز کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ دیکھ رہے ہو؟"

آتش ہنسا۔

"ہاں...بہت خوبصورت ہیں۔"

ابرش نے اسے گھورا۔

"میں ان میں نہیں چل سکتی!"

آتش نے ہاتھ پھیلا دیے۔

"تو کیا کریں؟"

ابرش نے منہ بنایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"واپس چلتے ہیں۔"

آتش نے سر ہلایا۔

"نہیں۔"

ابرش نے حیران ہو کر پوچھا۔

"کیوں؟"

آتش نے مسکرا کر کہا۔

"کیونکہ میں آج ڈنر مس نہیں کرنے والا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابرش نے گہری سانس لی۔

پھر تھوڑا سا سوچ کر بولی۔

"ٹھیک ہے۔"

آتش نے مسکرا کر کہا۔

"شکریہ۔"

اور دونوں سڑک پر ساتھ ساتھ چلنے لگے۔

کچھ لمحے خاموشی میں گزرے۔

ہوا میں ہلکی سی خنکی تھی۔

ابرش آہستہ آہستہ قدم رکھ رہی تھی۔

آتش اسے دیکھ کر ہلکا سا مسکرا رہا تھا۔

اچانک—

آتش رک گیا۔

ابرش نے چونک کر پوچھا۔

"کیا ہوا؟"

اگلے ہی لمحے—

آتش نے ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد رکھا اور دوسرے ہاتھ سے اس کے گھٹنوں کے نیچے سے سہارا دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور اسے اپنی گود میں اٹھالیا۔

ابرش کی سانس بے اختیار رک گئی۔

"آتش!"

وہ حیرت سے بولی۔

مگر اسی لمحے بے اختیار اس کے بازو آتش کی گردن کے گرد حلقہ بنا گئے۔

آتش نے آرام سے اسے تھام رکھا تھا۔

"تم پاگل ہو؟!"

ابرش نے دھیمی آواز میں کہا۔

آتش نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔

"نہیں۔"

پھر اسے دیکھ کر بولا۔

"بس اپنی بیوی کو ہیلز میں چلتے ہوئے تکلیف نہیں دینا چاہتا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابرش کے گال فوراً سرخ ہو گئے۔

"مجھے نیچے اتارو!"

آتش نے آرام سے چلنا شروع کر دیا۔

"نہیں۔"

ابرش نے احتجاج کیا۔

"لوگ دیکھیں گے!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آتش نے بے فکری سے کہا۔

"دیکھنے دو۔"

پھر اس نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔

"ویسے بھی..."

اس کی آواز نرم ہو گئی۔

"میری بیوی ہے..."

وہ مسکرایا۔

"اٹھا کر لے جا رہا ہوں۔"

ابرش نے نظریں جھکا لیں۔

اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

چند لمحوں بعد وہ آہستہ سے بولی۔

"آتش..."

"ہاں؟"

ابرش نے بہت دھیمی آواز میں کہا۔

"مجھے اچھا لگ رہا ہے۔"

آتش رک گیا۔

پھر اس کے ہونٹوں پر ایک گہری مسکراہٹ آئی۔

"مجھے بھی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ختم شدہ 📕

"کہتے ہیں موتی سمندر کی گہرائیوں میں بنتا ہے،

مگر کچھ موتی انسان کی روح کے اندر بھی جنم لیتے ہیں۔

وہ درد، ظلم اور وقت کے طوفانوں میں پلتے ہیں۔

انہیں توڑنے کی بہت کوشش کی جاتی ہے،

مگر وہ ٹوٹتے نہیں...

وہ اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وہ نرم بھی تھی اور مضبوط بھی... جیسے کسی دل میں چھپا ہوا

دُرِّ صلابت۔"

"کچھ کہانیاں ختم نہیں ہوتیں... وہ دُرِّ صلابت بن کر ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔"

"وہ درد کے سمندر میں ڈوبی ضرور تھی، مگر ٹوٹی نہیں... اسی لیے وہ دُرِّ صلابت بنی۔"

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

بہترین کوالٹی کی کتب شائع کروانے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842